فارسي

مسير خوشبختی
The Path to Happiness

طريق سعادت

Path of Happiness

الجھے سوالات ۔ فلسفہ زندگی

ناول

عبدالله بن سالم باهمام

چاپ نخست: ١٤٣٤ هـ - ٢٠١٣ م

طریق سعادت
الجھے سوالات ۔ فلسفہ زندگی
د.عبدالله باهمام

طریق سعادت

الجھے سوالات ۔ فلسفہ زندگی

بسم الله الرحمن الرحيم

بوڑھا

١ بوڑھا

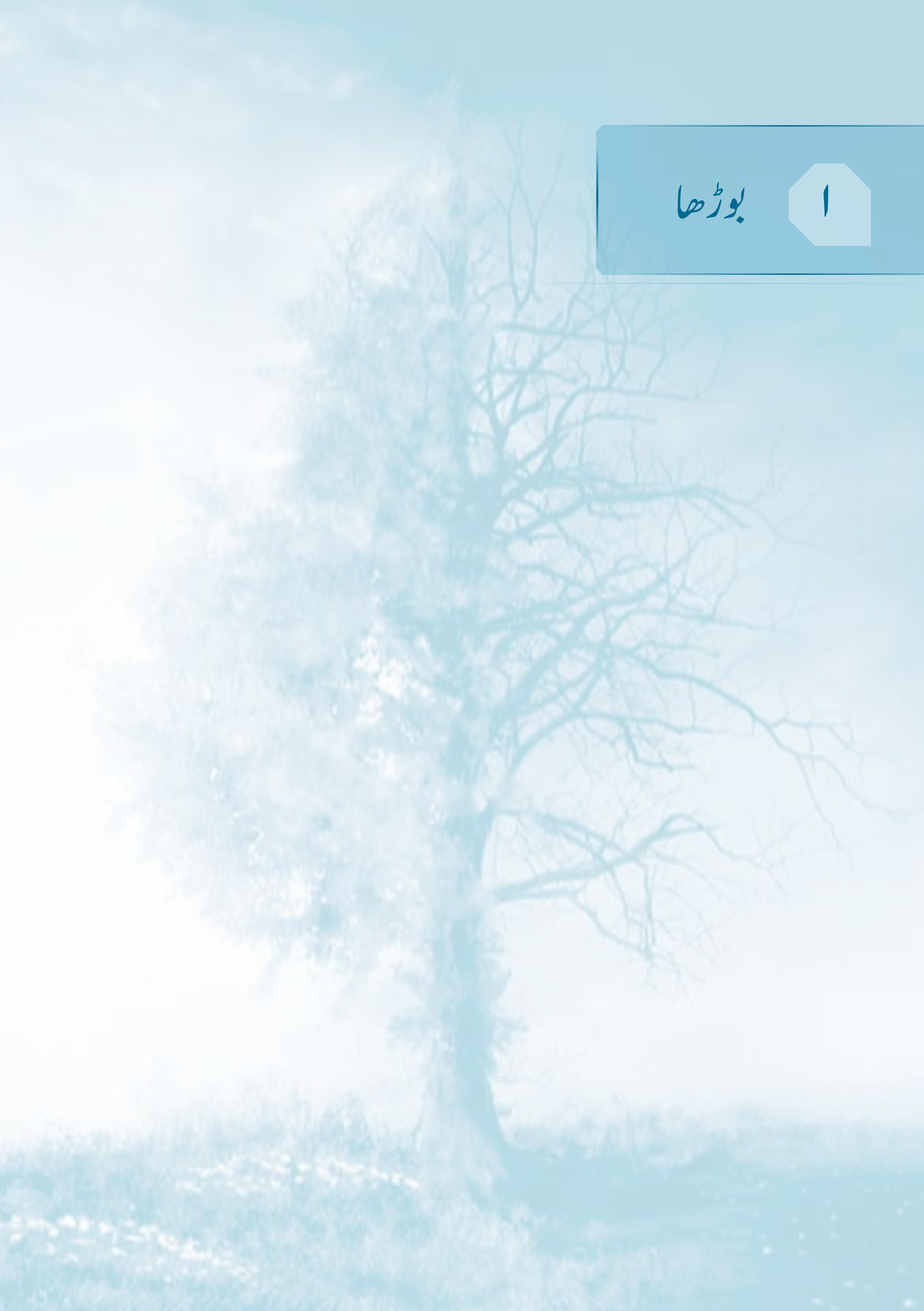

بوڑھا

(ا)

اب جبکہ اُسکا ڈپریشن برداشت سے باہر ہو چکا تھا، اُس نے پختہ ارادہ کر لیا اور ایک صفحہ لے کر اس پر لکھنے لگا:

میری پیاری کترینا۔ « میں جارہاہوں، کبھی نہ لوٹنے کے لیے، میں اپنی اس مشکل کو ہمیشہ کے لیے ختم کر رہا ہوں جو میرا پیچھا نہیں چھوڑتی، میں صاف کہہ رہا ہوں میں اپنی زندگی کو ختم کر رہا ہوں، مجھے معاف کر دینا اور میرے بچوں سے کہنا وہ بھی مجھے معاف کر دیں»

اور وہ اپنے راستے پر چل پڑا

وہ ابھی تک تردد کا شکار تھا، حالانکہ متعدد مرتبہ سوچنے کے باوجود، سوائے خود کشی کے اسے اپنی اس حالت سے نکلنے کا کوئی راستہ دکھائی نہ دیا۔ وہ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے خود سے ہمکلام تھا: «کیا میں واقع بیمار ہوں؟ کترینا تو ہمیشہ یہی کہتی ہے! ہمیشہ مجھے ایمان اور یقین دلاتی ہے، مجھ سے کہتی ہے:

- شک ایک بیماری ہے جارج، اس کے آگے کبھی ہتھیار نہ ڈالنا

حتی کہ اسکا والد بھی اُسے مریض سمجھتا تھا۔ ہمیشہ اُس کے سامنے دوہراتا کہ شک کی بیماری موروثی ہوتی ہے جو اُس میں اُسکی ماں کے خاندان سے آگئی اور اُسے اِن سوچوں سے پرہیز کرنے کی نصیحت کرتا، کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اسکی یہ حالت نفسیاتی مسئلہ بن جائے! اِسی طرح اُسکا یہودی مینیجر کا رخ بھی اُس پر بہت ہنستا اور ہمدردی اور تمسخر کے انداز میں اُس سے کہتا:

جارج میرے دوست، میں تمھارے بارے میں بہت فکرمند ہوں، تم نے اپنے آپ کو بے مقصد الجھا رکھا ہے، تم جن چیزوں کے بارے میں سوچتے ہو ان سے تمھارا مال نہیں بڑھے گا بلکہ یہ سوچیں تمھیں زندگی کے لطف سے محروم کر دیں گی

جارج کی عمر ۳۸ برس کے لگ بھگ ہے، اِسکی شادی کترینا سے ہوئی جو اِسکی طرح برطانوی ہے لیکن اُس کے آباؤاجداد کا تعلق ہندوستان سے تھا۔ اِن کی شادی کو ۱۰ برس گزر چکے ہیں جس سے ان کے تین بچے ہیں: سب سے بڑی میری (اُس کی عمر تو ۱۰ سال ہونی چاہیے تھی مگر وہ ۷ سال کی عمر میں فوت ہو گئی تھی) مائیکل (آٹھ سال) اور سیلی (چھ سال) کی ہے ۔ جب سے اُسکی بڑی بیٹی میری ایک حادثے میں جاں بحق ہوئی اُس نے زندگی اور موت کی حقیقت پر سوچنا شروع کر دیا۔ بلا کی ذہانت اور فلسفہ سے اُس کے گہرے لگاؤ کے باعث ڈھیروں سوالات نے اُس کے دل

میں جنم لینا شروع کر دیا۔ جارج کو مطالعہ سے گہرا شغف تھا۔ اُسے تاریخ، فلسفہ اور ادیان کے مطالعہ سے بہت محبت تھی اور شائد کیتھولک مذہب سے تعلق رکھنے والی کترینا سے اُسکی شادی کی وجہ بھی یہی تھی جو کہ علم الہیات کی مدرسہ تھی۔

پروٹسٹنٹ ہونے کے باعث جارج اپنے اندر وہ ایمان اور یقین نہ پاتا جو اُسے کترینا میں دکھائی دیتا، وہ ہر معاملے میں شک کا عادی تھا اور کثرت سے سوال کرتا، وہ اکثر حیران ہوتا کہ تسلیم و تفویض کے لیے اِس کے شکوک وشبہات کو کترینا کیسے قبول کر لیتی۔ لیکن وہ ہمیشہ یہ کہہ کہ خود کو بری الذمہ کر لیتا کہ اسکے پاس ذہانت، عقل اور منطق ہے جو کترینا کے پاس نہیں، وہ اکثر کترینا کے ساتھ بحث کرتا، یہ بحثیں عقل اور ایمان و تسلیم کے مابین ہوتیں، جارج عقل کی نمائندگی کرتا تھا جبکہ کترینا ایمان و تسلیم کی، یایوں کہنا چاہیے کہ یہ حقیقت اور خیال کے مابین ہوتیں۔ کترینا یقین کی نمائندگی کرتی جبکہ جارج شک اور مرض کی نمائندگی کرتا اور ہمیشہ ان کا اختتام طویل خاموشی پر ہوتا، اگر اُن دونوں کے درمیان شدید محبت کا بندھن نہ ہوتا تو وہ کب کے الگ ہوچکے ہوتے۔

جارج کی بیٹی کی وفات کے بعد اسکی بے چینی اور شک بڑھ گیا تھا جس کے باعث یہ بحثیں شدت اختیار کر جاتیں، تین سوالات اُس کے دل و دماغ پرچھائے رہتے (۱) ہمیں کیوں پیدا کیاگیا؟ (۲) ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے؟ (۳) اور ہمارا ٹھکانہ کیا ہے؟۔ یہ سوال بظاہر تو بہت سادہ اور آسان ہیں مگر درحقیقت یہ بہت پیچیدہ ہیں، اسی لیے فلاسفہ اِن میں غوطہ زن ہوئے اور زندگی ووجود کے مفاہیم بیان کئے اور وہ یہ سمجھتا تھا کہ اِن سوالات کے جوابات میں ہی انسان کے لیے اطمینان و سعادت ہے۔

خودکشی کے راستے پر چلتے ہو اس کی زندگی کے بہت سے مناظر اُس کی آنکھوں کے سامنے تھے، اُس کی بیٹی جو ایمبولینس میں موت سے لڑ رہی تھی مگر موت نے اُسکا جمال اور زندگی چھین لی، اُسکا بیٹا مائیکل جو اس سے ایک دن پوچھتا ہے جب کہ وہ کام کے دباؤ کی وجہ سے شدید تھکا ہوا تھا:

- بابا آپ روز کام پر کیوں جاتے ہیں؟

-تاکہ میری زندگی کا کوئی مقصد ہو آور تاکہ میں وہ سب چیزں لا سکوں جو تمھیں پسند ہیں اور تمھاری ضرورت ہیں۔

- زندگی کے مقصدسے آپ کی کیا مراد ہے؟

- لوگوں کی خدمت اورانسانیت کی بھلائی

- کیوں؟

جارج نے لمبا سانس لیا اور اُسے محسوس ہوا جیسے اس سوال نے اُسے اندر سے ہلا کر رکھ دیا ہو، پھر جواب دیا:

- کسی بڑے مقصد کے لیے شائد تم نہیں جانتے، اور نہ ہی میں!

- بابا آپ تو بڑے ہیں پھر بھی اس مقصد کو نہیں جانتے! جب میں بڑا ہوں گا تو ہر چیز جان لوں گا اور کسی چیز کو جانے بغیر نہیں چھوڑوں گا۔

- مائیکل۔۔۔۔بھول جاؤ میری جان

پھر وہ ہنسااور اپنے آپ سے کہنے لگا: یہ وصیت تو مجھے ہرروز کی جاتی ہے کہ «بھول جائو ان سوالات کواور زندگی سے لطف اندوز ہو» پھر اپنے بیٹےسے کہنے لگا:

- گھبراؤ نہیں، ایک نہ ایک دن تمھیں جواب ضرور دوں گا۔

- بابا آپ نے تو اپنی پڑھائی بھی مکمل کر لی ہے اور مطالعہ بھی بہت ہیں مگر پھر بھی نہیں جانتے!

- مائی ڈئیر آپ نے اپنا ہوم ورک ختم کر لیا؟

- جی ہاں

- تو پھر شب بخیر

وہ ابھی تک خود سے باتیں کرتا ہوا بوجھل قدموں کے ساتھ چل رہا تھا: شائد میں مریض ہوں جیسے کہ کترینا کہتی ہے یا پھر احمق ہوں جو اپنی زندگی ضائع کر رہا ہوں جیسا کہ کاخ کہتا ہے یا پھر وسوسوں کا شکار ہوں جیسا کہ ابو کہتے ہیں یا پھر جاہل ہوں جیسا کہ مائیکل کہتا ہے! شائد مائیکل صحیح کہتا ہے مگر مضحکہ خیز بات یہ ہے کہ میں نے ابھی اُسے وہی جواب دیا جو سب مجھے دیتے ہیں: «بھول جاؤ» شاید میں نے بھی لوگوں کی طرح آگے کی طرف بھاگنا سیکھ لیا ہے۔

وہ مسلسل اس جگہ کی طرف جا رہا تھا جہاں اُسے خودکشی کرنی تھی، اُسے وہ دن یاد آرہا تھا جب اُس نے شدید ڈپریشن کی وجہ سے شراب پی لی تھی اور نشے کی حالت میں اپنی گاڑی دیوار سے دے ماری؛ وہ گاڑی سے ڈگمگاتا ہوا نکلا تواسکے ہاتھ میں ایک کتاب تھی جسکا عنوان تھا "فلسفہ سعادت" تو ایک راہ گیر نے اسے تھامتے ہوئے کہا:

- یہ فلسفہ سعادت ہے یا فلسفہ خودکشی؟ تمھیں معلوم نہیں کہ نشے کی حالت میں گاڑی چلانا ممنوع ہے؟

کترینا نے ضمانت پر اُسے ٹریفک پولیس سے رہا کروایا اور کہا:

- تمہیں نشے کی حالت میں گاڑی نہیں چلانی چاہیے تھی۔

اُس نے تمسخر اڑاتے ہوئے جواب دیا:

- کیا یہ تمھاری ہی وصیت نہیں تھی کہ ”بھول جاؤ“

- ہاں مگر اس طریقے سے نہیں

- تو تم کیوں ہر روز شراب پیتی ہو اور راتوں کو جاگتی ہو؟

- میں تو خدمتِ مسیح میں کنیسہ کی محافل شرکت کر کہ شراب پیتی ہوں

وہ زہریلے انداز میں بولا:

- مقدس اور بابرکت جام، یا دوسری شکل میں راہِ فرار؟

- تمھارے ساتھ تو بحث مشکل ہوتی جارہی ہے کیونکہ تم تفکیر سے ڈر کر جام کی طرف بھاگتی ہو اور راتیں جاگتی ہو جیسا کہ میں نے کیا، لیکن تم اپنے فعل کو مقدس جامہ پہنا دیتی ہو۔

جارج کے یہ الفاظ بہت سخت تھے، کترینا نے غم کی شدت سے گہرا سانس لیا اور بولی:

- کم از کم مجھے تمھاری طرح کسی ماہر نفسیات کی ضرورت تو نہیں ہے!

- شائد! کسے معلوم؟

(۲)

اپنے راستے پر چلتے ہوئے جو کہ اس کے خیال میں بہت طویل تھا، اسکا دماغ ماضی کی سوچوں اور یادوں سے پھٹا جا رہا تھا، اس کا تردد اور حیرت خوفناک حد تک بڑھ چکی تھی، اُسے اپنے گرد حرکت کرتے ہوئے لوگ آلات کی مانند دکھائی دے رہے تھے جن میں نہ روح تھی اور نہ مقصد اور وہ خود سے پوچھ رہا تھا: انسان کیسے یہ قبول کر سکتا ہے کہ وہ آلہ بن جائے جس میں کوئی روح نہ ہو، وہ شکستگی کی حالت میں چل رہا تھا کہ اسے ایک ستر سال کا بوڑھا دکھائی دیا جو بہت مسرور اپنے پوتے کے ساتھ کھیل رہا تھا، اُسکی توجہ ، اُسکے قہقہے اور اسکی مسکراہٹوں نے جارج پر یکدم گہرا اثر ڈالا ، پس وہ اسکے قریب ہو گیا اور بولا:

- معاف کیجیے گا، کیا آپ خوش ہیں؟

بوڑھے نے متعجب نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا اور بولا:

- ہاں.. اور وہ دوبارہ اپنے پوتے کے ساتھ کھیلنے لگا

جارج پھر اُسکو روکتے ہوئے کہنے لگا:

- کیسے؟ میرا مطلب ہے آپ کیوں خوش ہیں؟ آپ کی زندگی کا مقصد کیا ہے؟

بوڑھے نے گہری نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا اور بولا:

- تم نے خود ہی اپنے سوال کا جواب دے دیا ہے.

- کیسے؟

- میں اس لیے خوش ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرے جینے کا مقصد کیا ہے، سادہ سی بات ہے.

- براہ مہربانی مجھے بتائیں کہ میرے جینے کا مقصد کیا ہے؟

- اپنے آپ سے پوچھو! میں اس سوال کا جواب نہیں دے سکتا، اسکا جواب صرف تمھاری روح اور زندگی دے سکتی ہے۔

- میں آپ کو واسطہ دیتا ہوں مجھے بتائیے.

- میں تم سے کہہ چکا ہوں کہ اِس سوال کا جواب روح اور زندگی ہی دے سکتی ہے، میں تم سے کوئی ایسی بات نہیں کہہ سکتا جس پر تمھاری روح اور زندگی آمادہ نہ ہو.

اور پھر وہ سختی سے کہنے لگا:

- کیا تم بچے ہو جو میں تمھیں زندگی اور کائنات کے بارے میں اپنا زاویہ نگاہ بتاؤں؟ یا تم دوسروں پر انحصار کرنے کے عادی ہو چکے ہو؟ براہ مہربانی مجھے ڈسٹرب نہ کرو میں اپنے پوتے کیساتھ کھیل رہا ہوں.

- میں ایک مرتبہ پھر معافی چاہتا ہوں، کیسے ممکن ہے کہ میری روح اور میری زندگی مجھے جواب دے سکیں؟

- مجھے تمھارے لہجے میں سچائی محسوس ہو رہی ہے اگر تم ایک ہار کو دیکھو تو اس کے موتی ایک دھاگے کے ذریعے آپس میں منسلک ہوتے چلے جاتے ہیں حتی کہ ایک خوبصورت ہار وجود پذیر ہوتا ہے، اسی طرح ہماری زندگی بھی معرفت کے ایک دھاگے سے مربوط ہے،یہی وہ سبب ہے جس کے لیے ہم جیتے ہیں، زندگی گزارتے ہیں اور سعادت مند ہوتے ہیں.

- کیسے؟ مجھے بتلائیے؟

- اگر تم اپنے ارادے میں مخلص ہو تو جواب کی کنجی تلاشِ مسلسل، مصر رہنے ، جواں مردی اور مطلوب تک رسائی کے لیے جدوجہد میں ہے۔

- کس تک رسائی ؟

- سعادت تک!

- کیسے؟

- طریق سعادت کو تلاش کرو! پھر تم مطمئن ہو جاؤ گے، تمھاری زندگی اور یہ کائنات با معنی ہوجائیں گے! معاف کرنا تم میرا وقت ضائع کر رہے ہو، میں اپنے پوتے کے ساتھ کھیلنا چاہتا ہوں۔

- اچھا..اچھا مگر مجھے تو سعادت کا راستہ نہیں معلوم لیکن شائد میں مصر رہاتو طریق سعادت کو پالوں گا جیسا کہ آپ کہہ رہے ہیں! اگر وہ راستہ موجود ہو تو!

- وہ موجود ہے وگرنہ زندگی بے معنی ہے، بہرحال جب تمھیں جواب مل جائے تو مجھے ضرور خوشخبری سنانا، اور اگر تم مُصر رہے تو تم ضرور اس کو پالو گے، اور تم یہ جان لوگے کہ کیسے روح اور زندگی تمھیں جواب دیتے ہیں، اور تم اس دھاگے کو پالوگے جو تمھاری زندگی کی ہر چیز کو با معنی بناتا ہے۔

- مجھے اسی کی امید ہے، لیکن آپکا نام کیا ہے؟ اور آپ کہاں رہتے ہیں؟

- اگر میں زندہ رہا تو تم مجھے ہر جمعہ کو اسی وقت اور اسی جگہ پاؤ گے، تم اپنا پتا مجھے دے دو، میں اپنا پتا تمھیں بعد میں بھیج دوں گا۔

پھر وہ اپنے پوتے کی طرف متوجہ ہو گیا اور بال پھینکنے لگا، جارج متعجب ہوتے ہوئے بولا:

- آپ کا بہت شکریہ، یہ میرا پتا ہے.

اوروہ وہاں سے چل پڑا

ابھی وہ کچھ ہی دور گیا تھا کہ اسے شدید تھکاوٹ کا احساس ہوا، ایسی تھکاوٹ تو اسے شدید کام کے دنوں میں بھی کبھی محسوس نہیں ہوئی تھی، اس نے تھوڑی سی شراب پینے کا ارادہ کیا تاکہ اُسے کچھ ذہنی آسودگی حاصل ہو، اُسے محسوس ہو رہا تھا جیسے عنقریب اسکا دماغ پھٹ جائے گا یہاں تک کہ وہ ڈگمگانے لگا اور جلد ہی اُسے چکر آنے لگے جس کے ساتھ ہی تمام مناظر دھندلانے لگے اور وہ بے ہوش ہو کر سڑک کے کنارے گر پڑا.

لوگ اس کے ارد گرد جمع ہو گئے، اُسے اُٹھایا اور اس کے بتانے پر گھر پہنچا دیا۔

کترینا گھر کے دروازے پر ہی تھی جب اُسنے جارج کو دیکھا تو دوڑ کر روتے ہوئے اسکے سینے سے لگ گئی۔

- افسوس کہ میں ابھی تک زندہ ہوں مر نہیں سکا۔

- خدا کا شکر ہے تم ٹھیک ہو میں تو بہت ڈر گئی تھی، تم نے خود کشی کا کیوں سوچا؟

- تاکہ میں اس چلتے پھرتے آلے سے آزاد ہو سکوں جس کا نام جارج ہے، ایسا آلہ جسے اپنے وجود اور زندگی کا مقصد نہیں معلوم، جس کی روح مرچکی ہے اور ہر لمحہ وہ کرب میں مبتلا رہتا ہے۔ اگر وہ بوڑھا نہ ہوتا جس سے میں راستہ میں ملا اور اگر شراب نہ ہوتی میں خود کشی کر چکا ہوتا!

- کون تھا وہ بوڑھا؟

- میں نہیں جانتا مگر وہ خوش تھا، اُسے اپنے جینے کا مقصد معلوم ہے!

- مجھے نہیں سمجھ آرہی کہ تم کیا کہہ رہے ہو، مگر شکر ہے خدا کا کہ تم ٹھیک ہو۔

- مجھے بھی کچھ سمجھ نہیں آئی، بس میں اتنا سمجھ سکا ہوں کہ سعادت کے راستے کو پانا جواں مردی، تلاش مسلسل اور مطلوب تک رسائی کی جدوجہد سے عبارت ہے۔

- طریقِ سعادت ! تم پالو گے میری جان، مگر ضروری یہ ہے کہ تم تفریط سے کام نہ لو، ہم سب کو تمھاری ضرورت ہے۔

- ہا ہا ہا۔۔۔ میں کوشش کروں گا کہ تفریط سے کام نہ لوں تاکہ اپنے سوالوں کا جواب جان لوں، پھر میں بھی اس بوڑھے کی طرح خوش و خرم ہو جاؤں گا۔

اُس کے چہرے پہ تھکاوٹ کے آثار کترینا کو واضح دکھائی دے رہے تھے، وہ جارج کا ہاتھ تھام کر بیڈ روم میں لے آئی، بیڈ پر لیٹتے ہوئے دن بھر کے واقعات خوفناک بھوتوں کی مانند اس کے دماغ میں گھوم رہے تھے حتی کہ وہ نیند کی گہری وادی میں اتر گیا۔

الجھے سوالات

۲

الجھے سوالات

الجھے سوالات

(۱)

فلم کے ختم ہونے کے بعد وہ دونوں اکٹھے دیکھ رہے تھے، کترینا جارج کی طرف متوجہ ہوئی اور اسکی طویل خاموشی کو توڑتے ہوئے بولی

- جارج ۔۔۔ جارج ۔۔۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ تم اپنی اس حالت سے باہر نکلو؟

- کیا مطلب؟ ظاہر ہے کہ میں چاہتا ہوں

- ہماری نئی پڑوسن نے مجھے ایک مشہور ماہر نفسیات کے بارے میں بتایا ہے۔۔۔ ٹام آرکسن۔۔ اُس سے اپنا علاج بھی اِسی ماہر نفسیات سے کروایا ہے

جارج سیدھا ہو کر بیٹھ گیا ، اُس کے چہرے کے ملے جُلے آثار اُس کی مضطرب حالت کو ظاہر کر رہے تھے، تمسخرانہ انداز میں وہ بولا:

- اچھا۔۔۔۔ تو کیا میں ماہر نفسیات کے پاس جاؤں اور اُس سے کہوں براہ مہربانی مجھے بتائیے کے میں کیسے اپنے دماغ سے یہ بات نکالوں کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ میں کیوں پیدا ہوا ہوں؟ اور میرے جینے کا مقصد کیا ہے؟

- بلکہ اُس سے کہوں: میں کیسے یہ جان سکتا ہوں کہ مجھے کیوں پیدا کیا گیا؟ اور میرے جینے کا مقصد کیا ہے؟

- تاکہ میں جواب جان سکوں!

- ہاں

جارج نے اپنا سر پیچھے کو کر لیا، اُسکی غیر معمولی سوچ اور خدشات نے اُسکو سوچوں کی وادی میں دھکیل دیا اور اُس ہر حیرت و اضطراب کی کیفیت لوٹ آئی، کترینا کو احساس تھا کہ اگر وہ اُس کے سامنے سے ہٹ گئی تو اُس پر خوف و اضطراب کی حالت پھر سے لوٹ آئے گی اُس نے اونچی آواز میں جارج کو مخاطب کیا:

- جارج!

- ہاں ۔۔۔ ہاں، میں تو تم سے پوچھنا چاہتاہوں : کیا کہ ماہر نفسیات پروٹسٹنٹ تو نہیں ہے؟ یا تمھاری حمایت کی کوئی اور وجہ ہے؟

- جارج میری جان۔۔۔ میری حمایت کی وجہ یہ ہے کہ ہم ایک ساتھ خوش رہیں، شائد تم ٹھیک

کہتے ہو کہ میں دانستہ طور پر اپنے آپ سے بھاگتی ہوں۔ لیکن کیا یہ حیرت اور شک کی اس زندگی سے بہت نہیں جو تم گزار رہے ہو

- ٹھیک ہے! میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں سعادت کے راستے کو تلاش کروں گا، آج کے بعد کبھی بھاگوں گا نہیں، بلکہ اپنے سوالات کے جواب پانے کے لیے کوشش کروں گا۔۔۔ پھر وہ مسکرایااور کہنے لگا: لیکن میں ان جوابات کی تلاش کسی کیتھولک پادری نے ہاں نہیں کروں گا، پہلے مجھے اس ماہر نفسیات سے پوچھ لینے دو۔

- ہم اُس سے پوچھیں گے، میری دعا ہے کہ خدا پاک اس کے ہاتھ میں شفا رکھ دے

- ہا ہا ہا۔۔۔ یعنی میں مریض ہوں جسے علاج کی ضرورت ہے کہ کہ فلسفی جیسے اپنے سوالوں کے جواب کی تلاش ہے

- علاج اس لیے نہیں کہ تم مریض ہو بلکہ جواب تک پہنچنا ہی علاج ہے۔۔۔ اُس نے پیار بھرے انداز میں پلکیں جھپکائیں اور جارج کے سینے سے لگ کر کہنے لگی: "پرامس میری جان"

- پرامس

(۲)

جارج چاہتا تھا کہ وہ ٹام سے وقت لینے سے پہلے اُس کے بارے میں جانے، اُس نے ٹام کا فیس بک کا صفحہ کھولا اور ان کانفرنسوں کے بارے میں پڑھنے لگا جن میں وہ شریک ہوا، اور اُسکی پیش کردہ تحقیات اور اُسکے مریضوں کی اُسکے بارے میں آرائ بھی اُس نے پڑھ لیں۔ اُس کے ذہن میں ایک عالمی ماہر نفسیات جو کہ بہت ذہین اور وسیع ثقافت کا مالک ہے اور فلسفہ سے محبت رکھتا ہے کا خاکہ سامنے آیا۔ جس نے فلسفہ اور طبِ جدید کا امتزاج پیش کیا

اس کے مریضوں کی آرائ اور تعلیقات سے جارج نے یہ اندازہ لگا لیا کہ ماہر نفسیات ٹام بھی عجیب و غریب اطوار کا مالک ہے ، اُس کے علم و طب اور اُسکے شخصی رویے میں تضاد ہے ۔ خاص طور پر خواتین سے تعلقات میں اُسکا رویہ بہت عجیب ہے، جارج نے یہ بھی نوٹ کیا کہ کیتھولک نہیں ہے جیسا کہ اسکا گمان تھا بلکہ وہ تو ملحد جو دین پر سرے سے یقین ہی نہیں رکھتا

جارج کو ایسے ماہر نفسیات کے پاس جانے کی ادنی رغبت بھی نہیں تھی جس کے قول و فعل میں تضاد ہے ، اس لیے وہ ہر مرتبہ اس امر کو موخر کر دیتا لیکن وہ کترینا سے وعدہ کر چکا تھا کہ وہ ماہر نفسیات کے پاس جائیگا، وہ اسی تاخیر میں لگا رہا حتی کہ ایک دن کترینا نے اُسے یہ کہہ کر حیران کر دیا اُس نے ڈاکٹر سے آج شام چار بجے کا وقت لیا ہے اور یہ کہ وہ بھی اُس کے ساتھ جائے گی۔، اُسنے حامی بھر لی باوجود اس کے وہ اِس ڈاکٹر کے

پاس جانے کے لیے دل سے راضی نہ تھا، وہ اپنے آپ سے کہہ رہا تھا: ایک ناکام تجربہ لیکن میر اکیا نقصان ہے اور کترینا بھی خاموش ہو جائیگی۔

جارج اور کترینا کلینک پہنچے۔ کلینگ بہت ہی پرسکون تھا جو بہت نفیس فرنیچر سے مزین تھا جسکا رنگ بہت ہم آہنگ اور خوشنما تھا، ریسپشن پر مشکوک نظروں اور چہرے والا ایک شخص بیٹھا تھا، جارج نے اُسے اپنا مدعا بتایا تو وہ سرد لہجے میں بولا

- میرا نام براڈ ہے، میں نے آپ کو پہلے نہیں دیکھا، میرا خیال ہے ڈاکٹر صاحب اس وقت مصروف ہیں

جارج کترینا کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا

- کیا تم نے وقت نہیں لیا تھا؟

- میں تین دن پہلے آئی تھی اور وقت لیا تھا

براڈ نے جواب دیا

جی -- جی -- معاف کیجئے گا میں بھول گیا تھا، آپ نے وقت لیا تھا، ڈاکٹر صاحب آپ دونوں کے انتظار میں ہیں۔

جارج کترینا کے ساتھ چل پڑا، وہ جارج کے اس رویہ پر بہت متعجب اور ناخوش تھا۔ دونوں کمرے میں داخل ہوئے تو ڈاکٹر نے اُن کوخوش آمدید کہا اور کہا کہ وہ دونوں سے فرداً فرداً بات کرنا چاہتا ہے

جارج نے جواب دیا

- لیکن وقت تو صرف میرے لیے لیا گیا ہے فقط!

- اور کترینا تمھاری بیوی ہے، جو تمھارے سب سے زیادہ قریب ہے اور اس سے مجھے تمھاری حالت سمجھنے میں بہت مدد ملے گی، اس لیے میری رائے یہ ہے کہ پہلے میں کچھ دیر کترینا کے ساتھ بیٹھوں گا اور پھر تمھارے ساتھ

جارج ویٹنگ لائونج میں آگیا اور خاموشی و تکلیف کی حالت میں ایک صوفہ پہ بیٹھ گیا

- ٹوم اور کترینا ایک ساتھ!

- کیا آپ انہیں نہیں جانتے؟

- کیا یہ وہی نہیں ہیں جو تین دن پہلے آئیں تھیں--- پھر خباثت بھرے انداز میں مسکرا کر بولا: اور ٹام ان کے ساتھ اکیلا بیٹھا تھا، ڈاکٹر ٹام بہت خوش تھے: ایک خوبصورت آدمی ایسی

عورت کے ساتھ جس میں مشرقی حسن کا جادو ہو

جارج نے ایک رسالہ اٹھا لیا تا کہ براڈ کی ان باتوں سے بچ سکے، وہ اپنی ناراضگی اور غصہ کو چھپا رہا تھا اُسے ٹوم کے خواتین مریضوں کے ساتھ تعلقات والی بات یاد آرہی تھی، قریب تھا کہ وہ پھٹ پڑتا مگر اس نے اپنے آپ پہ قابو رکھا، جبکہ وقت گزارنے کے ساتھا ساتھ اسکی بے چینی اور غصے میں اضافہ ہو رہا تھا۔ کترینا دس منٹ کے بعد ہنستے ہوئے کمرے سے باہر نکلی اور جارج کو پکارا:

- میری جان ڈاکٹر صاحب تمھارے انتظار میں ہیں، میں اب کنیسہ جارہی ہوں

جارج ڈاکٹر کے کمرے میں داخل ہوا، اب وہ مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی جو تھوڑی دیر پہلے اس نے دیکھی تھی اُس نے سرد لہجے میں جارج کا استقبال کیا اور بولا

- تم کیوں یہ جاننا چاہتے ہو کہ تمھیں کس نے پیدا کیا؟اور تمھاری زندگی کا مقصد کیا ہے؟ اور تم نے کہاں جانا ہے۔

- کیوں کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ میرا زندگی کا کوئی معنی و مقصد ہو جس کے تحت میری روح اور زندگی منظم ہوں

- ہوں ں ں، ایسا لگتا ہے میرے سامنے ایک مثقف اور منفرد نوعیت کا مریض ہے، تم فلسفے کے طریقہ پر کیوں نہیں سوچتے؟

- میں سمجھا نہیں آپ کی کیا مراد ہے؟

- اے فلسفی یہ کیسے ممکن ہے کہ تم میری بات نہیں سمجھے! جب ہم فلسفہ کے طریق یہ جواب دیتے ہیں ، تو ہر جواب سوالوں کے ایک مجموعے پر مشتمل ہوتا ہے جو جواب کا تعین کرتے ہیں

کچھ دیر سکوت کے بعد وہ پھر بولا

- تمھارے سوالوں کے جواب دینے کے لیے میں تمھارے سامنے مزید سوالات رکھتا ہوں، مثلاً کہاں سے ممکن ہے کہ ہم جواب لا سکیں؟ بجائے اس کے کہ ہم جواب میں غوطہ زن ہوں، ہم دیکھیں گے کہ کہاں سے ممکن ہے کہ جواب تلاش کیا جاسکے؟ اور جواب کی صحت کا معیار کیا ہو گا؟ تمھارا نہیں خیال کہ یہ منطقی اور فلسفی طریقہ اچھا ہے

- شائد

- یہ طریقہ آپ کے اندر سے اور آپ کی روح سے جواب برآمد کرنے کی خصوصیت رکھتا ہے، پھر وہ مسکرایا اور بات جاری رکھتے ہوئے بولا۔ بیشک یہ طریقہ کیتھولک طریقے سے بہتر ہے جو بغیر عقل کے ایمان کی اساس پر قائم ہے، ہماری آئندہ ملاقات اگلے ہفتے ہو گی، کوشش کرو کہ

اِن دو سوالوں کے جواب تلاش کر کے لائو: کہاں سے ممکن ہے کہ ہم جواب تک پہنچ سکں؟ اور اس جواب کی صحت کیا ضمات ہو گی؟ ٹھیک ہے؟

- ٹھیک ہے۔۔۔ باوجود اس کے کہ جو بُرا آپ نے کیتھولک مذہب کے بارے میں کہا، وہ منطقی بھی ہے اور عقلانی بھی

جارج ڈاکٹر کے ہاں سے نکلا تو اُسکی نظر براڈ پر پڑی جسے چہرہ پر مکر بھری مسکراہٹ تھی

(۳)

ٹام کے سوالوں، اسکے انداز کلام اور اُسکی تفکیری منطق نے جارج کے اندازِ تفکیر پر گہرا اثر ڈالا، وہ گاڑی چلاتے ہوئے خود سے ہم کلام تھا: میرے پاس سوالات تھے، ٹام نے انکو اور بڑھا دیا، پھر تو ڈاکٹر نے جو کچھ کیا اُسکا مقصد میرے سوالوں کے ساتھ اور سوالوں کو بڑھانا ہے

وہ نزدیک ہی ایک کافی شاپ پر چلا گیا اور ایک کپ کافی کا آرڈر دیا جو ویٹر نے لا کر ٹیبل پے رکھ دیا لیکن جارج کو احساس تک نہ ہو سکا ویٹر نے کھنگارتے ہوئے اُسے متوجہ کرنے کی کوشش کی مگر وہ گہری سوچ میں مستغرق تھا، ویٹر کافی رکھ کر چلا گیا، بہت دیر کے بعد وہ ٹیبل پر رکھے کافی کے کپ کی طرف متوجہ ہوا۔ اُس نے ویٹر کو آواز دی اور پوچھا

- کیا تم یقین کرو گے کہ مجھے احساس نہیں ہوا کہ کب تم نے یہ کپ یہاں رکھا! بعض اوقات انسان کے اندر کے سوالات اُسے اپنے آپ سے بھی بے خبر کر دیتے ہیں

- اندر اٹھنے والے سوالات بیداری اور ذہانت کی دلیل ہیں لیکن۔۔۔ لیکن اگر یہ زیادہ ہو جائیں تو یہ انسان کے اندر ہونیوالی کشمکش اور اُسکے عقائد اور افکار میں تضاد کی دلیل ہیں۔

جارج ایک ویٹر کے منہ سے ایسا کلام سن کر حیران رہ گیا، اُس نے بات کو جاری رکھتے ہوئے پوچھا

- تمھارے خیال مُں اس کشمکش اور تضاد کے کیا اسباب ہیں؟

- اس کے بہت سے اسباب ہیں جن میں سب سے اہم یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی کے اُن اہم اور بڑے معاملات کے بارے میں فیصلہ نہ کر پائے جن کے لیے وہ جی رہا ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہم کیوں پیدا ہوئے؟ اور کیون جی رہے ہیں؟ اور ہمارا ٹھکانہ کیا ہو گا؟ اور مشکل اصل میں پیچید گی میں ہے۔ جب کہ سادگی ہمیں ان سوالوں کے جواب میں غوطہ زن کرتی ہے جبکہ پیچید گی صرف سطحی جواب دیتی ہے

جارج کی آنکھیں مارے حیرت کے پھٹی جارہی تھیں

- تو ہم سادگی کے ذریعہ کیسے ان سوالات کے جواب تک پہنچ سکتے ہیں

- زیادہ تر لوگ جواب سے بھاگنے کے لیے لھویات، شراب اور سیکس کا سہارا لیتے ہیں اور سوال بیداری کی اہم علامت ہے لیکن

اُن کی اس مختصر بات چیت کے دوران ویٹر کو دوسرے ٹیبل سے آواز آئی ، اُس نے جارج سے معذرت کرتے ہوئے کافی کے پیسے لیے اور چلا گیا

جارج وہاں سے حیرت کے عالم میں اپنی گاڑی لے کر چل دیا، اُسے کچھ معلوم نہ تھا کہ وہ کس سمت جا رہا ہے، ویٹر کی باتوں کو وہ بُھلا نہیں پا رہا تھا، کیا ہی پُر آئز باتیں تھیں جو اُسکے دل کو چھو گئی تھیں، اُس کی عقل کو کس قدر تحریک ملی ان باتوں سے جارج کی خواہش تھی کہ کہ کاش وہ ویٹر اپنی بات مکمل کرتا چاہے اُسے دس دفعہ ہی کیوں نہ کافی کے پیسے دینے پڑتے۔ وہ اس بات پر حیران تھا کہ باوجود ایک عام سا ویٹر ہونے کہ وہ اُسکی باتوں سے کس قدر مطمئن ہوا۔ اور اُسکی شکل و صورت سے بھی یہ لگ رہا تھا کہ شائد وہ یونانی ہے یا اُسکے آبائو اجداد کا تعلق یونان یا لاطین سے ہو گا

ایک گھنٹہ گزرنے کے بعداُسے یہ احساس ہوا کہ وہ ابھی تک اُسی علاقے میں گھوم رہا ہے، اُس نے اُس کافی شاپ میں دوبارہ جانے کا فیصلہ کیا، وہاں پہنچنے کے بعد ہمیشہ کی طرح اُس کافی کا آرڈر کیا جو وہ ہمیشہ پیتا تھا، تو ایک اور ویٹر کافی لے کر آیا، جارج نے اُس سے پہلے والے ویٹر کے بارے میں پوچھا

- آپ کس کی بات کر رہے ہیں سر؟

- میں آدھا گھنٹہ پہلے جب آیا تھا تو یہاں کوئی اور ویٹر تھا

- شائد وہ کیٹ یا ایڈم ہو گا، انکی شفٹ ایک گھنٹہ پہلے ختم ہوئی ہے اور اب ہماری شفٹ ہے

جارج نے جلدی سے کافی پی اور واپس نکلتے ہوئے ویٹر سے پوچھا

- کیٹ یا ایڈم کی شفٹ کس وقت شروع ہوتی ہے

- صبح نو بجے سے لیکر شام پانچ یا چھ بجے تک

- بہت شکریہ

(۴)

جارج واپس گھر آگیا جہاں اسکے دو بچوں نے اُسکا استقبال کیا۔ اُس نے اُن سے اُنکی امی کے

بارے میں پوچھا تو مائیکل نے اُسے بتایا کہ وہ ابھی تک چرچ میں ہے اور شائد رات تک لیٹ ہو جائے۔

جارج صوفے پر بیٹھ کر کترینا کا انتظار کرنے لگا جس کی واپسی رات دس بجے ہوئی وہ تھکن سے نڈھال ہو رہی تھی اور اُس سے شراب کی بو اٹھ رہی تھی مگر وہ اس حالت میں بھی مکمل ہوش میں تھی جارج کو دیکھ کر پوچھنے لگی

- ڈاکٹر سے ملاقات کیسی رہی؟

- یہ ڈاکٹر تو عجیب و غریب اطوار کا مالک ہے، حالانکہ وہ بعض چیزوں کا قائل بھی تھا، پھر وہ کترینا کی طرف متوجہ ہوا: وہ تم سے کیا چاہ رہا تھا جب تم دونوں اکیلے بیٹھے تھے؟

- معلوم نہیں میری جان، بس مجھے خوش آمدید کہا، اپنا تعارف کروایا اور مجھ سے میرے کام اور زندگی کے بارے میں پوچھا۔۔۔ بہت ہی مہذب شخص ہے۔

- اور خوبصورت بھی میرے بارے میں تو اُس نے کچھ نہیں پوچھا ہو گا؟

- پوچھا تھا جب میں واپس نکلنے لگی تھی، تو میں نے بتایا کہ تم زندگی کے متعلق اپنے سوالات کی وجہ سے اضطراب کا شکار ہو!

- بس

- ہاں بس۔۔۔ زیادہ تر وقت وہ میرے اور اپنے بارے میں گفتگو کرتا رہا۔۔۔ کس قدر ملنسار تھا وہ!

- ہوں‌ں‌ں، تمھارے منہ سے ایسے شخص کے لیے یہ کلمات عجیب نہیں جو ملحد ہے اور مذہبیت کے خلاف لڑتا ہے، اور اسے ایک مرض سمجھتا ہے، مجھے تو وہ بھی بہت غیر مہذب لگا!

- جارج! وہ مجھ سے نہایت احترام سے پیش آیا۔۔۔۔۔ مجھ سے دین کے بارے میں کوئی بات نہین حتیٰ کہ جب اُسے معلوم ہو گیا کہ میں الہات کی مدرسہ ہوں اور تم اُس کے پاس اُسکے طب کی وجہ سے جاتے ہو نہ کہ اُسکے دین اور ادب کی وجہ سے۔

- اور تم کس کے ساتھ راتیں جاگتی ہو اور شراب پیتی ہو؟

- مجھے نصیحت کرنے کی ضرورت نہیں تمہیں اور یہ میرا حق ہے کہ مُں تمہیں جواب نہ دوں مگر تمہاری اطلاع کے لیے بتا دیتی ہوں کہ ہم پادری کے زیر سایہ ایک مقدس محفل میں شریک تھے۔

کترینا کا راتوں کو جاگنا اور شراب نوشی اکثر جارج کو بہت تنگی میں مبتلا کر دیتا وہ یہ سمجھتا تھا کہ یہ سب کچھ دین کے منافی ہے جس کے لیے وہ اپنا وقت اور طاقت صرف کر رہی ہے، لیکن اس لگ رہا تھا شائد ہوہ کترینا کا بادری ہے ، اس لیے اُسے گفتگو کا موضوع بدلنے کے لیے مذاقاً کہا:

- اس نے میرے سوالات میں اور سوالات کا اضافہ کر دیا اور میری حیرت میں اور حیرت کا

- بجائے میرے سوالات کا جواب دینے کے اُس نے مجھ سے مزید سوالات دے دیے اور کہا کہ ان کے جواب تلاش کرو

- مزید سوالات!

- ہاں ، کہاں سے ان سوالات کا جواب جان سکتے ہیں، اور جواب کے صحیح ہونے کی ضمانت کیا ہو گی؟

- باوجود ان عجیب سوالات کے ہو سکتا ہے وہ صحیح ہو!

- اچھا آج مجھے ایک اور شخص ملا جس نے مجھے اندر سے ہلا کر رکھ دیا، اتھا تا ہماری بات ہو گئ، بالکل اسی موضوع پر جس کے لئے میں ڈاکٹر کے ہاں گیا تھا

-

- اَسی موضوع پر؟

- یہ تو نہایت ہی عجیب حسن اتفاق ہے؟

- کیا کہا اُس نے تم سے؟

- میں یقین سے کچھ کہہ نہیں سکتا کیونکہ کہ وہ اپنی بات مکمل نہیں پایا، مگر مجھے وہ ٹام کے برعکس ایک دیندار آدمی محسوس ہوا، وہ سوالات کے جواب کے لیے سادگی میں پائی جانے والی گہرائی کی اور زندگی کے مفہوم و معنی کی اور سعادت کی، جارج نے کترینا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا اور وہ شراب اور راتوں کو جاگنے کے ذریعے جواب سے بھاگنے والے لوگوں کی بات کر رہا تھا

- چونکہ وہ دیندار ہے تو اُسکی باتیں اچھی ہیں، بس شائد جواب سے بھاگنے والی بات میں تھوڑا متشدد ہے! اور پھر وہ مسکرا دی؛ شائد وہ کیتھولک ہو"! میری جان شائد تم بہت تھکے ہوئے ہو تب ہی توجہ نہیں دے پارہے ہو اپنی باتوں پہ

- شائد ۔۔ شائد ، لیکن بہر حال اُس نے مجھے اندر سے جھنجھوڑ کر رکھ دیا، چلو سوتے ہیں اب ، کل مجھے بہت کام ہے آفس میں

جارج اور کترینا بیڈ روم میں آگئے، ابھی وہ سونے ہی لگے تھے کہ کترینا کے موبائل کی گھنتی بجی، اُس نے گھبرائی ہوئی نظروں سے موبائل کو دیکھا ہیلو کہنے کے بعد اس نے فون کرنے والے کا خیر مقدم کیا اور چند مفصل جملے کہے پھر کچھ دیر وہ خاموش رہ کر سنتی رہی اور بات کا اختتام ہوا

- ”ہم بدھ کی رات آٹھ بجے ملیں اور رات کنسیہ میں جاگیں گے

- کون تھا؟

- کوئی شخص تھا جو کیتھولک مذہب سیکھنا چاہتا ہے

- رات جاگ کر مذہب سیکھے گا!

- کنیسہ میں رات جاگ کر نہ کسی فحش ڈانس کلب میں، یا تم چاہتے ہو کہ کسی مقبرہ میں سیکھے! سو جائو اب، تم تو بہت ہی حساس ہوتے جارہے ہو

(۵)

صبح سویرے جارج کترینا سے پہلے اٹھ گیا، سب سے پہلے جو سوچ اُس کے ذہن پر سوار تھی وہ اُس ویٹر کے بارے میں تھی، وہ ابھی تک یہ فیصلہ نہ کر پایا تھا کہ وہ کیوں اُس کے لیے اتنی کشش محسوس کر رہا ہے، چنانچہ اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ دوبارہ کافی شاپ پر جا کر اُس سے ملے، کھلتے وقت نہ جانے کیوں نہ چاہتے ہوئے بھی اُس نے کترینا کا موبائل اٹھا کر کھول لیا اور رات کو آنے والی کال کا نمبر نوٹ کر کے موبائل واپس رکھ دیا

جارج سویرے ہی آفس چلا گیا، ڈاکٹر کے ساتھ کل کی ملاقات کے باعث اُس کے ہاں پچھلے دن کا بہت سا کام جمع ہو گیا تھا، جیسے ہی کام منہمک ہوا اُسکے موبائل کی گھنٹی بجی، دوسری طرف اپس مینیجر کاخ تھا

- صبح بخیر

- صبح بخیر

- کل ڈاکٹر کے ساتھ تمھاری ملاقات کیسی رہی؟

- ٹھیک تھی، ابھی تو ابتدا ہے، آہستہ آہستہی امور واضح ہونگے

- بہت اچھا۔ لیکن تم اپنا وقت اور پیسہ ہی ضائع کر رہے ہو، ان باتوں کو سوچنا وقت کا ضیاع ہے، جہاں تک میرا تعلق ہے توتم جس کے بارے مجھے بتائو گے کہ مجھے زیادہ پیسے دے سکتا ہے تو میں اُسی کو اپنا رب بنا لوں گا اگر تم چاہو تو۔۔۔ اور زور دار قہقہہ لگا کر ہنس دیا اور بولا جلدی

سے میرے کمرے میں آجاؤ کیونکہ کچھ ارجنٹ کام ہیں جو کل ہی آئے ہیں

- اچھا اگر ممکن ہو تو میں ایک گھنٹے بعد ملتے ہیں

- جارج نے ایک دوسرے نمبر سے رات کو آنے والے نمبر پر کال ملائی، تو اُسے دوسری طرف سے ٹام کی آواز آئی۔۔۔۔ جارج کے کان دھوکا نہیں کھا سکتے، اس منفرد آواز کو وہ کیسے نہ پہچانتا، ہیلو ۔۔۔ ہیلو۔۔۔ کون ہے میرے ساتھ؟ کیا آپ مجھے سن سکتے ہیں؟ جارج نے فوراً لائن کاٹ دی، اُسے شدید غصہ آرہا تھا، کترینا نے اُسے بتایا کیوں نہیں؟ اور وہ گھبرا کیوں گئی تھی اور کیوں۔۔۔۔۔؟ کیا زندگی ساری کی ساری ہی پیچیدہ سوالات کا مجموعہ ہے؟

جارج اپنے کام میں مشغول ہو گیا، اُس نے کوشش کی کہ جلدی جلدی تمام کاموں کو نمٹا ہے؛ ٹھیک ایک گھنٹے بعد ہو کاخ کے کمرے میں داخل ہوا جس نے کھڑے ہو کر اُسکا استقبال کیا:

میرے دوست، ڈاکٹر نے تمھارے وسوسے کا علاج کیا یا نہیں

- مجھے نہ کوئی وسوسہ ہے اور نہ میں مریض ہوں، میں تو اس لیے گیا تھا کہ وہ میرے سوالات کے جواب میں میری مدد کرے

- لگتا ہے تمھارے لیے یہ موضوع بہت حساس ہے، میں تو صرف مذاق کر رہا تھا تمھارے ساتھ اور تمھیں میری رائے تو معلوم ہی ہے۔

- اس موضوع کو بھول جاؤ اور پیسا بنانے کی سوچو اور زندگی کی لذتوں سے فائدہ اٹھاؤ بس۔۔۔ خیر میں نے تمھیں اس لیے بلایا تھا کہ ہندوستان کی ٹیکنیکل ریکروٹمنٹ فرم نے ہماری شرائط قبول کر لی ہیں اور اب ہمیں جلد سے جلد اُن کے ہاں سے ملازمین بھرتی کرنے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ہمیں ہندوستان کی سافت ویئر ڈسٹری بیوشن فرم سے بھی اپنے اتحاد کو مضبوط بنانا ہے ۔ اس لیے تم دونوں میں سے ایک کا دو ہفتوں کے دوران ہندوستان جانا بہت ضروری ہے، تو کیا تم تیار ہو؟

- اتنی جلدی

- ہاں اتنی جلدی۔۔۔ اور میں تو نہیں جاسکتا، تم جانتے ہو دو ہفتے بعد ایگزیکٹو کونسل کی میٹنگ ہے۔

- میں اپنا شیڈول دیکھ کر تمھیں اپنے جانے کے متعلق آگاہ کر دوں گا۔ تمام معاہدوں اور کونٹنٹز کی فائل تم Innanet کے ذریعے میرے سسٹم میں رکھ دو تاکہ میں اُسے اچھی طرح پڑھ لوں، اب ہم اگلے ہفتے ملیں گے، جب تک میرے حوالے سے اور بھی امور واضح ہو جائیں گے۔

- ٹھیک ہے پھر ہم اگلے ہفتے ملتے ہیں، تم خود کو سفر کے لیے تیار کر لو پھر مکربھری مسکراہٹ سے بولا: ڈاکٹر کو چھوڑو میرے پاس تمھارے لیے ایک سرپرائز ہے جو میں تمھیں اگلے ہفتے بتاؤں گا۔

الجھن زدہ جارج اپنے کمرے میں آگیا، تمام معاہدوں اور کنوشنز کو دیکھا جو کاخ نے internet کے ذریعے اُسکے کمپیوٹر میں رکھ دئے تھے، وہ سفر پہ جانا چاہتا تھا مگر وہ تین کاموں میں مصروف تھا: سیٹر، ڈاکٹر اور کترینا!!

آج صبح ہی جارن نے ویٹر کے پاس جانے کا ارادہ کر لیا تھا۔ جبکہ ڈاکٹر کے ساتھ ملاقات اُسکے سفر سے پہلے تھی، ممکن تھا کہ اُس سے ہی ایک دن پہلے کا وقت لے لیا جائے لیکن کترینا ! کیا یہ بات معقول ہے کہ اُسکی دیندار بیوی اُسکے ساتھ خیانت کر رہی وہ بھی مینجر ٹام کے ساتھ مل کر؟ کیسے ہو سکتا ہے یہ ـــــ نا ممکن؟

آفس سے چھٹی کے بعد وہ اُسی کافی شاپ کی طرف چل پڑا تاکہ اُس ویٹر سے مل سکے، جارج نے اُسے دیکھ کر اطمینان کا سانس لیا اور ایک ٹیبل پر بیٹھ گیا اور ویٹر آگیا

- آپکا آرڈر سر؟

- ایک کافی پلیز۔۔ ایک منٹ تمھارا نام کات ہے ایڈم؟

- ایڈم سر

ویٹر کافی لینے چلا گیا اور جب وہ لے آیا تو جارج نے کہا

- کیا تم بیٹھ سکتے ہو تاکہ ہم کچھ بات کر سکں

- معاف کیجئے گا سر میں ضرور بیٹھتا پر ابھی میں شفٹ پر ہوں اور میری کچھ ذمہ داریاں ہیں جو مجھے ادا کرنی ہں

- کیا میں تم سے کام کے بعد مل سکتا ہوں؟

- یہ تو آپ کی کرم نوازی ہے، میں تیار ہوں ـــ کم از کم مجھے بس میں تو نہیں بیٹھنا پڑے گا۔ میری شفٹ آدھے گھنٹے بعد ختم ہو گی

- جب تک میں قہوہ پی لیتا ہوں مجے امید ہے تم سے ملکر مجھے بہت خوشی ہو گی

- آپ کا بہت بہت شکریہ سر

جارج آرام سے بیٹھ کر کافی کی چسکیاں بھرنے لگا، وہ ایڈم کے اُن لفظوں کو یاد کر رہا تھا جنہوں نے اُسے ہلا کر رکھ دیا تھا اور اپنے آپ سے پوچھ رہا تھا ، کس قدر حیرت انگیز ویٹر ہے یہ، کیسے وہ مجھے چند لمحوں میں سمجھ گیا حالانکہ وہ مجھے جانتا بھی نہیں؟ کیسے اُسے ادراک ہو گیا کہ میں بڑے امور کی سوچ میں مبتلا ہوں؟ اور میں جواب جاننے کو بے چین ہوں۔۔۔ سادگی کی گہرائی، کیا ہی فلسفہ ہے یہ

ایڈم کپڑے بدل کر آچکا تھا، اُس نے مسکراتے ہوئے کہا

- میں تیار ہوں سر چلیں؟

- اور میں بھی، کیا تم اپنے گھر جانا چاہو گے، یا تم یہیں میرے ساتھ کافی پیو گے یا قریب کسی ہوٹل میں ڈنر کرو گے؟

- اگر میں صاحب اختیار ہوں تو تیسری بات کو ترجیح دوں گا

- ہیپی ہوٹل یہاں قریب ہے وہی مناسب ہے

- بالکل ٹھیک ہے، مجھے اسکا نام بہت عجیب لگتا ہے، سعادت و خوشی تو ایک خوبصورت روح ہے جو شک، حیرت اور پریشانی کے دور میں کم ہی لوگوں کو نصیب ہے

ایڈم کے الفاظ نے جارج پہ شدید اثر کیا اُسے لگا جیسے وہ اُسے ہی مخاطب کر رہا ہے لیکن اُس نے خاموش رہنا ہی مناسب سمجھا

(٦)

ہیپی ہوٹل میں داخل ہوتے ہی انہیں خوشی کا ماحول محسوس ہوا بالکل اپنے نام کی طرح ، خوش رنگ سجاوٹ ، چمکدار لائٹیں وہ سب چیزیں جو انسان کو راحت اور خوشی دیتی ہیں

دونوں ایک سائڈ ٹیبل پہ بیٹھ گئے، ہوٹل کا ویٹر مینیو لے کر آگیا جارج نے ایڈم سے کہا

- آرڈر کرو جو کھانا چاہتے ہو

- میں تو فرائی مچھلی سبز سلاد کے ساتھ لوں گا

- اور میرے لیے بیف سٹیک اور چپس لے آئو

جیسے ہی ویٹر کھانا لینے گیا جارج نے ایڈم سے کہا

- اچھا تو پھر ہم ہیپی ہوٹل میں ہیں جس سے زیادہ تر لوگ محروم ہیں اسی شک و حیرت اور پریشانی کے دور میں۔۔۔ جیسا کہ تم کہہ رہے تھے!

- ہا ہا ہا۔۔ ہاں، شک و حیرت زندگی کے معنی کو قتل کردیتے ہیں اور لوگوں کو چلتی پھرتی مشینیں بنا دیتے ہیں ان کی کسی حرکت میں کوئی معنی ہوتا ہے نہ ہی ذوق، صرف مشینیں جو نہ تو خوشی کا مفہوم جانتے ہیں اور نہ اس کے ساتھ جینا جانتے ہیں

- اسکا مطلب ہے تم ان لوگوں میں سے ہوجو شک اور حیرت سے بھاگتے ہیں اور اندھے ایمان پر یقین رکھتے ہیں۔

- نہیں ۔۔۔ نہیں، بھاگنا تو انسان کی حالت کو مزید ابتر بنا دیتا ہے چاہے وہ ظاہر نہ کرے ، پس پہلا بھوکا ہے جو چیخ رہا ہے کہ میں بھوکا ہوں جبکہ دوسرا بھوکا ہے جو چیخ رہا ہے کہ وہ سونا چاہتا ہے!

- ہا ہا ہا ۔۔ اس کا مطلب دونوں بھوکے ہیں

- مگر پہلا اپنے ساتھ معاملے میں ذہین اور عقلمند ہے

- تم مجھے سچ سچ بتائو کیا تم خوش ہو؟

- ہا ہا ہا اگر سادہ جواب چاہیے تو ہاں ، خوشی اور سعادت تو کائنات اور اپنے آپ کے لیے انسان کے زاونہ نگاہ کا اثر ہے

- مجھے ڈر ہے کہ تمھاری خوشی بھی میری دیندار بیوی کی خوشی کی طرح نہ ہو جو بقول تمھارے، شراب، رت جگوں کے ذریعے جوابات سے بھاگتی ہے! پھر وہ کچھ توقف کے بعد بولا: تمھاری نظر میں زندگی کا کیا معنی ہے

- جو ان بڑے سوالات سے بھاگتا ہےوہ کبھی خوش نہیں ہو سکتا، چاہے وہ کتنی ہی دعائیں مانگ لے۔۔۔ جہاں تک آپ کے سوال کا تعلق ہے کہ زندگی کا کیا معنی ہے تو یہ تین سوالات کا مجموعہ ہے ، ہم کیوں پیدا ہوئے؟ ہمارے جینے کا مقصد کیا ہے؟ اور ہمارا ٹھکانہ کیا ہو گا؟

- اور ان سوالات کا جواب کیا ہے؟

- کیا آپ سمجھتے ہیں کہ کوئی ایشا شخص ہو گا جس نے خوشی کو محسوس کیا ہو اُسکو چکھا ہو،سونگھا ہو اور خوشی سے جیتا ہو اور اُسے اِن سوالات کا جواب معلوم نہ ہو۔

- ظاہر ہے ایسا شخص ملنا مشکل ہے، تمھیں ان سوالات کا جواب معلوم ہے؟

- میرے خیال میں میرے پاس واضح جواب ہے جسکا میں قائل ہوں مگر جواب کا مطلب یہ نہیں کہ میں آپ کو اپنے افکار بتانا شروع کر دوں، آپ مجھ سے زیادہ پڑھے لکھے لگتے ہیں، میں

تو ابھی یونیورسٹی کا طالب علم ہوں اور میرا تحصص مطالعہ ادیان ہے جبکہ آپ بہت بڑے انجنئیر ہیں ۔۔۔ اور جواب تو وہ ہوتا ہے جو ہمارہی روح اور زندگی دے، اگر میں آپ کو کوئی بھی جواب بتا دوں تو کیا وہ آپ کے لیے اُس وقت اہم ہو سکتا ہے۔ جب تک کہ وہ آپ کی سوچ اور روح کا حصہ نہ بن جائے

- تم نے مجھے اُس بوڑھے کی یاد دلا دی ہے جو مجھے راستے میں ملا تھا اور اسکا وعدہ تھا کہ ہو خوش ہے، اُنتے مجے سے یہی کچھ کہا تھا جو تم کہہ رہے ہو

-کیا آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ میں کوئی دانا شخص ہوں جو دنیا جہاں کے اسرار سے واقف ہوں، یا آپ کا مقصد یہ ہے کہ میں کوئی فلسفی ہوں جو لایعنی باتئیں کر رہا ہے۔ بہرحال جواب صرف اس میں ہے کہ آپ جواب کی تلاش کا پختہ عزم کریں

- وہی بوڑھے والی بات! کس چیز کے لیے عزم کروں

- ان سوالات جے جواب کے لیے عزم کریں تاکہ آپ خوشی حاصل کر سکیں زندگی میں۔۔۔ اُس نے نگاہ جارج کی آنکھوں میں مرکوز کر لی: میں آپ سے ایک سوال پوچھتا ہوں۔۔۔۔ کہاں سے ممکن ہے کہ ہم جواب تک پہنچ سکیں؟

- اب تم ڈاکٹر کی بات پر منتقل ہو گئے ہو! بالکل ڈاکٹر کی طرح بات کی تم نے!

ایڈم کی ہنسی چھوٹ گئی

- ہا ہا ہا۔۔۔ آپ بہت پیچیدہ انسان ہیں، کس ڈاکٹر کی بات کر رہے ہیں؟ کیا ہو بوڑھا ڈاکٹر تھا؟

- معاف کرنا لگتا ہے میں تھکا ہوا ہوں، نہیں وہ بوڑھا نہیں ، بلکہ میں ایک ڈاکٹر سے علاج کروا رہا ہوں خوشی کی تلاش میں، ان سوالات نے مجھے تھکا دیا ہے اور مجھے پریشانی اور غم میں مبتلا کر دیا ہے۔

-

-اُس نے جواب ڈھونڈے سے پہلے ضوری ہے کہ ہم یہ طے کریں کہ کہاں سے ممکن ہے کہ ہم جواب ڈھونڈ سکیں؟

- میری نظر میں یہ اچھا اور سادہ طریقہ ہے، اور سادگی کامیابی اور حقیقت تک پہنچنے کی کنجی ہے، جبکہ ڈاکٹر بہت اچھا بھی ہے اور منطقی بھی، کیا ایسا ہی ہے وہ؟

- آپ کیا کریں گے پھر؟

- پتہ نہیں،

- فی الحال تو چلوں گا اس کے ساتھ تا کہ نتیجہ دیکھ لوں مگر مشکل یہ ہے کہ : "ہم کہاں سے جواب لاسکتے ہیں"

- معاف کیجئے گا میں ڈاکٹر کے ساتھ اختلاف نہیں کرنا چاہتا ، آپ سے اُس نے کیا کہا؟

جارج ایڈم کے اِس جواب پر ہنس دیا ، حالانکہ اُسے احساس تھا کہ وہ اُسکا محاصرہ کر رہا ہے اور اُسے جواب کی طرف لا رہا ہے، وہ ایڈم کے اِس انداز سے لطف اندوز ہو رہا تھا، وہ جواب نہیں بتانا چاہتا تھا ایسا لگتا ہے ، لیکن آخر کیوں؟

- اُس نے کہا: تم خود ڈھونڈو، اور مجھ سے پوچھا کہ کہاں سے ممکن ہے کہ ہم جواب تلاش کر سکیں اور جواب کے صحیح ہونیکی کیا ضمانت ہو گی؟

- یہ تو نہایت عمدہ ، سادہ اور گہری شروعات ہیں، میں ڈاکٹر تو ہوں نہیں کہ اُس کی رائے کے بارے میں کچھ کہہ سکوں

- "اور کہاں سے ممکن ہے کہ ہم جواب لے آئیں؟

- اپنی روح میں تلاش کریں مختلف ادیان کے ذریعے

- ادیان میں؟

- ہاں۔۔۔ ادیان میں۔۔۔ اگر ادیان میں نہ ہو تو کیا آپ چاہیں گے کے الحاد میں تلاش کریں؟

- الحاد سے تو مجھے بہت نفرت ہے! وہ تو علم و عقل کا نقص ہے۔

- تو پھر لازماً اسکی تلاش ادیان میں ہی ہو گی

- ہو سکتا ہے میں ہندوستان کا سفر کروں جو مختلف مذاہب اور افکار کی سرزمین ہے تو کیا میرا یہ سفر مجھے مختلف مذاہب اور مناہج کو جاننے میں مدد دے سکتا ہے؟

- میں ڈاکٹر نہیں ہوں جو کسی رائے کو صحیح یا غلط کہوں، آپ ڈاکٹر سے یہ سوال پوچھ سکتے ہیں لیکن میں آپکو صاحب کے ساتھ اپنی رائے بتائے دیتا ہوں : بہتر یہ ہے کہ آپ ان سوالات کے جواب کے لیے مختلف ادیان، مذاہب اور افکار کو جانیں، جو مذہب جتنا سادہ، منطقی اور حقیقت پر مبنی ہو گا۔ اُتنا ہی آپ کو روحانی اطمینان حاصل ہو گا اور اُتنا ہی زیادہ امکان ہو گا کہ جواب صحیح ہے

- مجھے کیسے ادیان و افکار کو دیکھنا چاہیے؟

- میری رائے میں عمومی نظر سے دیکھیں

- کیسے؟

- ہم دو طریقے متعین کر سکتے ہیں ۔ پہلا جو دین کی اساس پر قائم ہو اور دوسرا جو الحاد پر قائم ہو جیسا کہ ہم کچھ پر قبل بات کر چکے ہیں، اور میں تو لازمی طور پر دین کی اساس پر قائم منعج کے ساتھ ہوں، میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ میں مطالعہ ادیان کا طالب علم ہوں

ویٹر کھانا لے کر آگیا، جارج کو زیادہ تنگ نہ کر دے یہ مہمان جس کے ساتھ وہ پہلی مرتبہ بیٹھا، لیکن وہ اسکے اتنے قریب تھا کہ گویا اُسے طویل عرصے سے جانتا ہے

- میں تمھیں کھانے سے زیادہ دیر دور رکھنا نہیں چاہتا، لگتا ہے میں تمھارے اوپر بوجھ بنتا جا رہاہوں لیکن واقعی مجھے تمھاری مدد کی ضرورت ہے، شاید ابھی ہماری ملاقات نئی ہے اور میں تمھیں جانتا بھی کم ہوں مگر مجھے تمھاری باتوں سے بہت سکون حاصل ہوا اور مجھے امید ہے کہ میں نے تمھیں زیادہ تنگ نہیں کیا ہو گا

- ہا ہا ہا۔۔۔ آپ نے مجھے بالکل تنگ نہیں کیا، مجھے تو آپ کی یہ کھانے کی دعوت ہی کافی ہے، وہ بھی ہیپی ہوٹل میں! خیر آپ بھی کھانا کھائیں

کھانے کے دوران جارج نے کوشش کی کہ گفتگو کا موضوع بدل دے اس لیے اُس نے کھانے وغیرہ کے بارے میں باتیں شروع کردیں اور دونوں پر چھائی فلسفہ کی فضا تدریجاً کم ہونی شروع ہو گئی۔۔۔ اُس کے دل میں ایڈم اور اُسکے محتاط اندازِ جواب کے لیے شدید تجسس تھا۔

- منعج دین منعج الحاد سے بہتر کیوں ہے ؟ میرا ڈاکٹر تو ایک ملحد ہے جو ادیان کا انکار کرتا ہے اور تمسخر اڑاتا ہے۔

- باوجود اس کے کہ تمھاری باتوں سے مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ ویک بہترین ڈاکٹر ہے، مجھے لیقین ہے کہ ملحد سے زیادہ ناخوش اور اپنے آپ سے بھاگنے والا شخص ہوتا ہے اور یہ کہ منعج دین ہیں ہی کیوں؟ منعج الحاد کیوں نہیں؟ اسکی بہت سی تعامیل ہیں جنکو اجمالاً ان نکات میں بیان کیا جاسکتا ہے: پہلا یہ کہ کیا خالق کے بغیر یہ جاننا ممکن ہے کہ ہمیں کیوں تخلیق کیا گیا؟ دوسرے الفاظ میں : میرے اور آپ کے لیے کسی ذریعے سے یہ جاننا ممکن نہیں کہ ہمیں کیوں پیدا کیا گیا سوائے خالق کے ذریعے سے یعنی جب تک خالق خود نہ بتائے کہ آپ کو کیوں پیدا کیا گیا۔ دوسرا یہ کہ الحاد کے دلائل اور جزئیات تک میں تضاد ہے۔ پس وہ اس مفروضہ پہ قائم ہے کہ اس کائنات کام نظام منظم اصولاوں اور قوانین پہ چل ہرا ہے جو تبدیل نہیں ہوتے، اور یہ اتنا منظم نظام بغیر کسی خالق کے اچانک وجود میں آ گیا۔ تیسرا یہ کہ اکثر یہ لوگ اپنے اندر موجود ایمان

کو چھپاتے ہیں اور یہ اُس وقت واضع ہوتا ہے جب اچانک ان پہ کوئی مصیبت نازل ہو جائے تو پہلا لفظ جو ان کی زباس سے نکلتا ہے وہ ہوتا ہے، یا اللہ چو تھا یہ کہ میں آپ سے پوچھتا ہوں کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ کا الحاد ایک حقیقت ہے یا حقیقت سے بھاگنے کی کوشش؟ اگر یہ بھاگنے کی کوشش بھی تب بھی یہ سراب ہے یا پھر روح کا خالی پن!

- اِن میں سے کوئی ایک بھی کافی ہے،۔ کیا ہو گار سارے جمع ہو جائیں! میرا خیال ہے میں تم سے بالکل اتفاق کرتا ہوں، اس لیے ان نکات کو با کملا کی ضرورت نہیں، صاحبان اتحاد اس زعم میں مبتلا ہوتے ہیں کہ وہ علمی ہیں گیبی نہیں، حلاَنکہ درحقیقت وہ علم و عقل کو ضائع کر دیتے ہیں اور وہ لوگوں سے جھوٹ بولنے سے پہلے خوس دے جھوٹ بولتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کونسے دین کی پیروہی کی جائے؟ ادیان کی تعداد تو انسانوں کے برابر ہے۔۔۔۔۔ پھر ہنستے ہوئے کہنے لگا شائد اس سے بھی زیادہ!

- میں آپ کی بات سے بالکل اتفاق کرتا ہوں، کہتے ہیں کہ اس وقت موجودہ ادیان کی تعداد ۱۰۰۰۰ہے اور صرف عیسایت کے اندر ۳۳۸۳۰ مختلف گروہ ہیں، لیکن کیا آپ نہیں چاہیں گے کہ عمومی انداز سے چلیں؟

- کیا مطلب؟

- ہم اس مناج کو عمومی طریقے پر مومنین اور ملحرین میں تقسیم کیا ہے، ایسا ہی ہے؟

- جی ہاں

- عمومی اندا ز یہ چلتے ہئوے، اب ایمان اور ادیان کی دو قسمیں ہیں یا توادیان سماوی ہیں یا وہ ادیان ارضی یعنی جو انسان کے بنائے ہوئے ہں

- میں تمھاری مراد سمجھ گیا ، تو ان میں سے تمھارے خیال میں کونسا افضل ہے؟

- میری رائے کو چھوڑیں، کیا آپ نے مجھ سے کہا نہیں تھا کہ آپ ہندوستا جار ہے ہیں؟

- ہاں لیکن اسکا ہمارے موضوع سے کیا تعلق؟

- ہندوستان کے سرزمین سماوی اور ارضی افکار ، ادیان اور مذاہب سے مالا مال ہے، آپ وہاں سماری اور ارضی مذاہب کے پیروکاروں کا تقابل کر سکتے ہیں اور حقیقت میں اُن کو دیکھ اور سمجھ سکتے ہیں۔

- حالانکہ میں اس معاملے میں واضع رائے رکھتا ہوں مگر اس موضوع کوہندوستان سے میری واپسی تک موخر کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن میرا ایک سوال ہے: کیا تمھیں یقین ہے اس

طریقے اور اسلوب سے مجھے جواب مل جائیگا؟

- ہدایت، توفیق اور یقین اللہ کا فضل ہے، اگر آپ اپنے مقصود کی تلاش میں سچے ہیں تو میرا خیال ہے آپ اس تک پہنچ جائیں گے، ضروری یہ ہے کہ آپ کا ارادہ سچا ہو، اور آپ استقامت کیساتھ قائم رہیں، اور اس بات کا خیال رکھیں کہ چیزوں کو آسان اور سادہ انداز میں دیکھیں نہ کہ پیچیدہ انداز میں، خوشی اور سعادت کے ساتھ نہ کہ ڈپریشن کیساتھ

- تم پھر بوڑھے کی باتوں پر آگئے ہو

- میں اسے بوڑھے سے کہاں مل سکتا ہوں؟ آپ نے تو مجھے ان سے ملنے کا مشتاق بنا دیا ہے؟

- مجھے نہیں معلوم، حقیقت میں مجھے نہیں معلوم، میں اُس دن بہت مشکل حالت میں تھا، اُس نے میرا نمبر لیا تھا اور کہا تھا کہ وہ مجھے کال کرے گا، میں نے اُسکا نمبر نہیں لیا تھا، ویسے کیا تم مجھے اپنا نمبر اور ای میل دے سکتے ہو؟

ایڈم نے اپنے پاس موجود چھوٹی سی ڈائری سے ایک صفحہ نکالا اور اپنا نمبر، ای میل اور فیس بک ایڈریس لکھ کر جارج کو دے دیا۔

- معاف کیجئے گا میں صرف ایک ویٹر ہوں اس لیے میں پاس وزیٹنگ کارڈ نہیں ہے جو میں آپ کو دے سکوں

- کوئی بات نہیں ، اب ہماری ملاقات میری ہندوستان سے واپسی پر گی ٹھیک ہے؟

- ٹھیک ہے۔

۳

(۱)

کترینا نے آج راب کنیسا میں نہ جاگنے کا ارادہ کر رکھا تھا، اس لیے وہ بیٹھ کر جارج کا انتظار کرنے لگی جو اپنے وقت سے کافی لیٹ ہو چکا تھا، جیسے ہی وہ گھر پہنچا کترینا نے اُسکا استقبال دروازے پہ کیا اور دیر سے آنے کی وجہ پوچھی۔۔۔ جیسے ہی اُسکی نظریں کترینا سے ملیں تو اُسے ٹام والی بات یاد آگئی اور کیسے کترینا نے اُس سے بات چھپائی تھی لیکن اُس نے فی الحال یہ بات کسی اور وقت کے لیے رکھ دی

- میں اُس ویٹر کے پاس گیا تھا جس کا ذکر میں نے تم سے کیا تھا، ہم دونوں نے ساتھ کھانا کھایا

- کیسی رہی پھر ملاقات؟ ابھی تک اُس کے بارے میں رہی رائے ہے تمھاری؟

- ملاقات بہت اچھی رہی، وہ الٰہیات کا طالب علم ہے، مگر وہ بات کر ہے نہایت ہی آسان، سادہ اور اطمینان بخش اور۔۔۔

- بس بس اتنی تعریف! لگتا ہے تم اُس سے زیادہ ہی متاثر ہو گئے ہو، ہا ہا ہا ظاہر ہے جو علم الٰہیات پڑھتا وہ ایسا ہی ہو سکتا ہے، اُس نے کیا کہا تم سے؟

- اُسکی باتیں اُس بوڑھے کی باتوں جیسی تھیں جو مجھ ملا تھا جب میں خودکشی کرنے جا رہا تھا، یاد ہے تمھیں؟

- ہاں مجھے یاد ہے

- اور اُس کی باتیں اُس ملحد کی باتوں سے بھی ملتی ہیں، ڈاکٹر ٹام کیا یہ عجیب نہیں کہ وہ مذہبی ہے اور اُسکی باتیں ملحد کی باتوں سے ملتی ہیں؟

- مجھے لگتا ہے کہ تم ڈاکٹر کے ملحد ہونے پر متعصب ہو رہے ہو، حالانکہ اُس کے ساتھ نشست کے باجود مجھے تو ایسا محسوس نہیں ہوا۔

- تم اُس نشست کی بات کر رہی ہو جو ہم دونوں گئے تھے یا کسی اور نشست کی؟

- جارج! ظاہر ہے اُسی نشست کی، میں نے اُسے بتا تھا کہ میں نے تعلیم دین اور کنیسا کے لیے خود کو وقت کیا ہوا ہے، اُس نے کوئی تنقید نہیں کی بلکہ خوشی کا اظہار کیا۔

- وہ اپنے ملحد ہونے پر فخر کرتا ہے، اپنی اطلاع کے لیے یہ سب اُسکے فیس بک پیج پر دیکھ سکتی ہو۔۔۔ اُس نے نظریں کترینا پہ مرکوز کر لیں اور میرا گمان یہ ہے کہ دین کے موضوع پر اُسکی حمایت کے پیچھے کوئی چال ہی نہ ہو اُسکی

- کیا مطلب؟

- کچھ نہیں۔۔۔ کچھ نہیں بس ایک خیال تھا جو دل میں آگیا، خیر شائد میں ہندوستان جائوں کچھ دن تک، کیا خیال ہے تمھارا؟

- زبردست ، کب؟

- تقریباً دس دن کے بعد

- تمھیں تو پتا ہے میرے آباو اجداد کا تعلق ہندوستان سے تھا، دھلی سے ، ہندوستان عجائبات کا دیس ہے جارج ، یہ تمھاری بہت پریشانیاں بُھلا دے گا، یقیناً تمھیں بہت سکون حاصل ہو گا وہاں، لیکن ڈاکٹر سے جو وقت لیا ہے اُس کا کیا ہو گا؟

- میرا وقت اگلے سوموار ک اہے، میں اُس ے پہلے کا وقت مانگوں گا ڈاکٹر سے

- بہت اچھا

(۲)

جب سے جارج کو کترینا اور ٹام کے تعلقات کا علم ہوا، وہ بہت پریشان ہو گیا تھا، خود کو پرکسوں رکھنے اور بے حسی کی تصور بننے پر مجبور کرتا رہتا وہ بدھ کی صبح کا وقت لینے کا سوچ رہا تھا کہ اچانک اُسے آج رات ۸ بجے کاوقت لیکر دونوں کو حیران کر دینے کا خیال آگیا، اُسے کترینا کو آٹھ بجے کا کہتے ہوئے سُنا تھا فون پہ، وہ سیدھا ٹام کے کلینک پہنچا اور براڈ سے آٹھ بجے کا وقت مانگا اگر ممکن ہو تو

- آج ممکن نہیں

- کیوں

- ہا ہا ہا۔۔۔ کیوں کہ آج آٹھ بجے بہت بہت ضروری ملاقات ہے ڈاکٹر کی

- اتنی ضروری ہے؟

- شائد۔۔۔ بہرحال پہلے وقت نہیں مل سکتا، پھر قہقہ لگا کر ہنس دیا

- میں ساڑھے سات بجے آجائوں گا، اگر ۸ بجے والا مریض لیٹ ہو گیا تو میں اُسکی جگہ چلا جائوں گا۔

- ہا ہا ہا۔۔۔ میں تم سے کہہ چکا ہوں یہ ممکن نہیں، اور یہ ملاقات بیماری کے سلسلے میں نہیں ہے۔۔۔ وہ مذاق نے انداز میں بولا: لگتا ہے تم خاص اسی وقت پر آنا چاہتے ہو، میں جانتا ہوں جو تم چاہتے ہو!! تم آجانا میں تمھیں بتا دوں گا جو تم چاہ رہے ہو اور جس پریشانی کا شکار ہو میں حل کر دوں گا۔۔۔ پھر قہقہہ لگا کر ہنسنے لگا، میں تمھارا انتظار کروں گا دیر مت کرنا

جارج کی ڈیوٹی ختم ہوئی تو وہ سیدھا ایڈم سے ملنے چلا گیا، ٹام اور کترینا کے مسئلے نے اُسے بہت پریشان کر رکھا تھا، اس کے لیے اُسے اس معاملے میں ایڈم سے مشورہ لینے کا خیال پیدا ہوا۔ اُس نے اپنی گاڑی کافی شاپ کے سامنے روک دی اور ایڈم کی شفٹ کے ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا اور وہ خوس سے سوال کر رہا تھا کہ کیا وجہ ہے وہ ایڈم کے لیے اس قدس اطمینان محسوس کرتا ہے کہ اُس سے اپنا ذاتی مسئلے پر مشورہ کرنے آیا ہے حالانکہ ان دونوں کو متعارف ہوئے ابھی چند دن بھی نہیں نہیں گزرے۔

ایڈم نے جارج کی گاڑی دیکھ لی تھی، شفٹ ختم ہونے کے بعد اُس نے کپڑے تبدیل کئے اور جارج کے پاس آگیا، جارج نے جب اُس کو دیکھا تو گاڑی میں بیٹھنے کو کہا تاکہ وہ اُسے گھر چھوڑ دے

- ایڈم ۔۔۔ کیا تم نے اپنے قریب ترین لوگوں پر شک کرنے کا تجزیہ کیا ہے کبھی؟

- کبھی نہیں، لیکن میں سمجھ سکتا ہوں کہ یہ کس قدر تلخ ہو گا

- کیا تم شادی شدہ ہو؟

- نہیں

- مخالف جنس کے ساتھ جذباتی تعلقات؟

- میرے مخالف جنس کے ساتھ کسی قسم کے جذباتی تعلقات نہیں ہیں۔۔۔ جارج تم کہنا کیا چاہتے ہو؟

- میں نے کہا نہیں تھا کہ میرا ڈاکٹر اخلاق سے عاری شخص ہے؟

- ہاں کہا تھا

- اور میں نے کہا نہیں تھا کہ میری بیوی شراب پیتی ہے اور باوجود دیندار ہونے کے مشکوک طریقے سے راتوں کو جاگتی ہے؟

- ہاں یہ بھی کہا تھا

- آہ، مجھے شک ہے کہ میری بیوی اور ٹام کے درمیان غیراخلاقی تعلقات ہیں، کیا یہ ایک وسوسہ ہے مجھے؟

ایڈم خاموش رہا، وہ کھوئے ہوئے جارج کے تاثرات پر غور کر رہا تھا، پھر وہ کہنے لگا

- مجھے نہیں پتا میں کیا کہوں، میں تمھارے احساس کی قدر کرتا ہوں مگر تمھیں یقین ہے؟ اور تم نے تو کہا تھا کہ وہ بہت شراب پیتی ہے اور اکثر راتیں جاگتی ہے ، تو کیا فرق پڑتا ہے وہ ٹام کے ساتھ ہو یا کسی اور کے ساتھ؟

- ٹام کے خواتین مریضوں کے ساتھ تعلقات بہت مشکوک ہیں، بہت ہی غیر اخلاقی، اور کترینا کی راتیں جاگنا بھی بہت مشکوک ہے، پھر اُس نے جان بوجھ کر مجھ سے یہ بات چھپائی۔۔۔ اور براڈ کی باتیں بھی بہت عجیب تھیں!

-

-

- یہ براڈ کون ہے؟

- ٹام کا سیکرٹری، بہت ہی نامعقول آدمی ہے، اُسکی اشاروں بھری باتیں نہایت پریشان کن ہوتی ہیں۔

- اس وقت ٦ بج رہے ہیں، تمہارا کیا خیال ہے کہ تم کترینا کو فون کرو اور کسی فائیو سٹار ہوٹل میں کھانے کی دعوت دو

- ہاں اس تجربے کے لیے میں تیار ہوں

جارج نے کترینا کو فون کیا، اُس نے بہت کوشش کے بعد اپنی آواز کو پرسکون رکھا ہوا تھا، اُس نے ایڈم کی تجویز کترینا کو بتائی اور اُسے کھانے کے لیے قائل کرنے کی کوشش کی اور یہ کہ وہ دونوں رات اکٹھے جاگیں گے لیکن وہ ایک بعد ایک مرتبہ معذرت کرتی گئی اور اس دعوت کو کسی اور دن پر رکھنے کو کہا کیونکہ چرچ میں ایک مبارک تقریب تھی جس میں اُسکی شرکت ناگزیر تھی

- دیکھا تم نے، اُس نے چرچ کی محفل کے بہانے انکار کر دیا!

- اسکا مطلب ہے وہ چرچ میں ہے ، تو پھر تم اُس پر الزام کیوں لگا رہے ہو؟

- چرچ میں ہونیوالی ان محفلوں کے شرمناک سکینڈلز تو زبان زدوعام ہیں!

- شائد مجھے نہیں معلوم!

جارج نے ایڈم کی مدد پر اسکا شکریہ ادا کیا اور گھر لوٹ آیا

- مجھے نہیں پتا میں کیوں اپنے ذاتی مسئلوں کی وجہ سے تمھیں تنگ کرتا ہوں، میں تم سے معذرت چاہتا ہوں

- نہیں معذرت کی ضرورت نہیں، میری تو خواہش ہے کہ میں تمھارے کسی کام آسکوں۔۔۔ اچھا پھر ملیں گے، میں صرف تم سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ براڈ سے بچ کے رہنا، اُسے موقع نہ دینا کہ وہ تم سے کھیل سکے، ہم سب سے کمزور حالت میں اُس وقت ہوتے ہیں جب ہم شک اور حیرت میں مبتلا ہوتے ہیں،

- میں تھکا ہوا ہوں اور مجھے آٹھ بجے سے پہلے کوئی حل ڈھونڈنا ہے ، میں اجازت چاہوں گا اب۔

(۳)

جارج فون بجا، یہ براڈ تھا، جارج کا دل نہیں چاہ رہا تھا کہ موقع دے کہ وہ شتعال انگیزی کرے مگر اُس کے بار بار کال کرنے نے اُسے جواب دینے پر مجبور کر دیا

- ہیلو۔۔۔ تم کہاں ہو؟ میں تمھارے انتظام میں ہوں ٹام اپنی خاص ملاقات کے لیے چلا گییا!

- کہاں

- وہیں ، تم کیا جاننا چاہتے ہو؟

- میں تھکاہوا ہوں!

- ہا ہا ہا۔۔۔ آجائو، میرے پاس تمھاری مشکل کا حل ہے۔

- تمھارے پاس حل ہے؟ ٹھیک ہے میں ابھی آتا ہوں

جارج کلینک پہنچا، براڈ کو اُسے اپنا منتظر پایا، غصے کی حالت میں اُس نے پوچھا

- ٹام کہاں ہے؟

- تھوڑی دیر پہلے ہی نکلا ہے

- کِس کے ساتھ

- تمھیں پتا ہے کِس کے ساتھ، آئو ٹام کے کمرے میں بیٹھتے ہں

- مجھے کچھ نہیں پتا، تم مجھ سے کیا چاہتے ہو؟

- ٹام کترینا کے ساتھ گیا ہے

- اور اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ تم جھوٹ نہیں بول رہے؟

- میں نے جھوٹ نہیں بولا!

جارج نے اپنا سر پکڑ لیا، اُسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے کہ اچانک پس کی نظر ٹیبل پر رکھے ہینڈ بیگ پر پڑی، یہ تو کترینا کا بیگ لگتا ہے، وہ براڈ کی طرف دیکھ کر چلایا

- یہ کیا ہے؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ کیا یہ ممکن ہے کہ کترینا اپنا بیگ بھول گئ ؟ جو کچھ میں نے کہا یہ اُسکی سچائی کی دلیل ہے۔

- کہاں گئے ہیں وہ دونوں؟

- وہ اکٹھے شب بیداری کریں گے۔۔۔ شائد چرچ میں

- لیکن ٹام تو ملحد ہے

- تم اُن کے ساتھ کیوں نہیں گئے؟ یا پھر انہیں کوئی خاص کام ہے جو تمھاری موجودگی میں ہے نہیں ہو سکتا؟ اُس نے زور دار قہقہ لگایا۔۔۔ میرے دوست میں سمجھ سکتا ہوں جو اس وقت محسوس کر رہے ہو، میرے پاس ایک چیز ہے جو تمھیں اس نفسیاتی دبائو میں سکون دے گی

- وہ کیا؟

- سکون کی ایک گولی، شائد تم نے ہیروئن کے نقصانات کے بارے میں سُنا ہو، لیکن شائد یہ معلوم نہ ہو کہ اسکو استعمال کرنے والا کس قدر سرور و لذت حاصل کرتا ہے، صرف ایک گولی تمھیں وہ خوشی اور سرور دے گی جس کی تم تلاش میں ہو، کیا تمھیں چاہیے یہ گولی؟

- صرف ایک گولی!

براڈ کو اُسکی آمادگی کا احساس ہوا، اُس نے جارج سے چند منٹ انتظار کرنے کا کہا تاکہ وہ اُسکے لیے سرور کی گولی لے آئے اور یہ کہ وہ زیادہ دیر نہیں لگائے گا، جارج ابھی تک نفسیاتی دبائو کے زیر اثر تھا، براڈ کے نکلتے ہی اُس نے فوراً موبائل نکالا اور آخری ملائی ہوئی کالز دیکھنے لگا، ایڈم کا نمبر دیکھتے ہی فوراً اسے کال ملائی

- خوش آمدید جارج

- جو کچھ میں تم سے کہہ رہا تھا وہ سچ ثابت ہوا

- جلد بازی میں فیصلہ مت کرو، اگر تم نے انہیں ساتھ نکلتے دیکھ بھی لیا تو کیا یہ ضروری ہے کہ وہ تم سے کرے؟

- ایڈم میں بہت تھکا ہوا ہوں، براڈ میرے لیے کوئی چیز لینے گیا ہے جو میرے اعصاب کو سکون دے گی اور مجھے پر سرور کر دگے گی۔

- کیا ہے وہ جو تمھیں پر سکون کر دے گی

- اُس نے مجھ سے کہا ، راحت کی صرف ایک گولی

- منشیات! تم پاگل ہوگئے ہو؟ میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ ہم سے کھیلنا آسان ہوتا ہے جب ہم حیرت اور شک میں مبتلا ہوتے ہیں کہ تم فرار کے ذریعے خوشی حاصل کر لو گے؟ میر ی درخواست ہے تم فوراً میرے پاس آجائو۔۔۔۔

- کس قدر حواس باختہ ہوگیا ہوں میں کہ یہ وقت بھی آنا تھا ، اچھا اچھا میں آتا ہوں

جارج ایڈم کے گھر پہنچا، اُس کی حالت قابل رحم تھی، جارج نے اُسے اندر آنے کو کہا۔۔۔ جارج کا گھر چھوٹا اور سادہ تھا مگر نہایت مرتب ، جارج ایک کرسی پر بیٹھ گیا جبکہ ایڈم اُسکے لیے چائے لے آیا جسے پیتے ہی اُسے کچھ سکون محسوس ہوا۔

- اب کیسا محسوس کر رہے ہو؟ کیا خیال ہے exercise کریں دونوں؟

- Exerciseاور اس وقت؟

- میری عادت ہے روز ۳ سے ۵ کلومیٹر بھاگنے کی، آج میں نہیں گیا ابھی تک ، آئو جارج میرے گھر کے پیچھے بھاگنے کے لیے بہت اچھی جگہ ہے۔

-

وہ دونو ن بھاگ رہے تھے ایڈم نے اُسے ایکسرسائز کے فوائد بتائے اور انسان کے معنوی روح کی تحسین و تقویم کے لیے اسکی اہمیت بتا رہا تھا اور جارج کی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے

- کیا تمھیں لگتا ہے کہ ایکسرسائز سے میرے جیسے کسی شکستہ دل شخص کو خوشی حاصل ہو سکتی ہے جبکہ اُس کی بیوی کسی اور کے پہلو میں ہو؟

- ایکسرسائز انسانی کی معنوی روح کو بہتر بناتی ہے لیکن صرف اسی سے انسان کو خوشی حاصل نہیں ہو سکتی، خوشی تو صرف اور صرف ہمارے اندر سے پیدا ہوتی ہے، یہ ایکسرسائز سے حاصل

نہیں ہو سکتی اور نہ ہی منشیات اور شراب سے حاصل ہوسکتی ہے۔

- میں کمزوری کی حالت میں تھا تو براڈ مجھ سے کھیل رہا تھا

- ہمیں ان مجرموں کو کمزوری کی حالت میں یہ موقع نہیں دینا چاہیے کہ وہ ہم سے کھیلیں

- لیکن میں اندر سے ٹوٹ رہا تھا میری روح مر رہی ہے اور میں تمھارے ساتھ بھاگ رہا ہوں

- پہلے جب تمھیں کوئی پریشانی یا غم ہوتا تو کیا کرتے تھے؟

- مجھے یاد ہے میں ایک سکون (ڈپریشن) بخش گولی لیتا تھا جو مجھے سابقہ ڈاکٹر نے دی تھی لیکن اُس سے مجھے نیند آجاتی تھی

- سکون بخش گولی کسی ڈاکٹر سے، نہ کہ کسی مجرم سے، تمھارے پاس وہ گولیاں ہیں ابھی؟

- ہاں گاڑی میں ہیں

- چلو گھر چل کر ایک گولی لے لو

- میں گھر جاکہ لے لوں گا

- گولی لے لو اور میرے گھر پر سو جائو

- تمھارے ہاں سو جائوں اور مجھے نہیں پتا کترینا کہاں ہے!

- اپنے شک کو اُسکی خیانت نہ بنائو، شائد وہ عیسائیت کی دعوت دینے کے لئے اُس کے ساتھ ہو

- شائد کاش مجھے یقین ہو جائے، یہ مجھے پر اس شک سے تو آسان ہو گا جس کا میں شکار ہوں

گولی کے زیر اثر جارج ساری رات سوتا رہا، جب اُسکی آنکھ کھلی تو صبح کے دس بج رہے تھے، ایڈم اُسے لیے ناشتا تیار کر چکا تھا۔

- صبح بخیر، ناشتہ تیار ہے

- کیا ٹائم ہوا ہے؟

- دس بج رہے ہیں

- معاف کرنا میری وجہ سے تمھیں کام سے دیر ہو گئی اور میں بھی لیٹ ہو گیا ہوں

- کوئی بات نہیں ، میں نے آج چھٹی کر لی ہے، جبکہ آپ اسسٹنٹ مینیجر ہیں، آپ کو دیر

ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا

جارج نے ایڈم کیساتھ ناشتہ کیا اور اُسکے لطف و کرم پر اُسکا شکریہ ادا کیا، وہ کل کے شدید نفسیاتی دبائو کے باوجود آج بہت پر سکون محسوس کر رہا تھا

- تمھیں پرسکون رہنے کی کوشش کرنی چاہیے، غصہ کی شدت اور اچانک کی تبدیلیاں انسان کو اندر سے ناخوش کرتی ہیں

- کیا مطلب ہے تمھارا؟

- اگر تم اپنے سوالات کا جواب ڈھونڈو تو تم اپنی مشکلات کو بہتر طور پر سلجھا سکو گے اور تمھاری نفسیات دبائو برداشت کرنے کے لیے مضبوط ہو جائیگی

- تمھارا مطلب ہے کترینا کا موضوع ایسا ہی چلتا رہے؟

-

- میں تم سے وعدہ کرتا ہوں ، باوجود اسکے کہ تمھاری کچھ باتیں مجھے سمجھ نہیں آئیں

- میر ی باتیں بہت واضح ہیں صرف اپنے سب سے اہم معاملے پر توجہ دو، سادگی اور گہرائی کے ساتھ، پھر تم خوشی کو اپنے اندر سے پھوٹتے ہوئے پائو گے اور تمھاری ساری مشکلات حل ہو جائیں گی۔

- شائد۔ تمھارا بہت شکریہ، تمھیں بھی اپنے ساتھ تھکا دیا میں نے، میں اب آفس کے لیے نکلتا ہوں اور آج ڈاکٹر کے پاس بھی جانا ہے

- کوشش کرنا ٹام اور کترینا کیساتھ تمھارا رویہ نارمل رہے، تم عنقریب ہندوستان جارہے ہو جہاں سے واپسی پر ہر واقعے پر بات ہو گی، اس بات کا دھیان رکھنا کہ چیزوں کو سادگی کیساتھ لو نہ کہ پیچیدگی کیساتھ اور خوشی کیساتھ نہ کہ ڈپریشن کے ساتھ۔

-

(۴)

جارج شام کو کلینک پہنچ گیا، جیسا ہی وہ اندر داخل ہوا براڈ نے شدید نظروں کے ساتھ اسکا استقبال کیا:

- کل کہاں بھاگ گئے تھے

- بھاگا نہیں تھا، مجھے کچھ کام تھا

- میرا انتظار کیوں نہیں کیا؟

- مجھے منشیات سے نفرت ہے اور اپنی مشکلات سے بھاگنا پسند نہیں کرتا

- ہم م م م۔۔۔ بہت اچھے ، تو پھر اپنی مشکل کا سامنا کیا؟

- ٹام کے ساتھ میرا اپائنمنٹ ہے، کیا وہ موجود ہے یا چلا گیا ہے؟

- ہا ہا ہا ۔۔۔ موجود ہے، مجھے یقین ہے تمہیں سُرور کی ایک گولی کی ضرورت ہے، اُسکے لیے ایک دن تم ضرور آئو گے، جائیے ڈاکٹر تمھارے انتظار میں ہے، وہ کترینا کے شوہر سے ملنے کا بے حد مشتاق ہے

جارج کمرے میں داخل ہوا تو ٹام کو شدید تھکا ہوا پایا، اُس نے جارج کو خوش آمدید کہا اور اُسکے لیے چائے منگوائی اور اُس سے معذرت کی کہ وہ کل رات جاگتا رہا ہے اس لیے وہ تھوڑا تھکا ہوا ہے۔۔۔ جارج اُس کی باتوں پر حیران ہوا۔ عام طور پر ڈاکٹرز رات جاگنے سے منع کرتے ہیں لیکن ٹام لاپرواہی سے ان باتوں کا اظہار اُس کے سامنے کر رہا تھا، پھر جارج کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے پوچھا اس امید پر کہ اُسے جواب نہیں ملا ہو گا۔

- کیا تم پہلے سوالات کا جواب ملا؟

- ہاں اور نہیں

- کیسے؟ وضاحت کرنا پسند کرو گے

- میرے پاس جواب ہے جس سے میں بہت قائل ہوں، لیکن وہ کامل نہیں ہے ادھورا ہے

- بتائو پھر، ہم کہاں سے جواب لاسکتے ہیں

- سوالات کے آسان اور سادہ ہونے سے ، نہ کہ مشکل ہونے سے، اس طرح ہمیں آسانی اور فوری جواب مل جائے گا

- فلسفہ کا انداز چیزوں کو پیچیدہ بنانے پر قائم ہو تا ہے نہ کہ ان کو آسان اور سادہ بنانے پر، تاکہ ہماری ذہانت اور گہرائی کا اظہار ہو۔

- میرا خیال ہے تم موضوع کو فلسفہ کی طرف لے جارہے ہو، پھر اُس نے چیلنج کے انداز میں کہا: سوال کی آسانی ، جیسا کہ تم چاہتے ہو ان سوالات کا جواب کہاں سے لائیں گے ہم؟

-

- میں نے موجودات میں تلاش کیا، تو اس نتیجے پر پہنچا کہ نہ تو جمادات سے جواب لانا ممکن ہے اور نا حیوانات سے ۔۔۔۔ تو باقی کیا بچا؟

- ہا ہا ہا ۔۔۔۔انسان

جارج نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

- بالکل صحیح، انسانوں سے یا انسانوں کے رب اور خالق سے

- میں تو رب کے وجود کو نہیں مانتا

- تم پھر ساری مخلوقات کہاں سے آئیں؟

- میں خود ان سوالات کے ذریعے ان باتوں میں نہیں الجھانا چاہتا کہ یہ مخلوقات اچانک پیدا ہو گئیں یا بغیر خالق کے وجود میں آ گئیں وغیرہ

- یہ تو سوالات سے فرار ہے، اے فلسفی یہ تو فلاسفہ کا طریقہ نہیں ہے، جس احتمالات کا آپ نے ذکر کیا وہ سب غیر منطقی ہیں۔ یہ عقلی طور پر ممکن نہیں کہ کوئی چیز پیدا ہو جائے اور وہ بھی اتنی ذہین۔۔۔ پھر وہ یونہی کھڑا ہو گیا میں تمھارے طریقے پر چلوں گا تاکہ دیکھوں کہ یہ مجھے کہاں لے جائے گا، لیکن ہمیں سوالات سے منہ نہیں موڑنا چاہیے یہاں تک کہ یہ ہمیں حقائق تک پہنچا دیں چاہے شروع ہمیں ان سے اختلاف ہی کیوں نہ ہو

- تم نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔۔ ہم جواب کہاں سے لائیں گے؟

- اس سے جس نے انسانوں کو پیدا کیا، کیوں کہ وہ ان کو جانتا ہے۔

ٹام نے کچھ دیر سر جھکا لیا اور پھر اٹھاتے ہوئے بولا

- تمھاری باتوں سے میں بہت متعجب ہوا ہوں باوجود اس کے کہ مجھے ان سے اختلاف ہے، اس لیے میں ان کے بارے میں تم سے بحث نہیں کروں گا، لیکن میں تمھارے سامنے سولات رکھتا جائو گا جو تمھاری باتوں کو غلطی بیان کریں گے، فرض کرو کہ جو تم کہہ رہے ہو وہ صحیح ہے، تو وہ رب جو ہمیں جواب دے گا کیا وہ بوزا ہے؟ یا سورج یا مسیح یا روح القدس یا۔۔۔؟ انسانوں کے تو بہت سے رب ہیں جو بدلتے رہتے ہیں، ہمیں کیسے معلوم ہو گا کہ سچا رب کونسا ہے؟ کیا تمھیں معلوم نہیں ادیان تو بہت زیادہ ہیں ؟

- جی ہاں ۱۰۰۰۰ سے زائد دین میں اور صرف عیسائیت کے اندر ۳۳۸۳۰ مختلف گروہ مں

- میں ایک ایسے شخص کے سامنے ہوں جو مہذب بھی ہے اور کلام کی دولت سے مالا مال

بھی، اس لیے مجھے اعتبار ہے کہ اسکا جواب صحیح ہے، آئو بات مکمل کرتے ہیں، تو کیا ضمانت ہے کہ جواب صحیح ہے؟

- آسان لفظوں مُں: کہ جواب آسان اور سادہ ہو اس میں پچیدگی نہ ہو اور ہمارے لیے باعث سرور ہو اور عقل ، منطق اور علم سے متعارض نہ ہو اور نہ ہی اس میں تضاد نہ ہو اور ہماری زندگی کے تمام گوشوں پر محیط ہو

- آسان صحیح اور گہرا جواب۔۔۔ تمھاری مراد یہ ہے کہ کوئی بھی جواب جو بظاہر صحیح لگتا ہو ہمیں خوشی نہیں دے سکتا اگر وہ عقل اور منطق کے خلاف ہو اور پچیدہ ہو یا وہ زندگی کے تمام گوشوں پر محیط نہ ہو۔

- جی بالکل

- زبردست، اگر تمھیں یہ جواب مل گیا تو میں تمھارے ساتھ ہوں، پھر وہ مسکرا کر کہنے لگا، پھر میں تمھیں نئے سوالات دوں گا جو ہمارے جواب اور ہمارے راستے کے صحیح یا غلط ہونے کے ساتھ الحاد کے دلائل کے رد کرنے میں اس اتفاق کہ ، میں ابھی بھی خدا کے عدم وجود کا وائل ہوں۔۔۔ ہم ایسے طریق پر جارہے ہیں جو نامعلوم ہمیں کہاں لے جائے گا، میرا تم سے سوال یہ کہ : تم کون سے خدا سے جواب لائو گے؟ اور کون سے دین کے طریقے سے؟

- موضوع کو آسان کرتے ہیں: ادیان کے دو گروہ اور مجموعے ہیں۔ ادیان سماوی اور ادیان ارضی، تم کون سے گروہ سے پوچھو گے؟

- سچ کہا۔۔ ادیان تو بہت زیادہ ہیں، ان کی بڑی تقسیم ہونی چاہیے ، مگر مُن نے اس پر سوچا نہیں، تم ہندوستان جارہے ہو ، تم ہم سوال کو یوں تبدیل کرتے ہیں: کون سے ادیان افضل ہیں، سماوی یا ارضی؟ ہم ان کی تفاصیل میں غورو فکر کریں گے جب تم دو ہفتوں بعد میرے پاس آئو گے، اور میرا خیال ہے ہندوستان میں موجود ادیان تمھیں میری طرح الحاد پر لے آئیں گے

- میرے ہندوستان کے سفر کا آپ کو کس نے بتایا؟

ٹام مارے شرمندگی ہکلانا شروع ہوگیا، اس نے اپنی اس کیفیت سے نکلنے کی کوشش کی مگر بے سود۔۔۔

- مجھے ۔۔۔ مجھے کترینا نے بتایا تھا ۔۔۔کل اچانک مجھے وہ چرچ میں نظر آگئی تھی

- اچھا تو ایک ملحد اور رب کا انکار کرنے والا بھی چرچ جاتا ہے!

- میں دیندار لوگوں کی نفسیات کے مطالعے کے لیے چرچ گیا تھا نہ کہ رب کی عبادت کے لیے

- ہوں ں ں ں ، تو کیسا پایا کترینا کی نفسیات کو؟

- بہت ہی ذہین اور عبادت گزار عورت ہے، اُس کی سوچ اور شخصیت میں مشرق کا جادو ہے

- لگتا ہے آپ اُس سے بہت متاثر ہو گئے ہیں؟

- حقیقت یہ کہ میں اُس کے ایمان و یقین سے بہت متاثر ہوں، میں اُس کے لیے آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کیونکہ وہ آپ سے بہت محبت کرتی ہے

- ایک ملحد دین و ایمان سے اسقدر متاثر؟ کیا یہ عجیب بات نہیں

- ہے؟ شائد ، پھر اُس نے موضوع کو بدلانا چاہا: کیا تمھارا ہندوستانی حسن سے دل نہیں بھرا، جو ہندوستان جانا چاہ رہے ہو؟

- میں سمجھا نہیں؟

- کیا تمھیں کترینا کا حسن کافی نہیں جو لذت کی تلاش میں ہندوستانی حسن سے لطف اندوز ہونے جارہے ہو؟

- یہ تم بھو جائو۔۔۔ میں تو وہاں مختلف ادیان و مناہج سے متعارف ہونے جا رہا ہوں اور کام کے سلسلے میں کچھ معاہدوں پر دستخط کرنے ، چلیں پھر ملتے ہیں دو ہفتوں کے بعد

- ٹھیک ہے، اور مجھے پورا یقین ہے تم وہاں ادیان سے اور دور ہو گے بجائے قریب ہونے کے، تمھارے کام کے فائدے اور ہندوستانی لذت کے لیے میری نیک تمنائیں تمھارے ساتھ ہیں۔

(۵)

کترینا نے جارج کا استقبال کیا، جب اُسے جارج کے آنے کا احساس ہوا تو فوراً اُس کے لیے کھڑی ہو گئی اور خوش آمدید کہا جارج نے سرد مہری سے اسکے رویے کا جواب دیا، کترینا اُسکی طرف گرم جوش دکھانے کی کوشش کی۔۔۔۔

- تم نے مجھے بہت پریشان کر دیا تھا۔ کل کہاں تھے تم! گھر یہ نہیں سوئے؟

- تم تو کل رات بہت دیر سے آئی ہو، تم کو کیا فرق پڑتا ہے کہ میں گھر پہ سویا یا باہر

- ہاں، کل مجھے چرچ میں دیر ہو گئی ، کل ایک بہت اہم اور شاندار محفل تھی وہاں

- ظاہر ہے اُس کی موجودگی میں تو شاندار ہی ہو گی

- کس کی بات کر رہے ہو؟

- جو تمھارے ساتھ محفل میں تھا

- وہاں تو بہت سے لوگ تھے، بہت زیادہ

- اُن میں سے کس کو جانتا ہوں؟

- جارج؟ میں تمھیں بتا دیتی ہیں: فادر فورس، اور سلی پیٹر اور ہیلوی سمیسن اور۔۔۔

- خوبصورت ٹام

- ہاں۔۔ ڈاکٹر ٹام بھی وہاں موجود تھا، وہ اپنے ایمان و یقین میں اضافے کی غرض سے آیا تھا اور ہمارے ساتھ دعائیہ نماز میں بھی شرکت کی اُس نے

- بہت اچھے۔۔۔ ایک ملحد۔۔ دعائیہ نماز میں آیا تھا یا شرات اور رقص کے مزیے لوٹنے؟

- تم میری اور چرچ کی توہین کر رہے ہو، تمھارے کہنے کا مطلب کیا ہے؟ اور تمھیں کس نے بتایا کہ وہ رات جاگنے آیا تھا میرا مطلب ہے دعائیہ نماز میں آیا تھا؟

- نہیں میں تمھاری توہین کر رہا ہوں نہ چرچ کی ، اُس نے خود مجھے بتا یا کہ اُس کترینا کیساتھ رات گزاری ہے اور وہ ٹام نے ہی جو اپنے ایمان کو بڑھانا چاہتا ہے اُس نے مجھے میرے میرے سفر میں ہندوستانی حُسن سے لطف اندوز ہونے کا مشورہ دیا ہے۔

- ایسا اُس نے کہا؟

- ہاں، اور اس میں حرج ہی کیا ہے؟

- نہیں۔۔۔۔ لیکن۔۔۔۔

- میں تھکا ہوں ہوں اور سونا چاہتا ہوں، اسلیے کمرے میں جانے کی اجازت چاہوں گا

علی الصبح جورج آفس چلا گیا جہاں کاخ اُسکا منتظر تھا

- پھر تمھارا آخری فیصلہ کیا ہے جارج؟

- اگر معاہدوں کا کام ختم ہو جاتا ہے تو میں اس ہفتے کے آخر تک ہندوستان جانے کو تیار ہوں، اپنے امور میں ترتیب دے چکا ہوں

- زبردست! ہمیں تفصیلی اجلاس کی ضرورت ہے تاکہ معاہدات کی تمام تفصیلات اور ہوں کے لوگوں کی نفسیات پر بات چیت ہو

- ایک گھنٹے بعد میں تمھارے پاس موجود ہوں گا تاکہ تین گھنٹے کا ایک اجلاس آج ہو اور ایسا

ہی ایک کل

کاخ اُن مالی فوائد کی تفاصیل کے لیے بہت حریص تھا جو اُسے ہندوستانی کمپنیوں سے معاہدے کی صورت میں حاصل ہونے والے تھے ، اسی لیے اُس نے جارج کے سامنے ہر اُس شخص کی نفسیات کی وضاحت کی جس سے جارج نے معاملات طے کرنے تھے، اُس نے کوئی ایسا شخص نہیں چھوڑا جسکا ذکر اُسے جارج سے نہ کیا ہو اور اُسے جارج سے متعارف نہ کروا دیا ہو

- کیا تمھارے پاس کوئی سوال ہے؟

- نہیں تمام امور بڑی حد تک واضح ہو چکے ہیں، مگر میرا خیال ہے وہ اتحاد زیادہ دیرپا اور طویل مدتی ہوتا ہے جس مالی طور پر بھی منافع بخش ہو اور اخلاقی طور پر بھی اور باہمی تعاون کے اصول پر قائم ہو

- فائدہ یہ کہ آپ کم سے کم خرچ پر زیادہ سے زیادہ آمدنی حاصل کریں۔۔۔ پھر وہ مسکرا کو بولا: میرے لیے مالی منافع ہے اور تمھارے لیے اخلاقی اور معنوی منافع

- ٹھیک ہے

- میں تمھیں سرپرائز کا بتانا ہی بھول گیا

- کونسا سرپرائز

- میں نے کہا نہیں تھا کہ میرے پاس تمھارے لیے ایک سرپرائز ہے، جو تمھیں سوالات اور ڈاکٹر بھلا دے گا

- اور وہ کیا ہے؟

- ہندوستانی لذت کا تجربہ ضرور کرنا

- کونسی لذت کی بات کر رہے ہو؟

- بعض دفعہ تم کس قدر نادان ہو جاتے ہو، ہندوستانی لڑکیوں کا تجربہ ضرور کرنا، تمھارے سارے سوالات کا جواب وہ دے دیں گی۔ اس معاملے میں مائیکل تمھارے لیے ہر قسم کا بندوبست کر دے گا، پھر اُس نے تمسخر برا قہقہہ لگایا اور بولا: میں نے کہا نہیں تھا وہ عیسائی ہے اور بہت دیندار بھی۔۔۔۔۔

جارج نے خود سے پوچھا، کیا وجہ ہے کہ ٹام اور کاخ دونوں ایک جیسے ہیں! کیا دونوں کی طبیعت میں الحاد اور مادہ پرستی ہے؟

- یا یہ حقیقت سے بھاگ رہے ہیں؟ اُف کس قدر حیرت انگیز حقیقت ہے یہ ، لیکن میں بھی اِس تک پہنچ کر رہوں گا

- بدھ کی صبح میری روانگی ہے، تم مجھ سے اور کوئی کامَ؟

اچھا خوشگوار سفر، مالی منفعت کے معاہدے نہ کہ اخلاقی اور لذت سے بھرپور لڑکیاں، میری نیک تمنائیں تمھارے ساتھ ہیں

جارج اکثر کاخ کی حریص اور مادی سوچ کو نوٹ کرتا خاص کر اس آخری اجلاس جس میں وہ جارج کے ہندوستان کے سفر پر تبادلہ خیالات کر رہے تھے، جارج نے اُسے نصیحت کی وہ ہندوستان میں سافٹ وئیرز کے مراکز سے متعارت ہو اور اپنی توجہ سستے ٹیکنیکل لیبر کی تلاش پر مرکوز رکھے، ہندوستانی اپنی بڑی آبادی کے لیے ایک بازی منڈی ہے، اور اس منڈی کے ضمیرات میں سے ایک سستا مزدور بھی ہے جارج خاموشی سے اُسکی بات سن رہا تھا اور وہ کاخ کی باتوں پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہ رہا تھا جس کی زندگی پیسے اور سیکس کے بنا مکمل نہیں ہوتی اور اُسکے الفاظ انہیں دہ چیزوں کے گرد گھومتے مں

- کاخ نے اُسے بتایا کہ بھارت کی عالمی کمپنی برائے افرادی قوت کا مینیجز مائکل ائیر پورٹ پر اس کا استقبال کرے گا ، اُسے مائیکل کی شدید دینداری کے لیے جارج کو خبر دار کیا اور کہا

ہمارے لیے یہ اہم نہیں کہ وہ کیا ہے، جب تک ہو ہمارے لیے ایسے معاہدے لاتا رہا جو ہمیں تبدیلی اور تغیر کا موقع فراہم کرتے رہیں اور پھر زور سے ہنستے ہوئے بات جاری رکھی یہ ہے اصلی دینداری، جو مجھے زیادہ منافع دے تو میں اُسی کی خدمت اور عبادت کر تیار ہوں۔ وہ جانے کے لیے اٹھا تو کاخ نے اُسے آنکھ مارتے ہوئے کہا کہ میری نصیحت یہی ہے کہ ہندوستانی حُسن سے لطف اندوز ہونے کا موقع نہ گنوانا، یہ نادر حُسن ہے۔

- کونسے حُسن کی بات کر رہے ہو؟

- ہندوستانی لڑکیوں اور مشرقی رقص کا حُسن

کاخ نے شرارت بھرے انداز میں اُسے ہونٹ کھینچے اور سیلوٹ کرتے ہوئے باہر نکل گیا

جارج تھکا ہوا گھر لوٹا، کترینا غیر متوقع طور پر اُسکا انتظار کر رہی تھی، آج وہ رات چرچ میں نہیں جاگ رہی تھی۔۔۔ اُسے مسکراتے ہوئے ملی اور پیار سے بولی

- میری جان دیر کر دی، میں دو گھنٹے سے تمھارا انتظار کر رہی ہوں

- آج کاخ کے ساتھ طویل اجلاس تھے میرے سفر کے حوالے سے

- اچھا میں بھول گئی تھی، تم نے بتایا نہیں کہ کل تمھاری ملاقات کیسی رہی ڈاکٹر ٹام کے ساتھ؟

- میں نے اُسے ویٹر والے جوابات دیۓ جن کا میں قائل ہو چکا تھا اور وہ بھی قائل ہو گیا۔

- بہت خوب، اچھی بات یہ ہے کہ تم آگے بڑھ رہے ہو

- اور اُس نے مجھے نئے سوالات دے دیۓ

- اور وہ کیا سوالات ہیں؟

- کہ میں اُس دین اور خالق رب کی تحریر کروں جس سے مجھے جواب ملے گا،

- جواب تو واضح ہے، اللہ اور مسیح اور روح القدس، یہی وہ تین ہیں جنہوں نے بشر کو پیدا کیا اور جو اسے علاوہ کوئی بات کرتا ہے وہ کافر ہے۔۔۔ پھر وہ پاگلوں کی طرح ہنسنے لگی

- اُس نے مجھے نصیحت کی کہ میں ہندوستان میں قیام کے دوران مختلف ادیان کو دیکھوں اور پھر اُسے بتاوں کہ کیاادیان سماوی افضل ہے یا ادیان ارضی

- اُس نے کہا کہ تم ہندوستان میں عجائب کا مشاہدہ کرو گے، کیونہ ہو عجائبات کا دیس ہے۔۔۔ اور جب واپس آئو گے تو میری ہی بات کی تصدیق کرو گے

- اور ٹام کی ہندوستانی لڑکیوں سے لطف اندوز ہونے والی نصیحت؟

اُس نے اپنی الجھن کو چھپانے کی کوشش کی۔۔۔

- میری جان اُس کی بات نہ ماننا

- تمھیں مجھے پہ شک ہے؟

کترینا مسکرائی اور اُسے موضوع بدلنے کا موقع مل گیا، اُس نے سر اٹھا کر جارج کی طرف دیکھا۔۔۔۔

- میرا تعلق ہندوستان سے ہے لیکن اِس کے باوجود ۲۰ سال سے انہیں نہیں دیکھا، کیا تم میرے لیے کوئی تحفہ لائو گے وہاں سے؟

- خوشی سے۔۔۔ کیا چاہیے تمھیں؟

- مجھے ہاتھ سے بنا ہوا ہندوستانی صلیب چاہیے

- تمھارے پاس سب سے بہترین ہندوستانی صلیب آ جائے گا لیکن میری ایک چھوٹی سی شرط ہے

- کہو

- آج کی رات سب سے بہترین ہونی چاہیے۔۔۔ آئو بیڈ روم چلیں

ہندوستان۔۔۔ عجائبات کا دلس

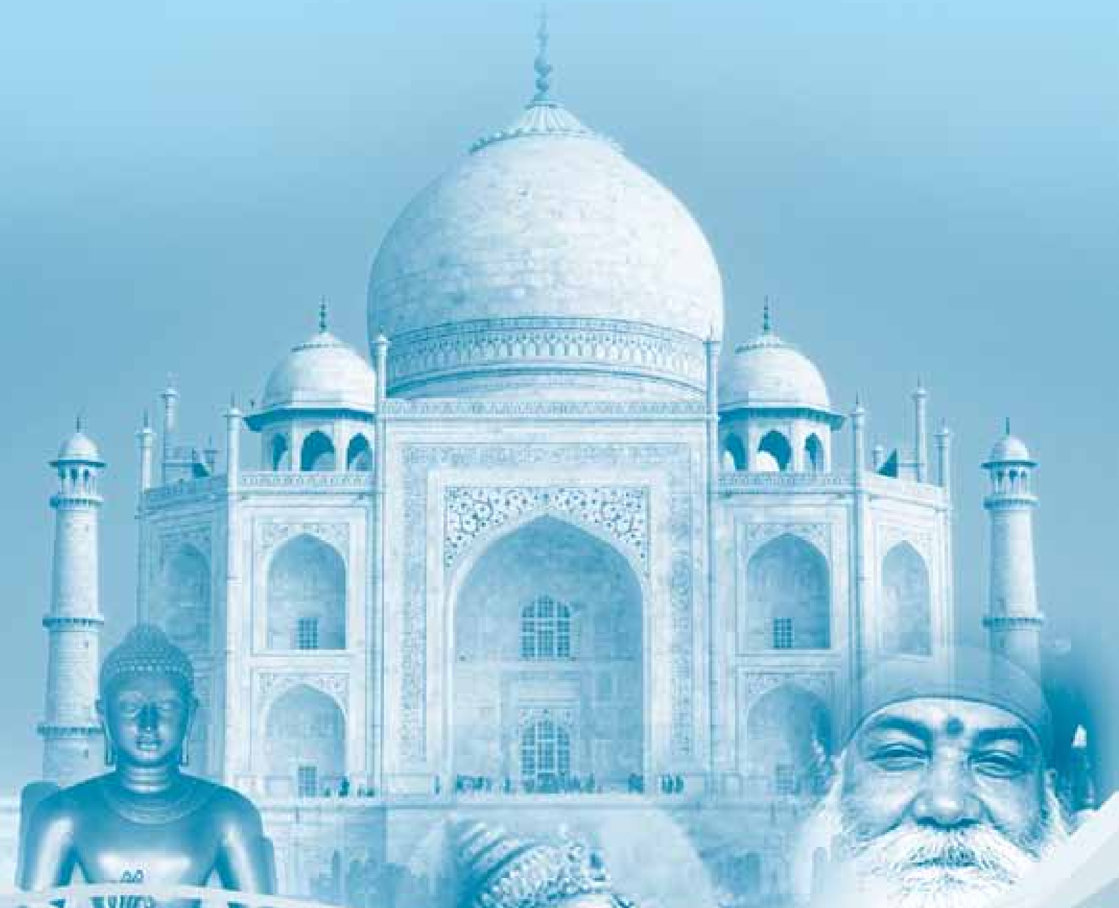

۴

ہندوستان۔۔۔ عجائبات کا دلس

ہندوستان۔۔۔ عجائبات کا دلس

(۱)

پاسپورٹ کلر ئینس کے بعد جب وہ ائیر پورٹ سے باہر آیا تو مائیکل کو اپنا منتظر پایا، مائکل کے پاس اُس کی تصویر تھی جو جارج نے اُسے ای میل کی تھی۔۔۔ مائیکل نے اُسے پر تپاک انداز میں خوش آمدید کہا اور پوچھا کہ وہ ہوٹل جانا پسند کرے گا یا شہر گھومنے کے لیے ایک مختصر چکر لگانا چاہے گا۔

- بہت شکریہ، مجھے ہوٹل لے چلیں، میں سفر کی وجہ سے تھکا ہوا ہوں اور وقت بھی تبدیل ہو گیا ، گھومنے کے لیے ہم صبح آفس جانے سے قبل جائیں گے

جارج نے مائیکل کی خوبصورتی اور تکلف کی حد تک مہذب رویے کو نوٹ کیا۔

وہ مائیکل کیساتھ عالی شان گاڑی میں روانہ ہوا جو اُسے ایک ایسے ملک کے امیر طبقے سے ہونیکی نشاندہی کر رہی جس میں غریبوں کی بہتات ہے

- طویل آرام کے بعد جب جارج صبح ۷ بجے کمرے سے نکلا تو مائیکل کو لائونج میں اپنا منتظر پایا، آج وہ بھی کمال خوبصوری کی تصویر بنا ہوا تھا، اُسے نے جارج کو خوش آمدید کہا اور وہ ساتھ روانہ ہو گئے

- آپ کیا کیا خیال ہے، ہم گھنٹہ گھوم پھر لیں؟ ساڑھے آٹھ بجے تک ہم آفس ہوں گے

اچھا، مجھے بھی ہندوستان کو جاننے کا شوق ہے۔

مائیکل تمام وقت عمارتوں اور گرجا گھروں کے بارے میں بتاتا اور فخر کرتا کہ ہندوستان تاریخ کے ورثے سے مالا مال ہے، جارج نے نوٹ کیا کہ وہ کچھ بڑی عمارتوں کے بارے میں بتانے سے اجتناب کرتا باوجود پوچھنے کے، اسی طرح وہ بد مت کے بتوں کے بارے میں بھی بتانے سے گریز کرتا، جارج نے ُس سے ایک سے زائد مرتبہ پوچھا مگر وہ جواب ٹال جاتا، جیسے کہ وہ ہندوستان کو صرف عیسائی ملک ظاہر کرنا چاہتا ہو، جارج نے صرف مشاہدے پر ہی اکتفائ کیا اور کوئی سوال نہ پوچھا، اُس یاد تھا کہ کاخ نے اُسے بتیا تھا کہ مائیکل ایک معتصب کیتھولک ہے۔

ساڑھے بجے وہ دونوں آفس پہنچ گئے اور ۱۱ بجے تک کاروباری کی بحث ، منصوبوں اور معاہدوں میں مشغول رہے۔۔۔ جیسے ہی مائیکل جارج کی طرف سے مطمئن ہوا، اچانک سر اُٹھا کر کہنے لگا

- تم میری طرح عیسائی ہو، ہم کیوں اُس یہودی کاخ کو اجازت دیں کہ وہ سارے ملازمین کے

معاہدات کے ساتھ کھیلے، تمھارا کیا خیال ہے کہ کھیل صرف ہندو، بدھ اور مسلمان ملازمین کے ساتھ ہونا چاہیے اور ہم شرط رکھتے ہیں کہ عیسائیوں کے معاہدات زیادہ بہتر ہونے چاہیے۔ میں نہیں چاہتا کہ یہ یہودی ہمیں لُوٹے

- اور کیا یہ انصاف ہے کہ ہم ہندووں ، بدھ اور مسلمانوں کو لوٹیں؟

مائیکل کھسیانے انداز میں خاموش ہو گیا اور وہ دوبارہ کام میں مشغول ہو گئے یہاں تک کہ ایک بج گیا اور جارج نے اُسے کہا کہ وہ تھک گیا ہے تھوڑا آرام کرنا چاہتا ہے۔۔

ہوٹل واپسی پر انہوں نے وہی راستہ اختیار کیا جس سے وہ آئے تھے۔۔ جب وہ کوئی بڑی عمارت دیکھتا تو جان بوجھ کر دوبارہ مائیکل سے پوچھتا

- یہ عظیم عمارت کس نے بنائی؟

- غاصب مسلمانوں نے

- اور یہ کیا ہے؟

- دقیانوسی بدھ مت کے مندر ہیں۔۔ ہماری طرح یہ پتھروں اور انسانوں کی عبادت کرتے ہیں۔

جب اُسے احساس ہوا کہ مائیکل اس کے سوالوں سے کچھ زیادہ ہی تنگ ہو رہا ہے تو اُسے خاموش رہنا مناسب جانا اور باقی راستہ سننے پر ہی اکتفا کیا

(۲)

جارج اور مائیکل نے چار بجے دوپہر کے کھانے پر جانے کا پروگرام بنایا ،اُس نے جارج کے لیے ایک چھوٹی سی تقریب کا اہتمام کیا تھا جو یقیناً اسکے شایان شان تھی، جیسے ہی وہ مائیکل کیساتھ گاڑی میں بیٹھا، اُس نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

- کچھ ضروریات ہیں جو کاخ ہمیشہ طلب کرتا ہے جب وہ یہاں آتا ہے، آپ نے وہ طلب نہیں کیں؟

- اور وہ کیا ضروریات ہیں ؟

- اس جواب کو ہوٹل پہنچنے تک موخر کرتے ہیں، مجھے امید ہے آپ سرپرائز سے لطف اندوز ہوں گے

وہ دنوں تاج محل ہوٹل پہنچے، جو تمام پہلوئوں سے روایت اور آرام پسندی کی منہ بولتی تصویر

تھا، جب اس جگہ کی شان و شوکت کو دیکھ کر حیر ان رہ گیا یہ روایتی طرز پر بنایا گیا تھا اور اس سے ہندوستانی عود کی خوشبو اُٹھ رہی تھی جس نے اسے حیران کر کے رکھ دیا حالانکہ اُسے عادتاً خوشبو پسند نہ تھی، مائیکل معنی خیز انداز میں مسکرا کر بولا: اُس کا خاص کمرہ اس سے کہیں زیادہ خوب صورت ہو گا۔

اپنے خاص کمرے میں جارج نے دو خوبصورت لڑکیوں کو دیکھا جن کی عمر تقریباً ۲۰ سال ہو گی، وہ دونوں اسکا انتظار کر رہی تھیں اور مسکرا رہی تھیں، اُس نے مسکراتے ہوئے دونوں سے ہاتھ ملایا، مائیکل نے اُسے آنکھ ماری اور اسکے کندھوں پر متعدد مرتبہ ہاتھ مارا

- کیا لگا سرپرائز؟

- زبردست

- جب بھی آتا ہے میں اُسے یہاں لیکر آتا ہوں، پھر وہ دونوں یا ایک لڑکی کو ہوٹل لے جاتا ہے تاکہ لذت سے بھرپور رات گزارے

جارج کے چہرے پر رنجش کے آثار نمودار ہو گئے اور اُس نے سرمہری سے جواب دیا

- میرے لیے سرپراز صرف اس جگہ کی خوبصورتی ہے بس

- عجیب، تمھیں لڑکیاں پسند نہیں آئیں؟

- یہ دونوں تو بہت خوبصورت ہیں، مگر تم عجیب ہو، میں کاخ نہیں ہوں

- کیا مطلب؟

- کیا تم سمجھتے ہو کاخ بہت اچھا کام کرتا ہے جو مجھے بھی کرنا چاہیے؟

- کاخ صرف اسی طریقہ سے معاہدوں پر دستخط کرتا ہے

- تو اسکا مطلب یہ رشوت ہے تاکہ میں معاہدوں پر دستخط کردوں

- معاف کرنا، تم کہنا کیا چاہتے ہو؟

- میں شادی شدہ ہوں اور اپنی بیوی کیساتھ خیانت نہیں کرنا چاہتا کیا یہی عیسائیت نہیں ہے مائیکل؟

- بالکل۔۔۔ بالکل

ویٹر کھانے کو مینیو لے آیا اور مائیکل کو دیا، مائیکل نے اُس سے ہندی میں بات کی تو وہ چلا گیا

اور اُس کے ساتھ لڑکیاں بھی چلی گئیں، پھر بناوٹی مسکراہٹ کے ساتھ جارج کی طرف متوجہ ہوا:

- تمھارے لیے ذوق کے حساب سے منگواوں یا تم خود منتخب کرنا چاہو گے؟

- تم منگوائو، تم مجھ سے زیادہ جانتے ہو

جارج نے ملاقات کا ماحول بدلنا چاہا جو شدید ہو گیا تھا، اُسے یاد آیا کہ کترینا نے اُس سے صلیب لانے کا کہا تھا۔ یہ اُسے ہندوستان میں مسلمانوں پر عیسائیوں کی فتح اور پاکستان اور بنگلہ دیش کی ہندوستان سے علیحدگی کی یاد دلائے گا، مائیکل سے کہنے لگا

- تمھیں تو اعلیٰ معیار کی صلیب بنانے والی صنعتوں کا پتا ہو گا۔ کیا تم مجھے ایسی جگہ بتا سکتے ہو جہاں سے میں اپنی بیوی کے لیے صلیب خرید سکوں؟

- تمھارے کمرے میں پہنچ جائے گا اور اُس کی قیمت بھی بتائوں گا تمھیں، رشوت نہیں ہو گی

- کیا تمھیں معلوم ہے کہ باوجود ایک پروٹسٹنٹ عیسائی ہونے کے میں عیسایت سے ناواقف ہوں، اور میرے علم کے مطابق تم دیندار آدمی ہو، تو کیا تم مجھے میرے دین کے بارے میں قائل کرسکتے ہو؟

- عیسائیت ایک دینِ سماوی ہے، جو ادیان ارض کی طرح نہیں ہے جنہیں انسانوں نے خود بنایا ہے۔

- تمھاری مراد کونسے دین سے ہے؟

- بدھ مت، ہندو مذہب اور زرتاشتی مذہب وغیرہ، ہندوستان میں ان میں سے سینکڑوں مذاہب ہیں

جارج کو ایڈم کیسا تھ ہونیوالی بات چیت یاد آگئی ، اُس نے سوچا کیوں نہ مائیکل کے سامنے سوالات رکھے جائیں تاکہ دیکھا جائے کہ ادیان کو کیسے دیکھتا ہے اور اُن کے وجود کی تفسیر کیسے کرتا ہے

- اور اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ عیسائیت دین سماوی ہے نہ کہ ارضی

- یہ تاریخ ، تواتر اور شہادتوں سے ثابت ہے، اگر آپ کسی ہندو سے پوچھیں گے تو وہ یہی کہے گا کہ عیسائیت دین سماوی ہے اور انسانوں نے اِسکی تعلیم کی

- میرا خیال سادگی اور آسانی یہ تقاضا کرتی ہے کہ ادیان سماویہ ادیان ارضیہ سے بہتر ہیں

- سادگی اور آسانی کے لفظ بہت خوب کہے: بالکل یہی سچ ہے، کیا اس میں کوئی شک ہے؟

- تمام عیسائی یہی کہتے ہیں، لیکن سادہ اسلوب کے ذریعے میں اطمینان کرنا چاہ رہا تھا اور خود اسکو دیکھنا چاہ رہا تھا

واقعات اور بات چیت سے بھر پور ایک مصروف دن گزارنے کے بعد جارج ہوٹل چلا گیا، جیسے ہی وہ بیڈ پر لیٹا اُسے دن کی کے واقعات یاد آنے لگے اور اُسے محسوس ہوا کہ اسکے اند رایڈم نے الفاظ کی بازگشت سنائی دے رہی ہے۔ ضروری ہے کہ تم چیزوں کو سادگی اور خوشی کے ساتھ لو نہ کہ پیچیدگی اور ڈپریشن کے ساتھ

اُس نے ٹی آن کر لیا جہاں ہندو مذہب اور اسکی اخلاقی تعلیمات پر مبنی ہندی پروگرام جاری تھا جس کا انگریزی ترجمہ بھی دکھایا جا رہا تھا۔ پروگرام کے مطابق ہندو مذہب امتزاج ہے آریہ مذہب (جو قدرتی طاقتوں کی تقدیس سے عبارت ہے) اور قدیم ہندو مذہب کا جو زیادہ تر ان اشیائ کا مجموعہ ہے جنہیں قدیم اہل ہند پسند کرتے تھے، کچھ عرصے کے بعد ان کی اس صورت میں ارتقا کے باعث ان کے درمیان انضمام ہو گیا، اس خوف سے کہ بعض طبقات کو زیادہ مراعات حاصل نہ ہوجائیں انہوں نے ان افکار کو لکھنا شروع کیا اور یہ وہ افکار ہیں جن کو بعد میں یاویدا کہا گیا اور ویدہ ہندوں کی بڑی مقدس کتابوں میں سے ایک ہے اور اسکا معنی ہے، قانون یا حکمت اس طرح انہوں نے ان احکام اور قوانین کو لکھنا شروع کر دیا، اور اس سے مراد یہ تھی کہ : آریہ طبقے یا سفید جنس کو کالے طبقے سے اختلاف کا حق دیا جائے، پھران قوانین کی کتابت شروع ہوئی جو اقلیتوں کو برابر حقوق دیتے ہیں یہاں تک کے ان کی صحافت اس قدر زیادہ ہو گئی کہ ان کو یاد کرنا بہت دشوار ہو گیا تو انہوں نے کہا کہ ان کی تدوین ہونی چاہیے چنانچہ انہوں نے اسکی تدوین شروع کی اور یہ تدوین ۱۰ صدیاں جاری رہی یعنی ۱۰۰۰ ہسال تک اور اس کی تدوین جاری تھی یہاں تک کہ ہندو پجاریوں کی سپریم کونسل نے یہ فیصلہ دیا کہ اب اس میں کوئی اضافہ ممکن نہیں۔ یہ بہت ضیغم کتاب ہے جو کئی جلدوں پر مشتمل ہے، پروگرام کی اُس سپورت نے اُسکی توجہ مبذول کرائی جس میں یہ بتا یا گیا تھا کہ یہ مذہب صرف ہندوستان میں رہنے والوں کے لیے ہے اور ہندوون نے اپنے علما کی کانفرنس میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ یہ دین صرف ہندووں کے لیے ہے اور جو ہندو ہندوستان سے باہر جائیگا وہ غیر ہندو ہو جائیگا، وہ اس عجیب دین پر تمسخرانہ انداز میں ہنس دیا جو جگہ تک کے لیے متعصب ہے لیکن اُسے اپنے آپ کو سنبھال لیا

- بہر حال یہ تو انسانی معاملات ہیں ، اُلوہی نہیں، سادہ سی بات ہے۔۔۔ بالکل سادہ ! لگتا ہے میں وہ کچھ دیکھناشروع ہو گیا ہوں جس کی مجھے تلاش ہے، بہر حال یہ کافی نہیں ہے۔۔۔

(۳)

صبح ۸ بجے مائیکل حسب وعدہ لاونج میں اسکا انتظار کر رہا تھا، جارج کو دیکھتے ہی وہ مسکرا کو اُسکی طرف بڑھا اور مضبوط لہجے میں بولا

- آج بھی ہمارے پاس بہت کام ہے کی طرح ، تو کیا تم تیار ہو؟

- ظاہر ہے، میں اسی لیے تو آیا ہوں

راستہ میں جارج کو ایک مجسمہ نظر آیا جو بدھ مجسمہ جیسا نہ تھا، اُس نے سر کو ایک طرف جھکاتے ہوئے ُسے گھورنا شروع کر دیا، تو جارج نے ہنستے ہوئے کہا

- تمھیں کیا ہے؟ یہ بھی خداوں میں سے ایک خدا ہے، میں نے تمھیں کہا نہیں تھا کہ ادیان ارضیہ ہر روز نیا خدا بنا لیتے ہیں؟

- میں ان ادیان ارضیہ کے کسی شخص سے ملنا چاہتا ہوں

- ہا ہاہا۔۔ آج دن کا کھانا تمھارا ہماری کمپنی کی آپریشنل ڈائریکٹر کیساتھ ہے جو بدھ مذہب سے تعلق رکھتی ہے۔

دونوں دفتر پہنچ کر کام میں منہمک ہو گئے، مائیکل محسوس کر رہا تھا کہ جارج کاخ سے یکسر مختلف ہے، جارج دین کو اہمیت دیتا ہے اور اس کے بارے میں پوچھتا ہے اور اس کو جاننا پسند کرتا ہے، اور اُسکے بہت سے ایسے اصول ہیں جن کو وہ بہت احترام کرتا ہے، خاخ کے برعکس جو صرف مال و جنسیت پرستی کو اہمیت دیتا ہے، جب وہ دونو ں تقریباً ۱۲بجے فارغ ہوئے تو مائیکل نے جارج کے قریب ہوتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا

- اب کام ختم ہوچکا ہے تو میرے دل میں ایک بات ہے جو میں تم سے کہنا چاہتا ہوں

- کہو

- تم باکل کاخ جیسے نہیں ہو، حالانکہ تم دونوں ایک ہی فیکٹری میں کام کرتے ہو

- ہا ہا ہا۔۔ تمھاری مراد ہوٹل والی لڑکیاں ہیں؟

- یہ تو ایک بات ہے، اسکے علاوہ بھی بہت سی باتیں ہں

- اچھا، تمھاری رائے میں اس اختلاف کی کیا وجہ ہے

- دین۔۔ سادہ سی بات ہے

- اور تم کیا تم دیندار نہیں ہو مگر پھر بھی کاخ کے ساتھ چلتے ہو؟

- شائد ۔۔۔ لیکن ضروری تو نہیں جو میں کرتا ہوں وہ ٹھیک ہو

مائیکلجانے کے لیے کھڑا ہوا اور پھر جارج کی طرف متوجہ ہو کر بولا

- کیا تم جیوتسنا سے نہیں ملنا چاہو گے؟

- اب یہ جیوتسنا کون ہے؟

- یہ بدھ مت آپریشنل ڈائریکٹر ہے۔۔۔ کیا تم جیوتسنا کے معنی جانتے ہو؟

- نہیں

- اس کا معنی ہے: چاند کی روشنی، پھر مسکراتے ہوئے بولا ہا ہا ہا۔۔ لیکن اُسی عمر اس وقت ساٹھ سال کے قریب ہے، اس لیے رشوت نہیں ہے

- میں ضرور اُس سے ملاقات پسند کروں گا، کیا تم چار بجے میرے ساتھ ہوٹل میں دوپہر کا کھانا کھاسکتے ہو؟

- بالکل کھا سکتا ہوں، اس سے ملاقات کے بعد تمھیں عیسائیت جیسی نعمت کا اندازہ ہو گا

جارج جب دوپہر کے کھانے کے لیے کمرے سے نکلا تو وہ ٦٠ سال کی ایک خاتون کو اپنا منتظر پایا، اُس کے چہرے کے آثار ہندوستان اور چین کا امتزاج تھے یا اُسے ایسے نظر آرہے تھے، وہ خوش آمدید کہنے کے لیے اُسکے قریب ہوا؛

- خوش آمدید میڈیم جیوتسنا

- خوش آمدید، آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی

جارج نے ُسے ہوٹل کے ریستوران میں بفٹ پے چلنے کی دعوت دی تو اُس نے جارج کا شکریہ ادا کیا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ ایک نہایت بااخلاق اور قابل احترام خاتون تھی

جارج نے ایک جانب ٹیبل کا انتخاب کیا اور دوبارہ اُس کا خیر مقدم کیا

- مائیکل اکثر آپ کے بارے میں بتاتا ہے

- اور مجھے بھی اُس نے آپ کے بارے میں بتایا اور کہا کہ آپ میرے ساتھ دوپہر کا کھانا کھانا چاہتے ہیں کیونکہ آپ بدمت کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں!

- جی ہاں

- اس بارے میں بات چیت سے قبل، میرے علم میں ایک اور بات آئی ہے آپ کے کے بارے میں بلکہ تمام ملازمین اس بارے میں بات کر رہے ہیں آجکل

- وہ کیا؟

- آپ کاخ کی طرح نہیں مس

- اُن سب کو کیسے پتا چلا

- معاہدات کے معاملے میں عیسائیوں، بدھ مت، ہندووں اور مسلمانوں کے مابین تفریق پر آپ کے انکار کی خبر پھیل گئی ہے اور لڑکیوں کے لیے آپ کے انکار کی خبر بھی وغیرہ وغیرہ

- تو کیا اُن سب کو یہ عجیب لگا؟

- کم از کم بد مت ہونے کے باطے مجھے تو بہت عجیب لگا

- معاہدات کی بات تو سمجھ میں آتی ہے مگر خیانت؟

- ہم بد ھ مت خیانت اور شہوت سے بہت نفرت کرتے ہیں، ہمارے نزدیک برائیاں تین قسم کی ہیں پہلی شہوت، بدھ کی وصیتوں میں سے ہیں کہ: کسی انسان کی جان نہ لو نہ چوری کرو اور غصہ نہ کرو، جھوٹ نہ بولو، نشہ آور چیزیں استعمال نہ کرو، زنا مت کرو، دوسروں کا مال نہ کھاؤ، نہ رقص کرو اور نہ رقص و موسیقی کی محفل میں جاو، ڈاکٹر کے پاس مت جائو، آرام دہ بستر مت خریدو اور سونا چاندی مت پہنو

- بہت اعلیٰ وصیتیں ہیں یہ مگر آپ اجازت دیں تو چند سوالات ہیں میرے ذہن میں : ڈاکٹر کے پاس کیوں نہ جائو؟ یا سونا اور چاندی کیوں نہ پہنو، یا آرام دہ بستر کیوں نہ خریدو؟ کیا یہ اشتراکیت ہے؟

- دنیا میں زُہد اختیار کرنا بد مت کی سب سے اہم اعلامت ہے جیسے شادی نہ کرنا، امیری اختیار نہ کرنا، اپنے آپ کو چھوڑدینا اور جیسے دوسرے امور جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ دنیا شر کی آماجگاہ ہے۔

- میں حیران ہو ں کہ بدھ مت کی سب سے اہم علامات یہ ہے کہ ہم اس دینا میں نہ جئیں اور نہ ہی خوش ہوں، جب کہ مال اور مخالف جنس کی محبت انسان کی فطرت میں ہے۔۔۔ اور یہ بدھ کو ہے؟

- میں تم سے کہہ چکی ہیں کہ دنیا شر کی جگہ ہے اور اس دنیا میں زہد ہی خیر ہے، جبکہ بدھ کون ہے؟ اس سوال کا جواب دینا مشکل ہے

- کیسے مشکل ہے؟ کیا وہ آپ کا رب نہیں ہے، یا رسول یا نجات دینے والا اور اسی سے آپ

لوگوں کی نسبت ہے؟

- مشکل یہ ہے کہ ہم اس بات پر متفق نہیں ہیں کہ آیا وہ خدا ہے یا رسول ، یا نجات دینے والا یا خدا کا بیٹا یا استاد وغیرہ

-کیا یہ معقول ہے؟

- شمالی چین اور جنوبی شین اس معاملے میں اختلاف ہے اسی طرح برما اور سیلان کے مابین ، مگر عام طور پر یہ اہم نہیں ہے، اہم یہ ہے کہ آپ بد مت ہونے کے لیے خود کو روحانی طور پر بلند کرس

- اسقدر بلند کریں کہ آپ نشاندہی ہی نہ کریں اور لباس میں نہایت سادگی اختیار کریں؟

- جی ہاں، اور نہ چوری کریں نہ جھوٹ بلویں نہ نشہ کریں اور نہ قتل کرس

اُس سے باتیں کرتے ہوئے جارج کی نظر اُسکے خوب صورت و عالی شان لباس پر پڑ رہی تھی تو جارج نے اُس کے لباس کو دیکھتے ہوئے جان بوجھ کر سوال کیا

-کیا بد ھ مت ان باتوں پر عمل کرتے ہیں؟

- ہاں۔۔۔ پھر وہ مسکرا کر بولی: کسی حد تک، ضروریات زندگی کے باعث ہم ان حکمت بھری نصیحتوں پر عمل نہیں کر پاتے

- اسکا مطلب یہ ہے کہ یہ صرف اخلاقی نصیحتیں ہیں، جو زیادہ تر لوگوں کے نزدیک زندگی کے لیے موزوں نہیں ہیں؟

- کسی حد تک یہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔ حتی کہ تم لوگ بھی

-کیا مطلب ہے آپ کا؟

- صراحت کے ساتھ کہوں تو مائیکل ایک دیندار شخص ہونے کے باوجود ہر مرتبہ خود کاخ کے لیے لڑکیوں کا انتظام کرتا ہے اور معاہدات کیساتھ کھیلتا ہے میں بہت سے عیسائیوں کو جانتی ہوں جو شراب پیتے ہیں، کیا یہ غلطیاں آپ کے ہاں موجود نہیں ہیں؟

- ٹھیک کہا آپ نے مگر میرے لیے صرف دین پر توجہ اہم ہے

- مگر نزدیک کوئی خاص فرق نہیں ہے، اور میرا خیال ہے ہم ایک جیسے ہی ہں

پھر اُس نے منہ صاف کیا جو کھانے کے ختم ہونے کا اشارہ تھا، جارج نے ویٹر کو بلایا اور اُس کے لیے ہندوستانی مٹھائی کی ایک پلیٹ منگوائی اور اپنی بات جاری رکھتے ہوئے بولا:

- آپ لوگ اپنے خدا یا رسول پر متفق نہیں ہیں تو کیا احکام قوانین اور فیصلوں پر متفق ہیں؟

- ہم ہر دور اور علاقہ کے لحاظ سے ان میں تجدید کرتے رہتے ہیں

- تجدید کرتے ہیں؟

- ہاں۔۔۔ بدھ مذہب میں وقت کے ساتھ ساتھ ارتقائ ہوتا ہے، کیونکہ یہ ہمارا بنایا ہوا ہے نہ کہ سماوی ہے جیسا کہ آپ لوگ دعویٰ کرتے ہیں عیسایت کے بارے میں، حالانکہ ہمارے ہاں بعض یہ کہتے ہیں کہ اسکی اصل سماوی ہے ، جبکہ مجھے اس بات میں شک ہے

- اگر آپ برا نہ منائیں تو میں ایک سادہ سا سوال پوچھ سکتا ہوں؟

- پوچھئے ، بدھ مت سادگی سے عشق کرتے ہیں

- آپ کے خیال میں سماوی دین بہتر ہے یا ارضی؟

اسکو ذرا سا جھٹکا لگا۔۔ کچھ توقف کے بعد وہ کہنے لگی

- میں جھوٹ بولوں گی۔۔۔ بے شک سماوی بہتر ہے۔۔۔ یہ مبرا کے لحاظ سے ہے، مگر ادیان سماویہ کو ماننے والی اکثریت بدترین لوگوں کی ہے۔۔۔ پھر وہ مسکرائی، یہودی کاخ کی مثال لے لو اور اس کے کم درجے میں عیسائی مائیکل کی، جو لوگوں کے احوال سے کھیلتے ہیں اور اُنہیں لوٹتے ہیں

- سچ۔۔۔ بالکل سچ کہا آپ نے، لیکن آپ کوئی سماوی دین کیوں اختیار نہیں کرتیں تاکہ آپ صالحہ بن جائیں؟

- میں بدھ مت گھرانے میں پیدا ہوئی ہوں اس لیے میں بدھ مت ہوں لیکن کیا پتہ!!! شائد میں فوت کے بعد یہودی یا مسلمان یا عیسائی ہو جاؤں

- موت کے بد؟

- ہاں۔۔۔ میری وفات کے بعد میری روح کسی اور شخص کو منتقل ہو جائیگی اور اس وقت میری عمر ساٹھ سال ہے

- کیا آپ روحوں کی منتقلی پر یقین رکھتی ہیں؟

- نہیں ، مگر یہ ہمارے دین میں ہے

بات چیت اور دلائل اور رد کے بعد تھکن کے آثار جیو تشنا کے چہرے پر نمایاں ہو گئے تھے، اس لیے بھی کہ ملاقات سے پہلے وہ دن بھر دفتر میں کام کرتی رہی تھی، اُس خواہش تھی کہ

ملاقات ختم ہو کیونکہ اُسکا جسم مزید بیٹھنے کا متحمل نہ تھا

- کوئی اور سوال؟ یا کوئی اور خدمت میرے لائق؟

- نہیں بہت شکریہ آپ کا، آپ نے بہت خدمت کی میری، میں نے آپ سے بہت کچھ سیکھا

الوداع کہتے ہوئے وہ رخصت ہو گئی

مائکل نے شام کو اُسے فون کیا اور بتایا کہ صلیب ہوٹل کی استقبالیہ لاونج پہنچا دیا گیا ہے وہ وہاں سے لے سکتا ہے اور مذاق اڑاتے ہوئے اپنی بات جاری رکھی کہ اسکی قیمت ہوٹل بل میں شامل کر دی گئی ہے تاکہ تم یہ گمان نہ کرو کہ یہ رشوت ہے

جارج نے اسکا شکریہ ادا کیا اور بغیر بُرا منائے اُسکے ساتھ ہنس دیا

- بتائو پھر جیو تشنا سے ملنے کے بعد تمھیں عیسائیت جیسی نعمت کا اندازہ ہوا؟

- تقریباً

- اگر تمھاری ملاقات تھوڑی طویل ہوتی تو تمھیں عجیب و غریب باتیں سنے کو ملتیں کہ تمھارا سر سفید ہو جاتا، کیا اُس نے بدھ مت کے خیالات اور فلسفے کے بارے میں تم سے بات کی؟

- خیالات ؟ نہیں تو

- ہا ہا ہا۔۔۔ اچھا ہی ہوا، ورنہ تم کبھی مُڑ کر ہندوستان نہ آتے اور مجھے تو توقع یہی تھی کہ یہ سب سُننے کے بعد تم جان لو گے کہ عیسائیت بہتر ہے۔

- یعنی سارے ادیان سماویہ ہے؟

- میں تو یہی سمجھتا ہوں، پھر ملتے ہیں میرے دوست

جارج ہوٹل کے کمرے میں انٹرنیٹ اور ٹی وی دیکھتے ہوئے رات گزار رہا تھا یہاں تک کہ اُسے نیند آگئی اور وہ بیڈ پہ لیٹ گیا، آج کا دن اُسکے لیے بہت تھکا دینے والا تھا، نہ صرف جسمانی تھکاوٹ بلکہ اُس کا دماغ کام کی ذمہ داریوں ، تفصیلات پر سوچنے کی وجہ سے بہت بوجھل ہو گیا تھا، اسکے ساتھ وہ ذاتی سوالات بھی تھے جو اسکے ہندوستان آنے کی بڑی وجہ ہے، ان سب باتوں کے درمیان ، ایڈم کی نصیحت اسکے ساتھ تھی، ضروری ہے کہ تم چیزوں کو سادہ انداز میں لو، اُسے بہت خوشی تھی کہ آج اُس پر گمراہ ایادن ارضیہ کا ایک جز ظاہر ہو گیا تھا، یہ کہ وہ کس قدر دور ہے ان چیزوں سے جو بشریت کے لیے مناسب ہیں اور اُسے یقین تھا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ ہمارے جیسا ایک بشر ہمیں اپنی تخلیق کا سبب بتائے؟

(۴)

اگلی صبح جارج دہلی کی بڑی کمپیوٹر مارکیٹ گیا اور لفٹ کے ذریعے پانچویں منزل پر پہنچا، جہاں کمپیوٹر اور سوفٹ وئیر بنانے والی بھارت کی سب سے بڑی کمپنی کے مالک مطیع کا دفتر تھا

جارج کو دفتر روایتی طرز کا لگا، مگر ایک ہی وقت میں نہایت سادہ اور شاندار تھا جہاں ہر طرف ہندوستانی عود کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی ، اسے نے داخل ہو کر استقبالیہ پر موجود ملازم سے مطیع کے بارے میں پوچھا تو اُس نے جواب دیا

- شیخ مطیع سیدھی طرف ہیں، سیدھے ہاتھ پر آخری دروازہ، وہاں اُن کے سیکرٹری کا آفس ہے

جارج جاتے ہوئےاپنے آپ سے کہہ رہا تھا : «شیخ مطیع»! شیخ سے کیا مراد ہے؟ اس نے سیکرٹری کو ہیلو کہا جو کمپیوٹر پر کام کر رہا تھا، پھر اسے اپنا تعارف کرواتے ہوئے اپنا کارڈ دیا اور مطیع کیساتھ وقت کا بتایا

- آئیے شیخ ۵ منٹ سے آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

جارج نے گھڑی دیکھی جہاں ۸۔۳۵ ہو رہے تھے، جارج آفس میں داخل ہوا جو پرتعیش ہونے کے باجود افراتفری کی تصویر بنا ہو ا تھا، مطیع نے کھڑے ہو کر استقبال کیا اور اُسے خوش آمدید کہا، جارج نے اُسکا شکریہ ادا کیا اور وہ دونوں کام کے متعلق بات چیت میں لگ گئے۔

- کیا آپ واضح کریں گے کہ ہمارے درمیان ممکنہ اتحاد کا دائرہ کار کہاں تک ہو گا؟

- سادہ لفظوں میں ہر اُس چیز میں جو ہمارے اور آپ کے لیے منافع بخش ہو

جارج کو اِس گہری سادگی پر بہت اطمینان محسوس ہوا، اور اُس نے مطیع سے ہاتھ ملایا اور ہنستے ہوئے کہا

- ٹھیک ہے۔۔۔ یہ تاریخ کا سب سے تیز کیا جانے والا معاہدہ ہے، لیکن ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کیا طریقہ ہو گا جس سے ہم سب کو منافع ہو گا؟

- میرے خیال میں میرا بھائی کریم اللہ مجھ سے زیادہ بہتر یہ تفصیلات جانتا ہے اور سمجھتا ہے، کیا آپ کے لیے ممکن ہے کہ آپ اُس کے ساتھ بات چیت کریں، مگر وہ بھی موجود نہیں۔۔۔ کل صبح ۹ بجے آپ دوں و ملاقات کر کے معاہدے کے نکات لیجئے گا۔

- کیا آپ نے دہلی اور اس کے مضافات کی سیر کی ہے؟ وگرنہ یہ ہمارا حق ہے کہ ایک مہمان کے طور پر آپ کے لیے سیرو تفریح کا انتظام کریں

- میں نے ڈیڑھ گھنٹے کی مختصر سیر کی تھی

- اسکا مطلب ہے کہ آپ نے کچھ دیکھا ہی نہیں، ہندوستان ایک بہت قدیم ملک ہے۔۔۔ کیا آپ ہمیں مہمانداری کا شرف دیں گے؟

- کیوں نہیں ضرور

- تو آئے پھر اللہ پر توکل کرتے ہیں

- کہاں؟

- سیر و تفریح، اور تاج محل سے شروع کرتے ہیں

جارج اور مطیع دفتر سے باہر آ گئے جہاں اُس کی عالی شان گاڑی کھڑی تھی، اُسکا ذاتی ڈرئیور اُن دونوں کے انتظار میں تھا، مطیع جارج کے ساتھ پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا

- تاج محل تک پہنچنے میں تقریباً ڈیڑھ گھنٹا لگ جائے گا، اس وقت گاڑیوں کا اتنا رش نہیں ہوتا، راستہ بھی پر فضا ہے، جبکہ تاج محل جو فن تعمیر کا شاہکار ہے اور عجائبات دنیا میں سے ہے، میں مبالغہ آرائی سے کام نہیں لے رہا آپ خود دیکھ لیں گے

- یہ کس نے بنایا ہے

- بادشاہ شاہ جہان نے اور یہ ہندوستان میں اسلامی فنِ تعمیر کا نمونہ ہے

- اسلامی؟

- ہاں

- معاف کیجئے گا کیا مسلمانوں نے ہندوستان کی زمین پر قبضہ نہیں کیا اور وہ بر بر اور وحشی قوم سے نہیں ہیں؟

مطیع مسکرایا

- ہاں ہاں ہم نے ہندوستان کو لُوٹا اور اسکے باسیوں کو قتل کیا اور اسکے خزانوں کو چوری کیا

- معاف کیجئے گا کیا آپ مسلمان ہیں؟

- ہاں میرا خیال تھا آپ کو پتہ ہو گا

- میں اپنے سوال پر معذرت چاہتا ہوں، لیکن ہم مسلمانوں کے بارے میں ایسا ہی سنتے ہیں

- کوئی بات نہیں، میں یا دوسرے مسلمان باہر سے ہندوستان کو لوٹنے نہیں آئے۔۔۔ میں

ہندوستانی ہوں اور ہندوستانی کا بیٹا ہوں اور ہندوستانی کا پوتا ہوں۔ اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ہندوستان کو کس نے لُوٹا تو تاج محل کو دیکھ لیجئے گا، کس نے وہاں سے جواہرات چرائے؟

- کس نے؟

- ٹورسٹ گائیڈ سے پوچھ لینا جب ہم پہنچیں گے، میں تمھُں زیادہ تنگ نہیں کرنا چاہتا، مجھے مسلمانوں کے نارے میں افواہوں کا پتا ہے لیکن ابن کا جواب دینا میرے نزدیک اہم نہیں ہے، میرا خیال ہے ہندوستان کی تاریخ کے مختصر مطالعے سے آپ پر بات واضح ہو جاسکی

- کیسے؟

- آپ انٹر نیٹ پر کسی بھی سرچ انجن میں (تاریخ ہندوستان) لکھیں تو آپ کو پتہ چل جائیگا کس نے ہندوستان پر قبضہ کیا اور اسکو چوری کیا اور کیا مسلمان اس کے اصلی باشندے ہیں یا باہر سے آئے ہیں اور مسلمانوں کے دور میں دیگر اقوام یہاں کس حال میں رہتی تھیں اور بہت ساری غلطیاں بھی ہونگی جن میں سے ایک یہ تاج محل ہے جسکی طرف ہم جا رہے ہیں یہ شاہ جہاں کی بیوی مقبرے کے طورپر بنایا گیا

- آپ نہایت سادگی سے باتیں کرتے ہں

- زندگی کے زاویہ نگاہ میں سادگی سعادت اور رضا کا ایک عنوان ہے ۔

جارج اس سفر سے نہایت لطف اندوز ہوا، مطیع نے اُسے یہ بتا کر حیران کر دیا کہ میوزیم سے جواہرات کی چوری برطانوی قبضے کے دنوں میں ہوئی، مطیع نے اپنے مہمان کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا پسند نہ کیا، جارج کو اُسکی مسکراہٹ اور ستھراپن پسند آیا، لیکن اُسے مطیع کی ایک بات سے بہت حیرانگی ہوئی جب وہ اُس تین مرتبہ یہ کہتے ہوئے الگ ہوا ، میرا انتظار کرو میں نماز پڑھ کر پھر واپس آجائوں گا گویا کہ اس کے تمام اعمال میں افراتفری اور جلد بازی ہے

سیر ختم ہونے کے بعد ۸ بجے وہ تھکا ہوا ہوٹل پہنچا اور گرم پانی سے غسل کیا اور بیڈ پر چلا گیا، لیکن جیسے ہی وہ لیٹا اُسے مائیکل کو فون کر کے اُس سے مطیع کے ساتھ ہونیوالے معاہدے کے بارے میں مشورہ لینے کا خیال پیدا ہوا

- ہیلو ـــ خوش آمدید ، مجھے ایک چھوٹا سا مشورہ کرنا ہے تم سے ، لگتا ہے مطیع بہت آسانی سے معاہدہ کر رہا ہے، کہیں یہ آسانی دھوکہ تو نہیں؟

-

-لیکن کاخ نے مجھے کہا تھا کہ وہ پیچیدہ اور مشکل ہے مگر میں نے تو اُسے اسکے برعکس پایا

- ہاں پیچیدہ اپنے دین میں، آسان اور سادہ اور لین دین اور معاملات میں ، پھر وہ ہنس کر بولا: اس لیے کہ وہ کاخ کو اُسکی خواہشات اور لڑکیاں نہیں دیتا ، اسی لیے کہ وہ کاخکا اسکے ساتھ باوجود کئی نشستوں کے معاہدہ نہیں ہو پایا تھا، مجھے پتا ہے اسی لیے میرا جیسا مذہبی بندہ اُس کے لیے خوبصورت لڑکیاں لاتا ہے

- کل معاہدے کے لیے میری اُس سے ملاقات ہے میرے لیے کوئی خاص نصیحت جو تم مجھے کرنا چاہو؟

- نہیں میرےپاس اور کوئی بات نہیں، روح القدس تمھاری حفاظت کرے،کیا مُں کل تمھیں وہاں پہنچا دوں یا تمھیں سیر کروانے لے جائوں؟

- شکریہ۔۔۔ اگر مجھے کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو میں تمھیں کال کر دوں گا

- پھر ملتے ہں

(۵)

اگلے روز صبح جارج نے ناشتہ کرتے ہوئے ہوٹل کے ویٹر سے پوچھا جو ٹوتی پھوٹی انگیریزی بول رہا تھا

- کیا نام ہے تمھارا؟

- کابور

- کہتے ہیں ہندوستان ، ادیان کی سرزمین ہے، تو تمھارا کیا دین ہے؟

- ہندو

- زبردست، اخلاقی دین

- ہاں جی ایسا ہی ہے

- کیا بات ٹھیک ہے کہ تمھارے علما دین کے نزدیک یہ دین صرف اُس کے لیے ہے جو ہندوستان میں ہو اسی لیے اُسکو ہندو کہتے ہیں؟

- جی ہاں، ہم نے یہ دین ہندوستان کے لوگوں کے لیے بنایا ہے

- تم لوگوں نے دین بنایا ہے!!!

- جی ہاں ہم نے اپنی مناسبت سے بنایا ہے

- تمھارا رب کون ہے جس کی تم عبادت کرتے ہو؟

- عقائد کی دینا ہے ہم خدائوں سے سب سے زیادہ مالا مال ہیں، ہمارے ہیں بہت زیادہ تعداد میں خدا ہیں، بلکہ سارے خدائوں کے ناموں کی گنتی کے لیے تو کئی جلدوں پر مشتمل ضیغم کتاب چاہیے ہوگی ، بلکہ وول دیورانت صاحبِ کتاب ''قصہِ تمدن'' کہتے ہیں کہ خدائوں کی گنتی شائد ۱۰۰ جلدوں تک پہنچ جائے

- بہت عجیب بات ہے

- ہم بعض اخرام فلکیہ کو پوجتے ہیں اور انکو خدا بنا لیتے ہیں جیسے سورج، بعض خدائوں کو ہم فرشتوں کے اوصاف سے متصف کرتے ہیں اور بعض کو شیطان کے اوصاف سے

- خدا اور وہ بھی شیطان کے قریب!

- بعض تعویزات بھی خدا ہیں ، بعض پرندے خدا ہیں اور بعض جانور بھی خدا ہیں

- جانور اور وہ بھی خدا!!!

- مثلاً ہاتھی کدا ہے، (جانیشا) اُس میں انسان کی حیوانی فطرت متجسم ہوتی ہے، مہلک سانپ جس کے ایک دفعہ کاٹنے سے انسان مر جاتا ہے خدا ہے (ناگ) اور ہم اِس خدا کو دودھ اور بادام پیش کرتے ہیں اور اِسکی عباد میں محفلیں قائم کرتے ہیں

- اتنے سارے خدائوں کی عبادت کیسے کرتے ہو تم لوگ؟

- خداوں کی کثرت کی وجہ سے تین کو ہمارے ہمارے ضروری کر دیا ہے یا ایک کو جس میں تین ہوں

- ایک جس میں تین ہوں۔۔۔ عیسائیت کی طرح

- شائد ہم نے یہ چیز عیسائیت سے لی ہو، ہم اپنے دین کی تاویر کرتے رہتے ہیں ، یا شاید آپ لوگوں نے ہم سے لی ہو

- ہوں ں ں۔۔ بات پوری کرو

- بہرحال تین خدا ہونے چاہیے یا یک میں تین اور وہ یہ ہیں: براہما جو خالق ہے، وشنو جو عالم کی حفاظت کرتا ہے، شیوا جوموت اور فنا اور تباہی کا خدا ہے

- یہ تو دین عجائب ہے، لیکن تم نے گائے کی بات نہیں کی؟ میں نے سنا ہے کہ تم لوگ۔۔۔۔

- ہاہاہا۔۔۔ میں آپ کو وہ بات بتاتا ہوں جو گاندھی جی کہتے ہیں: گائے ہمارا خدا ہے ہمیں

اپنی مائوں سے زیادہ محبوب ہے، ماں تو ایک دو سال دودھ پلاتی ہے اور ہم ساری زندگی اُسکی خدمت کرتے ہیں جبکہ گائے ہمیں ساری زندگی دودھ پلاتی ہے اور اپنے کھانے کے علاوہ کچھ نہیں مانگتی، جب ہماری ماں مرتی ہے تو ہمیں اسکے جنازے اور دفن کی رسومات کرنی پڑتی ہیں جبکہ جب گائے مرتی ہے تو ہم اسکی ہر چیز سے فائدہ اٹھاتے ہیں حتی کہ ہڈیوں سے بھی

- کیا تمھاری یہ عبادت مرنے کے بعد تمھیں جنت میں لے جائیگی؟

- ہمارے ہاں کوئی جنت اور دوزخ نہیں ہے

- تو پھر اچھے اور بُرے کو بدلے کیسے ملے گا؟ یا یہ دونوں برابر ہیں؟

- اچھے انسان کا بدلہ یہ ہے کہ موت کے بعد اُسکی رووح کسی اچھے انسان میں منتقل ہو جاتی ہے اور بعض مرتبہ براہما میں شامل ہو جاتی ہے، جبکہ بُرے انسان کی روح کسی اور بُرے انسان میں منتقل ہو جاتی ہے

- کیا تم لوگ اس دنیا میں نیک فرمانبردار اور بُرے شخص میں تفریق کرتے ہو؟

- ہاں، ہم میں سے بعض کو تو الوہیت میں سے حصہ ملتا ہے

- کیسے؟

- خالق (براہما) نے ہر گروہ کو اپنے جسم کے ایک حصے سے پیدا کیا ہے، براہمن کو اُس نے اپنے چہرے سے پیدا کیا اسی لیے وہ اہل حکمت وہ فکر ہوتے ہیں ، کشتریوں کو اُس نے اپنے بازو سے پیدا کیا اسی لیے وہ اہل قوت و ہمت اور اہل لشکر ہوتے ہیں اور ویش کو اپنی ران سے پیدا کیا اسی لیے وہ تجارت اور کاروبار کرتے ہیں ا ور خوراک کی حفاظت کرتے ہیں جبکہ شودر کو اُس نے اپنے قدموں سے بنایا ہے اس لیے وہ خادم اور غلام ہوتے ہیں اور انکا کام خدمت کرنا ہوتا ہے جبکہ منبوذین ان چار طبقوں میں آتے ہیں اور نہ ہی ہندو مذہب میں انکا شمار ہوتا ہے

- اگر تم شودر ہوتے تو کیا ممکن تھا کہ براہمن تک پہنچ سکتے یا اگر منبوذا ہوتے تو کیا ممکن تھا کہ تم ہندو مذہب میں داخل ہو سکتے؟

- ناممکن ۔۔۔ شودر کی عبادت باقی طبقات کی خدمت ہے کبکہ منبوذیل ہندو مذہب سے کلیتاً خارج ہں

جارج پہ یہ سب سن کر دہشت طاری ہو گئی، وہ اس دین کے بارے میں جان کر نہایت متنفر ہوا، لیکن اُس نے پر تکلف مسکراہٹ کیساتھ کابور کو الوداع کہا، اور اُسے کچھ پیسے دئے، اور کریم اللہ سے ملاقات کے لیے اُٹھ کھڑا ہوا کہ کہیں وہ لیٹ ہی نہ ہوجائے

راستے میں اسے مائیکل کی باتیں یاد آرہی تھیں جب ادیان ارضیہ کی زبوں حالی کے بارے میں کہہ رہا تھا، اور یہ اگر وہ جیو تشنا کے ساتھ زیادہ دیر بیٹھتا تو ممکن ہے اُسے ہندوستان سے نفرت ہو جاتی اور وہ کبھی لوٹ کر ہی نہ آتا ، واقعی یہ ادیان کس قدر عقل و فطرت کے خلاف ہیں لیکن کیا یہ حال صرف ادیان ارضیہ کا ہی ہے؟ یا سارے ادیان ہی ایسے ہیں جیسا کہ ٹام نے کہا تھا کہ: جب تم آئو گے تو تم سارے ادیان سے اور دور ہو جائو گے۔ یہ مائیکل باوجود دیندار ہونے کے بالکل کاخ کی طرح ہے۔ اور مطیع بھی اپنی بے ضابطگی میں ان سے کچھ بہتر نہیں ہے ! اپسے یقین تھا کہ دین حق کبھی بھی عقل، منطق اور فطرت کے خلا نہیں ہو سکتا، لیکن کیا ایسا دین موجود بھی ہے یا نہیں۔۔۔؟

(٦)

جارج ٹھیک ۹ بجے مطیع کے سیکرٹری کے دفتر پہنچ گیا ، اور اُسے کریم اللہ سے اپنی ملاقات کابتایاکہ وہ شیخ کے دفتر میں اُسکا انتظار کر رہا ہے، جب وہ کمرے میں داخل ہوا تو دونوں بھائی مطیع اور کریم اللہ بات چیت کر رہے تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر جارج کا استقبال کیا اور اُسے خوش آمدید کہا۔ کیرم اللہ کے چہرے کو دیکھتے ہی اُسے کچھ تنگی سی محسوس ہوئی، وہ کریم اللہ کیساتھ پرسکون محسوس نہیں کر رہا تھا لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ ایسا کیوں ہے!

- آئیے میرے دفتر میں چلتے ہیں، میں معاہدہ کی صیاغت کے لیے تیار ہوں

مطیع نے دونوں قطع کلامی کرتے ہوئے کہا

- جب آپ دونوں کا کام ختم ہو جائے، تو جارج میں آپ کے جانے سے پہلے آپ سے ملنا چاہو ں گا

- اور میں بھی جانے سے قبل آپ کو الوداع کہنا چاہوں گا

جارج کریم اللہ کی معیت میں اُسکے دفتر چلا گیا جو کہ نہایت کشادہ اور سادہ تھا

- میرے بھائی نے مجھے بتایا کہ ہم ایسے معاہدے پر متفق ہیں جو دونوں فریقین کے لیے مالی منعت کا باعث ہو

- جی ہاں۔۔۔ آپ کی شکل ایک شخص سے ملتی ہے!

- میری شکل اسامہ بن لادن سے ملتی ہے: ہا ہا ہا۔۔ آپ پہلے شخص نہیں جس نے مجھ سے ایسا کہا ہے

- میری گزارش ہے آپ اُس کی طرح نہ ہونا

- میں اُس کی طرح ایک مسلمان ہوں، اور اُس سے مختلف اِس طرح ہوں کہ میں ہندی ہوں اور وہ عربی

- میرا مطلب ہے کہ اُس کی طرح دہشت گرد اور قاتل نہ ہونا

- اس موضوع کو رہنے دیں۔ وہ دہشت گر اس لیے ہے کہ وہ آپ کو نہیں بھاتا اور نہ آپ لوگوں کو موافقت کرتا ہے

- کیسے؟ کیا اُس نے اور اسکے ساتھیوں نے ہی ہمارے ہاں ٹرینوں، عمارتوں اور سہولیات کو دھماکے سے نہیں اڑایا؟

- آپ لوگوں کے بعض روسائی نے بن لادن سے کئی گنا زیادہ لوگ قتل کئے لیکن آپ لوگ انہیں تو دہشت گر نہیں سمجھتے، بلکہ مغربی ملکوں نے اس کئی گناہ لوگ مارے ان ملکوں میں جن پر انہوں نے قبضہ کیا تو ہم اِسے تو دہشت گردی نہیں کہتے، پھر وہ مسکرا کو بولا جب وہ آپ کے دشمن روس سے لڑ رہا تھا اُس وقت وہ ہیرو تھا نہ کہ دہشت گرد۔۔۔ چھوڑیں اس بحث کو ہم کام شروع کرتے ہیں اگر آپ اجازت دیں تو

اُسے اپنے اور کریم اللہ کے کے درمیان فاصلہ بڑھتا محسوس ہوا، اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ کریم اللہ سے کام کے علاوہ کوئی اور بات نہیں کرے گا، اور جلد سے جلد اپنا کام نمٹائے گا، وہ اپنے آپ سے کہہ رہا تھا کہ شائد ٹام ٹھیک کہہ رہا تھا یہ مسلمان تو تاریخ کے سب سے بڑے دہشت گرد کا دفاع کر رہے ہیں

- ٹھیک ہے، ویسے بھی یہ ہمارا موضوع نہیں ہے

- کیا آپ کے پاس معاہدے کے لیے کوئی مسودہ ہے یا میں آپ کو مسودہ دوں؟

- میرے پاس مسودہ ہے مگر آپ اپنا مسودہ مجھے دیں تا کہ میں اُسے پڑھ سکوں

- یہ لیجیے

- شکریہ۔۔۔ مجھے پڑھنے کے لیے چند منٹ دیں

جارج نے مسودہ پڑھنا شروع کیا۔ اُسے محسوس ہوا کہ شقیں نہایت آسان، سادہ اور مرتب ہیں اور اپس سے بہتر ہیں جو وہ اتنی مشقت کے بعد مسودے میں لکھ کر لایا تھا، لیکن ان شرائط میں ان کی کمپنی کو بہت آزادی دی گئی تھی، وہ کریم اللہ کی جانب متوجہ ہوا جو ایک کتاب پڑھ رہا تھا

- یہ بہت ہی مناسب اور اعلیٰ ہے لیکن میرا ایک چھوٹا سا اعتراض ہے

- فرمائیے وہ کیا ہے؟

- آپ کو نہیں لگتا کہ ان میں آپ کی کمپنی کو بہت زیادہ آزادی دی گئی ہے، اور ہمارے لیے مالی ادئیگی میں تاخیر بھی ہے

- اسکا مطلب دو اعتراض ہیں: آزادی ، اس لیے تا کہ میں ڈسٹری بیوشن میں بہتر انداز سے چل سکوں، اور اسلیے بھی کہ ہم بڑے لیول پر اتنے منظم نہیں ہیں، جبکہ مالی ادائیگی میں تاخیر : اس لیے کہ ہم معاہدے میں آپ سے جھوٹ نہیں بولنا چاہتے

- جھوٹ نہیں بولنا چاہتے کیسے؟

- کہ ہم آپ سے دودہ کر لیں اور پھر اُسکی خلاف ورزی کریں، اگر میرے پاس آزادی نہیں ہو گی تو مجھے جھوٹے اور بے بنیاد اسباب کی وجہ سے بار بار معذرت کرنا پڑے گی جو میں نہیں چاہتا، نہ میں اور نہ آپ، پھو یہ شرطیں آپ کی سیلز کو بڑھائیں گی جسکے نتیجے میں آپ زیادہ منافع کمائیں گے اور معاہدے میں مکمل ادائیگی کی بینک گارنٹی دی گئی ہے

-کیا یہ ممکن ہے کہ ہم ادائیگی سہ ماہی بنیادوں پر رکھیں؟

- ٹھیک ہے، میں آپ کے لیے یہ مان لیتا ہوں تاکہ اگلی مرتبہ کاخ نہ آئے

- آپ کاخ کو کیوں نہیں چاہتے؟

- میں جواب دینے سے معذرت چاہتا ہوں تاکہ آپ کو زحمت نہ ہو

- نہیں آپ مجھے زحمت نہیں دے رہے ، بتائے ایسا کیوں ہے؟

- وہ صرف مالی منافع کا سوچتا ہے، نامناسب اور ناپختہ طرز عمل ہمیں اور خود کو خسارے میں مبتلا کر دیتا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اصول پسندی میں ہر طرح کی منفعت ہے اور اسکے علاوہ وہ جنسی ضروریات کی ذکر کرتا ہے جو ہم پوری نہیں کر سکتے، معاف کیجیے گا ہم مشرقی لوگ زیادہ قدامت پسند ہیں

- کوئی بات نہیں، مجھے آپ کی زیادہ باتوں سے اتفاق ہے، ہمارا معاہدہ ہو چکا ہے اور میں برطانوی سفارتخانے سے اسکی تصدیق کا انتظار کروں گا اور جب میں واپس آئوں گا تو میں وہاں ہندوستان کے سفارت خانے سے تصدیق کر و کے لے آئوں گا۔

- میں آپ کا شکر گزار ہوں اور آپ کے مینیجر کے لیے جو کچھ میں نے کہا ہے اُس پر بھی معذرت خواہ ہوں

- کوئی بات نہیں، میں نکلنے سے پہلے مطیع الرحمن کو ہیلو بولنا چاہوں گا۔

- ضرور آیئے تشریف لاسے

جارج اور کریم اللہ مطیع الرحمن کے کمرے میں داخل ہوئے تو اُس نے بہت خاص انداز میں جارج کو خوش آمدید کہا:

- آپ دونوں معاہدے سے فارغ ہو گئے؟

- جی ہاں۔۔۔۔

- کیا یہ نہایت ہی آسان ، سادہ اور مختصر تھا جیسا کہ میں نے کہا تھا آپ سے؟

- بہت ہی سادہ

- ہر آسان اور سادہ چیز میں کامیابی ہے، جب کہ ہر پیچیدگی عقل ، فطرت اور دین کے خلاف ہے۔پھر کہنے لگا، اب جبکہ آپ دونوں کام ختم کر چکے ہیں تو جارج تم کوئی جگہ دیکھنا چاہو گے جہاں تمھیں ہم لے جائیں؟ عجائبات کے دیس ہند میں سیاحت بہت اعلیٰ ہے۔

- بہت شکریہ۔۔۔ میں جلدی واپس ہوٹل جانا چاہتا ہوں، مجھے انٹرنیٹ پر کچھ کام ہیں جو تیار کرنے ہیں۔

- جیسے تم چاہو، پھر اُس نے عود کے دو عالیشان ڈبے نکالے اور کہا: یہ میری طرف سے آپ کے لیے تحفہ ہے، پھر ایک شاندار بریف کیس میں رکھتے ہوئے کہنے لگا ڈرائیور آپ کو ہوٹل چھوڑ نے کے لیے آپ کا انتظار کر رہا ہے۔

- یہ مشرق کا منفرد لطف و کرم ہے، میں تہ دل سے آپ کا ممنون ہوں، پھر اُس نے بریف کیس لیا اور ان دونوں کو الوداع کہا

(۷)

ڈرائیور جارج کا منتظر تھا، جارج کو دیکھتے ہی وہ آگے آیا اور اُسے گاڑی تک لایا اور اُس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا

- آیئے سر

- بہت شکریہ ، کیانام ہے تمھارا؟

- سٹیفن

- اوہ ، یہ تو مغربی نام ہے!

- میں عیسائی ہوں اسی لیے میرا نام مغربی ناموں جیسا ہے

- عیسائیت یہاں ہندوستان میں کب سے ہے؟

- برسوں سے

- کیا استعمار اور مشنری قافلوں کا اس میں کوئی کردار ہے؟

- بیشک: ورنہ تو مسلمان بھاری طور پر کامیاب تھے ہندوستان میں

- مسلمان! تمھارا مطلب ہے اپنی دہشت گردی کی وجہ سے وہ کامیاب تھے؟

- نہیں، آپ کو ادیان ارضیہ کی زبوں حالی کا نہیں پتہ ، یہ ادیان انتہائی نامعقول اور مضحکہ خیز ہیں۔ اگر مشنری قافلوں کی یلغار نہ ہوتی تو تمام لوگ خود بخود اسلام میں داخل ہو جاتے

- مجھے کچھ کے بارے میں علم ہے، لیکن ادیان سماویہ بھی اس سے مختلف نہیں ہیں!

- عجیب بات ہے! آپ عیسائی ہو کر ایسی بات کیسے کر رہے ہیں ، یہ تو کسی ملحد کا لہجہ ہے

- مجھے الحاد سے نفرت ہے اور میں اس کے تضاد کو جانتا ہوں، لیکن ادیان سماویہ ادیان ارضیہ سے مختلف نہیں مں

- ہم عیسائی بد بختی سے بشریت کی خلاصی چاہتے ہیں، اور طہارت تزکیے اور اخلاقیات کی اہمیت پر زور دیتے ہیں ۔ میں کسی صورت عیسائیت کے بارے الزام قبول نہیں کروں گا اور نہ مسلمان مطیع الرحمن سے قبول کروں گا اگرچہ میں اسکا خاص ڈرائیور ہوں حالانکہ اس نے ایسا کبھی نہیں کیا۔۔ تو کیسے ممکن ہے کہ کسی عیسائی کی طرف سے ایسی بات ہو؟ لیکن شائد آپ پروٹسٹنٹ ہیں، لیکن میں پھر بھی یہ بات قبول نہیں کروں گا

- میرا مقصد عیسایت پر الزام تراشی نہیں تھا، میں کیسے الزام لگا سکتا ہوں جبکہ میں خود عیسائی ہوں ! میرا مطلب یہ تھا کہ عیسائیت بھی اُسی نہج پر گامزن ہے جس پر ادیان ارضیہ ہیں اور وہ ادیان ارضیہ جیسی حماقتوں میں مصروف ہے

- میں سمجھا ہں

- کیا ہم کسی اور موضوع پر بات کر سکتے ہیں، اور جو باقی راستہ رہ گیا ہے اس میں ہندوستان کی تاریخ کے حوالے سے بات کر سکتے ہیں؟

- اب پہنچنے میں زیادہ رستہ نہیں، پہلے پاکستان ہندوستان اور بنگلہ دیش ایک ہی ملک تھا پھر

پاکستان اور ہندوستان الگ ہو گئے

- یہ کیوں الگ ہوئے تھے؟

- اُس ظلم کی وجہ سے جو مسلمان سمجھتے تھے کہ ہندو اُن پر ڈھا رہے ہیں، اس لیے وہ آہستہ آہستہ ہندوستان سے نکلنے کے لیے تیار ہو گئے، ورنہ ہندوستان ایک اسلامی ملک تھا

- تم مسلمانوں کا بہت دفاع کر رہے ہو حالانکہ تم مسلمان نہیں ہو، کیا اس لیے کہ تم اُن کے لیے کام کرتے ہو؟ یا اُن سے ڈرتے ہو؟

- ہا ہا ہا، شائد

ضعف

۵ ضعف

ضعف

(۱)

اُس وقت ا بج رہا تھا جب وہ ہوٹل پہنچا، اُس نے جلدی سے غسل کی ، کپڑے تبدیل کیے اور ہوٹل کے ریسٹورنٹ میں اتر آیا، اسی دوران نیچے آتے ہوئے اُسکے فون کی گھنتی بجی، یہ کترینا تھا

- ہیلو مائی ڈئیر

-کیا خبریں ہیں تماری جارج، اور عجائبات کا دیس کیا ہے؟

- بہت اعلیٰ، اور میں یہاں بہت خوش ہوں، میں نے کام مکمل کر لیا ہے، میرے یہاں دو دن باقی رہ گئے ہیں جن میں میں اس خوبصورت شہر کی سیر کروں گا

- بہت خوب۔۔ اور ڈاکٹر کے سوالات کا کیا بنا؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ کبھی کبھی مجھے لگتا ہے ٹام ٹھیک ہے جب وہ کہتا ہے کہ اگر تم دین کے قریب جائو گے تو اور دور ہو جائو گے، لیکن میرا خیال ہے اب امور واضح ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

- کیتھولک مذہب ہی سے تمھیں خوشی حاصل ہو گی ، جب تم اُسکے قریب جائو گے، روح القدس تمھیں خوشی دیں گے۔

- اس بات کو تو خیر تم رہنے د، عیسائی اور دیندار مائیکل ہی میری لذت کے لیے لڑکیاں لے کر آیا تھا، سب ایک جیسے ہیں مائیکل، کاخ اور ٹام مجھے کسی ایک پر بھی یقین نہیں رہا

- کسی ایک خراب نمونہ کا یہ مطلب نہیں کہ اصلی فکر ہی غلط ہے، بلکہ شائد یہ اس بات کا ثبوت ہو کہ اصل خراب نہیں ہے ، اگر ایک نمونہ خراب ہے تو ۱۰ اچھے بھی آپ کو ملیں گے

- سچ کہا، خیر ہمارے بچوں مائیکل اور سیلی کا کیا حال ہے؟

- وہ بخریت ہیں، ہم سب جلد ہی تمھیں دیکھنے کے مشتاق ہیں

- میں بھی تم سب کا مشتاق ہوں اور عنقریب تم سے کو آکہ ملوں گا

ریسٹورنٹ میں دوپہر کے کھانے کے لیے اوپن بوفے لگا ہوا تھا جس میں لذت اور پسند کی ہر چیز موجود تھی ، ریسٹورنٹ دنیا بھر کے سیاحوں سے بھرا ہو تھا، جارج کونے میں ایک ٹیبل پہ بیٹھ کر اکیلا کھانا کھانے لگا کہ اچانک اُسکی نظر ایک انتہائی خوبصورت ہندی لڑکی پر پڑی، اُس کی عمر ۲۰سال کے لگ بھگ تھی، اُس کے بال کالے سیاہ تھے اور آنکھوں میں سرمہ لگا ہوا تھا،

مسکراتا ہو ا روشن چہرہ، سیاحوں کو دیکھ رہی تھی جو آنکھوں سے اُسکا تعاقب کر رہے تھے، کبھی کبھار مسکراہٹ بھی اچھال دیتی اور کبھی کبھار ۔۔۔۔۔۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کیوں اُسکی خوبصوری اور دلال سے متاثر ہو رہا ہے، جارج نے دوبارہ اُس کی طرف دیکھا، پھر اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے کھانے اور انٹرنیٹ پر کرنے والے کام پر دھیان دے اور اُسے احساس ہی نہ ہو پایا اور اُس پر منظن لڑکی نے اسکے آکر بیٹھ کر اُسے چونکا دیا۔

- میرا نام ارمیلا ہے، میں دہلی سے ہوں میرے نام کا مطلب ہے : فاتنہ یا ساحرہ۔۔۔ میں نے آپ پر شفقت کی جب آپ کو اپنی نظروں سے مجھے کھاتے ہوئے دیکھا جب کہ آپ اکیلے بیٹھے ہیں، تو کیا آپ چاہیں گے کہ میں آپ کی تنہائی کم کروں؟

جارج نے اُس کی طرف نگاہ اٹھائی ، وہ نیم عریاں تھی، اُسکا پیٹ بالکل ننگا تھا، ان نے چھوٹا سا سکرٹ پہن رکھا تھا جو تقریباً کچھ بھی نہیں ڈھانپ رہا تھا، اُس کا چہرہ گویا چاند کا ٹکڑا اُسکے بال جیسے لہراتی ریشم اور روشن مسکراہٹ، وہ نہیں جان پا رہا تھا یہ وہ اُسے کے پاس آپ کہ بیٹھنے پر اتنا خوش کیوں تھا باوجود اس کے کہ ایسا کرنا اُسے جارج کے علاوہ سب سے روٹ رہا تھا

- میرا نام جارج ہے ، میں برطانیہ سے آیا ہوں ، تمھارے احساسات پر تمھارا شکریہ ادا کرتا ہوں، پھر اُس پر سکوت آگیا وہ پانی جنگ کا فیصلہ کرنا چاہ رہا تھا، جارج کی خواہش تھی کہ اُس کے ساتھ بیٹھے مگر اُس کے ساتھ بیٹھنا کچھ اور باتوں کا تقاضا بھی کرے گا۔۔۔ معاف کیجیے گا لیکن بہت مصروف ہیں ، اور یہ پہلی مرتبہ ہے کہ میں ہندوستان پہنچنے کے بعد اکیلا بیٹھا ہوں

- آپ کی تواضع اور لباس اور شخصیت بہت خوبصورت ہے کیا آپ پسند کریں گے کہ ہم اکٹھے لطف اندوز ہوں؟

- یہ آپ کا تکلف ہے، اور میں ابھی آپ سے بات کر کے لطف اندوز ہو رہا ہوں مگر کچھ دیر بعد میں مصروف ہو جاؤں گا

- معاف کیجیے گا، آپ مجھے کچھ سادے لگتے ہیں، میرے پاس ایڈز فری سرٹیفکیٹ ہے۔

اُس نے ہاتھ بڑھا کر جارج کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسکو دبایا، تو سے لگا جیسے اُسے جسم میں بجلی دوڑ گئی ہو لیکن اُس نے اپنے آپ پر قابو پایا اور آرام سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔

- میں سمجھ گیا۔۔۔ بہت بہت شکریہ میں شادی شدہ ہوں

- کیا آپ کی بیوی آپ کے ساتھ میں یہاں ہندوستان میں ؟

- نہیں وہ برطانیہ میں ہے

- اکثر جو یورپ اور امریکہ سے آتا ہے چاہے کسی مذہب کا ہو وہ شادی شدہ ہونے کے باوجود یہاں لطف اندوزی پسند کرتا ہے۔۔۔ ہندوستان کا جادو منفرد ہے

- تمھارا بہت شکریہ۔۔۔ تم واقعی جادوگرنی ہو مگر بہت شکریہ

- آپ بہت عجیب وپیچیدہ آدمی ہیں، پہلی دفعہ زندگی میں آپ جیسے انسان کے ساتھ واسطہ پڑا ہے، پہلی دفعہ ہوا کہ کسی مرد نے مجھے انکار کیا ہو

ارمیلا فوراً کھڑی ہو گئی، جارج زیر لب بڑبڑایا، عجیب بات ہے جو اپنی بیوی سے خیانت نہیں کرتا اور اپنے اصولوں کا احترام کرتا ہے، ہا ہا ہا۔۔۔ شائد یہ زندگی ہمیں ہر روز ایسے عجائبات دکھاتی ہے جنکی ہم کوئی وضاحت نہیں کر سکتے یا شائد اپنے طریقے سے وضاحت نہیں کر سکتے، اگر کاخ میری جگہ ہوتا تووہ بہترین رات ایک حسین عورت کیساتھ گزارنے پر بہت خوش ہوتا

(۲)

کھانے کے بعد جب اُسے گھڑی پر نظر ڈالی تو ہندوستان کے وقت کے مطابق ساڑھے چار بج رہے تھے، اُس نے لندن کا حساب لگایا کہ اس وقت وہاں صبح کے ساڑھے گیارہ بج رہے ہوں گے اُسے یاد آیا کہ ۴ گھنٹے پہلے کترینا نے اُسے کال کی تھی یعنی صبح سات بجے، کترینا عادتاً اتنی صبح نہیں اٹھتی تھی۔

وہ اپنے کمرے میں آگیا اور کمپیوٹر پر کچھ کام نمٹانے لگا، اُس نے اپنی ای میل دیکھی اور فیس بک پر اپنا صفحہ دیکھا۔۔۔ اُس نے کاخ کو ای میل پر دونوں کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کی خوشخبری سنائی اور پھر آنے والی ای میلز کا جواب دیا پھر اُس نے اپنا فیس بک پیج کھولا جسے اُس نے تین دن سے نہیں دیکھا تھا۔ اُسے بہت سارے نئے میسجز، تصویریں اور دوستی کی آفرز بھی آئی تھی، اُس نے ٹام کو ایڈ کر لیا اور اسکے صفحہ پر چلا گیا، جہاں کچھ نئی تصویروں کا اضافہ ہوا تھا، اُس نے تصویریں کھولیں تو اسے جھٹکا لگا کیونکہ یہ اُسکی اور ٹام کی ایک ساتھ تصویر تھی۔ وہ ہنس رہے اور کھا رہے تھے اور نیچے لکھا تھا» کترینا کے ساتھ« اُسے تصویر ایڈ کی تاریخ دیکھی تو وہ لندن کے وقت کے مطابق ۶ بجے تھی یعنی آج بعض تصویروں پر وقت بھی لکھا تھا ۵ بجکر ۲۵ منٹ اور تاریخ آج کی ۱۵/۷۔۔۔

وہ حیران رہ گیا، کترینا کا صبح سویرے فون کرنا، وہ ۵:۳۰ تک ٹام کے ساتھ رہی ہے، اسکا مطلب ہے وہ اسکے بعد سوئی نہیں ہے، اُسکاخون کھولنے لگا۔۔۔ اُس نے فون لیااور کترینا کو کال ملائی لیکن اُس کا موبائل بند تھا، پھر اُس نے ٹام کو فون کیا جو تھکی ہوئی آواز میں بولا

- ہیلو جارج۔۔۔ کترینا نے مجھے بتایا کہ تم ادیان سے دور ہونا شروع ہو گئے ہو؟

- اُس نے کچھ بتایا تمھیں؟

- جب اُس نے تمھیں کال کی تھی تو ہم ساتھ تھے ، پھر میں نے اُسے گھر چھوڑا، میں اُسکی تمھیں مبارکباد دیتا ہوں کہ وہ بہت اعلیٰ ہے۔

- تم دونوں کیا کر رہے تھے ساتھ؟

- ہم چرچ کی ایک محفل میں تھے میں نے تمھیں بتایا نہیں تھا کہ میں دیندار لوگوں پر ایک تحقیق کر رہا ہوں

جارج نے فون بند کر دیا اور اس صدمے سے بیڈ پر گر پڑا ، اُسے کچھ سوجھائی نہیں دے رہا تھا۔یہاں تک کہ وہ ارمیلا سے ملنے چلا گیا مگر وہ اُسے نہ ملي، اُس نے استقبالیہ ملازم سے پوچھا تو اُس نے مسکرا کر جواب دیا آج اُس کی طلب بہت زیادہ تھی تو وہ ایک چینی سیاح کیساتھ کمرے میں چلی گئی ہے

جارج نے بے چینی اور سادگی سے پوچھا

- وہ دونوں کیا کررہے ہیں؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ مجھے کیا معلوم؟

جارج کو اپنے سوال پر شرمندگی محسوس ہوئی ، اُسے احساس ہوا کہ وہ بہت پریشان ہے حتیٰ کہ اُسے یہ نہیں پتا کہ وہ کیا کر راہ ہے۔۔۔ وہ اپنے کمرے میں آگیا۔۔۔ اُس نے فیصلہ کیا کہ مائیکل سے وہی دو لڑکیاں منگوائے گا جو ہوٹل میں آئی تھیں اور اپنے آپ سے کہنے لگا: تمھارے اصول نے تمھیں کیا فائدہ دیا؟ کاخ اور ٹام کی طرح کیوں نہیں ہو جاتے؟ تمھارے اصولوں نے تمھیں کیا دیا۔۔۔ کچھ نہیں ۔۔۔ کچھ نہیں

- ہیلو مائکل

- ہیلو جارج تم نے مجھے ڈرا دیا ، تمھاری عادت نہیں اس وقت کال کرنے کی

جارج نے گھڑی کی طرف دیکھا تو ساڑھے ۷ بج رہے تھے۔۔۔

- معافی، کرنا میں وقت نہیں دیکھا تھا، میں نے بس تمھیں اپنا بتانے کے لیے کال کی تھی، میں کل شائد تمھیں کال کروں گا، بہت شکریہ مائکل

- کال کرنے کا بہت شکریہ، میں کل تمھیں کال کروں گا

جارج نہایت غصہ کی حالت میں کمرے کے چکر کاٹ رہا تھا، اُس کے منہ سے لعنت اور گالیاں

نکل رہی تھیں، اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے، اپنی بیوی پر شک نے اُس کی شخصیت کو کمزور کر دیا تھا، وہ اُس ے ارمیلا کے ذریعے انتقام لینا چاہتا تھا مگر وہ اُسے نہ مل سکی، یقیناً اُسے کوئی اور لے گیا جو کم متعصب ہو گا اور اپنے اصولوں کیساتھ لچک دار بھی، وہ اصولوں جو صرف ہمیں ایسے کاموں سے پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔۔۔ جبکہ دوسرے لوگ آئیں گے اور لذت سے لطف اندوز ہوں گے۔

اس لمحے اُسے کترینا کا ٹام کیساتھ پچھلی مرتبہ جاگنا یاد آیا، اس نے ٹام کے فیس بک صفحہ کھولا اور اسکی پچھلی تصویریں دیکھنا شروع ہو گیا، تو اس نے دیکھا کہ ٹام نے آخری مرتبہ کی محفل کی تصویریں بھی لگائی ہیں، اور دونوں محفلوں کی تصویریں تقریباً ایک ہی جیسی ہیں۔ جسکا مطلب ہے کہ یہ ایک ہی جگہ کہ تصویریں ہیں جو شائد چرچ ہے پھر اپنے آپ سے کہنے لگا، یہ کونسا چرچ ہے جو اس قدر بے ہودگی کی اجازت دیتا ہے۔

پھر اُسے یاد آیا کہ آخری مرتبہ اُسے کیا کیا تھا اور کیسے براڈ اُسکو نشہ کرنے والا بنانے لگا تھا اور اُسے ایڈم کے الفاظ یاد آئے، اگر تم اپنے بڑے سوالات کا جواب تلاش کر لو تو تم اپنی مشکلات کو بہتر طور پر نمٹا سکو گے اور اُس نے کہا تھا" اپنے شک کو اُسکی خیانت کی دلیل مت بناؤ، شائد وہ ٹام کے ساتھ اس لیے ہو کہ اُسے عیسائیت کی دعوت دے" اور اُس نے کہا تھا: کوشش کرو کہ کترینا اور ٹام کے ساتھ قدرتی انداز میں پیش آئو۔ تم عنقریب ہندوستان جارہے ہو اور تمھاری واپسی پر ہر واقعے پر بات ہو گی اور ضروری ہے کہ تم چیزوں کو سادگی اور آسانی سے لو نہ کہ پیچیدگی اور ڈپریشن سے، اُس نے خود سے پوچھا؛ تمھیں کیا لگتا ہے؟ کیا ایڈم اور کترینا متفق ہیں؟ یا یہ اس لیے اُسکی حمایت کر رہا ہے کہ وہ بھی اِسکی طرح دیندار ہے؟ میں اُسے کال کر کے پوچھتا ہوں یہ بندہ مجھ سے کیا چھپا رہا ہے۔

- ہیلو میرے ساتھ کون ہے؟

- میں ہندوستان سے جارج بات کر رہا ہوں

- خوش آمدید ، ایک مغربی وہ بھی مشرق سے کیا حالات ہیں؟

- بہت برا حال ہے، کترینا صبح تک ٹام کے ساتھ جاگتی رہی ہے

- تمھیں کیسے یقین ہے اس بات کا؟

- ٹام کے ذریعے ہی، اُس نے اپنے صفحے پر تصویریں لگائی ہیں ، تم بھی دیکھ سکتے ہو

- تو اس میں نئی بات کیا ہے؟ کیا تمھیں یقین ہے کہ پچھلی مرتبہ اُس نے ٹام کیساتھ رات گزاری؟

- ہاں مگر۔۔۔۔

- اہم یہ ہے کہ تم کیا کرو گے؟ شک و حیرے کے آگے کمزور مت بنو، اپنے سفر کے اہداف پر توجہ دو، چاہے کہ وہ کام اہداف ہوں یا تمھارے سوالات کے جواب کے اہداف

- میں کسی بھی شکل میں کترینا سے انتقام لینا چاہتا ہوں

- میں نے تم سے پہلے بھی کہا تھا کہ کسی کو اپنے ساتھ کھیلنے کا موقع نہ دینا کیونکہ تم شک و حیر کی کیفیت میں ہو، میں پھر تمھارے لیے دوہراتا ہوں کہ ہماری کمزدور کے وقت میں ہم اپنے اصولوں سے شک میں کمزور ہو جاتے ہیں، جتنا زیادہ ہم اصولوں کیساتھ منہمک رہتے ہیں اتنے ہی مضبوط ہوتے ہیں

- میں بھی کسی ہندوستانی لڑکی سے لطف اندوز ہو ں گا اور پھر اُسے تصویریں بھیجوں گا تاکہ اُس کا دل بھی جلے جیسا میرا جلا ہے

- اسطرح تم اپنے آپ کو ہی جلاؤ گے، اسی طرح انتقام لینا کمزور لوگوں کا کام ہے، اسطرح تم کترینا سے زیادہ خود کو اور اپنے اصولوں کو نقصان پہنچاؤ گے۔ فرض کرو، شائید ایسا نہ بھی ہو۔ اگر وہ تمھارے ساتھ خیانت کر رہی تو تم میں سے زیادہ نقصان کس کا ہو گا؟ تمھارا یا اُسکا؟

- میرا

- نہیں بلکہ وہ ہے جو اپنے اصولوں اور دین اور شہرت اور خود کو جلا دے گی، تمھیں تو کوئی نقصان نہیں ہو گا، حالانکہ میرا بھی یہ خیال ہے کہ وہ ایسی نہیں ہے جیسا تم سوچ رہے ہو

- تم اس کا دفاع کیوں کر رہے ہو؟ کینوکہ وہ بھی تمھاری طرح دیندار ہے

- میرا نہیں خیال کہ وہ دیندار ہے اگر وہ متھارےے ساتھ خیانت کر رہی ہے تو جیسا کہ تم کہہ رہے ہو ، اگرچہ وہ دیندار نظر آتی ہو، ہاں اگر وہ تمھارے ساتھ خیانت نہیں کر رہی تو یہ اور بات ہے، پھر میں اپس کا دفاع کیوں کروں گا جبکہ میں اُسے جانتا تک نہیں؟ اور نہ ابھی تمھارے بتانے سے پہلے جانتا تھا کہ وہ دیندار ہے، تم نے صرف مجھ سے صرف یہ کہا تھا کہ وہ شراب پیتی ہے اور راتیں جاگتی ہے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ دیندار ہے، پھر میرا اس میں کیا فائدہ ہے؟ اور پھر تم نے مجھ سے پوچھا ہے نہ کہ میں نے تمھیں کال کی ہے۔

- معاف کرنا ایڈم میرا مقصد تمھیں ناراض کرنا نہیں تھا، لیکن میں بہت تھک گیا ہوں، میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں ارمیلا کیساتھ مل کر کترینا سے انتقام لوں گا

- مجھے معلوم ہے تمھارا مقصد میر ی اہانت نہیں تھا، لیکن ضروری ہے کہ حالات کا دباؤ ہمیں

اصولوں سے نہ ہٹانے پائے، اور یہ ارمیلا کون ہے؟

- ایک فتنہ پرور لڑکی جس نے خو کو مجھ پر پیش کیا مگر میں نے انکار کر دیا کاش کہ ابھی وہ ہو۔

- تم نے کیوں انکار کر دیا؟

- کیونکہ میں پسند، شہوت اور رغبت کیوجہ سے اپنے اصولوں کی توہین نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔یا پھر میں نالائق بیوقوف ہوں

- اوراب تم اپنے اصولوں کی توہین کے لیے تیار ہو؟

- کیا کروں میں؟

- اپنے اصولوں پر قائم رہو، اپنے سوالات کا جواب تلاش کرو، طریق سعادت پر چلو ، تمھاری محنت تمھیں منزل مقصود تک پہنچا دے گی

- دو دن بعد میں لندن آرہا ہوں، تم سے ملنا چاہوں گا

- میں تمھارا انتظار کروں گا

جارج نے فون بند کر دیا، اُسے ابھی تک سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کرے، اُسنے کمپیوٹر آن کر لیا اور فیس بک پر ایڈم کا صفحہ کھول لیا، اُسے صفحہ روایتی طرز کا لگا، اُسکے مقالات نسبتاً لمبے تھے اور وہ اِس حالت میں اتنے لمبے مضامین نہیں پڑھ سکتا تھا، پھر اُس کی نظر ایک مضمون کے عنوان پر پڑی (سعادت کے متلاشی میرے دوست سے سبق) ایڈم نے یہ چار دن پہلے لکھا

سعادت کے متلاشی میرے دوست سے سبق

چند دن قبل میرا تعارف ایسے شخص سے ہوا جو صاحب اصول ہے، اور بے تابی سے سعادت کا متلاشی ہے، میرا خیال ہے وہ اپنی تلاش میں سچا ہے، مگر اس پر دبائو بہت زیادہ ہیں۔ میں نے اُس سے اور اُس کے قصے سے بہت کچھ سیکھا وہ تو میں نے پسند کیا کہ آپ لوگوں کو مندرجہ ذیل فوائد میں اپنے ساتھ شریک کروں

۱. جو سعادت کا ارادہ کرے اُسے چاہیے کہ اِس کے لیے کوشش کرے وہ اِس تک مال و منصب یا وراثت سے نہیں پہنچ پائے گا، بلکہ سعادت صرف کوشش اور استقامت سے اُس کو ملے گی

۲. وہ شخص کبھی خوش وخرم نہیں ہو سکتا یا سعادت کو نہیں پاسکتا جو اپنی زندگی کے بڑے سوالات کا جواب نہ دے سکے (ہمیں کس نے پیدا کیا، ہمیں کیوں پیدا کیا گیا؟ ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے؟ اور ہمارا ٹھکانہ کیا ہو گا) جو ان سوالات کا جواب نہیں دے سکے گا وہ کبھی سعادت مند نہیں ہو گا

۳. کچھ لوگ طریق سعاد کو پچیدہ اور مشکل بنا دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم ان مشکلات کو عبور نہیں کر سکتے ، اگر وہ چیزوں کو اپنے لیے آسان کریں تو آسانی اور سہولت کے ساتھ منزل کو پالیں

۴. بعض لوگ جزوی مشکلات یا چھوٹے قریب کے اہداف کی وجہ سے اپنے اہداف کو بُھلا دیتے ہیں اور اسی طرح وہ لوگ راستے میں ہی گر پڑتے ہیں اور کبھی سعادت کو نہیں پہنچ پاتے

۵. ضروری ہے کہ ہم اس راستے میں اپنے اصولوں پر قائم رہیں ، اصول میناروں کی طرح ہیں جن سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے، پس جو میناروں سے تجاوز کی کوشش کرے گا وہ اپنے آپ کو ختم کر دیگا جبکہ مینار اُس طرح باقی رہیں گے

۶. جب کوئی متلاشی اپنی تلاش میں سچا ہو گا اور کوشش اور استقامت اور صبر رکھے گا تو چیزوں میں آسانی ہو گی جو اسکے راستے کو واضح کرے گی

ابھی اور بھی بہت سے درس ہیں، میں عنقریب ہی انکو اگلے آنے والے مضمون میں مکمل کروں گا

(۳)

ایڈم کا مضمون پڑھنے کے بعد وہ کسقدر محویت کے عالم میں تھا، حیرت سے پوچھنے لگا، ایڈم نے اُس کے بارے میں کیوں لکھا اور اُسے بتایا بھی نہیں، یہاں تک کہ نام کا ذکر بھی نہیں کیا؟ جو کچھ اُسنے لکھا اور جو مجھے بتایا اُس میں کوئی تضاد تو نہیں ہے۔ میرے ساتھ وہ صاف اور حمایت کرنے والا تھا، لیکن میرے احساسات کو اہمیت نہیں دیتا اور نہ ہی میری نفسیاتی حالت کو اگر میں ہئیروئن کو گولی لے لیتا یا ارمیلا مجھے مل جاتی تو میں اس حالت کو بھو چکا ہو تا اور بھولنا ہی خوشی ہے۔۔۔ آہ، کیایہ صحیح ہے کہ یہ طریقے فرار کے راستے ہیں، یا یہ صحیح حل ہے جسے عقل مند لوگ استعمال کرتے ہیں جو موقع ضائع نہیں کرتے؟ میں کس قدر حیرت کا شکار ہوں

کمرے کے فون کی گھنٹی بجی، اُسنے فون اٹھایا، یہ استقبالیہ ملازم تھا، جو ارمیلا کے آنے کی خرب دے رہا تھا۔۔۔

- کیا آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپ کے پاس آجائے؟

جارج پر خاموشی چھا گئی، اُسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہے

- مجھے نہیں پتا

- کیا

- میں اُس کے لیے نیچے آتا ہوں

نیچے آتے ہوئے وہ خود سے کہہ رہا تھا ، کیا اسکا جان کترینا سے انتقام کے لیے ہے یا خود سے انتقام کے لیے جیسا کہ ایڈم کہتا ہے؟ کیا وہ کاخ اور ٹام کی اطاعت کرے؟ یا ایڈم کی؟ انہیں سوچوں میں لفٹ اِستقبالیہ پر جاپہنچی، جوں ہی دروازہ کھلا ارمیلا کو سامنے دیکھ کر بوکھلا گیا جو سامنے کھڑی مسکرا رہی تھی اسکا چہرا اُسکے ساتھ روشن تھا ، اور اسکی شخصیت کا حسن عیاں تھا

- ویلکم ارمیلا۔۔۔ کیا خیال ہے اُس صوفے پر بیٹھیں؟

- ہا ہا ہا۔۔ کوئی بات نہیں

بیٹھتے وہت اُس نے جارج کی طرف مسکراہٹ اچھالی

- مجھے کتنی خوشی ہوئی جب ملازم نے بتایا کہ تم نے میرا پوچھا ہے

- کیوں

- کیونکہ مجھے لگا کہ آپ نے میری توہین کی مجھے انکار کر کے اور میں آپ کی نظر میں خوبصورت اور ساحرہ نہیں ہوں

- میں نے تمھاری توہین نہیں کی بلکہ تمھارا شکریہ ادا کیا تھا، اور میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ تم خوبصورت نہیں ہو بلکہ تم اپنے نام کی طرح پر فتن ہو

- ہم کمرے میں چلتے ہیں تا کہ دونوں لطف اندوز ہو سکیں۔۔اور اُس نے جارج کو آنکھ ماری

- میں چاہتا ہوں کہ پہلے ہم بات کرس

- کس بارے میں بات کریں؟

- کیا یہ ممکن ہے کہ میں تم سے سادہ سا سوال پوچھوں مگر میرے لیے وہ بہت اہمیت رکھتا ہے اس لیے میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے بالکل سچ سچ بتاؤ۔

- میں آپ کے ساتھ بالکل سچ بولوں گی ، میں نہیں جانتی آپ مجھے پابند کیوں کر رہے ہیں؟

- کیا تم اپنی زندگی میں خوش ہو؟

ایک لمحے کے لیے خاموشی چھا گئی، ارمیلا نے اس خاموشی کو توڑا اور اُس کا سر جھکا ہو ا تھا۔

- میں نے آپ سے وعدہ بھی کیا ہے کہ میں سچ بولوں گی اور میں اپنی بات کی خلاف ورزی نہیں کروں گی، اگر خوشی سے مراد ہنسی ، مسکراہٹ ، کھیل ، دولت اور خوبصورتی ہے تو ہاں میں

بہت خوش ہوں

- لیکن میری مراد یہ ہے کہ تم اپنی روح میں خوشی محسوس کرتی ہو، کیونکہ بعض لوگ ہنستے ہیں مگر ان کے اندر بہت حزن اور بے چینی ہوتی ہے

- میں نے سچ کا وعدہ کیا ہے آپ سے ------

میں مال ، ہنسی ، کھیل اور جنسیت پرستی کے ذریعے اپنے اندر سے بھاگتی ہوں، کہ کہیں میرا سامنا اپنے اندر کے غم اور دکھ سے نہ ہوجائے

- اس غم اور دکھ کی کیا وجہ ہے؟ باوجود اسقدر حُسن ، دولت اور صحت کے ہونے کے؟ بلکہ لذت بھی؟

- میں نہیں جانتی، شائد ایسی بے کار زندگی جینے کی وجہ سے ، میری زندگی کا کوئی مقصد نہیں

- کیا تم زندگی کا مقصد تلاش کرتی ہو یا یہ موضوع تمھارے لیے اہم نہیں؟

- نہیں، میں سب سے بُری ہوں گی جس کو یہ جواب ملے گا، اور جواب کا مطلب ہے، سعادت اور میں اس کی مستحق نہیں ہوں

- تم کیوں مستحق نہیں ہو؟

- کیونکہ میں صرف ایک کھلونا ہوں جس سے سیاح کھیلتے ہیں، اور میں عارضی لذت کے لیے ان سے کھیلتی ہوں۔

- تم خوش کیوں ہوئی جب تمھیں پتا چلا کہ میں خود تمھیں ڈھونڈ رہا ہوں؟

- صرف اس لیے کہ میں کھیل میں تم سے ہار گئی تھی اور مجھے ہارنے کی عادت نہیں ہے

- تم جانتی ہو میں تمھیں کیوں ڈھونڈ رہا تھا؟

- نہیں، پھر مسکرا کر کہنے لگی: اب مجھ سے یہ مت کہیے گا کہیے گا کہ یہ سوال پوچھنے کے لیے آپ مجھے ڈھونڈ رہے تھے

- نہیں ، اس لیے نہیں، بلکہ مجھے اپنی بیوی پر خیانت کا شک ہو گیا تھا تو میں تمھارے ساتھ لطف اندوز ہو کر اُس سے انتقام لینا چاہ رہا تھا

- ہا ہا ہا۔۔ میں نے آپ سے کہا نہیں کہ میں صرف ایک کھلونا ہوں، خیانت کر تے ہوئے آپ نے اپنی بیوی کا بدلہ مجھ سے لو گے، کیا میں اس حد تک گری ہوئی ہوں؟

- معاف کرنا ، تم بہت پر فتن ہو، لیکن میرے اصولوں نے مجھے ایسا کام کرنے سے بچایا جو میرے اخلاق اور ادب کے خلاف ہے

- اور اب انتقام کی آگ میں۔۔۔ اپنے اصول بھلا رہے ہو، میں لوگوں کی نظر میں کسقدر کم قیمت ہوں

- معاف کرنا میرا مقصد تمھاری اہانت نہیں تھا مگر یہی ہے وہ سب کچھ جو تم کرتی ہو

- آپ نے حقیقت کے سوا کچھ نہیں کہا! اکثر انسان اپنے آپ کی طرف متوجہ نہیں ہوتا، دو ہفتے پہلے مجھے یہ کام کرتے ہوئے دو سال پورے ہوئے ہیں اور کبھی کسی نے مجھے انکار نہیں کیا، میں کسقدر خوبصورت محسوس کرتی ہوں اُن کی آنکھوں میں، اور کسقدر سستا محسوس کرتی ہوں ان کے الفاظ اور حرکتوں میں جب میں فارغ ہو کر نکلنے لگتی ہوں، آج پہلی دفعہ کسی نے مجھے احساس دلایا اور میرا خود سے سامنا کروادیا

- معاف کرنا ، میں پھر کہہ رہا ہوں میرا مقصد تمھاری اہانت کرنا یا تمھارے جذبات کو ٹھیس پہنچانا نہیں تھا

- شائد۔۔۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے

- کیا مطلب؟

- اکثر ہم اپنے آپ سے بھاگتے ہیں اور اپنی حقیقت سے آنکھیں چراتے ہیں

- میں سمجھا نہیں؟

جارج نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے اپنے طرف کھینچنے کی کوشش کی ، مگر اُس نے نرمی سے ہاتھ چھڑا لیا، اُسکی آنکھیں نم تھیں اور وہ کہنے لگی

- عبث زندگی اور حقیقت سے بھاگنا بد بختی ہے چاہے وہ بظاہر بہادری نظر آ رہی ہو۔

- چھوڑو اس بات کو ، میں نے جو کہا اُس کے لیے معذرت چاہتا ہوں

- ہا ہا ہا۔۔ تم اپنی بیوی کے انتقام میں اپنے اصولوں کو چھوڑ دوں گے کیا میں اسقدر گری پڑی ہوں؟

- تم کیا چاہتی ہو؟ کیا تم چاہتی ہو کہ تم کمرے میں جا کر لطف اندوز ہونے اور اپنے غم اور پریشانی سے بھاگنے سے انکار کر دو؟

- ہاں اس مرتبہ میں انکار کر رہی ہوں

- تمھارا دین کیا ہے؟

- میرا کوئی دین نہیں، کیا کوئی صحیح دیندار آدمی ایسا کر سکتا ہے جو میں کرتی ہوں؟

- میری بیوی دیندار ہے اور میرا خیال ہے کہ وہ میرے ساتھ خیانت کر رہی ہے

- یا تو تمھارا شک غلط ہے ۔ یہ وہ جھوٹ بولتی ہے اور منافقت کرتی ہے دین کی جبکہ وہ دیندار نہیں ہے یا پھر وہ غلط دین پر ہے۔ کیا یہ تصور ممکن ہے کہ میر ایک رب ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور میرا محاسبہ کر یگا اور میں مردوں کا شکار کر رہی ہوں۔۔۔ اسی حوالے سے بتائوں کہ میرے والدین بدھ مت ہیں لیکن میں نے بد مت کو اُسکے تضاد ات اور فرسودہ طبقاتی نظام کی وجہ سے چھوڑ دیا اور لادین ہو گئی۔

- تم اپنے آبائو کے دین کے بارے میں ایسا کیسے کہہ سکتی ہو؟

- وہ ہمارا ایسا دین ہے جس میں ہم اپنی مرضی سے اضافے اور تعدیلات کرتے رہتے ہیں، اس لیے لادینیت کو تم بدھ مت کی جدید تعدیل سمجھ سکتے ہو! بلکہ اکثر جدید تعقات اور موضوعات ادیان قریمہ ہی کی تعدیلات ہیں، پس تجدید چاہے وہ بُری ہی کیوں نہ ہو اُسکی کوئی حد نہیں، میں ہوٹل چھوڑ رہی ہوں اور شائد پھر کبھی یہاں واپس نہ آئوں

- کیوں؟

- تاکہ کوئی ایسا سبب ڈھونڈوں جو میری زندگی کو معنی دے اور مجھے اپنا کرنے کے قابل بنائے، میں آپ کی بہت مشکور ہوں

- تم کہاں جائو گی؟

ارمیلا کھڑی ہو گئی اور بغیر جواب دیئے وہاں سے رخصت ہو گئی

(۴)

جارج کی آنکھ مائیکل کے کال کرنے پر کھلی۔۔۔ اُس نے بھاری تھکاوٹ بھری آواز میں فون اٹھایا

-کیا تم ابھی تک سو رہے ہو؟ تمھیں کیا ہو گیا ہے؟ دیر سے سونا اور سے جاگنا کیا کاخ سے یہ سیکھ لیا ہے؟

- چھوڑو اس بات کو ، میری پاس ڈیڑھ دن باقی ہے ، تو تم مجھے کیا مشورہ دو گے؟

- بہت سارے باغات ہیں گرجا گھر ہیں، عبادت گاہیں ہیں، میوزیم ہیں اور بازار ہیں۔۔۔ تم

کیاں جانا چاہو گے؟

- میں گرجا گھروں اور عبادت گاہوں مں

- سینٹ جیمز چرچ جانا نہ بھولنا، یہ سب سے مشہور اور خوبصورت گرجا گھر ہے

- اور اسکے علاوہ کیا، کیا مسلمانوں اور ہندووں کی عبادت گاہیں بھی ۃین؟

- مجھے پسند تو نہیں، مگر جامع مسجد دہلی ہے جو چھ سال میں تعمیر ہوئی اور فنِ تعمیر کا شاہکا ر ہے۔

- بہت شکریہ، میں ناشتہ کے بعد اِن دونوں جگہوں کی سیر کروں گا

- تمھارے ناشتہ ختم کرنے سے پہلے میں ہوٹل میں ہوں گا

- تم تکلیف نہ کرو میں ٹیکسی کے لوں گا

- ہا ہا ہا۔۔۔ یہ رشوت نہیں ہے، ہمارا معاہدہ ہو چکا ہے، میں آدھے گھنٹے بعد تمھارے پاس ہوں گا۔۔ بائے

جیسے ہی اس نے ناشتہ ختم کیا، جبکہ وہ اپنی بیوی کی خیانت اور ارمیلا سے ہونیوالی بات چیت کو بھلانے کی کوشش کر رہا تھا، مائیکلی کال آ گئی جس نے اُسے بتایا کہ وہ استقبالیہ لائونج میں اُسکا انتظار کر رہا ہے، اُس نے باقی ماندہ چائے پی اور مائیکل سے ملنے چل دیا۔۔۔ اُسے ہیلو کہتے ہی وہ گاڑی میں سوار ہو کر گرجا گھر کی طرف روانہ ہو گئے

- کل میں نے تمھیں بہت یاد کی جب ہوتل کے ایک ہندو ملازم سے میر بات چیت ہوئی

- ہندو نے تمھیں میری یاد کیوں دلا دی؟

- ہا ہا ہا۔۔ مجھے جیو تسنا کے بارے میں تمھاری باتیں یاد آ رہی تھیں۔ جب تم نے مجھے کہا تھا کہ ، اگر تم اسکے ساتھ زیادہ دیر بیٹھے تو شائد پھر کبھی ہندوستان آنے کا سوچتے بھی نہ۔۔۔

- ہا ہا ہا۔۔۔ واقعی۔۔۔ واقعی۔۔ یہ ادیان انسان نے ثقافت اور علم کے دقیانوسی دور میں وضع کیے ، تو ہر دین لوگوں کے ہاں اُس وقت موجد مشکلات کا حل بتانے کے لیے آیا، یا پھر کسی خان طبقے کے لیے حقوق اور جائدادیں مقرر کرنے، لیکن آج کے دور میں یہ ادیان باوجوداپنے نئے ایڈیشن کے ختم ہو رہے ہیں۔۔ ان ادیان کو چھوڑو میں تمھیں سینٹ جیمز چرچ کا تعارف کرواوں گا تھوڑی دیر جہاں ہم پہنچنے والے ہیں۔۔۔ اسکو جیمز سکنر نے ۱۸۳۶ ق م میں بنایا تھا، اور یہ اس جگہ سب سے پرانا گرجا گھر ہے، جسکا طرز تعمیر نہایت منفرد ہے اور اسکا صحن خوبصورت

ترین صحنوں میں سے ہے

-کیا یہ یہاں کا سب سے قدیم گرجا گھر ہے؟

- ہاں۔۔۔ تقریباً ۲۰۰ سے ۳۰۰سال پرانا

- ۳۰۰ سال پہلے تو ہندوستان میں عیسائیت نہیں تھی؟

-عیسائیت دو طریقوں سے ہندوستان پہنچی: رسول تام کے طریق سے جو انجیل یوحنا میں رسول ہیں اور یہ پہلی عیسوی صدر میں مسیح کے بارہ رسولوں میں سے ایک رسول تھے اور دوسرا طریق ۱۵۰۰ سے ۱۹۷۵ کے م کے درمیان ہونیوالی مغربی مہمات جنکی وجہ ہندوستان میں اسلام اور ہندو مت کے عیسائیت کی تشکیل ہوئی، اس وقت ہندوستان میں عیسائیوں کی تعداد ۲۴ ملین ہے

- صرف! آبادی کے لحاظ سے تو یہ بہت کم تعداد ہے

- ہاں عیسائی کل آبادی کا ۳۔۲ ہیں، اس کم تناسب کے باعث شدید مظاہرات ہوئے ہیں تاکہ ہندووں کو احساس ہو کہ عیسائیت اُن پر باہر سے مال کے ذریعے مسلط کی گئی ہے۔

-کیا یہ مناسب ہے کہ مال کے ذریعے لوگوں پر دین مسلط کیا جائے؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ کسی حد تک تاکہ لوگوں کو ہندو مت کے فرسودہ عقائد سے نجات مل سکے

وہ گرجا گھر پہنچ گئےم اور اُتر کر اُسکے تعمیری حسن ، تصویروں، مجسموں اور گنبدوں میں کھو گئے، وہ واقعی شاندار تھا، اُس میں عبادت کے کوئی آثار دکھائی دے رہے تھے، گویا وہ صرف ایک تاریخی سیر گاہ تھی، مائیکل جارج کو ہر چیز کے بارے میں دیدنی خوشی کے ساتھ بتا رہا تھا یہاں تک کہ سیر مکمل ہوئی اور وہ گاڑی میں آ گئے اُس نے جارج سے پوچھا:

-کیا رائے ہے پھر تمھاری؟

- واقعی شاندار ہے یہ تو

- میں نے کہا نہیں تھا تم سے؟ اب کہاں چلیں؟

- ہم نے طے کیا تھا کہ اب جامع مسجد دہلی چلیں گے

- ٹھیک ہے، اگرچہ یہ جگہ مجھے پسند نہیں، لیکن تمھارے لیے اتر جائوں گا۔

- تمھیں کیوں پسند نہیں؟

- مسلمان وحشی بربر
- کیسے؟ کیا وہ زبردستی لوگوں کو اسلام میں داخل کرتے تھے /
- حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اپنے بربری دین میں کسی کوزبردستی داخل نہیں کیا
- تو پھر عیسائیت کی طرح مال کے ذریعے لوگوں کو آمادہ کیا؟
- میں تمھارے اشارے سمجھ رہا ہوں، ایسا بھی نہیں ہے
- تو پھر لوگ اس دین میں کیسے داخل ہوئے؟
- آہ۔۔۔ پہلے تو اُن تجار سے لوگوں نے اِس دین کو قبول کیا جو ہندوستان تجارت کے لیے آئے تھے
- یعنی لوگوں نے اسلام کی محبت میں اس کو قبول کیا، نہ کہ زبردستی!
- نہایت افسوس کے ساتھ ہاں۔۔۔ یہ صحیح ہے، لگتا ہے لگوں کو دھوکہ دینا اور انکے ساتھ کھیلنا آسان ہے، لوگوں نے ہندومت کے فرسودہ طبقاتی نظام سے بھاگتے ہوئے اسلام قبول کر لیا جب پہلی مرتبہ ہی انکا واسطہ مسلمان عرب تجار سے پڑایہاں تک کہ وہ حملہ آور بن کر آئے بعد میں
- حملہ آور؟
- ہاں،یہاں پر پہلا حملہ محمد بن قاسم ثقفی نے ۷۰۰ م میں کیا
- یعنی تقریباً ۱۵۰۰ سال پہلے
- پھر یہ بڑھتے گئے حتی کہ ہندوستان میں دوسرا بڑا دین بن گئے
- اب ان کی آبادی کتنی ہے یہاں؟
- ۱۸کروڑ سے زیادہ، جو کل آبادی کا ۱۴.۵ ہے
- کافی بڑا تناسب ہے یہ تو۔۔۔ اسکا مطلب ہے اگر پاکستان اور بنگلہ دیش الگ نہ ہوتا تو تو شائد ہندوستان میں انکی اکثریت ہوتی؟
- ہاں، مگر انہیں ہندووں سے ظلم محسوس ہوا جس پر انہوں نے انقلاب برپا کیے اور نتیجہ پاکستان الگ ہو گیا، پھر ہنس کر بولا: یہ ہمارے لیے بہتر ہے، مسلمانوں نے ہندوستان پر ۱۰۰۱ سے حکومت کی اور انکا دور حکومت ۳۰۰ سال تک رہا
- کیا انہوں نے اس دوران لوگوں کو اسلام کا پابند کیا؟

- نہیں ، مگر وہ ظالم تھے، لوگوں کے خون پسینے سے انہوں نے عظیم الشان محل بنوائے

- مطیع الرحمن نے بھی یہ بات بتائی تھی جب ہم تاج محل دیکھنے گئے تھے

- یہ مطیع کی حق گوئی ہے، مسلمانوں نے لوگوں کو دین پر مجبور نہیں کیا لیکن انکے رزق کے بارے میں ظلم کیے، عام طور پر ہندوستان تمام حکمران ہی ظالم رہے، لیکن عدل کے باب عدل میں شائد مسلمان ہندوستان کے عادل ترین حکمران تھے اور انکی سلطنت انگریزوں کے ہاتھوں جو وحشی ایسٹ انڈیا کمپنی کی شکل میں یہاں داخل ہوئے اور لوگوں نے ہندووں پر بغاوت کر دی اور مسلمانوں نے اُن پر

- اسکا مطلب ہے کہ ہندو اسلامی حکومت کو پسند کرتے تھے؟

- افسوس کیساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہاں، سارے مسلمان حکمران ظالم نہیں تھے، بلکہ ظلم اُن کے اقتدار کے آخری دور میں ہوا، اور مسلمان حکمران برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی سے اپنے ظلم کے باوجود زیادہ عادل تھے۔ مجھے امید ہے ہے تمھیں یہ سن کر غصہ نہیں آئے گا

- تاریخ وہی روایت کرتی ہے جو ہے، اہم اپنی مرضی سے اسے بدل نہیں سکتے

- برطانیہ کے خلاف انقلاب جاری رہا یہاں تک کہ مسلمان حکمران قید ہو گیا اور اسکی اولاد قتل ہو گئی اور اُنکے سر کھانے کے دستر خوان پر پیش کئے گئے ، اور انگریزون نے اسلام سے جنگ کی اسکی تعلیم بند کر دی اور ہندوستان کے خزانے لوٹ لیے

- یہ کیا وحشی پن ہے؟۔۔۔ انسانی حقوق کہاں ہیں؟

- انسانی حقوق کے بارے میں کانفرنسوں میں سنا جاسکتا ہے مگر حقیقت اس کے برعکس ہے، خیر ہے ہم جامع مسجد کے قریب پہنچ گئے ہیں جہاں انگریزوں کے خلاف بغاوت کا اعلان ہوا تھا، اور یہاں مسلمانوں نے انگریزوں کے خلاف جہاد کا فتوی دیا تھا اور اسی فتوی کی بنا پر لوگ متحرک ہوئے ۔۔۔ یہ جہان نما مسجد یا جامع مسجد کہلاتی ہے، اسکی تعمیر میں بہت وقت صرف ہوا تھا اور یہ ۱۶۵۶ م میں مکمل ہوئی، اسے مغل بادشاہ شاہ جہاں نے تعمیر کروایا تھا اور یہ ایشیا کی سب سے بڑی مسجد ہے جس میں ۲۵۰۰۰ نمازیوں کی گنجائش ہے

- پھر تو یہ بہت قدیم جامع مسجد ہے

- شائد، یہ مغل طرز تعمیر کا نمونہ ہے جس میں ۳ گنبد ہیں ، وہ تمھارے سامنے ہے، ہم پہنچ چکے مس

دونوں مسجد پہنچے اور اسکے تعمیراتی جمال کو دیکھنے لگے ۔۔۔ مائیکل پر ناخشگواری کے احساسات

واضح تھے جبکہ جارج پر ادب و احترام کا احساس غالب تھا، جارج نے مائیکل کے احساسات کے احترام میں جلدی سے مسجد کی زیارت کی

- کیا تم کہیں اور جانا چاہو گے؟

- شکریہ ، شائد دیر ہو جائیگی

- لیکن تم نے عدل نہیں کیا

- کیوں؟

- گر جا گھر دیکھا اور مسجد بھی لیکن ہندوو کا معبد نہیں دیکھا!

- میں دیکھنا چاہتا تھا مگر میں نے تمھیں بھی تھکا دیا ہے

- معبد ہمارے راستے میں ہی ہے، تم دیکھنا چاہو گے؟

- ضرور، اگر تمھیں اپنے مشاغل سے دیر نہیں ہو رہی تو، میرا تو سفر کل ہے تو میں اس دوران سفر کی تیاری کروں گا، زیادہ باہر نہیں نکلوں گا۔

- معبد کا نام، اکشار دام ہے، اور روزانہ ہزاروں شہری اور سیاح یہاں آتے ہیں ، یہ دھلی میں ہندووں کا سب سے بڑا معبد ہے؟ جس تعمیر ۲۰۰۰م میں شروع ہوئی اور ۲۰۰۵ م میں ختم ہوئی، تو یہ معبد جدید ہے مگر فنِ تعمیر کا شاہکار ہے اس درِ و دیوار پر انکے معبودوں کی تصویریں ہں

- یعنی حیوانات وغیرہ کی؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ ہاں، ہاں مختلف تصویریں ہیں جیسے حیوانات، راقصات، بلکہ اس میں ۲۰۰۰ مجسمے بھی ہیں، میں نے کہا نہیں تھا کہ ادیان ارضیہ مضحکہ خیز ہیں، لگتا ہے جب بھی یہ لگو کسی چیز سے معجب ہوئے اُسکے خدا بنا لیتے، تم بہر حال عجائب کے دیس میں ہو،یہاں جو چوہے کی عبادت کرتے ہیں اسکے لیے معابد ہیں اور جو سانپ اور ناگ کی عبادت کرتے ہیں انکے بھی معابد ہیں، بہر حال ہم پہنچ گئے ہں

- یہ تو بہت شاندار عمارت لگتی ہے

- بالکل صحیح۔۔۔ یہ ریت کے گلابی بنایا گیا ہے۔ اس میں اسٹیل یا کنکریٹ استعمال نہیں ہوئی، اور اسکے نقش و نگار بہت اعلیٰ ہیں، آئو جلدی اند چلیں تاکہ تمھیں ہوٹل پہنچنے میں دیر نہ ہو جائے

جارج معبد کے تعمیراتی حسن سے بہت متاثرہوا! تاہم مجسموں اسقدر کثرت اُسے اچھی نہیں لگ رہی تھی انہوں نے جلدی سے معبد کی سیر کی اور واپسی کے راستے میں

- بہت اعلیٰ عمارت ہے، تاہم مجسموں کی کثرت بہت نامناسب بات ہے

- ہاں -- صحیح کہا

- عجیب بات یہ ہے کہ چرچ میں بھی مجسمے موجود تھے مگر مسجد میں نہیں تھے

- لیکن چرچ کے مجسمے مسیح کے لیے ہیں جانوروں کے لیے نہیں

- ہا ہا ہا --- صحیح کہا، بہر حال میں تمھارا شکر گزار ہوں آج کی سیر بہت اعلیٰ تھی

آج سارا دن گھومنے پھرنے کی بھیڑ میں جارج تھوڑی حد تک کترینا اور ٹام والے موضوع کو بھول چکا تھا اور اُسے اطمینان اور راحت کا احساس ہو رہا تھا، اُسے لگ رہا تھا کہ ایڈم نے صحیح کہا تھا کہ : « اپنے بڑے مسئلے پر توجہ رکھو» آج کی سیر سعادت کے راستے میں ایک قدم تھا، اُسے واضح ہو چکا تھاکہ ادیان ارضیہ اُس کے سوالات کا جواب نہیں دے سکتے؛ کیونکہ وہ ایسی چیز کا جواب کیسے دے سکتے ہیں جو ان میں اصلا موجود ہی نہ ہو اور یہ کہ ہو خود کو حالات کے حساب سے بدلتے رہتے ہیں ، تاکہ وہ کسی حد تک مطلوبہ دینی استحکام حاصل کرلیں

اُسے ایڈم کو ای میل کرنے کا خیال پیدا ہوا، اُس کمپیوٹر آن کیا اور اُسے لکھنے لگا

میرے دوست ایڈم : میں تمھاری نصیحت پر تمھارا شکر گزار ہوں اور اپنی کہی ہوئی باتوں پر معذرت خواہ ہوں

”تمھاری بات بالکل صحیح ہے: میں نے تمھاری نصیحت سے بہت استفادہ کیا، میں انتقام کی آگ میں حد سے بڑھ گیا تھا، اس لیے میں نے اپنے بڑے مسئلے پر توجہ دي اور خود کو جزوی مسئلوں میں نہیں الجھایا، اور اس مقصد کے لیے میں نے اپنا پورا دن صرف کیا اور اب میں تمھارے اور ڈاکٹر کے سوال کا جواب دے سکتا ہوں: ادیان ارضیہ کسی سوال کا جواب نہیں دے سکتے: یہ تو انسانوں کی آرا کا مجموعہ ہیں جس نے ہمیں پیدا نہیں کیا، تو یہ کیسے جان سکتے ہیں کہ ہمیں کیوں پیدا کیا گیا--- میں پھر سے تمھارا شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں کل واپس آ رہا ہوں ، اور تم سے مل کر بہت خوشی ہو گی اور ایک مرتبہ پھر تمھارا شکریہ ادا کرتا ہوں

تمھارا دوست جارج

آج کے دن سے وہ بہت خوش تھا اور اس لیے بھی کہ اسکی ساری توجہ اسکے بڑے مسائل کی طرف تھی ، اس مسرور کن حال میں ہو بیڈ پہ لیٹ گیا

(۵)

جارج صبح سویرے ہی اٹھ گیا، اُس نے گرم اور تازگی سے بھرپور غسل کیا۔۔۔ گھڑی پر نظر دوڑائی تو ابھی سات گھنٹے باقی تھے ائیر پورٹ جانے کے لیے، مجھے کیا کرنا ہے ابھی، لیکن پہلے ناشتہ کر لیتا ہوں

جب وہ ناشتہ کے ٹیبل پر بیٹھا تو اُس کی نظر ہندو ویٹر کابور پر پڑی جس سے کل اُس کی بات چیت ہوئی تھی جارج نے اُسے آواز دے کر بُلا لیا

- خوش آمدید سر

- خوش آمدید۔۔۔ کل بھی میں نے تمھارا کافی وقت لے لیا تھا مگر تم اجازت دو تو میرے پاس کچھ اور سوالات ہیں؟

- کوئی بات نہیں، لگتا ہے آپ ہندو مت کا بہت اہتمام کرتے ہیں، یہ ایک نیا مغربی فیشن ہے

- کیا ہندو مت ایک فیشن ہے؟

- ہاں ۔۔ ہندو مت آپ ہاں یورپ اور امریکہ میں ایک فیشن ہے، اور وہ لوگ فطرت انگیز ماریت سے بھاگتے ہوئے اس اختیار کرتے ہیں، ایسی مادیت جو انسانوں کو مشینیں بنا دیتی ہے اور وہ روحانیت اور اخلاق کی تلاش میں ہوتے ہیں اور اس کے بارے میں زیادہ جانتے بھی نہیں

- بہت اچھے لیکن میں تم سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں، کیا تم انفرادی طور پر اور ہندو اجتماعی طور پر خوش ہیں؟

- شائد براہمن جو لوگ کا استعمال کرتے ہیں وہ خوش ہوں مگر میرا خیال نہیں ہے کہ ایسا ہے ، جبکہ میں تو شودروں میں سے ہوں جنکا کام خدمت کا ہے، یہ طبقات کے حوالے سے ہے، جبکہ عقائد کے حوالے سے ہم روحانی اور اخلاقی عملیات کے ذریعے اپنے عقائد اور خدائوں کی کثرت سے بھاگتے ہیں، ایسے عملیات جو دین و دنیا دونوں سے خالی ہوتے ہیں، آپ نے گاندھی کے بارے سنا ہے؟

- کیوں نہیں۔۔۔ بہت اعلیٰ شخصیت تھی

- اور باغی بھی۔۔۔ انہوں نے ہندو مت سے بغاوت کا ارادہ کیا تو متعصب ہندووں نے اُن کو قتل کر دیا

- انہوں نے اپنے دین سے بغاوت کیوں کی؟

- کیوں کہ ہمارے کامل یقین کے ساتھ Hetroserue رہنا ممکن نہیں ، معاف کیجیے گا شائد موضوع کی مناسبت سے ہندومت سے معجب ہوں اور میں آپ کا یقین خراب کر رہا ہوں

- تم اپنا دین تبدیل کیوں نہیں کر لیتے؟

- میں ہندو والدین کے ہاں پیدا ہوا ہوں ، پھر ہنس کر بولا: میں بغاوت نہیں کرنا چاہتا کہ دوسرا گاندھی نہ بن جائوں

- کیا تم یہ پیسے مجھ سے ہدیے کے طور پر لے سکتے ہو؟ میں نے تمھارا بہت وقت لیا

- آپ کا بہت شکریہ

وہ کمرے میں آ کر سفر کی تیاری کرنے لگا کہ اُسکے فون کی گھنٹی بجی اُس نے فون اٹھایا تو دوسری طرف کریم اللہ تھا

- ہیلو جارج میں کریم اللہ ہوں

- ہیلو کریم اللہ

- میں کل تمھیں ہیلو بولنے آیا تھا پر تم نہیں تھے، تو میں نے استقبالیہ پر برطانوی سفارتخانے سے تصدیق شدہ معاہدہ رکھ دیا تھا، جیسا کہ ہمارا اتفاق ہوا تھا، تمھارا سفر کب ہے؟

- آپ کا بہت شکریہ، میں تو بھول ہی گیا تھا، میں ابھی وہ لے لیتا ہوں میرا سفر دو گھنٹے بعد ہے

- کیا تم چاہو گے کہ میں تمھیں ائیر پورٹ چھوڑ دوں؟

- بہت شکریہ ، ہوٹل نے گاڑی کا انتظام کر دیا ہے

- کوئی بات نہیں ، میں لندن سفارتخانے سے تصدیق شدہ معاہدے کی کاپی کا انتظار کر وں گا، اللہ حافظ

جارج نے فون کر کے استقبالیہ کال کر کے اپنے کاغذات کمرے میں منگوانے کی ہدایت کی ، وہ سوچنے لگا کہ وہ کیوں کریم اللہ کیساتھ اطمینان محسوس نہیں کرتا حالانکہ اُس میں کوئی بری بات نہیں ہے، کیا اس لیے اسکی شکل بن لادن سے ملتی ہے؟ یا اسکی وجہ مذاکرات میں اُس کی درستگی اور مہارت ہے؟ یا کوئی اور سبب ہے جو اُسے معلوم نہیں؟ عجیب و غریب احساس ہے یہ۔۔۔ شائد میں لندن میں ہونیوالے دھماکوں کو نہیں بھلا پا رہا یا شائد یہ ذرائع ابلاغ کا اثر ہے؟ بہر حال میں اُسکے ساتھ پرسکون محسوس نہیں کرتا مجھے نہیں معلوم کیوں؟۔۔۔

اس کی سوچوں کا سلسلہ استقبالیہ سے آنیوالے کاغذات پر ٹوٹا، اُس نے انکو دیکھا تو ویسا ہی

مرتب پایا جیسا وہ چاہ رہا تھا، اب صرف لندن میں موجود ہندوستانی سفارتخانہ سے تصدیق باقی تھی، اُسنے گھڑی دیکھی تو اُس کے ائیر پورٹ جانے کا وقت ہو چکا تھا

اُس نے استقبالیہ پر واپسی کی کاروائی شروع کرنے کی ہدایت کی اور وقت آدھا گھنٹہ پہلے گاڑی منگوانے کو کہا تاکہ راستہ میں کوئی مشکل نہ پیش آئے

ائیر پورٹ کے راستے میں وہ ہندوستان کی شاہراہوں پر غور کر رہا تھا تمام راستہ مجسموں سے بھرا ہوا تھا، وہ خود سے کہہ رہا تھا یہ ممکن نہیں کہ مہ پتھروں اور انسانوں کی عبادت کروں یا اُن سے ایسے سوالات کے جواب تلاش کروں۔۔۔ ہندوستان کا شکریہ جس نے مجھے میرے پہلے سعادت کے راستے پر ڈال دیا، اتنی کیفیات سے گزرنے کے باوجود یہ ایک پرلطف سفر تھا

٦

(۱)

جارج ہندوستانی سے پُر لطف سفر سے لوٹ آیا، ایسا سفر جو پرشور بھی تھا اور معلومات ، بات چیت اور سوالات سے بھر پور بھی یہ صرف کام کے حوالے سے ہی اسکا پہلا سفر نہ تھا بلکہ پہلا سفر تھاجو اُسکے لیے بھر پور کامیابی کا زینہ ثابت ہوا! پہلا سفتر تھا جس میں اُسکی معاملات کی صلاحتیں اسقدر قوت کے ساتھ سامنے آئیں۔۔۔ واقعی ہندوستان عجائب کی سرزمین ہے۔۔۔ وہ جہاز میں اپنے سفر کے بارے میں سوچتا رہا اُسنے اپنے دل میں ہندوستان اور اسکے باسیوں کے لیے محبت محسوس کی، کیا یہ محبت اس لیے ہے کہ اُسے اپنے سوالوں کا جواب ملا؟ یا اسلئے کہ یہ کترینا کے آباو اجداد کی سرزمین ہے؟ لیکن ایک دم ہی ہی اُسنے دوسرے سوال کی نفی کر دی کیونکہ کترینا کی طرف سے اسکے دل کا زخم ابھی مندمل نہیں ہوا تھا

جہاز لندن پہنچ گیا، اُسنے اپنے بیگ اُٹھائے اور ایگزٹ لائونج سے باہر آ گیا جہاں کترینا اور اُسکے بچے اُسکا انتظار کر رہے تھے اُسے بے حد خوشی محسوس ہوئی، وہ سارے راستے میں اپنے گھر والوں سے ہنسی مذاق کرتا رہا

- میری جان تم نے بتایا نہیں کہ کہ ہندوستان کیسا ہے؟
- بہت اعلیٰ۔۔ دیس بھی اور اسکے لوگ بھی
- یہ تمھاری آنکھوں کی خوبصورتی ہے
- واقعی یہ میری زندگی کا سب سے خوبصورت سفر تھا۔
- بہت خوب تمھیں کیا چیز پسند آئی اپنے سفر میں؟
- ہر چیز اعلیٰ تھی، اور عجیب بات ہے کہ میں کسی چیز کی تحریر نہیں کر سکتا اور ۔۔۔ شائد اسکے لوگوں کی خوبصورتی اور اچھائی یا شائد تمھاری وجہ سے میری جان۔۔۔ یا شائد اس لیے کہ میں مذاکرے میں آسانی اور جلدی کامیاب ہو گیا، مجھے معلوم نہیں، اہم یہ ہے کہ میں بہت خوش ہوں

اپنے بیٹے مائیکل کی طرف متوجہ ہوا

- تمھیں پتا ہے تم مجھے ہندوستانی مائیکل کی یاد دلاتے ہو، تم نام اور شکل میں اُس جیسے ہو پھر مسکرا کر بولا: مگر میری جان تم اُس سے بہت بہتر اور خوبصورت ہو۔۔ اور تم سیلی، تمھاری

خوبصورتی مجھے ارمیلا کی خوبصورتی کی یاد دلاتی ہے

جب وہ گھر پہنچے تو بہت دیر ہوچکی تھی، دونوں بچے سونے کے لیے اپنے کمرے میں چلے گئے جب اُن کے ابو نے یہ وعدہ کیا کہ وہ کل انہیں سارے سفر کا قصہ سنائے گا ، جارج اپنے کمرے میں چلا گیا کہاں کترینا خوبصورت ترین لباس میں اُس کی منتظر تھی

- ارمیلا جسکے لیے تم نے کہ کہ سیلی جیسی ہے، اس کا مطلب پرفتن یا ساحرہ ہے نا؟

- ہاں۔۔۔

- تمھیں کیسے پتا؟ کیا تم نے ٹام یا کاخ کی نصیحت پر عمل تو نہیں کیا؟

- پہلے تم مجھے بتائو تم جب اِس ٹام سے ملی؟

- میں اُس سے نہیں ملی بلکہ دودن پہلے چرچ کی محفل میں ہماری ملاقات ہو گئ ، تم میرے سوال سے کیوں بھاگ رہے ہو، یہ ارمیلا کون ہے؟

- ارمیلا سے میری ملاقات اچانک ہوٹل میں ہو گئی تھی، بہت خوبصورت تھی وہ، یہ تو تم نے بتا دیا کہ اُس کا نام ساحرہ ہے، لیکن یہ بتائو کے ٹام کیساتھ کب تک جاگتی رہی ہو؟

- ہم بہت دیر تک جاگتے رہے ، لیکن کیا تم مجھ سے یہ مال لینے کی توقع کر رہے ہو کہ تمھاری ملاقات اچانک راستے میں ہوئی اور اس کے باوجود تم اسے بھول نہیں پائے اور اس کا نام بھی تمھیں معلوم ہے؟

- ہاں ہماری ملاقات اچانک ہوئی لیکن کیا تم مجھ سے یہ مان لینے کی توقع رکھتی ہو کہ چرچ میں شب بیداری صبح ساتھ بجے تک تھی؟

- تمھیں کس نے بتایا کہ کہ ہم صبح تک جاگتے رہے؟ کیا تم میرا پیچھا کرتے ہو اور مجھ پر شک کرتے ہو؟ کیا یہ زیادہ مناسب نہیں کہ میں تمھارے لڑکیوں کے ساتھ تعلقات پر تمھارا تعاقب کروں؟

- میں سونا چاہوں گا اب

جارج کترینا کی طرف کمر کر کے بیڈ پر لیٹ گیا۔۔ لگتا ہے کہ انکی بات دھماکے کے راستے پر تھی۔۔۔ تو اُس نے نیند کی طرف فرار اختیار کیا۔۔۔ کترینا نے بھی ایسا ہی کیا اور اسکی طرف کمر کر کے لیٹ گئی جارج خود سے ہم کلام تھا کیا میں سخت ہوں؟ کیا یہ صحیح ہے کہ وہ چرچ کی محفل میں تھی؟ کیا میں نے اُس کی توہین کی؟ پھر خود ہی جواب دیا شائد ، لیکن میں نے بھی اُسے سبق سکھا دیا اور انتقام لے لیا اور اُسکے دل میں شک ڈال دیا جیسے اُس نے میرے دل میں ڈالا، پھر اُسنے سونے کی کوشش کی یہاں تک وہ گہری نیند میں چلا گیا

صبح اُسکی آنکھ کھلی تو کترینا اسکے لیے اُسکا پسندیدہ ناشتہ تیار کر چکی تھی، تو وہ غصہ بھلاتے ہوئے اُس کے لیے مسکرایا۔

- آئو میری جان

- شکریہ مائی ڈئیر۔۔ میں نے اپنی جان کو اسکا تحفہ بھی نہیں دیا۔۔۔ ایک منٹ میں وہ صلیب لے کر آتا ہوں جو تم نے منگوایا تھا۔

- بہت شکریہ میری جان۔۔ یہ کتنا خوبصورت اور اعلیٰ ہے، مجھے توقع تھی کہ تم بھول جائو گے۔

- میں اپنی جان کی فرمائش کیسے بھول سکتا ہوں ، یہ تو سب سے اہم چیز تھی جو میں ہندوستان سے لانا چاہتا تھا

- روح القدس تمھاری حفاظت کریں گے اگر تم اسے اپنے پاس رکھو، اور ہاں تمھارے سوالات کیا کیا بنا؟

- یہ سفر نہایت اعلیٰ نہایت اعلیٰ تھا اس میں میں نے بہت سے مختلف مذاہب اور افکار کو جانا

- کیا تم سینٹ جیمز چرچ گئے تھے؟ حسنِ تعمیر کا شاہکار

- ہاں میں گیا تھا، واقعی بہت اعلیٰ ہے، اسی حوالے سے میں یہ توقع کر رہا تھا کہ کہ ہندوستان میں عیسائیوں کی تعداد زیادہ ہو گی مگر میں حیران ہوا کہ ان کی تعداد بہت کم ہے

- ہاں ۔۔۔۔ صحیح کہا افسوس کے کہنا پڑتا ہے کہ لوگ آسانی سے ہندو مذہب کو نہیں چھوڑتے مگر یہ کہ دہشت گرد بن جاتے ہیں، اس حالت کو بدلنے کے لیے عام طور پر چرچ اپنی حکمت عملی کو بدلنے کا سوچتا ہے

- دہشت گرد!! تمھارا مطلب مسلمان؟

- ہاں وحشی بربر

- باوجود اس کے کہ ہمارا ایک معاہدہ مسلمان کمپنی کے ساتھ ہوا، اور باوجود اُن کے حُسن معاملہ کے ، بلکہ باوجود اُن کے اخلاص ، رویے اور اصولوں کہ میں اُن سے ایک کے ساتھ پرسکون محسوس نہیں کرتا، اس کا نام کریم اللہ ہے، لیکن مجھے اس اسکی وجہ معلوم نہں

- تمھارا نفس صاف ، پاک اور خیر سے محبت کرنے والا ہے، یہ ممکن نہیں کہ تمھیں ایسے نفوس سے محبت کرو جو قتل و غارت اور تباہی سے محبت رکھتے ہں

- شائد۔۔۔ لیکن جتنے لوگوں سے معاملات ہوئے اُن میں یہ لوگ سب سے زیادہ آسان، سادہ

اور اصولوں کے پابند تھے

- کیوں؟ کیا تم عیسائیوں سے نہیں ملے؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ کیوں نہیں، دیندار مائیکل سے ملا تھا، معلوم نہیں کیوں باوجود اُسکی بری عادتوں کے میں اسکے ساتھ پرسکون رہا

- دیندار بغیر اخلاق کے؟

- ہاں۔۔۔ بہت زیادہ دیندار بلکہ متعصب، مگر وہ بھی اخلاق سے عاری تھا، افسوس ہے کہ وہ کاخ کے کہنے پر وہ میرے لیے دو ہندوستانی لڑکیاں لے کر آیا تھا، اور وہ ملازمین کے معاہدوں میں ہیرا پھیری کرتا ہے اور اُسکے جواز بھی پیش کرتا ہے

- آہ!! دیندار اور لڑکیاں لیکر آتا ہے

- ہاں۔۔۔ پھر کترینا کو مطمئن کرنے کے لیے بولا : اور عجیب تر یہ ہے کہ وہ میرے انکار پر حیران ہوا

- لگوں کے حقوق چھینتا ہے اور زنا کی طرف بلاتا ہے! یہ لوگ مسیحت کو کو نمائندگی نہیں کرتے، ضروری ہے کہ ہم مسیحت اور مسیحین میں فرق کریں۔

- ہاں بے شک یہ دونوں طرف سے صحیح ہے۔ ایک جانب جیسا کہ تم نے کہا کہ ضروری ہے کہ ہم ادیان و افکار اور اصحاب ادیان کے مابین فرق کریں تا کہ لوگوں کی غلطیاں دین کو نہ انصافی پڑیں مگر دوسری جاانب : کیا لوگوں کے افعال و اعمال مذہب سے ہی نہیں ابھرتے؟ اگر اُن میں کوئی چیز عام ہو جائے یا غالب ہو جائے تو کیا یہ دین و فکر میں پائی جانیوالی مشکل کی دلیل نہیں ہے؟

- ہاں مگر۔۔۔ مائیکل ایک خاص کیس ہے

- شائد۔۔ ہر ادیان کے لوگ یہی کہتے ہیں

- اور ڈاکٹر کے سوالات کے جوابات کا کیا ہوا؟

- میرا خیال ہے بڑی حد تک جواب بالکل واضح ہے

- پھر تو مشکل ہی ختم ہوئی

- ابھی ڈاکٹر کے سوالات کے جواب کی مشکل ختم ہوئی ہے، کہ جواب اُس خدا سے ملے گا، جو دین سماوی لیکر آیا، اور میرا خیال ہے ہم ابھی راستے میں ہیں تا کہ بڑے سوالات کے جواب تک

پہنچ سکیں اور سعادت حاصل کر لیں

- اپنی کوشش جاری رکھو تم منزل تک پہنچ جاؤ گے میری جان، تمھیں ڈاکٹر کے سوالات کے جواب کا یقین کیسے ہوا؟ میرا مطلب ہے کیسے تمھیں پتا چلا کہ جواب صرف دینِ سماوی سے ملے گا؟

- اس جواب کے لیے زیادہ سوچ بچار کی ضرورت نہیں، میں نے ہندوستان میں کچھ غیر سماوی ادیان کو جانا، پس وہ تو اپنے ماننے والوں کی اصلاح کی اہلیت بھی نہیں رکھتے ، کجا یہ کہ ساری بشریت کی اصلاح کر سکیں، یہ ادیان جس طریقے سے اپنے ماننے والوں سے معاملہ کرتے ہیں وہ تو انسانی طبیعت کے برعکس ہے، اور عدل حکمت کے بھی برعکس ہے بلکہ مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہمارے ہاں مغرب میں یہ ادیان اپنی اصل سے بہت معمل صورت میں پائے جاتے ہیں۔ یہ میری رائے ہے، دیکھتے ہیں کہ ٹام کی اِس بارے میں کیا رائے ہو گی جب میں اُس سے ملوں گا

- تمھارا وقت کب ہے اُس کے ساتھ

- چار دن بعد ، پھر خود ہی کہنے لگا، مجھے کام سے دیر ہو رہی ہے اور میں نے تمھیں بھی دیر کروا دی ہے میری جان

- میں نے آج معذرت کر لی ہے اور انہیں بتا دیا ہے کہ آج مجھے دیر ہو جائیگی، میرا خیال تھا کہ آج تم کام پر نہیں جاؤ گے

- نہیں میں جاؤ گا چاہے چند گھنٹوں کے لیے ہی سہی، مجھے کچھ ضروری کاغذات جمع کروانے ہیں۔۔۔ میری جان میں اب اجازت چاہوں گا، واپسی پر ملتے ہیں

(۲)

جارج کام پر چلا گیا، وہ سیدھا کاخ کے کمرے میں چلا گیا جس نے اُسے دیکھتے ہی بہت گرم جوشی سے اُس کا استقبال کیا۔

- تم نے کیا ہی کامیابیاں حاصل کی اس سفر میں، تم تو کیا ہی زبر دست ہو

- معاہدے بالکل ویسے ہی ہوئے جیسے ہم چاہ رہے تھے ، لیکن تمھیں کس نے بتایا؟

- مائیکل نے ہمیں شکریے کا خط بھیجا ہے، اور بتایا ہے کہ معاہدہ ہو گیا۔۔ مائیکل دیندار ہونے کے باوجود حسن معاملہ کرتا ہے اور مطالبات اور لذت پوری کرتا ہے۔۔۔ پھر خود ہی مسکرا کو کہنے لگا: جبکہ مطیع الرحمن تو لگتی ہے، کوئی زائد مطالبہ پورا نہیں کرتا، تم مجھے بتاؤ تم نے اُس کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

- ہم نے معاہدہ کیا اور اُس پر دستخط کر دیے، یہ ہندوستان میں برطانوی سفارتخانے سے تصدیق شدہ ہے جبکہ لندن میں ہندوستانی سفارت خانے سے اسکی تصدیق باقی ہے۔

- مجھے تو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا، تم نے کیسے یہ معاہدہ کر لیا اُس کے ساتھ؟

- یہ دنیا کا سب سے جلد ہونیوالا معاہد ہ تھا، وہ بہت لچکدار اور متحرک آدمی ہے، ایسے طریقے سے سوچتا ہے جو سب کے لیے نفع بخش ہو باوجود اس کے وہ بہت بے ضابطہ ہے، معاہدہ اُسکے بھائی کریم اللہ نے کیا جو عملی اور مرتب آدمی ہے مگر یہ کہ میں اس کے ساتھ پرسکون نہیں کرتا تھا تھا

- مجھے تمھاری باتوں پر یقین نہیں آ رہا، حالانکہ معاہدہ میرے سامنے رکھا ہے، جہاں تک میرا تعلق میں تو نہ کریم اللہ اور نہ مطیع الرحمن کے ساتھ پر سکون رہتا ہوں، مجھے سمجھ نہیں یہ زندگی کو کیسے دیکھتے ہیں۔ جیسے وہ کسی معرکے میں ہوں، شائد یہ اُن کے عقائد کی وجہ سے ہے، کیونکہ وہ دونوں مسلمان ہیں۔۔۔ کہو۔۔۔ بتائو لڑکیوں کی کیا خبریں ہیں؟ تمھیں شرم نہیں آئی میری لڑکیوں کے ساتھ سوتے ہوئے؟

- میں نہ تو تمھاری لڑکیو ں کے ساتھ سویا نہ کسی اور کے ساتھ

- پھر تو مائیکل نے بہت کنجوسی کا مظاہرہ کیا، تمھارے ساتھ وہ سخی نہیں تھا جیسے میرے ساتھ وہ ہوتا ہے؟

- نہیں ، بلکہ بہت زیادہ سخی تھا مگر میں نے ہی انکار کر دیا

- مجھے یقین نہیں آرہا کہ کوئی عقل مند ایسے نادر مواقع ضائع کر سکتا ہے، اگر اجلاس نہ ہوتا تو میں خود جانا چاہ رہا تھا لڑکیوں سے استفادے کے لیے، وہ بہت ہی اعلیٰ ہیں، مجھے نہیں پتا تم کب اپنی زندگی کو جینا اور مواقع سے فائدہ اٹھائو گے، اگر یہ معاہدے نہ ہوئے ہوتے تو مجھے لگتا کہ تم گئے ہی نہیں ہو! ہندوستانی حسن کے بغیروہاں جانے کا کیا فائدہ، صاف صاف بتائو کیا تمھارے پاس کوئی اس سے بھی زیادہ خوبصورت تھی جو تم نے میر ی لڑکیوں کے لیے انکار کر دیا؟

- ہاں ارمیلا، جس نے ہوٹل میں مجھے پیشکش کی، وہ ان سے بہت زیادہ خوبصورت تھی، ہا ہاہا۔۔۔ مگر میں نے انکار کر دیا

- مجھے نہیں پتا تم زندگی اور اِسکی لذت کو کیسے دیکھتے ہو؟

- بلکہ زندگی کا کیا مقصد ہے! جیسے کا کیا مقصد ہے، اور ہم کیوں پیدا ہوئے؟ کیا ہم اپنی عمریں اور اپنا وقت اپنی شہوتوں اور خواہشات کے لیے اپنے آپ سے بھاگنے میں خرچ کریں؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ بہت اعلیٰ لیکچر ہے مگر ی تم اپنے ڈاکٹر کو دے سکتے ہو، مجھے معاف رکھو، ضروری ہے کہ ان معاہدات کے بعد ہم اپنے امور ترتیب دے لیں۔ کمپنی ان کامیابیوں پر تمھاری شکر گزار ہے

- میں ترتیب کا کام شروع کر دیتا ہوں اور جلد ہی مکمل کر لوں گا، اور میں کمپنی کا شکر گزار ہوں؛ یہ بہت اعلیٰ سفر تھا

- حالانکہ مجھے سمجھ نہیں آتی اس سفر میں تمھارے لیے کیا لذت تھی؟ لیکن میں تمھیں بتانا چاہتا ہوں کہ اگر تم چاہو تو اس سے بھی اعلیٰ ایک سفر تمھارا منتظر ہے

- ایک اور سفر؟

- ہاں۔۔۔ بلادِ مقدسہ کی طرف

- کونسے بلادِ مقدسہ؟

- حالانکہ میں انکے مقدس ہونے کو نہیں مانتا مگر تین ادیان سماویہ کے ماننے والے قدس یا اوشلم یا تل ابیب کو مقدس مانتے ہیں۔ میرے سارے گھر والے وہاں ہیں اور ہمیشہ مجھے بلاتے ہیں میں لیکن مجھے لگتا ہے وہ ضرورت سے زیادہ ہی دیندار ہیں میری والدہ یہودی ہیں مگر میں مذاہب کا قائل نہیں ہوں، اوروشلم سیکورٹی نے ہماری بھیجی گئی ٹیکنیکل درخواست قبول کر لی ہے، اگر تم چاہو تو جاؤ ورنہ میں جاؤں گا، بہتر یہ ہے کہ تم جاؤ، لگتا یہ ہے کہ کامیاب مذاکرات کے معاملے میں تم مجھ سے بہتر ہو۔۔۔ تمھارے پاس سوچنے کے لیے ایک ہفتہ ہے۔

- ٹھیک ہے میں سوچ کہ تمھیں بتاؤں گا

(۳)

کام کے بعد جارج سیدھا گھر آگیا، آج راستہ خلاف عادت زیادہ ہی فررحم تھا، آج سے آفس سے گھر پہنچنے میں ڈھائی گھنٹے لگ گئے حالانکہ عام طور پر وہ ۴۵ منٹ میں پہنچ جایا کرتا تھا۔۔۔ وہ تھکا ہوا گھر پہنچا، کترینا بھاگتی ہوئی اسکی طرف آئی

- اللہ کا شکر ہے ہے تم ٹھیک ہو میر جان، میں تمھارے لیے فکر مند ہو گئی تھی

- معلوم نہیں آج اتنا رش کیوں تھا راستے میں جو مجھے اڑھائی گھنٹے لگ گئے

- آج پورا دین زیر زمین میٹرو بندرہی ہے

- کیوں؟

- میٹرو میں دھماکہ ہوا، شکر ہے خدا کا کہ مرکزی علاقے میں نہیں ہوا ورنہ ہزاروں لوگ مرتے

- کیا کوئی زخمی ہوا ؟

- ایک جوڑا مارا گیا جن کی دو دن پہلے شادی ہوئی تھی، جبکہ دو مرد اور ایک عورت اور ایک بچہ زخمی ہوا

- ان مسلمان دہشت گردوں کے سینے میں نہ جانے کیسا دل ہے

جارج نے ریموٹ اٹھایا کہ خبریں دیکھ سکے

- تمھیں کیا پتہ کہ وہ مسلمان تھے؟ چلو خبریں دیکھتے ہیں

- ایسا کام انکے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا، جنکے سینے میں دل نہیں ہوتا

جارج ٹی وی کوریج دیکھنا شروع ہو گیا، دھماکا چار گھنٹے پہلے ہوا، تمام تجزیہ نگار متفق تھے کہ یہ مسلمان دہشت گرد تھے لیکن ابھی تک کوئی باقاعدہ الزام نہیں لگایا گیا تھا، برطانوی سیکورٹی نے ایمرجنسی کا اعلان کر دیا تھا، تمام لوگ اپنے گھروں کو جارہے تھے اور تمام راستے بند کر دیے گئے تھے

- لگتا ہے تمھاری رائے ٹھیک ہے، جنھوں نے یہ کیا وہ مسلمان دہشت گرد ہی تھے، حالانکہ ابھی تک سرکاری بیان جاری نہیں ہوا

-یقین کرو ان دہشت گردوں سے زیادہ کوئی پتھر دل نہیں ہے، یہ دین کے نام پر ایسا کرتے ہیں

- دین کے نام پر لوگوں کو قتل کرتے ہیں؟

- ہاں۔۔۔ یہ اسکو (جہاد) کہتے ہیں، یہ لوگوں کو قتل کر کے انہیں اذیت دے کر عبادت کرتے ہیں، تم اس پر تشدد دین اور عیسائیت کی رواداری اور جدت میں فرق دیکھو، مسیح نے تو بشیریت کے لیے اپنی جان کی قربانی دی اور انکے ماننے والوں نے بھی، جبکہ محمد نے ماننے والے قتل و غارت کے سوا کچھ نہیں جانتے

- یہ مسلمان تو عجیب لوگ ہیں، شائد یہی وجہ ہے کہ میں کریم اللہ کیساتھ پر سکون محسوس نہیں کرتا

- اللہ کا شکر ہے تم ان کے ہاں سے سلامت لوٹ آئے، تمھیں قتل نہیں کیا یا دھماکے سے نہیں اڑا دیا

- ہا ہا ہا۔۔۔ سوچو اگر مطیع الرحمن مجھے سے ملے اور مجھے دھماکے سے اُڑا دے۔۔۔ حقیقت یہ کہ وہ میرے ساتھ بہت اچھا تھا اور اُسنے مجھے تحفہ بھی دیا، ہندوستانی عود

- اسکو استعمال مت کرنا جب تک اچھی طرح جانچ پڑتال نہ کر لو، ہو سکتا ہے یہ زہر آلود ہو

- مجھے تو عود کی خوشبو پسند نہیں ہے، میں تو ایڈم کے لیے لیا ہوں، اُس نے مجھ سے ہندوستانی عود کی فرمائش کی تھی، لیکن اس بات کا اطمینان ضرور ہے کہ اسمیں کوئی مضر چیز نہ ہو جو میرے دوست ایڈم کو نقصان پہنچا دے

- اپنے دوست کو تحفہ دینے سے پہلے اس کو اچھی طرح دیکھ لینا، یہ دہشت گرد کسی پر یقین نہیں کرتے۔

- تم نے مجھے یاد دلا دیا کہ میں جب سے آیا ہوں ایڈم سے نہیں ملا، میں نے اُس سے ہندوستان سے واپسی پر ملنے کا وعدہ کیا تھا

- وہ پروٹسٹنٹ ہے یا کیتھولک؟

- دیکھو کہ مجھے یہ معلوم ہی نہیں، نہ میں نے اُس سے پوچھا نہ اُس نے مجھے بتایا، میں کوشش کروں گا کل اس سے ملوں تو میں پوچھ لوں گا، آج ہمارے ہاں شب بیداری ہے یا سوئیں؟

- سب سے اعلیٰ شب بیداری سب سے پیارے محبوب کے لیے

صبح جارج نے کام پر نہ جانے کا فیصلہ کیا اور گھر پر رہ کر موبائل اور انٹرنیٹ کے ذریعے کام نمٹانے کا ارادہ کیا، میٹرو کا صرف ایک حصہ کام کر رہا تھا اور اسکا مطلب تھا کہ سڑکوں پر رش بھی جاری ہو گا، اُس نے کئی مرتبہ ایڈم کو فون کیا مگر اُس کا فون بند تھا۔۔۔ اس نے ٹی وی لگا لیا تاکہ دھماکے سے متعلق خبریں دیکھے حکومت نے میٹرو کا باقی حصہ بھی کھول دیا تھا اور بڑی تعداد میں مسلمانوں ، ہندو ، پاکستانیوں ، عرب اور لندن میں رہنے والوں کو گرفتار کر لیا تھا، ابھی تک شواہد یہ بتا رہے تھے اس دہشت گردی کے پیچھے مسلمانوں تھا جس کی میٹرو میں آمد مشکوک تھی، اس کے علاوہ وہاں سے ایک پاکستانی کا شناختی کارڈ بھی ملا ہے جس کی تلاش تاحال جاری ہے۔۔۔ حکومت نے تمام شہریوں کو ایسے شخص سے خبردار کیا ہے جو کسی پبلک جگہ پر کوئی بیگ رکھتا ہوا دیکھا جائے خاص طور پر اگر وہ مسلمان ہو تو

خبریں دیکھنے کے بعد جارج نے کپڑے بدلے اور ایڈم سے ملنے کافی شاپ چلا گیا، نہ ملنے پر اُس نے دوسرے ویٹر سے اُس کے بارے میں پوچھا تو اُس نے بتایا کہ وہ ۵ دن کی چھٹی پر ہے

- کب سے شروع ہوئی چھٹی اور تمھیں معلوم ہے کہ چھٹی کیوں لی اُس نے

- اس لیے کہ وہ یونیورسٹی کی طرف سے دی جانے والی ریسرچ مکمل کر سکے اور تین دن پہلے

لی اُس نے چھٹی

جارج اُس کے گھر چلا گیا اور دستک دی مگر اس نے دروازہ نہ کھولا، اُس نے دروازے پر اس کے لیے پیغام رکھ دیا کہ وہ آیا تھا

- پھر وہاں سے لوٹ آیا جہاں کترینا خبریں دیکھ رہی تھی

- کوئی نئی خبر نہیں ہے! ابھی تک پاکستانی دہشت گر کی تلاش جاری ہے، خطرہ ہے کہ لندن میں ایک دھماکہ اور ہو سکتا ہے

- میری خواہش ہے کہ آج اُسکو پکڑ لیں تاکہ لوگ اطمینان کا سانس لیں سکیں، کیسے دل رکھتے ہیں یہ لوگ؟

- تم کام پر گئے تھے آج؟

- نہیں صبح تک میٹرو کے کچھ حصے بند تھے، میں اپنے دوست ایڈم سے ملنے گیا تھا مگر وہ اپنی ریسرچ کے سلسلے میں چھٹی پر ہے

- کل جائو گے کام پر؟

- ہاں ---- ضرور، مجھے کچھ کام ہونگے اور اُسکے بعد میں ڈاکٹر ٹام کے ہان جائوں گا

- اس مرتبہ ڈاکٹر ٹام کے لیے تمھارے پاس واضع اور محدد جوابات ہیں؟

- ہاں مجھے لگتا ہے قدرت ہمیں پہلی مرتبہ ہی مخصوص جوابات کی طرف لے آئی اور اب یہ دوسری مرتبہ ہے۔

- تم ہمیشہ کامیاب ہوتے ہو، روح القدس تمھارے ساتھ ہیں اور تمھاری مدد کرتے ہیں

- میرا خیال ہے مجھے معلوم ہے کہ اگلے سوالات کیا ہوں گے

- تمھیں معلوم ہیں؟

- ہاں۔۔ لگتا ہے میرے پاس اختیارات کم ہوتے جارہے ہیں۔ معلوم نہں کہ مجھے قائل کرنے کے لیے یہ ٹام کا طریقہ ہے یا محض اتفاق ہے ۔ یا روح القدس کی جانب سے کامیابی ہے جیسا کہ تم کہہ رہی ہو

- کیسے؟

- شروع میں اختیارات یہ تھے کہ جو اب ہم کہاں سے لے سکتے ہیں، یہ میرے لیے بالکل واضح

تھا کہ جواب صرف اور صرف خالق سے مل سکتا ہے اور یہ کہ فکرِ الحاد صرف فرار اور افراتفری ہے جو آپ کو کسی مقام تک نہیں پہنچا سکتی ، یہ کیسے مملکن ہے کہ نظام خلق بغیر کسی طریقے کہ یونہی اچانک پیدا ہو جائے اور خالق کے علاوہ کوئی کیسے جان سکتا ہے کہ ہمیں کیوں پیدا کیا گیا؟ الحاد تو عقل و فطرت اور دین کے خلاف ہے چاہے ملحد کسی قدر ہی مشقف کیوں نہ ہو، اُسکے بعد سوال پیدا ہوا کہ خالق کو ن ہے؟ تو ہم نے ادیان و افکار کو دوحصوں میں تقسیم کر دیا، ادیان ارضیہ اورادیان سماویہ ، اور مجھے پر یہ واضح تھا خاص طور پر ہندوستان کے سفر کے بعد کہ ادیان ارضیہ نہ انسانی فطرت سے موافقت رکھتے اور نہ اپنے ماننے والوں سے کجا یہ کہ وہ انسانیت کے لیے جوابات دیں ، بلکہ یہ اس حد تک خرافات ہیں کہ ان کے ساتھ چلنا ناممکن ہے، تو پھر سوال پیدا ہو تا ہے کہ : کونسے ادیان سماویہ ہیں ہمیں منطقی جواب دے سکتے ہیں جو انسانی اور علمی حقائق سے مطابقت رکھتا ہو؟

- میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ عیسائیت ہی انسانیت کے لیے راہ نجات ہے

- یہودیت اور اسلام کیوں نہیں؟

- میری جان کیا میں تمھیں مسلمان دیکھوں گی جو زیر زمین میٹرو میں خود کش جیکٹ پہن کر کھڑا دیکھوں گی؟

- شائد۔۔ ہا ہا ہا۔ ، یا پھر کاخ کی طرح کا یہودی جس کے لیے مال، جنسیت کے علاوہ کوئی چیز اہم نہیں

(۴)

ڈیوٹی کے دوران جارج نے کئی مرتبہ ایڈم کو کال کی مگر اسکا فون مسلسل بند جا رہا تھا، وہ ڈاکٹر کے پاس جانے سے پہلے اُس سے ملنا چاہتا تھا۔۔ اُس نے ایڈم کو میسج کیا، «میں ہندوستان سے لوٹ آیا ہوں اور تمھارا تحفہ بھی لایا ہوں، میں تمھیں ملنا چاہتا ہوں، کیا تم مجھے کال کر سکتے ہی» ؟ لیکن اُسکا کئی جواب نہ آیا

ڈاکٹر کے ہاں جانے کا وقت ہوا تو وہ کلینک کے لیے لیے روانہ ہو گیا، براڈ استقبالیہ پر براجمان تھا، جارج کو دیکھتے ہی اُسے خوش آمدید کہا

- کیا خبریں ہیں ہندوستان کی اور اُسکی لڑکیوں کی؟

- خوبصورت اور عجیب دیس ہے۔۔ میں اندر جانا چاہتا ہوں میرا وقت ہو گیا ہے۔

- جلدی میں لگتے ہو یا مجھ سے بات کرنا پسند نہیں۔۔ کوئی بات نہیں

- کیا میں اندر جا سکتا ہوں /

- ضرور ضرور جائیے، لیکن یاد رکھنا ایک دن تم میرے پاس واپس ضرور آئو گے۔

جارج اندر داخل ہوا تو ٹام نے خلاف عادت بہت گرم جوشی سے اسکا استقبال کیا، وہ اُسے دیکھ کر بہت خوش تھا؛ پھو جارج سے کہنے لگا

- میں کس قدر خوش ہوں تمھیں دیکھ کر، اور کس قدر انتظار تھا مجھے تمھاری آرا اور جوابات کا

- میری رائے اور جوابات کا انتظار /

- تمھیں شائد حیرانی ہو مگر حقیقت یہ ہے کہ تمھارا فلسفہ اور میرے علمی اور فلسفی طریقے میں بہت موافقت ہے جس کی وجہ سے میں نے دین پر ریسرچ شروع کر دی ہے اسی لیے میں بعض دینی اور نفسیاتی ساھت کے لیے وقتاً فوقتاً چرچ جاتا ہوں۔۔ پھر مسکرا کر بولا: ان باتوں کو چھوڑو تم یہ بتائو کیا تم تمام ادیان سے دور ہوگئے جیسے کہ مجھے توقع تھی؟

- ہاں بے شک

- زبردست جیسا کہ مجھے توقع تھی

- اگر اجازت ہو تو میں بات مکمل کر لوں۔۔ ہاں بے شک میں تمام ادیان ارضیہ سے دور ہو گیا

- کیا مطلب؟

- میرا مطلب یہ ہے کہ ان سوالات کی تلاش اُس خالق کے ذریعے کی جائے جو ادیان سماویہ میں ہے

- تم کس بنیاد پر ادیان سماویہ کو ادیان ارضیہ پر فوقیت دے رہے ہو؟

- میں خود سے فوقیت نہیں دے رہا، بلکہ ادیان ارضیہ کے ماننے والے خود بھی جانتے ہیں کہ یہ ادیان اُن کے تطور سے ہیں اور وہ ابھی تک وہ اسکی تطویر و تجدید کررہے ہیں

- تطویر کر رہے ہیں؟

- ہاں تطویر کر رہے ہیں وہ یہ جانتے ہیں کہ یہ انسانی ادیان ہیں ، تو پھر ہمارے جیسے انسانوں کے لیے یہ کیسے ممکن ہے کہ ہمارے سوالات کے جواب دیں سکیں۔ شائد ہم اُن سے زیادہ بہتر سمجھنے والے اور جاننے والے ہوں، اور پھر انسان کے لیے یہ سمجھنا کیسے ممکن ہے کہ لوگوں نے خود اپنے آپ کو پیدا کر لیا ہو، کجا یہ کہ کسی حیوان نے انھیں پیدا کیا ہو! کیا آپ نہیں سمجھتے کہ یہ ادیان ارضیہ دنیا میں الحاد سے پیدا ہونے کا ایک اہم سبب ہیں۔

- تم تو اس طرح کہہ رہے ہو جیسے ادیان سماویہ ہی سہی ہیں اور اُن میں کئی ابہام نہیں ہے

- حقیقت میں مجھے نہیں معلوم ، تمھارا سوال ادیان ارضیہ اور سماویہ میں سے ایک کا اختیار تھا، اختیار جس بالکل کوئی شک نہیں ہے

- یہ تم تھے جس نے دو میں سے ایک کے اختیار کا طریقہ وضع کیا تھا

- اور تم اس کے قائل ہو گئے تھے اور سوال میں ترمیم کر دی تھی، عام طور ہم صحیح علمی طریقے پر چلتے ہیں باوجود اس کے کہ ہمیں وہ پسند نہیں ہوتا، کسی بہت وقت ممکن ہے کہ تم یہ ہم دونوں ادیان سماویہ سے دور ہو جائیں اور دوبارہ الحاد کی طرف لوٹ آئیں

- میرا نہیں خیال کہ ایسا ہو گا، الحاد ایک تاریک اور خوفناک راستہ ہے جو آپ کو سعادت تک نہیں پہنچا سکتا، اسی لیے اکثر ملحدین کی زندگیاں خود کشی پر ختم ہوتی ہیں

- ہا ہا ہا۔۔ تمھارا مطلب ہے میں عنقریب خود کشی کرنے والا ہوں؟ تو پھر اصحاب بھی خود کشیاں کیوں نہیں کرتے؟

- مجھے توقع ہے کہ تم الحاد کے راستے کی تاریکی سے واقف ہو، اسی لیے تم نے ادیان کے بارے میں تحقیق شروع کی ہے، اور یہ بات کہ اصحاب ادیان خود کشی کیوں نہیں کرتے؟ تو اس سوال کا جواب جاننا میرے لیے ضروری نہیں ہے

- شائد۔۔۔ خیر اب ہم ادیان سماویہ کی تحقیق کریں گے، اگر ہمیں کسی کے سے ہاں سے جواب نہ ملا تو لازم ہے ہم کوئی حل ڈھونڈیں، باوجود میرے الحاد اور اسکو ماننے کے میں بہت حد تک تمھاری باتوں کا قائل ہوں جو تم الحاد کے بارے میں کہہ رہے ہو، مگر ہو سکتا ہے ہمیں یہ ہی اختیار کرنا پڑ جائے اس لیے میں نہیں چاہوں گا کہ اپنے اختیارات کو کلیتہ نکال دوں

- صرف تین ادیان باقی ہیں

- کیا ہم دہشت گر اسلام پر بھی بات کریں گے؟

- معلوم نہیں، لیکن تم اختیارات کو نہیں چاہتے نا؟

- ہاں ۔۔۔ ہاں صحیح کہہ رہے ہو، لیکن ذرا مقصو اکردنہ تم سابقہ بن لادن کی طرح تورا بورا کا پہاڑوں میں چھپے ہوئے ہو

- دہشت گردی سے میری شدید نفرت کے باوجود ، اور میرے اس یقین کے باوجود کہ اسکا نہیں دین ہے نہ عقل اور نہ دل، عادلانہ علمی طریقہ شائد اس کا متقاضی ہے

- وقت ضائع کئے بغیر، اب تمھارے سامنے تین ادیان سماویہ میں سے ایک کے اختیار کا چیلنج ہے، اور میری تجویز یہ ہے کہ ایسے دین سے تحقیق شروع کی جائے جو سب کے لیے متفق علیہ

ہے

-تینوں ادیان متفق علیہ ہیں

- میری مراد یہودیت ہے، کیونکہ موسیٰ علیہ اسلام کو یہودی، عیسائی اور مسلمان تینوں مانتے ہیں

- سمجھ گیا، لیکن اِسکو ایک اور زاویے سے بھی دیکھا جا سکتا ہے جو اِسکے بالکل برعکس ہے

- کیسے اے فلسفی

- وہ یہ کہ مسلمان، موسیٰ، عیسیٰ اور محمد کو مانتے ہیں، جبکہ عیسائی صرف عیسیٰ اور موسیٰ کو، جبکہ یہودی صرف موسیٰ کو

- درست نقطہ نظر ہے اور وہ بھی برعکس زاویہ سے لیکن میری رائے اب بھی یہی ہے کہ یہودیت سے شروع کریں، یہ سب سے قدیم سماوی دین ہے

- میں آپ سے بالکل اتفاق کرتا ہوں

- اور میں یہ امید کرتا ہوں کہ تم ہر دین پر اپنا پورا وقت صرف کرو، تم ایک ہی وقت میں تاریخ ، فلسفہ، فکر اور موجود کرتے ہو، جب تم یہودیت سے فارغ ہو جاؤ اُس پر اُس وقت تک نہ چھوڑنا اور نہ ایمان لانا جب تک عیسائیت کو نہ جان لو، اور جب عیسائیت پر پورا وقت صرف کر چکو تو اس وقت تک نہ اُس چھوڑنا اور نہ اختیار کرنا جب تک اسلام کو نہ جان لو۔۔۔ پھر مسکرا کر بولا: اگر تم تورا بورا ے پہاڑوں میں جانے پر مصر ہو تو

- اچھا، میرا ایک سوال ہے، تمھارا خیال میں ان ادیان کو جاننے کے لیے کیا وسیلہ اختیار کیا جائے؟

- مطالعہ ، معلومات اور تحقیق ایک ایسا خزانہ ہے جو کبھی فنا نہں ہوتا اور اگر ان ادیان کے علمائ سے جانو تو بیشک یہ بہت فائدہ مند ہو گا، کاش تم تل ابیب جا سکتے جیسے تم ہندوستان گئے تھے تاکہ تم یہودیت کے بارے میں قریب سے جان پاتے

-کیا عجیب حُسن اتفاق ہے کہ مجھے جلد ہی ایک مختصر کام کے لیے تل ابیب جانا ہے، لیکن ابھی تک میں نے حامی نہیں بھری

- مجھے تمھارے حالات کا نہیں پتا چونکہ تم ہندوستان سے ابھی ہی لوٹے ہو لیکن اگر آسان ہو تو تل ابیب کا سفر تمھارے لیے بہت مفید ثابت ہو گا۔۔۔ اور مسیحیت سے تعارفت کے وقت روم کا سفر کرنا اور اسلام کو جاننے کے وقت مکہ کا سفر کرنا، مگر یہ کہ دہشت گرد تمھیں وہاں جانے ہی نہ دیں

-تمھاری باتوں سے تل ابیب کے سفر کے لیے مجھے بہت تقویت ملی ہے میں اپنے حالات دیکھ کر تمھیں اپنے فیصلے کا بتاؤں گا

- تم مجھے نہایت خوش دکھائی دے رہے ہو، یہودی لڑکیاں نہایت خوب صورت اور پر فتن ہوتی ہیں اور مختلف نسلوں سے ہونے کی وجہ سے اُن میں ہر قسم کی شکل موجود ہوتی ہے، تو ہندوستانی لڑکیوں کے بعد اب تم یہودی لڑکیوں سے لطف اندوز ہو گے، کس قدر خوش ہو تم

جارج کو اُس کی باتوں پر غصہ آیا، اُس نے ٹام کو شرمندہ کرنے کا ارادہ کیا

- کیا تم اپنی خواتین مریضوں سے لطف اندوز نہیں ہوتے جو مختلف نسلوں سے ہوتی ہیں اور اپنی تحقیق پوری کرنے کی غرض سے محفلوں سے لطف اندوز نہیں ہوتے جہاں مختلف نسلیں ہوتی ہیں؟

- میں اچھی طرح تمھارا مطلب سمجھ گیا ہوں، کترینا بہت اعلیٰ ہے اور اُسکی خوبصورتی یہ ہے کہ وہ اپنے دین کی خدمت میں گم ہے، دائیں بائیں وہ دھیان نہیں دیتی

- یا شائد تم ہندوستانی حُسن سے لطف اندوز ہونا پسند کرتے ہو، جب ہی ساری رات تمھاری تحقیق جاری رہتی ہے حتی کہ صبح تک

- میں بھی تمھارا مطلب اچھی طرح سمجھ گیا ہوں، صبح تک اُس آگ کے سبب جو چرچ کے ساتھ والی عمارت میں لگی تھی۔۔۔ پھر مضبوط لہجے میں جارج کی طرف ہو کر کہنے لگا: عورتوں سے کھیلنے کی میری طویل تاریخ کے باوجود کترینا بالکل مختلف ہے، وہ کیتھولک مذہب اور اسکی اشاعت کے سوا کچھ نہیں سوچتی

- کیا تم مجھے یہ سمجھا رہے ہو کہ تم دونوں ہر ملاقات اور شب بیداری مُں دین، عیسائیت اور ایمان پر تحقیق کرتے ہو؟

- بالکل نہیں ، چرچ ایسی محافل کے ذریعے لوگوں کو اپنی طرف اور دینی تعلیم کی طرف مائل کرتا ہے

- اور انہیں رقص بھری محافل کے دوران بہت سی رومانوی کہانیاں شروع ہو جاتی مں

- ہاں۔۔۔ سچ کہا، لیکن کترینا اپنی خوبصورتی کے باوجود مختلف ہے، اس کا ہدف واضح ہے وہ اسکے علاوہ کسی چیز کے بارے میں نہیں سوچتی، اور وہ کیتھولک مذہب کی خدمت اور عیسیٰ پر زیادہ سے زیادہ لوگوں کا ایمان ہے، اور یہی اسکی خوبصورتی ہے

- ہوں ں ں ، اسی لیے تم دونوں ساتھ شراب پی رہے تھے کہ تمھارا ایمان اور انسانیت کے

لیے قربانی بڑھے؟

- حالانکہ تمھارے اسلوب سے میں کبھی حیران نہیں ہوا لیکن میں کترینا کے حوالے سے ایک خوبصورت بات کا جواب دینا ضروری سمجھتا ہوں ، اُس نے پندرہ سال میں پہلی دفعہ میرے دل میں ایمان کو حرکت دی، ہاں میں نے شراب پی تھی محفل میں، میں تو ملحد ہوں اور میں حیران ہوا کہ متدین کترینا نے بھی شراب پی۔

- پھر کیا ہوا جب ایمان اپنی انتہا کو پہنچ گیا، اور بشریت کے لیے قربانی اپنی انتہا کو پہنچ گئی، اور بلندی اور نشہ اپنی انتہا کو پہنچ گیا۔

- میں تمھیں سچ بتاتا ہوں ، حالانکہ کترینا کی خواہش تھی کہ وہ زیادہ نہ پیے مگر ساتھ میں لگنے والی آگ کے مسئلے کو نمٹانے کے بعد وہ بہت تھک گئی تھی اس لیے وہ عادت سے زیادہ پی گئی

- اور اُس کے بعد تم دونوں ایک ساتھ بلندی چڑھے اور ایک ساتھ مل گئے

- جارج! ہمارے درمیان ایسی چیز نہیں جس میں کوئی عیب ہو، مگر یہ کہ زیادہ پینے کے باعث اُس چکر آنے شروع ہو گئے تو میں اُسے اٹھا کر گاڑی میں لے آیا اور اُسے آفاقہ ہونے کا انتظار کیا، اور اسی وجہ سے ہمیں صبح تک دیر ہو گئی، اُس نے میرا بہت شکریہ ادا کیا اور وہ اپنے کئے پر بہت شرمندہ تھی، میں اُس کے شکریے پر اُسکا بہت ممنون تھا، اور میں نے اُسے بوسا بھی دیا اور پھر مجھے احساس ہوا کہ میں نے واقعی غلطی کر لی، اور اُس کی ناپسندیدگی بھی واضح تھی۔

- بہت خوب اعلیٰ رومانوی ناول، آپ دونوں کو مجھے مبارکباد دینی چاہیے

- اُسکی دوست اور پڑوسن سیلی تمام وقت ساتھ موجود رہی، میں نے جو کچھ بھی کہا تم اُس سے پوچھ سکتے ہو، اور تم میرے فیس بک پیج پر بھی دیکھ سکتے ہو، وہاں اُس رات کی تمام تصویریں موجود یں، میں کوئی بات کہنے کے لیے مجبور نہ تھا مگر میں نے چاہا کہ باوجود تمھارے اشتعال انگیز اسلوب کے تمھارے ساتھ صاف بات کروں، مجھے یہ نہیں پتا کہ میں تمھارےساتھ باقیوں سے مختلف رویہ کیوں رکھتا ہوں، شائد اس لیے کہ مجھے وہی مشکل درپیش ہے جو تمھیں ہے یا شائد کوئی اور وجہ ہو

- یہی مشکل؟

- شائد تمھیں میری بات پر حیرانگی ہو، لیکن میرے اندر بہت عرصہ سے غم و پریشانی ہے جو معلوم نہیں کیوں پچھلے ایک سال سے زیادہ ہو گئی ہے، اور عجیب بات ہے کہ تمھارے آنے اور تمھارے سوالات اور دین پر میری تحقیق کے بعد یہ غم کم ہونا شروع ہو گیا ہے لیکن مجھے معلوم نہیں کہ ایسا کیوں ہے؟ کیا یہ تمھارے سوالات اور جوابات کیو جہ سے ہے یا میرے چرچ جانے

اور کترینا کے ایمان کی وجہ سے یا پھر دونوں کی وجہ سے؟ اسی مناسبت سے تم بتائو کہ تمھارے غم کی کیا کیفیت ہے؟ اور تمھارے اوپر سوالات کی یلغار کی کیا کیفیت ہے؟

- بہت کم ہوگئے ہیں اب، شائد اس لیے بھی کہ میں سوالات کے جواب کی تلاش کے لیے طریق سعادت میں مشغول ہوں اور یہ سفر اس غم کو دور کرنے کا ایک سبب ہو

- بہت خوبصورت تعبیر ہے یہ "طریق سعادت"

- ہاں یہ تعبیر مجھ اس ایک بوڑھے نے کہی تھی جو مجھے راستے میں ملا تھا اور پھر اس ایک ویٹر نے راسخ کر دیا جو مجھے کافی شاپ میں ملا تھا

- تمام انسان سعادت کے راستے پر چلنا چاہتے ہیں، بلکہ خود کو اس پر سمجھتے ہیں مگر حقائق تو حقائق ہی رہتے ہیں۔

- کیا مطلب؟

- ہر دین، فرقہ، گروہ یہ سمجھتا ہے کہ وہی صرف سعادت کے راستے پر ہے، پھر مسکرا کر بولا: یہ ستم ظریفی ہے

- لیکن بے شک میں اور تم طریق سعادت پر نہیں ہیں ورگرنہ ہم یوں غمگین اور اداس نہ جی رہے ہوتے

- ابھی تک جو ہم نے کیا میں اُسکا خلاصہ کر دیتا ہوں، سب سے پہلے یہ جانا کہ خوشی تمھارے بڑے سوالات کے جواب میں ہے اور یہ کہ جواب خالق دے سکتا ہے نہ کہ بشر، جو فکر الحاد کو مسترد کر دیتا ہے ، پھر تم نے فیصلہ کیا کہ یہ خالق دین سماوی میں ہے نہ کہ ارض میں اور اب ہم اسی دین سماوی کو تجدید کرنا چاہتے ہیں

- فرض کیا کہ اس دین کے ماننے والے سچے ہیں کہ وہ طریق سعادت پر ہیں لگتا ہے میں اُس طرف جا رہا ہوں جو مجھے وہاں لے جائیگی جو مجھے کترینا نے شروع میں کہا تھا، لیکن میں جلدی کر کے مراحل طے نہیں کرنا چاہتا، خاص کر اب جب کہ میں سوالات کے ہجوم اور پیچیدگی سے کسی قدر ہلکا محسوس کر رہا ہوں اور میں محسوس کر رہا ہوں کہ بڑے معاملات کو سادگی اور گہرائی سے لے رہا ہوں

- بیشک کترینا رب کے لیے سب کچھ قربان کرنے والی ہے اور حقدار ہے کہ وہ صحیح ہو مگر ہمیں اپنے طریقے پر کام مکمل کرنا چاہیے، میں تل ابیب سے تمھاری واپسی کا انتظار کروں گا تاکہ ہم سفر پورا کر سکیں

- ٹھیک ہے آج بہت دیر ہو گئی ، اب میں اجازت چاہوں گا اور اگر تم اجازت دو تو ہمارا وقت اب دو ہفتے بعد ہو گا اگر میں تل ابیب چلا گیا تو ، اگر نہ گیا تو اگلے ہفتے

- بلکہ ہمارا وقت اب دِو ہفتے بعد ہو گا تاکہ تم یہودیت کا مطالعہ کر سکو، کوشش کرو کہ تم بلادِ مقدسہ کا سفر کرو تاکہ تمھاری معلومات میں اضافہ ہو

- بہت خوبصورت تعبیر ہے "بلادِ مقدسہ"

- ہاں ۔۔۔ یہ تمام ادیان سماویہ کے ہاں بلاد مقدسہ ہیں اس لیے اس پت تمام ادیان سماویہ کے درمیان جنگ رہتی ہے۔

- میں سفر پر جانے کی کوشش کروں گا میں دیکھوں گا کہ اپنے معاملات کو کیسا ترتیب دینا ہے

جارج اُسکے ہاں سے نکلا تو باہر براڈ کو اپنا منتظر پایا جسکے چہرے پر خبث بھری مسکراہٹ ھی

- کترینا کا کیا حال ہے؟ کیا تم اُس چھوڑ کر تورابورا جارہے ہو؟

- تورا بورا؟

- اتنے سادے نہ بنو کہ تم سے وہ سارے الفاظ میں کھلے

- کیا مطلب ہے تمھارا؟

- میرا کوئی مطلب نہیں ، اعلٰی کترینا اور خوبصورت ٹام، تم سفر پر جا سکتے ہو، گہرے بنو نہ کہ سادے

جارج بغیر کوئی جواب دیئے غصے میں وہاں سے نکل گیا، اسکا ذہن ٹام اور براڈ کی اس موافقت میں مشغول تھا، کیا براڈ نے میری اور ٹام کی باتیں سُن لیں؟ یہ وہ فقط ایک وسوسہ ہے؟ یا کیا ہے؟

(۵)

جارج مسلسل ایڈم کو فون کر رہا تھا مگر وہ جواب نہیں دے رہا تھا، اسکا خوف ایڈم کے لیے بڑھنے لگا، وہ ایک سے زائد مرتبہ اُسکے گھر گیا مگر اُس نہ پایا، کترینا کو اسکی پریشانی کا احساس ہوا

- تم پریشان لگ رہے ہو، کیا بات ہے؟

- میرا دوست ایڈم نہیں مل رہا، کئی مرتبہ اُسے فون کیا اور ایک سے زائد مرتبہ اسکے گھر بھی گیا

- میں ڈر رہی تھی کہ دہشت گردی سے تمھیں کوئی نقصان نہ پہنچ گیا ہو، جب تمھیں پریشان

دیکھا تو میں ڈر گئی ، لگتا ہے تم ایڈم سے بہت محبت رکھتے ہو؟

- باوجود اسکی سادگی کہ اسنے میری بہت خدمت کی اور مجھے اسکی باتوں سے بہت سکون ملتا ہے

- اُسکے ساتھی کیا کہتے ہیں اسکے بارے میں ؟

- وہ اپنی یونیورسٹی کی تحقیق کی تکمیل کے سلسلے میں چھٹی پر ہے، وہ ادیان کا طالب علم ہے جیسا کہ تمھیں پہلے بتایا تھا۔

- اور چھٹی کب ختم ہو گی؟

- کل کے بعد،،، لیکن میں اس سے ملاقات کے لیے بے قرار ہوں، اس سے بعض امور پر مشورہ کرنا ہے، اسی حوالے سے میں تم سے مشورہ کرنا چاہتا تھا کہ میرا قدس کے لیے سفر ہے یا جو تل ابیب کہلاتا ہے۔

- بلاد مقدسہ کے لیے؟

- ہاں۔۔۔ ہمارا یہودی سیکورٹی کمپنی سے معاہدہ ہونے کی توقع ہے

- لیکن تم ابھی ہی سفر سے سے لوٹے ہو، مجھے ڈر ہے تم تھک جاؤ گے

- میں نہیں تھکوں گا، لیکن میں تمھارے، مائیکل اور سیلی کے ساتھ زیادہ رہنا چاہتا ہوں، میں نہیں چاہتا تھا مگر ٹام نے مجھے جانے کی بہت زیادہ ترغیب دی

- کیوں؟

- وہ کہتا ہے کہ اس طرح تم یہودیت کو قریب سے سمجھ پاؤ گے

- یہ تو اُس نے ٹھیک کہا، بلکہ تم تینوں ادیان سماویہ کو جان پاؤ گے کیونکہ یہ زمین تمام ادیان سماویہ کے ہاں مقدس ہے

- تمھاری کیا رائے ہے؟

- تم ٹام کی بات پر دھیان نہ دو بلکہ اگر تمھیں لگتا ہے کہ یہ تمھارے لیے مفید ہو گا تو ضرور جاؤ مجھے خوشی ہو گی، میں اور بچے تمھاری واپسی کا انتظار کریں گے

- ٹام نے جو کچھ کہا وہ قائل ہونے کے لیے کافی ہے مگر میں جانے کے لیے زیادہ خواہش مند نہیں ہوں، میں کوشش کروں گا کہ میرا سفر انتہائی مختصر ہو

- تم خوش نصیب ہو، پہلے تم عجائبات کے دیس گئے اور اب

- نہیں پلکہ میں اپنی خوب صورت بیگم کی وجہ سے خوش نصیب ہوں

- میں تمھیں ایک تحفہ دینا چاہتی ہوں

- وہ کیا؟

- تمھارے واپس آنے کے کچھ عرصہ بعد چھٹی لیں گے اور روم جائیں گے، تاکہ تم بلادِ عجائب جائو پھر بلاد ملاہم اور پھر بلاد کنائس اور کیتھولک مذہب کو اُسکے وطن سے سیکھو، اور اُس راستے کو پا لو جسکو تم طریق سعادت کہتے ہو۔

- اس طرح میں عیسائیت کو ٹام کی خواہش سے زیادہ جان پائوں گا، میں کل ہی کاخ کو اپنی رضا مندی سے آگاہ کر دوں گا، اور میری خواہش ہے کہ اس وقت تک سفر نہ کروں جب تک ملک سے ایمر جنسی کی حالت ختم نہیں ہوتی کیونکہ یہ پریشان کن ہے۔۔ اس لیے جب تک مجھے تم لوگوں کے بارے میں اطمینان نہیں ہو جاتا اور یہ کہ مجرموں کو پکڑا جا چکا ہے میں سفر نہیں کروں گا۔

- ابھی تک اس پاکستانی کی تلاش جاری ہے جس کے بارے میں یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ اُسی نے دھماکہ کیا ہے، اسکے کچھ ساتھیوں اور دوستوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے

- کہاں جائیگا، یہ آج یا کل اُسے گرفتار کر لیں گے، دہشت گردی اور قتل و غارت کی تمام صورتوں سے کس قدر نفرت ہے مجھے

آفس پہنچنے کے بعد جارج کا رُخ سیدھا کاخ کے کمرے کی جانب تھا تاکہ اُسے سفر سے متعلق اپنی رضا مندی کا بتا سکے اور اسکی خواہش یہ ہے کہ سفر چار دن سے زائد نہ ہو

- چاردن بہت کافی ہیں

- کیا میرا کام بالکل محدد اور واضع ہے؟

- ہاں۔۔۔ یروشلم سیکورٹی کمپنی ہمارے ساتھ الیکٹرونک تحفظ کے معاہدے کرنا چاہتی ہے، تقریباً تمام چیزوں پر اُن سے اتفاق ہو چکا ہے۔

- تو بجائے سفر کے ہم کاغذات کیوں نہیں بھیج دیتے ان کو؟

- ان کے ٹیکنیکل ڈیپارٹمنٹ کے ہاں بہت سے سوالات ہیں جو بہت تفصیلی ہیں، اور حقیقت یہ ہے کہ اُن کو قائل کرنا بہت ضروری ہے: یہی معاہدے کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے اور آخری فیصلہ اِس ڈیپارٹمنٹ کی موافقت کے بغیر ممکن نہیں ہے، معنی صاحبہ صلاحیتہ

- اس کا مطلب ہے تمام ٹیکنیکل امور سے میرا تفصیلی طور پور واقف ہونا بہت ضروری ہے۔ اس لیے مجھے انکے اعتراضات کی تفاصیل پڑھنی ضروری ہیں جو انہوں نے مراسلات کے ذریعے کیے

- ہاں یہ بہت ضروری ہے۔۔۔ آخر میں معاہدے پر دستخط کر دیں گے چاہیں یا انکار کرس

- تم بہت پر اعتماد لگتے ہو

- اسکے کچھ اسباب ہیں: پہلا یہ کہ اسرائیلوں کو دہشت گرد (حماس) فوبیا ہے اور باوجود، اپنی ممتاز ٹیکنیکل صلاحیتوں کے وہ ہمارے ساتھ اور دوسروں کے ساتھ تحفظ کے معاہدے کرتے مں

- وہ بالکل حق بجانب ہیں ایسا کرنے میں، دہشت گردوں کے سینے میں دل نہیں ہوتا، دیکھ نہیں رہے کہ آج کل ہم یہاں لندن میں کس حال میں ہیں؟

- لیکن یہودی حماس اور دوسروں سے زیادہ دہشت گر دی کرتے مں

- شائد، مجھے نہیں پتا، مجھے صرف اتنا پتا ہے کہ دہشت گرد دل میں بغیر کسی ملامت کے، ضمیر کے اور دین کے لندن میں ہزاروں لوگوں کو مارنا چاہتے تھے

- چھوڑو دہشت گردی کو اب۔۔۔ دوسرا سبب یہ کہ کہ لیوی جو ٹیکنکل شعبے کا انچارج ہے یہودی ہے اور اُسکا مینیجر بھی یہودی ہے

- میں سمجھا نہیں ؟ وہ دونوں یہودی ہیں تو اس کا مطلب وہ معاہدے پر دستخط کر دیں گے؟

- حالانکہ وہ یہودیت کے قائل ہیں مگر میں دونو ں کا جانتا ہوں، مینیجر بنیا مین صرف اپنے نفعکے لیے ہمارے ساتھ معاہدہ کرنا چاہتا ہے اور لیوی اُسکی درخواست مسترد نہیں کر سکتی کیونکہ اس صورت میں اُسکی درخواستیں بھی مسترد ہو جائیں گی، لیوی اُسکی دینداری کی وجہ سے اطاعت کرتی ہے

- اور تم ، کیا تم یہودی نہیں ہو؟

- میری والدہ یہودی ہیں اس لیے میں بھی یہودی ہوں ، اور یہ تیسرا سبب ہے، اسی لیے وہ میرے ساتھ معاہدے کے لیے راضی ہوئے حالانکہ میں دین کو نہیں مانتا ہاں اگر اُس سے مجھے مال اور لذت ملے تو۔۔۔ ہا ہا ہا ، اسی حوالے سے تمھیں یہ بتائوں کہ لیوی ۲۵ سال کی کم عمر دوشیزہ ہے اور دنیا کی خوبصورت ترین عورتوں میں سے ہے، اگر تم اس کے ساتھ لطف اندوز ہونا چاہو تو بنیا مین سے بات کرنا وہ اُس روز اُسے لے آئے گا اور بنیا مین سے ۱۰۰۰۰۰ دولار پر اتفاق ہو گیا ہے جو میں اُسے دوں گا اس معاہدے پر دستخط کے بدلے

- ۱۰۰۰۰۰ازیادہ نہیں ہیں؟

- بہت زیادہ ہیں مگر معاہدے کی قیمت ۱۵۰۰۰۰ڈالر کر دی ہے، تو وہ اپنا حصہ ملنے پر مان گیا ہے

- یہ کیا گھٹیا پن ہے، یہ ملک اور کمپنی سے خیانت ہے، یہ تجارت نہیں ہے

- ہاں ہمارے ہاں کوئی اور چیز ہے، ہم یہودی حقیقت میں تاجر ہیں، اس لیے تم ہمیں تمام جہان میں تجارت پر قابض پاؤ گے، تجارت اور مال کی محبت میں کوئی ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتا

- تمھاری باتیں مجھے یہودیت اور اسکے تشخص سے خائف کر رہی ہیں

- ہا ہا ہا۔۔۔ وہ کہتے ہیں: اگر آپ یہودی کو سلام کریں تو سلام کے بعد اپنی انگلیاں گن لیں، اگر وہ پوری ہیں تو جان لیں کہ آپ کو ابھی تک صحیح گننا نہیں آیا۔۔۔ خیر یہ ایک لاکھ ڈالر بنیا مین کو دے دینا تو کام آسان ہو جائیگا۔

- معاہدے اور اُس کی نوعیت پر ہم اپنی بات چیت مکمل کر ینگے جب میں تمام تفاصیل پڑھ لوں گا۔

- بہت اچھا۔۔۔ آج سے ایک ہفتے بعد کی بکنگ کروا لو، اس ہفتے ہم تمام معاہدات اور اجلاسوں سے فارغ ہو جائینگے۔

جارج معاہدے کی تفاصیل میں منہمک ہو گیا اور شام تک اُسی میں مصروف رہا، وہ دیر سے نکلا مگر ابھی اُسکا کام مکمل نہ ہوا تھا، اس دوران وہ متعدد مرتبہ ایڈم کو کال کر چکا تھا مگر اُس کا فون ابھی تک بند جا رہا تھا، وہ اپنے گھر آگیا اور خبریں دیکھنی شروع کر دیں اسکی خواہش تھی کہ اسکے سفر سے پہلے وہ پاکستانی گرفتار ہو جائے۔

خبروں میں ایک اور دھماکے کے امکان کا ذکر کیا جارہا تھا۔۔۔ کترینا اسے پاس آکر بیٹھ گئی اور نئ صورتحال کا پوچھنے لگی

- دہشت گردی کے حوالے سے عجیب خبریں آ رہی ہیں، اس واقعے کے حوالے سے جدید احتمالات سامنے آ رہے ہیں

- حقائق چھپانے کے لیے ایسی باتیں کی جار ہی ہیں، ایسا کام مسلمان دہشت گروں کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔

- باغی تحریک سیتا پر اب الزام لگایا جا رہا ہے

- شائد اسکا مقصد یہ ہو کہ دہشت گر د احتیاط میں کمی کر دیں، تاکہ اسکے ذریعے تفتیش تیز کی

جاسکتے اور اُس پاکستانی کو گرفتار کیا جاسکے، اسی لیے یہ اعلان کیا گیا ہے۔

- سیاست کی دنیا میں ہر چیز ممکن ہے

(٦)

دفتر کے بعد جارج کافی شاپ پر گیا اور اسکا پوچھا مگر وہ نہ ملا

- آج ہو نہیں آیا
- اُس کی چھٹی ختم نہیں ہو گئی؟
- ہاں مگر وہ نہیں آیا اور نہ ہی اس نے اطلاع دی حالانکہ یہ اسی عادت تو نہیں ہے
- کب تک اُس نے آنے کی توقع ہے؟
- مجھے نہیں معلوم، اُسے آج کام شروع کرنا تھا مگر وہ غائب جسکا عذر اُس کے پاس ہو گا
- بہت شکریہ، جب وہ آئے تو اُسے بتانا کہ جارج نے ایک سے زائد مرتبہ تمھارا پوچھا
- اچھا اچھا

جارج گھر لوٹ آیا۔۔ اسے ایڈم کی طرف سے فکر ہونے لگی، اسکا یوں اچانک غائب ہو جانے پر جارج خوف زدہ ہو گیا تھا، اب اُس سے رابطے کا کوئی طریقہ نہیں بچا تھاجو اُس نے استعمال نہ کر لیا ہو، ٹیلی فون، ای میل، فیس بک، کافی شاپ، اسکا گھر، مگر اسکا کوئی نام و نشان نہیں!

- ہیلو میر جان، اپنے دوست ایڈم سے ملاقات ہوئی؟
- نہیں، آج وہ کام پر نہیں آیا حالانکہ اُسکی چھٹی ختم ہو چکی ہے!
- مجھے امید ہے کہ دہشت گردی کے واقعے کا اس پر کوئی اثر نہ پڑا ہو
- مجھے بھی یہی امید ہے، کوئی نئی خبر ہے؟ کیا دہشتگرد پکڑا گیا؟
- بہت افسوس ہے کہ کچھ دیر قبل کی خبریں یہ بتا رہی تھیں کہ آج زیادہ تر پکڑے جانیوالے مسلمانوں کو رہا کر دیا گیا ہے
- مجرم کو رہا کر دیا گیا؟

- بتا یا جا رہا ہے کہ تحقیقات سے پتلا چلا ہے کہ دھماکا کرنے والے کا تعلق باغی تحریک شیتتا سے ہے

- ہا ہا ہا۔۔ تم نے مجھے کریم اللہ کی بات یاد دلا دی، یہ وہ شخص ہے جسکے ساتھ میں پر سکون نہیں محسوس کرتا تھا، " دہشت گرد وہ ہوتا ہے جو آپ لوگوں کی موافقت نہ کرے اگر موافقت کرے تو آپ اُسے ہیرو بنا دیتے ہیں، لگتا ہے وہ ٹھیک کہہ رہا تھا

- میں قائل نہیں ہوں ، اور میرا خیال ہے کہ دھماکا کرنے والا پاکستانی ہے، انہوں نے بتایا نہیں تھا شروع میں کہ کیمروں نے اُسکی تصویر لی ہے

- شائد کریم اللہ سچا ہو، کیا سیتا تحریک میں سے کسی کو گرفتار کیا گیا!

- ہاں ، بتا رہے ہیں کہ سیاسی جرم تھا نہ کہ دہشت گردی

- جرم کا بدل جانا تو سمجھ میں آتا ہے مگر یہ دہشت گرد تھا لیکن اب مجرم بن گیا ہے یہ سمجھ نہیں آتا

- دہشت گرد تب ہوتا ہے اگر مسلمانوں میں سے ہوتا تو

- ہا ہا ہا۔۔ بالکل کریم اللہ والی بات، خیر مجرموں کے پکڑے جاے سے لندن محفوظ ہو گیا

جارج کا فون بجا، اس نے جلدی سے اُٹھایا تو یہ ایڈم تھا، جارج نے بیتابی سے جواب دیا

- آخر کار ایڈم ، تم نے مجھے اپنے بارے میں بہت فکر مند کر دیا تھا

- ہا ہا ہا میں چھوٹی سی ایک مہم میں تھا جو کچھ دیر قبل ختم ہوئی

- تمھاری تحقیق ختم ہو گئی؟

- بلکہ مجھے اور گہرائی حاصل ہو گئی تحقیق میں، خیر چھوڑو آپ سناس

- میں ٹھیک ٹھاک ہوں، میں تم سے ملنا چاہتا ہوں، کیا میں ابھی آ جائوں

- میں اس مہم جوئی جو ابھی ختم ہوئی کی وجہ سے تھوڑا تھکا ہوا ہوں کیا خیال ہے کل کام کے بعد آپ آجائو میری طرف؟

- ٹھیک ہے میں ۵ بجے سے پہلے تمھارے پاس ہونگا۔ اور ہم ہیپی ہوٹل میں رات کا کھانا کھائیں گے

- ٹھیک ہے، میں آپ کا انتظار کروں گا

جارج نے فون بند کر دیا، اُس کے چہرے پر خوشی کے تاثرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے

- تم ویٹر سے بات کر بہت خوش دکھائی دے رہے ہو

- ہاں۔۔۔ نہ جانے کیوں مجھے اس کی باتوں میں سچائی ، سادگی اور گہرائی محسوس ہوتی ہے۔

- کیا وہ یہودی ہے یا عیسائی؟ اور کیا وہ کیتھولک ہے یا پروٹسٹنٹ؟

- میں نے اُس سے پوچھا نہیں، جب ملاقات ہو گی تو یہ سوال پوچھوں گا اُس سے۔۔۔

وقت مقررہ پر جارج گاڑی لیکر کافی شاپ کے آگے پہنچ گیا، کچھ دیر انتظار کے بعد ایڈم آ کر اسکے ساتھ بیٹھ گیا

- کہاں تھے تم بھئی، بہت فکر مند کر دیا تم نے مجھے؟

- یہ آپ کا کرم ہے، میں بہت معذرت خواہ ہوں، حالات اتنے شدید تھے کہ جواب دینا میرے لیے ممکن نہ تھا۔۔۔ طریق سعادت کے بارے میں خوشخبری سنائیں، اور اپنے سولات کے جوابات کے بارے میں اور سفر ہندوستان کے بارے میں

- ہندوستان کا سفر بہت شاندار رہا، بہت لطف اندوز ہوا میں، ہوٹل پہنچ کر ساری تفصیل بتائوں گا

- کوئی بات نہیں ہم تقریباً پہنچ ہی گئے ہیں

وہ دونوں ایک ٹیبل پر بیٹھ گئے جو دو آدمیوں کے لیے مخصوص تھا، ویٹر ان کے لیے کھانے کا مینیو لے آیا، ایڈم مینیو دیکھتے ہوئے جارج سے کہنے لگا

- یہ ہوٹل بہت اچھا ہے

- لگتا ہے یہ تمھارا پسندید ہوٹل ہے

- اس کا نام مجھے بہت پسند ہے، مجھے خوشی سے محبت ہے اور مجھے لگتا ہے دنیا کے سارے عقلائ کا مقصد یہی ہے، ویسے اس کا مالک اجنبی لگتا ہے ، کونسے ملک سے ہے وہ؟

- برطانیہ میں بہت کم ملائیشن ہوٹل ہیں یہ ملایشین ہوٹل ہے، کیا تم کبھی ملائیشیا گئے ہو؟

- نہیں

- ملائشیا ان ملکوں میں سے ہے جہاں مجھے جانے کا شوق ہے، میں بھی کبھی نہیں گیا، کہتے ہیں وہاں کی آب و ہوا اُس کے باسیوں کی طرح جادوئی ہے، یہ قوم بہت سادی اور برداشت والی ہے

- سادگی اکثر گہرائی کی دلیل ہوتی ہے اور کبھی ناپختگی کی دلیل ہوتی ہے

- مگر یہاں یقیناً گہرائی کی دلیل ہے، ملائشیا بہت تیزی سے ترقی کرنے والا ملک ہ خاص طور پر ٹیکنیکل شعبے مںں

- مجھے گہری سادگی سے عشق ہے، وہ مسکرایا اور بولا: یا سادہ گہرائی سے، ہندوستان ے سفر کے حوالے سے آپ بات پوری کرںں

- پہلے کھانا منگوا لںں

جارج نے ویٹر کو بلایا اور کھانے کا آرڈر دیا

- ہندوستان کے سفر نے بہت واضح طریقے سے میرے سوالات کے جوابات دیے اور میرا خیال ہے میں طریق سعادت کی طرف جا رہا ہوں

- زبردست

- سوائے ٹام اور کترینا کی مشکل کہ کوئی مسئلہ نہیں ہوا جس کے بارے میں تمھیں بتایا تھا، اور میں تمھارے مشورے کے لیے بہت ممنون ہوں، اس وقت میں بہت مشکل نفسیاتی حالت میں تھا، اور اب میرا خیال ہے کہ تمھاری باتیں ٹھیک تھںں

- کونسی باتیں؟

- تم نے مجھ سے کہا تھا : شائد آپ کے شکوک ٹھیک نہ ہوں، ٹام نے مجھے تفصیل سے پورا واقعہ بتایا ہے اور نہ جانے کیوں اس مرتبہ مجھے لگتا ہے کہ وہ صحیح کہہ رہا ہے اور مجھے احساس ہوا کہ وہ بدل گیا ہے

- ہر انسان میں بدلنے اور بہتر ہونے کی صلاحیت ہوتی ہے اگر ہم اُسے موقع فراہم کریں تو، پھر وہ مسکرایا اور کہنے لگا ادیان ارضیہ اور ادیان سماویہ کے مابین اختیار کا کیا ہوا؟

- بیشک ادیان سماویہ بہتر ہیں ادیان ارضیہ سے

- بہت پُراعتماد دکھائی دے رہے ہو

- ہاں میں ادیان ارضیہ کے مسائل اور غلطیوں کو دیکھ چکا، جو کسی کے وہم و گمان میں نہیں ہو سکتے، پھر وہ ہنس کر کہنے لگا: تصور کرو کہ کوئی چوہے کی عبادت کرے، یا کوئی لال بیگ کی عبادت کرے اور کوئی پتھروں کی عبادت کرے، عجیب و غریب عالم ہے، بے شک وہ خدا جو میرے سوالات کا جواب دے گا وہ چوہا، لال بیگ، پتھر یا حیوان نہیں ہو سکتا

- اس کا مطلب تمھیں یقین ہو گیا کہ دین سماوی ہی ہے؟

- بالکل۔۔۔ ادیان سماویہ یعنی یہودیت، عیسائیت اور اسلام میں سے کوئی ایک

- اس سلسلے میں تمھارا مسنج کیا ہو گا؟

- میں فرداً فرداً ادیان سماویہ کو جانوں گا اور شروع یہودیت سے کروں گا۔۔۔ اسی حوالے سے تم بتائیو کہ تمھارا کی دین ہے میرے دوست؟

- تمھیں کیاتوقع ہے؟ میرا نام ایڈم ہے جو تمام بشریت کے والد ہیں، اور میرے والد کا کام تما ادیان سماویہ کے انبیائؑ کے والد کے نام پر ہے (ابراھیم)

- کیسے؟

- ایڈم تمام انسانوں کے والد کا نام ہے اور ابراھیم تمام انبیائؑ کے والد کا نام ہے: اُن کی نسل سے موسیٰ، عیسیٰ اور محمد مں

- تم انبیائؑ میں سے کون سے نبی کی پیروی کرتے ہو؟

- تمھارا کیا خیال ہے کہ ہم تینوں ادیان کو جاننے میں ساتھ چلتے ہیں، شائد میں اپنا دین بدل لوں

- تم میری بیوی کی طرح کیتھولک لگتے ہو۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔ لو کھانا آ گیا۔۔ تمھیں معلوم ہے؟ مجھے لگتا ہے کہ تم اس معاملے میں مجھ پر بہت اثر انداز ہوئے ہو، سادگی پر میں تمھاری باتوں کو دھراتا رہتا ہوں، باوجود اس امر کےئ کہ فلسفہ کبھی کبھی چیزوں کو سہل بنانے کی بجائے پیچیدہ کر دیتا ہے۔

- آسانی، سادگی، مسکراہٹ، رواداری اور سعادت ایک دوسرے سے منسلک الفاظ مں

- اسی طرح، پیچیدگی، مشکل، تضاد، پریشانی اور بدبختی کے الفاظ ایک دوسرے سے جوڑے ہوئے ہیں۔۔۔ میں نے تم سے کہا نہیں تھا: ڈاکٹر ٹام نے مجھے تل ابیب کا سفر کرنے کی تجویز دی ہے، اور میں یہودیت کو پڑھوں گا تاکہ اِسے جان سکوں، تمھاری کیا رائے ہے؟

- زبردست، تم تو بلادِ مقدسہ کا سفر کرو گے

- میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ تم کیتھولک ہو؟

- شائد تمھارا یہ سفر تینوں مذاہب کو جاننے کے لیے بہت مفید ثابت ہو نہ کہ صرف یہودیت کو جاننے کے لیے

- بالکل وہی بات جو مجھے کترینا نے کہی تھی جب میں اُسے تل ابیب جانے کے بارے میں بتایا تھا/

- ضروری نہیں کہ کہ میں کیتھولک ہی ہوں جو ایسا کہہ رہا ہوں، کیونکہ یہ بات تم ادیان سماویہ کے مابین متفق علیہ ہے۔۔۔ یہ ملاہم کی سرزمین ہے، اور مجھے یقین ہے کہ تمھارا سفر یہودیت اور باقی ادیان کو جاننے میں بہت مفید ہو ثابت ہو گا، لیکن بہرحال یہ تمھیں ادیان کے مطالعے سے مستغنی نہیں کرتا

- کیا مطلب؟

- تمھارے سفر میں کتنے دن باقی ہیں؟

- ۴ دن

- میری تجویز یہ ہے کہ تم مطالعہ کرو، اور میں بھی تمھارے ساتھ یہودیت جیسے دینِ عظیم کا مطالعہ کروں گا۔

- "یہودین دینِ عظیم" کیا تم یہودی ہو؟

-تینوں ادیان سماویہ کے پیروکار موسیٰ علیہ اسلام پر ایمان رکھتے ہی اس لیے یہ اس بات کی دلیل نہیں کہ میں یہودی ہوں، ہم پس منظر کے بغیر بات کیوں نہیں کرتے؟ میرے دین کو چھوڑو، شائد میں یہودی ہوں یا عیسائی یا مسلمان

- اسلام کے ذکر سے یاد آیا، یہ عود ہے جو تم نے مجھ سے منگوائی تھی

- اس کی کیا قیمت ہے؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ مفت ہے۔ مجھے ایک مسلمان نے تحفے میں دی تھی، اسکے زہر آلود ہونے کا میں جوابدہ نہیں ہوں جیسا کہ کترینا نے مجھے خبردار کیا تھا

- ہا ہا ہا۔۔ اس کا مطلب اِسے استعمال کرنے سے میں دہشت گرد بن جائوں گا

- ہم یہاں لندن میں آج کل دھماکے کے باعث دہشت گردی کے خوف سے جی رہے ہیں، جبکہ وہ مجرمانہ دھماکہ تھا نہ کہ دہشت گردی کا واقعہ جرم کیوں اور دہشت گری کیوں نہیں؟

-

- مضحکہ خیز بات ہے۔ مجھے نہیں معلوم ، لگتا ہے ہم وہ کہہ رہے ہیں جو ایک مسلمان نے مجھے ہندوستان میں کہا : دہشت گردی وہ ہے جس میں آپ لوگوں کی موافقت نہ ہو اور آپ لگوں

کو پسند نہ ہو"

- دہشت گردی دہشت گردی ہے، کسی بھی معین دین اور ملک کو آپ دہشت گردی سے متصف نہیں کر سکتے، کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہم کبھی کبھار اپنے بیوی بچوں سے معاملات میں دہشت گرد بن جاتے ہیں ، اسی طرح کئی ممالک جو بظاہر تو دہشت گردی کے خلاف لڑتے نظر آتے ہیں مگر حقیقت میں وہ خود دہشت گرد ہوتے ہیں، تشدد اور وحشیانہ قتل و غارت تو عقل و دین کی ابجدیات سے مطابقت نہیں رکھتا، چاہے اُس کا ارتکاب کوئی بھی شخص کرے

- لگتا ہے تم آخری دھماکے میں بے گناہ مسلمانوں کے قید کیے جانے کی طرف اشارہ کر رہے ہو

- واقعی، اب جبکہ ان کی بے گناہی ثابت ہو چکی ہے ابھی تک بہت سے مسلمان قید میں ہیں، کیا یہ دہشت گردی نہیں ہے؟

- بالکل ہے، لیکن مجھے نہیں معلوم کیوں اکثر لوگوں کو ایسا لگتا ہے کہ مسلمان ہی دہشت گرد ہیں

- یہ تصور تو بالکل فطری ہے، میں اور تم دہشت گر دسیاسی اور اعلامی سلطنتوں کا شکار ہیں

- کیسے کیا مراد ہے تمھاری؟

- یہ سلطنتیں میڈیا کے ذریعے ہمارے نقطہ نظر اور دوسرون کے لیے ہمارے تصور کو بناتی ہیں چاہے ہمیں احساس ہو یا نہ ہو، کیا بہت اسے استعماری ملک قبضہ کیے جاے والے لوگوں کو بربر اور قتل کے مستحق نہیں سمجھتے؟ کیا بہت سی قومیں دوسری قوموں کو قاتل اور مجرم نہیں سمجھتی، اور کیا بہت سے ایدان دوسرے ادیان کو قائل اور دہشت گر د نہیں سمجھتے؟

- سچ کہا۔ لیکن تم تو مجھے بہت پرجوش دکھائی دیتے ہو ۔۔۔ پھر وہ مسکرایااور بولا کیا تم مسلمان ہو؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ پھر تو تم متنبہ ہو جائو کہیں میں تمھیں اور ہوٹل کو دھماکے سے نہ اڑا دوں

- میں تم سے مزاق کر رہا تھا میرے دوست

- اور میں بھی، ہمیں کافی دیر ہو گئی ہے، کیا خیال ہے چلیں اب اور تم مجھے گھر چھوڑ دو؟

- آئو چلیں

القدس؛ سرزمین ادیان و ملاحم

۷ القدس؛ سرزمین ادیان و ملاحم

القدس؛ سرزمین ادیان و ملاحم
(۱)

جارج نے سفر کی تیاریاں مکمل کر لی تھیں، وہ تمام تیاریوں کو جلد سے جلد مکمل کر چکا تھا تاکہ ایک رات وہ پانے بیوی بچوں کے ساتھ وقت گزار سکے،ہندوستان سے واپسی کے بعد کام نے اُسے گھر والوں سے چھین لیا تھا، کاخ کے ساتھ طویل اجلاس جس میں معاہدوں کی تفصیلات پر بات ہوتی، یہ یہودیت کے بارے میں اُس مطالعے کے علاوہ تھا جو وہ سفر سے قبل کر رہا تھا، اس شوق میں کہ اُسکا یہ سفر اُسے سوالات کی تلاش میں اُسے ملاحم کی سرزمین کی طرف لے جائے گا نہ کہ یہ سفر صرف کام کی مصروفیات کے سلسلے میں ہو۔

- میری پیار ی کترینا، کیا تمھیں تل ابیب سے کوئی چیز چاہیے؟

- میں چاہتی ہوں تم کنسیہ قیامت ضرور جائو او کنسیہ سیدہ مریم بھی ضرور جانا اور ان دونوں میں نماز پڑھنا

- میں کنیسہِ قیامت کے بارے میں کافی پڑھا ہے، یہ کنسیہ ملکہ ہیلا نہ یا بادشاہ فلسطین نے ۳۳۵ م میں تعمیر کروایا، اس کی تمیر جلجلہ کے اوپر ایک ایسی جگہ پر کی گئی ہے جہاں سے ایک لکڑی دریافت ہوئی جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ عیسیٰ علیہ اسلام اسی پر صلیب چڑھائے گئے، اسکی تعمیر ۲۷۰ سال تک جاری رہی، پھر جب فارس نے قرس پر حملہ کیا و اُسے جلا دیا، راہب جو وسطی جو اُس وقت عبادت گزاروں کی خانقاہ کا سربراہ تھا نے ۶۱۷ م میں اسکی دوبارہ تعمیر کروائی، اسکے بعد کئی مرتبہ اسکی مرمت ہوئی خاص طور پر ۱۰۴۸ م میں قرس پر قبضہ کیا تو متفرق معاہدہ کو ایک کنیسہ میں جمع کر دیا جیسے اب کنیسہ قیامت کہا جاتا ہے، حالانکہ یہ پروٹسٹنٹس کے ہاں مقدس ہیں سمجھا جاتا مگر میں تمھاری خاطر میں اسکی زیارت کروں گا اور اس میں نماز پڑھوں گا، اور کوشش کروں گا کہ کنسیہ مریم

- میں بھی نماز پڑھوں ، کیا اور کوئی چیز چاہتی ہو؟

- تمھارا بہت شکریہ، لگتا ہے تم نے مقدس کے بارے میں کافی پڑھا ہے

- بہت زیادہ نہیں، ابھی مطالعہ جاری ہے قدس عیسائیو کے اہم ترین مقامات میں سے ہے نہ کہ یہودیوں کے، یہاں مسیح صلیب چڑھائے گئے اور یہاں بہت سے تاریخی چرچ ہیں

- حالانکہ اسرائیل میں میرا قیام انتہائی مختصر ہو گا مگر میں کوشش کروں گا کہ عیسائیت کے تاریخی مقدس مقامات کی زیارت کروں اور عیسائیوں کے ساتھ ملاقات بھی کروں

ا. آہ-- میر ی کتنی خواہش ہے کہ میں مقامات کی زیارت کروں اور وہاں رب کے لیے نماز پڑھوں

۲. تو ہم آکیوں نہیں جاتی میرے ساتھ؟

- فی الحال ممکن نہیں ہے ، کام اور کنیسہ کے حوالے سے بہت سی ذمہ داریاں ہیں، شائد مستقبل میں جب یہ ظلم ختم ہو جائیگا جس میں ہم ابھی رہ رہے ہیں

- ظلم؟

- یہودی قدس میں اپنے ورثے کا جو وعدہ کرتے ہیں اُسکے اظہار کی آڑ میں وہ عیسائیوں اور کنیسائوں کی بے حرمتی کرتے ہیں

- قدس کی تارخ بہت غضبناک ہے، اس لیے میں ادیان سماویہ کے مابین تمام لڑایاں ہیں، اور اسی حوالے سے کہا جاتا ہے کہ قدس ۲ مرتبہ تباہی کا شکار ہوا، ۲۳ مرتبہ اس کا محاصرہ کیا گیا، ۵۲ مرتبہ اس پر حملہ کیا گیا ۴۴ مرتبہ حملہ پورا ہوا اور اِسے دوبار کھو دیا گیا اور ابھی تک ادیان سماویہ اس میں بڑے ملاحم کی توقع رکھتے ہیں کیونکہ یہ سرزمین ملاحم ہے، لیکن مجھے تمھاری باتوں کو سن کر حیرت ہوئی۔۔۔ برطانیہ نے بھی اسے یہود کو دیا تو ظلم کہاں ہے؟

- افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہاں ، مگر جو تم کہہ رہے ہو (جسے بالفورہ اعلامیہ کہا جاتا ہے) اُسی وجہ سیاسی اسباب اور طاقت کے حصول کی جدوجہد تھی

- کیسے وہ کیا اسباب تھے؟

- ان اسباب میں : پہلی جنگ عظیم (۱۹۱۴-۱۹۱۸) میں برطانیہ کی شرکت: جس میں برطانیہ کو یہودی (سیاسی و علمی) حمایت کی ضرورت تھی، اُسی وقت صیہونی تحریک کو ایسے ملک کی ضرورت تھی جو فلسطین میں یہودیوں کے لیے قومی وطن کے میام میں اُسکی حمایت کرے

- صرف مفادات کے تبادلے؟

- نہیں کچھ اور یورپی اسباب بھی تھے: مثال کے طور پر یہودیوں کو یورپ سے نکالنے کی خواہش، کیونکہ یہودیوں کی ایک کثیر تعداد کا اپنی رہنے کی جگہ کیساتھ انظمام نہ ہو سکا، وہ ملک سے ایک منفصل جسم کی طرح کام کرتے، دوسرے اسباب میں : فلسطین میں ایک مختلف قوت کا قیام کیونکہ فلسطین مصر اور افریقا اور عرب اور ایشیا میں مسلمانوں کو ملانے والا پل ہے، اس کے علاوہ طاقت کے توازن کے اسباب، یہود کا سلطنت عثانیہ کے بعض حساس قامات پر قبضہ، جو یورپ کے لیے ایک خطرہ تھا اور برطانیہ اس ملک کی ۔۔۔۔۔۔۔ چاہتا تھا

- تم برطانیہ کے خلاف جانبدار لگ رہی ہو

- بالکل نہیں، میں سیاست کے خلاف جانبدار ہوں جو دین کے بارے میں نہیں سوچتی، کیا یہ بہتر نہیں تھا کہ مقدس پر قبضہ کر کے اُسے عیسائیت کا دارالحکومت بنا دیا جاتا؟

- یعنی مقصود یہود کے قبضے کے بجائے عیسائیت کا قبضہ ہے، مگر میں تمھاری رائے سے اختلاف رکھتا ہوں، میرا ماننا ہے کہ بالفور اعلامئے کا ایک حصہ دینی تھا

- تمھاری نظر میں دینی سب کیا ہے؟

- عیسائیت کی تعلیمات کی غلط تشریحات نے باعث صیہونی تحریک نے کنیسہ کے اندر بڑے پیمانے پر انتشار پھیلایا اور مذہب کے نام پر نسل پرستی اور جنگی جرائم کا جواز پیش کیا

- معاف کرنا یہ کیتھولکس کے ہاں نہیں تھا

- سچ کہا یہ ہم پروٹسٹنٹس کے ہاں بہت زیادہ تھا، ہمارے ہاں ایسے گروہ ہیں جو یہ مانتے ہیں کہ ۱۹۴۸ میں اسرائیل کا قیام ناگزیر تھا، کیونکہ یہ انجیل نے پرانے اور نئے (testameat) کی پیشن گوئیوں کی تکمیل کرے گا اور مسیح ثانی کی ایک فتح یاب بادشاہ کی طرح آمد کا مقدمہ تشکیل دے گا اور صہیونی مسیحین کا خیال ہے کہ اُس پر واجب ہے کہ وہ بالعموم یہودی قوم کا اور بالخصوص یہودی ریاست کا دفاع کریں۔ پھر وہ مسکرایا اور کہنے لگا اس لیے درحقیقت تم پروٹسٹنٹ مذہب پر تنقید کر رہی ہو نہ کہ برطانیہ پر، اسرائیل عام طور پر اب ایک حقیقت بن چکا ہے

- لیکن ہمارے کنائسں اور ہمارے مقدس مقامات اور ہمارے پادریوں پر ظلم نہیں ہو نا چاہیے

- ظلم اپنی تمام صورتوں اور اشکال میں بُرا ہے، چاہے یہودی ہو یا عیسائی ور یہ پہلی مترتبہ نہیں کہ عیسائی یہودیوں کے ظلم کا شکار ہو رہے ہیں۔ کیا ایسا بھی نہیں ہے؟

- ہاں ، اس کی ابتدائ عیسیٰ سے ہوئی جنھوں نے بشریت کے لیے قربانی دی، جنکو یہودیوں نے قتل کیا ار پھر اُنکے ماننے والوں پر ظلم کیا حتی کہ مقدس میں ہمارے بھائیوں پر ظلم ڈھا رہے ہیں

- ہا ہا ہا۔۔۔ مجھے لگتا ہے میں قدس پہنچنے سے پہلے ہی ادیان اور اسکے ملاحم کے معارک میں داخل ہو گیا ہوں، آئو سو جائیں اس سے پہلے کہ وقت ہی ختم ہو جائے آدھی رات کے بعد ایئرپورٹ پر جانا ہے

(۲)

جارج جمعرات کی صبح ساڑھے آٹھ بجے تل ابیب پہنچا، جہاں بنیامین اُس کے استقبال کے لیے موجود تھا، جارج نے اُس کی آنکھوں میں چمک دیکھی جو اُس کی ذہانت اور چالاکی پر دلالت کر رہی تھی

- خوش آمدید۔۔۔ بلادِ مقدسہ یروشلم میں آپ کو خوش آمدید

- ہیلو۔۔۔ میں اس مقدس شہر میں آنے پر کس قدر خوش ہوں

- کاخ نے مجھے بتایا کہ آپ کا سفر مختصر ہو گا صرف ۴ دن

- ہاں مجھے مسلسل سفر پسند نہیں ہے میں یہاں آنے سے قبل ہندوستان میں تھا، لیکن کاخ کے اصرار پر اور مجھے بلادِ مقدسہ کی زیارت کا شرف بخشا

- ہر چیز ترتیب دی جاچکی ہے اور دو دن میں معاہدے پر دستخط ہو جائینگے، اس موضوع کو زیادہ فکر نہ کریں، آپ کی آمد صرف اس بات کے اطمینان کے لیے ہوئی کہ معاہدہ فطری انداز میں ہوا

- یہ تو بہت اچھا ہے

- ہم ہوٹل جائیں گے یا آفس؟

- ہوٹل تاکہ میں اپنے بیگ وغیرہ رکھ سکوں پھر فوراً دفتر چلیں گے

- بہت اچھے، کل کے بعد ہفتہ ہے اور لیوی ہفتے کو کام نہیں کرتی تو شائد آج یا کل آپکو اُس کے ساتھ میٹنگ کرنی پڑے: لیوی بہت مذہبی عورت ہے اور ٹیکنالوجی میں بہت تیز، اس کے لیے اہم یہ ہے کہ سیکورٹی پروگرام اسقدر مضبوط ہو کہ دہشت گرد اُسے توڑ نہ سکیں

- جو سیکورٹی پروگرام ہم آپکو دے رہے ہیں وہ بہت زیادہ مضبوط ہے، آپ اس بارے میں فکر مند نہ ہوں

- لیوی کے ساتھ اس بات پر اور اسرائیل کے تحفظ کے لیے آپ کی حرص پر توجہ مرکوز رکھے گا۔ یہ اس کے نزدیک بہت اہم ہے، بلکہ آپ حیران ہوں گے کہ اس کے ساتھ بات چیت غیر تکنیکی ، پیچیدہ اور فلسفیانہ جہات پر ہو گی

- پیچیدہ اور فلسفیانہ؟

- ہاں ---- اور یہ اسکی گندی طبیعت کا حصہ ہے ، اگر آپ کے کو اس کے ساتھ معاملات میں دقت پیش آئے تو مجھے بتائے گا، پھر وہ مسکرایا اور کہنے لگا: اس عنار کے باوجود وہ میر کوئی درخواست رد نہیں کرتی

- بہت اچھا

وہ دونوں ہوٹل پہنچے، جارج نے کمرے میں بیگز رکھے اور فوراً نیچے آگیا پھر دونوں دفتر روانہ ہو گئے، دفتر کی عمارت زیادہ بڑی اور شاندار نہ تھی ، بلکہ متوسط عمارت تھی جو ملازمین سے بھری ہوئی تھی، البتہ سیکورٹی دفتر کے مین گیٹ پر اور عمارت میں بہت سختی تھی

دونوں بنیامین کے کمرے میں پہنچے جہاں اُس نے فون کر کے لیوی کو کمرے میں آنے کی ہدایات کی

- اب مشکل آئے گی

- مشکل کیوں؟

- دینی متعصب کی وجہ سے اُسکازندگی کو سمجھنے کا انداز ٹھیک نہیں، اور اُسے لڑائی جھگڑے سے محبت ہے اور اس سے وہ تنگ نہیں ہوتی، ہاں مگر آخر میں دبائو کی وجہ سے نرم ہو جاتی ہے

چند منٹوں بعد ایک خوبصورت لڑکی محتشم لباس پہنے کمرے میں داخلہ ہوئی، جو اس کے جادوئی حُسن کو چھپا نہیں پا رہا تھا، جارج اُسکا تعارف جارج سے کراتے ہوئے کہا:

- لیوی ہماری کمپنی کی ٹیکنیکل مینجر ہے۔۔۔ پھر جارج کی طرف اشارہ کیا: یہ جارج ہیں برطانیہ سے، ایڈوانس الیکٹرونکس کمپنی کے پروگرامنگ سیکشن کے انچارج

- خوش آمدید آپ کی آمد کا بہت شکریہ، ہمیں بہت سے تکنیکی اور کئی سوالات پوچھنے ہیں

- مجھے اُن کے جواب دے کر خوشی ہو گی

- اگر آپ چاہیں تو کانفرنس روم میں بیٹھ سکتے ہیں؟

- ٹھیک ہے، آئیں مسٹر جارج

جارج اور لیوی کانفرنس روم میں چلے گئے، کمرہ چھوٹا سا تھا مگر نہایت مرتب اور شاندار تھا

- آیے

- آپ کا بہت شکریہ، لگتا ہے آپ ہمارے سیکورٹی پروگرام سے متاثر نہیں ہوئیں؟

- نہیں، یہ مقصد نہیں ہے، بلکہ میں صرف اطمینان چاہتی ہوں، یہودی ہونے کے ناطے ہماری سلامتی اور تحفظ میرے لیے سب سے اہم ہے

- یہ پروگرام طاقتور ترین سیکورٹی پروگرامز میں سے ایک ہے، لیکن مجھے محسوس ہوتا ہے کہ آپ کو فوبیا جسکی وجہ سے آپ سلامتی اور تحفظ میں اسقدر سختی سے کام لے رہے ہیں

- کیا مطلب ہے آپ کا؟

- کمپنی کی حدود کے علاقے اور عمارت پر ایسی سیکورٹی میں نے آج تک نہیں دیکھی

- ہم تاریخ میں ہمیشہ سے مظلوم قوم رہے ہیں، اور میرا خیال ہے کہ میرا سب سے اہم فریضہ اپنی بساط کے مطابق اس قوم کی حفاظت ہے

- خوب، اور ہمارا فریضہ اس سلسے میں آپ کی تکنیکی مدد ہو گا

- آپ ہماری مدد کریں گے؟ کیوں مدد کریں گے ہماری؟

- میں سمجھا نہیں، میں اس متمیز سیکورٹی پروگرام کے ذریعے آپ کی مدد کروں گا جس کے ہم معاہدہ کریں کر رہے ہیں

- معاف کیجیے گا، مگر میر یہ ماننا ہے کہ تمام لوگ ہم یہودیوں کے خلاف ہیں

- میں ایک برطانوی پروٹسٹنٹ مسیحی ہوں، کیا وہ جس نے اپ کو بلغور اعلامئے کے تحت یہ ملک دیا تھا وہ ایک برطانوی پروٹسٹنٹ مسیحی نہیں تھا؟

- یہ ہمارا وطن اور سرزمین ہے، ہمیں کسی نے یہ نہیں دیا، اور ہم خود ہی اس کی حفاظت کریں گے۔

- لگتا ہے آپ کو بحث سے بہت محبت ہے، تو کیا آپ کو صاف گئی سے بھی محبت ہے؟

- مجھے بحث اور صاف گوئی سے محبت اور عشق ہے

- اگر آپ کو صاف گئی سے محبت ہے جیسے کہ آپ کہہ رہی ہیں: تو یہ بتائیں کہ آپ کہاں سے ہیں؟ لگتا ہے آپ یورپین ہیں؟

- میں اسرائیل سے ہوں؟

- کیا آپ کے والدین اسرائیل میں پیدا ہوئے؟

- میرے والدین آسٹرین ہیں، ۱۹۷۰ میں یہاں آئے، اور میں یہاں اسرائیل میں پیدا ہوئی، اس لیے میں اسرائیلی ہوں چاہے میرے پاس آسٹرین شہریت ہی کیوں نہ ہو

- اسکا مطلب آپ ایک آسٹرین ہیں جو اسرائیل کی حفاظت کر رہی ہیں اور میں ایک برطانوی جو آپ کو سیکورٹی پروگرام پیش کر رہا ہوں

- لیکن میں یہودی ہوں، اور آپ پروٹسٹنٹ!

- کیا آپ کے والد یہودی ہیں؟

- نہیں وہ مسیحی ملحد تھے، یہودیت والدہ سے آتی ہے والد سے نہیں

- حقیقت یہ ہے کہ میں قدس دو کاموں کی وجہ سے آیا ہوں: پہلا معاہدے پر دستخط اور دوسرا یہ کہ میں یہودیت کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں، ہو سکتا ہے میں یہودی ہو ہو جاؤں، کیا یہ ممکن ہے کہ ہم دین کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کر سکیں

- کیوں نہیں ضرور، مگر آپ کے لیے یہودی ہونا ممکن نہیں کیونکہ آپ کی والدہ یہودی نہیں تھیں

- کیسے

- ہم اپنے عقائد اور نسلوں میں خدا کے چُنے ہوئے لوگ ہیں

- اسکا مطلب آپ لوگ اپنے دین کی دعوت و تبلیغ نہیں کرتے؟

- کبھی نہیں، بلکہ ہم دوسروں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس چُنی ہوئی قوم کی خدمت کریں

- یعنی صرف آپ کے خادم ہو جائیں؟

- نہیں بغیر معاوضے کی خدمت

- اس معاہدے پر دستخط کے بدلے آپ ہمیں طے شدہ رقم دیں گے، یہ خدمت تو نہیں ہے، یہ تو خرید و فروخت ہے

- اگر آپ کی کمپنی کا مالک یہودی نہ ہوتا تو آپ کی کمپنی کو کبھی یہ اجازت نہ ملتی کہ آپ ہی ہمیں سیکورٹی پروگرام فراہم کریں

- لیکن کاخ تو لادین ہے

- وہ منتخب قوم میں سے ایک یہودی ہے... لگتا ہے آپ مذہبی آدمی ہیں

اسی لمحے دروازے پر دستک ہوئی، لیوی نے اس سے پوچھا کہ وہ کیا لینا پسند کرے گا

- پانی اور کافی... کیا خیال ہے ہم اول سے موضوع کو شروع کریں؟

- ضرور ، لگتا ہے آپ کو تمام ادیان سماویہ کے سردار دین کے بارے میں جاننے کا شوق ہے

- ادیان سماویہ کے سردار دین سے آپ کی مراد یہودیت اور موسیٰ جن پر یہود ، مسیحی ، اور مسلمان ایمان رکھتے ہیں

- ہاں، اس بعد سب کچھ مختلف فیہ ہے، یہودی مسیح کو نہیں مانتے جبکہ مسیحی محمد ﷺ کو نہیں مانتے

- اس کو یوں کہا جاسکتا ہے کہ مسلمان سب پر ایمان رکھتے ہیں، یہودی سوائے اپنے نبی کے کسی پر ایمان نہیں رکھتے... اس بات کو چھوڑیں، میں آپ سے قدیم ترین ادیان سماویہ کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں، کیا آپ میری مدد کرسکتی ہیں؟

- آپ تو ادیان کے عالم لگتے ہیں نہ کہ پروگرامنگ کے... پوچھیں

جارج نے اپنے دل میں اسکا مداجمہ اور استدراج چھپا لیا، تا کہ وہ سب کچھ اسکے لیے ظاہر کر سکتے جو وہ یہودیت کے بارے میں جانتا ہے، جارج اُس سے عام قسم کی معلومات نہیں چاہتا تھا بلکہ وہ حقیقت جاننا چاہتا تھا

- رب کے بارے میں یہود کا کیا عقیدہ ہےوُہ اُسے کس چیز سے متصف کرتے ہیں اور کیسے اسکی تعریف کرے ہیں؟

- میں آپ کا مقصد سمجھی نہیں۔۔۔ لیکن رب تو خالق اور رازق ہے

- آپ کے ہاں خدا کی صفات کے بارے میں میں نے کافی پڑھا ہے جسکی وجہ سے مجھے کچھ اشکالات ہیں، میں عہد قدیم میں پڑھا: یہ سموئیل کی طرف خدا کا کلا ہے: میں شرمندہ ہوں کہ میں نے شائول کو بادشاہ بنا دیا، میں نے سفر خروج میں پڑھا : جب اُن کا درد سنا تو اللہ کو آدم، اسحاق اور یعقب سے کیا ہوا میثاق یا دآیا اور میں نے سفر عدد میں اللہ کا قول پڑھا: اب جائو اور امالیق کو مارو اور انکا مال کھائو اور انکومعاف نہ کرنا بلکہ ہر مرد، عورت ، بچے ، ہر دودھ پینے والے، گارے ، بکری، اونٹ اور گدھے کو قتل کردو۔۔۔ اور اس کے علاوہ بھی بہت ہیں، تومیں پوچھتا ہوں، کیا رب نادم ہوتا ہے، بھولتا ہے، اسکو یاد آتا ہے، قتل کا حکم دیتا ہے اور عدم معافی کا حکم دیاتا ہے؟ یہ کیسا خدا ہے؟

- آپ تو بہت اچھے قاری ہیں، مگر آپ منتخب مطالعہ کرتے ہیں جو آپ نے ذکر کیا وہ صحیح ہے اور اسکے علاوہ بھی بہت کچھ مگر کیا یہ یہودیت کے ساتھ خاص ہے؟ آپ کے ہاں تو یہ دوگنی مقدار میں ہے۔

- ہا ہا ہا۔۔۔ بالکل ٹھیک کہا آپ نے ہمارے ہاں تو یہ بہت ہے مگر میں تو یہودیت اختیار کرنے کا سوچ رہا ہوں، کیا خیال ہے کہ ہم یہودی عقائد پر مستقبل میں بات کریں گے، میں چاہتا ہوں کہ آج اور کل معاہدے والاموضوع ختم کر لوں، کل کے بعد ہفتہ ہے اور آپ لوگ ہفتے کو کام نہیں کرتے

- واقعی ہفتہ کادن آرام اور عبادت کے لیے ہے، بلکہ دس وصیتوں میں اسکے اہتمام کا حکم آیا ہے، یہ وہ دن ہے جب رب زمین و آسمان کی تخلیق سے فارغ ہوا تو اس نے اس دن آرام کیا

- آرام کیا؟

- ہاں آرام کیا۔۔۔ لگتا ہے خدا کے حق میں بعض الفاظ کے استعمال میں آپ بہت حساس ہیں۔۔ یہ آپ کی مشکل ہے؟

- شائد۔۔ خیر میں چاہتا ہوں کہ دودن میں ہم معاہدے کا کام ختم کر لیں۔۔۔ مجھے بہت تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہے کیونکہ میں ائیرپورٹ سے سیدھایہاں آ رہا ہوں

- ابھی آپ جا کر آرام کریں اور اگر آپ کا ارادہ ہوا تو شام کو مکمل کر لیں گے

- اگر آپ بُرا نہ منائیں تو ساڑھے چار بجے کے بعد ہوٹل میں ہی مکمل کر لیں؟

- ٹھیک ہے۔۔۔ میں ساڑھے چار بجے آپ کے پاس ہوٹل پہنچ جائوں گی

- دن کا کھانا ہم اکٹھے کھائیں گے، شائد میرے ساتھ آپ کے رویے میں نرمی ہواور شدت میں بھی کمی

آجائے

- میں سمجھی نہیں آپ کا مطلب؟ آج آپ نے مجھ پر دھاوہ بول دیا، میں معذرت چاہتی ہوں اگر میں نے آپ کے ساتھ کوئی غلط بات کی ہو تو

- میں معذرت چاہتا ہوں اگر میں دھاوا بول دیا ہو تو، آپ کا حُسن یہ تقاضا کرتا ہے کہ آپ پر نہ غصہ کیا جائے اور نہ آپ کو تنگ کیا جائے

- یہ تو آپکا لطف ہے، مگر آپ کا سابقہ حملہ مجھے اس فلرٹ سے زیادہ پسند ہے۔۔۔ پھر مسکرائی اور بولی: میں اپنی زندگی رب کے لیے جیتی ہوں

- میں جانے سے پہلے بنیامین کو خدا حافظ کہنا چاہوں گا

- آسے

وہ دونوں بنیامین کے دفتر میں آ گئے تو اس نے دونوں سے میٹنگ کے بارے میں دریافت کیا

- بحث بہت ہی شاندار اور پیچیدہ رہی

- میں اب اپنے کام کے لیے اجازت چاہوں گی

- ضرور لیوی، مگر جارج ہمارے مہمان ہیں، انکا اکرام بہت ضروری ہے

- اچھا ضرور۔۔۔ پھر ملتے ہں

- ہم نے فیصلہ کیا کہ میں کچھ دیر آرام کے لیے ہوٹل جاؤں گا، لیوی وہیں آ جائے گی تم ہم بات چیت مکمل کر لیں گے۔۔ اب مجھے پتا چل گیا ہے کہ معاہدے کے لیے ہمیں کم از کم دو دن کی ضرورت ہے، وہ بحث کرناپسند کرتی ہے

- ہوٹل میں بات چیت مکمل کرنے کا فیصہ بہت اچھا ہے اس طرح وہ رسمی انداز سے کچھ باہر آ جائے گی

- ہاں ۔۔۔ لیکن وہ بہت پیچیدہ اور مشکل دکھائی دیتی ہے

- اپنی صعوبت کے باوجود وہ بہت اچھی اور خوبصورت ہے، میں اسے بتائوں گا کہ آپ کے ہاں سے آنے سے پہلے اپنے عناد کو کچھ کم کرے

- کوئی بات نہیں۔۔۔ میں اجازت چاہوں گا میں تھوڑا تھک گیا ہوں

- ضرور ، ڈرائیور آپ کو ہوٹل چھوڑ دے گا

(۳)

جارج ڈیڑھ بجے ہوٹل پہنچا، اوپر اپنے کمرے میں پہنچتے ہی وہ بیڈ پر گر پڑا اور فوراً سو گیا، جب اُس کی آنکھ کھلی تو پونے چار بج رہے تھے، اس نے جلدی سے منہ دھویا اور کپڑے تبدیل کیئے، اسی دوران کمرے کا فون بجا۔۔ استقبالیہ ملازم نے اسے بتایا کہ لیوی نام ایک عورت اسکا نیچے انتظار کر رہی ہے

جارج جلدی سے نیچے آیا جہاں لیوی اپنے خوبصورت سنہرے بالوں اور محتشم غیر رسمی لباس کے ساتھ موجود تھی، لیکن اسکا لباس رات کے لباس جیسا تھا۔۔۔ جارج نے اسکے ساتھ ہاتھ ملایا تو وہ روشن مسکراہٹ کیساتھ مسکرائی جس سے اسکا جادوئی حسن مزید نکھر گیا

- آپ اُس سے زیادہ خوب صورت لگ رہی ہیں جس میں آپ صبح تھیں

- آپ کے ذوق کا شکریہ

- آئیں ریسٹورنٹ چلتے ہیں، باتیں کھانے کے دوران مکمل کریں گے

جارج نے الگ ٹیبل کا انتخاب کیا اور وہ آمنے سامنے بیٹھ گئے، جارج نے ویٹر کو بلایا اور دونوں نے کھانے کا آرڈر دیا

- آپ کیا کیا خیال ہے ہم کھانے کے دوران کام کی بات نہ کریں؟

- جیسا آپ چاہیں

- آپ بہت خوبصورت ہیں ، کیا آپ شادی شدہ ہیں؟

- نہیں ، ابھی تک نہیں، میرا خیال تھا آپ کاخ سے مختلف ہوں گے ؟

- کیسے؟

- آپ کو دین، تورات اور انجیل میں دل چسپی ہے، جبکہ کاخ تو صرف دولت اور عورتوں میں دل چسپی ہے

- اچھا مگر ہم دونوں میں مشابہت کیا ہے؟

- میرا خیال تھا آپ کو دولت سے اتنی محبت نہیں ہے اور نہ ہی خوبصورتی آپ کے لیے بہت زیادہ اہم ہے

- دولت اور خوب صورتی سے کس کو محبت نہیں ہوتی؟ لیکن میں آپ کا مطلب نہیں سمجھا!

- آپ کے آنے کے بعد بنیامین نے مجھے ہوٹل میں ملنے کا مقصد سے آگاہ کیا تھا۔

- کیا مطلب ہے آپ کا؟

- آپ کو کاخ کی طرح لذت اور صرف لذت چاہیے

- اور وضاحت کریں

- زیادہ انجان نہ بنیں، میں تیار ہوں

جارج جان بوجھ کر انجان بنا رہا اور یوں ظاہر کیا گویا وہ اسکی بات کا مطلب نہیں سمجھا

- میں بھی بحث کی تکمیل کے لیے تیار ہوں، مگر کھانے کے بعد

- اچھا، لیکن کیا آپ گرما گرم بحث کرنا چاہتے ہیں؟

- جیسا آپ چاہیں

- میں بنیا مین کا کوئی حکم نہیں ٹال سکتی، اس لیے جیسا آپ چاہیں

- لیکن بنیا مین کا ہماری بحث سے کیا تعلق؟

- مجھے کہنے دیں۔۔۔ آپ تمام مردوں نے نزدیک سوائے جنسیت کے کوئی چیز اہم نہیں

- لگتا ہے میں کوئی اور بات کر رہا ہوں اور آپ کوئی اور بار کر رہی ہیں

جارج کو اب زیادہ سمجھ آنے لگی تھی، وہ لیوی ، کاخ اور بنیا مین کی باتوں کو ملا رہا تھا، ریسٹورنٹ سے نکلتے ہی جارج باغیچہ کی طرف چل پڑا

- میرے خیال میں ہم ہوٹل کے لان میں بیٹھتے ہیں اگر آپ مناسب سمجھیں تو؟

- لان میں!!! جیسا آپ چاہیں!!

- یہ پُرسکون جگہ لگتی ہے جو صاف گوئی اور صراحت کے لیے بہت موزوں ہے

- ہاں!! یہ پرسکون ہے، لیکن یہاں بہت لوگ ہیں، آپ کیا چاہتے ہیں؟

- میں بات کرنا چاہتا ہوں

- کیا آپ مجھ سے کھیل رہے ہیں؟ میں آپ کو بتا چکی ہوں کہ بنیامین نے مجھ سے بات کی تھی اور میں تیار ہوں

- میں بھی بات چیت شروع کرنے کے لیے تیار ہوں، پھر کہنے لگا بنیا مین کو غلط فہمی ہو گئی ہے میں کاخ نہیں ہوں

- بنیا مین سے جو بات مجھے سمجھ آئی وہ یہ ہے کہ آپ سب ایک ہی ہیں اس لیے میں تیاری کر کے آئی ہوں

جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں

-کیا آپ نے مجھ سے نہیں کہا تھا کہ آپ کو فلرٹ پسند نہیں، اور آپ کی زندگی میں صرف رب کے لیے ہے؟

- میں۔۔۔ میں نے خدمت رب میں ہی حامی بھری ہے

- خدمت رب میں!! کیسے؟

- رب کی سب سے اہم عبادت یہ کہ ہم اسرائیل کی خدمت کریں اور منتخب قوم کی خدمت کریں

-کیا تم اس قدر سستی ہو؟ کیا تمھاری اتنی اوقات بھی نہیں تم اپنی ذات کے بارے میں تو آزادی سے فیصلہ کر سکو

- اب چونکہ تم نے حملہ شروع کر دیا ہے تو مجھے بھی صراحت سے بات کرنی پڑے گی۔۔۔ یہودیت میں عورت کا ایک خاص مقام ہے، اس کے ساتھ مردوں کی طرح معاملہ نہیں کیا جاتا: میں اس بارے میں بات کرنا نہیں چاہتی، کیا ممکن ہے کہ ہم کسی اور موضوع پر بات کریں؟

- میں سمجھا نہیں، میں نہیں چاہتا کہ تمھیں ناپسند ہو ہو تو ہم بات کریں مگر کیا تم نے نہیں کہا تھا کہ تمھیں بحث کرنا پسند ہے؟

- مجھے پسند ہے مگر مجھے ڈر ہے تم غلط سمجھو گے۔۔۔ میں تم سے امید کرتی ہوں کہ تم مجھے صحیح طرح سمجھو

- ٹھیک ہے، کہو

- یہودیت میں جنس اور عورت تفصیل طلب موضوعات ہیں۔ مثلاً ہمارے ہاں اصل یہ ہے کہ فطری جنسیت وہ ہو جو صرف میاں بیوی کے درمیان اولاد کی غرض سے ہو، مگر افسوس یہ کہ عورت مظلوم ہے اسکے ساتھ کسی بچے یا پاگل یا حیوانات جیساسلوک کیا جاتا ہے، وہ صرف لذت کے لیے ہے، تلحد میں دارد ہے: "عورت پاخانے سے بھرا ہو ایک بیگ ہے" پھر وہ غصے سے بولی: کیایہی تم چاہتے ہو؟ کیا تم صرف یہ چاہتے ہو کہ جو کچھ تمھارے پاس ہے وہ اس بیگ میں ڈال دو؟

- میں معافی چاہتا ہوں میں نے تمھیں پریشان کر دیا، میں سمجھتا ہوں یہ امتیازی سلوک ہے اور ظلم ہے: میں چاہتا ہوں ہم آرام سے اپنی بات مکمل کریں۔ تمھیں کس چیز نے ایسا بننے پر مجبور کر دیا ہے؟

-بنیا مین اور اس کی اطاعت نے

- میں سمجھا نہیں، اس بات کا بنیا مین کی اطاعت سے کیا تعلق ہے؟

-بنیا مین میری والدہ کا شوہر ہے

- تمھارے والد؟

- نہیں نہیں! میرے والد ایک مسلمان خوش کش حملے میں فوت ہو گئے تھے، تو میری والدہ وراثت میں میرے چچا کو مل گئیں: تورات میں وارد ہے "بیوہ عورت کے لیے اپنے شوہر کے بھائی سے شادی کرنا فرض ہے"

- تمھارے چچا کو وراثت میں مل گئیں کیا وہ کوئی ایسی چیز ہے وارثت میں مل جائے؟

- افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہاں، انکی شادی زبردستی اپنے شوہر کے بھائی کردی گئی

- معاف کرنا مگر مجھے تمھاری باتوں پر یقین نہیں آ رہا، مجھے لگتا ہے تم تورات کے بیان میں مبالغے سے کام لے رہی ہو حالانکہ تم مذہبی یہودی ہو

- آہ، شائد میں فضفحہ میں زیادہ ہوگئی، میں اس بارے میں بات نہیں چاہتی تھی،تم ہی ایسا چاہ رہے تھے، پھر وہ نیچے دیکھتے ہوئے کہنے لگی حالانکہ ابھی تک میں نے کچھ بھی نہیں کیا۔۔

- کیا اس سے زیادہ شدید بات بھی کوئی ہے؟

لیوی کی خوبصورت آنکھیں آنسووں سے بھر آئیں، وہ آہ بھر کر بولی

- چونکہ تم نے پوچھا ہے تو ہاں ایسا ہی ہے، ۱۰۰ عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہو تی ہے ! عورت ایک شیطانی چیز ہے، اور مردوں سے کمتر ہے، تورات میں ہے" مرد کے لئے ضروری ہے کہ دو عورتوں، دو کتوں یا دو خنزروں کے درمیان سے نہ گزرے، جبکہ عورت کتے اور مور کو دو مردوں کے درمیان سے گزرنے کی اجازت ہے" میں ہر صبح انکساری سے یہ دُعا مانگتی ہوں پاک ہے تو یا رب جس نے مجھے اپنی مشیت سے پیدا کیا، جبکہ مرد یہ دُعا مانگتا ہے" پاک ہے تو یا رب کہ تو نے مجھے بت، یا عورت یا حاصل نہیں پیدا کیا

جارج اسکی طرف دیکھ رہا تھا جبکہ اُسکی نیلی آنکھوں آنسو رواں تھے اور وہ لیوی کے لیے ماتم کُناں تھا اور ساتھ ساتھ اپنے دل اور آنکھوں کے لیے بھی جو لیوی پر معلق تھیں اُس کی باتوں سے جارج نے دل پر بہت اثر محسوس کیا

- میں معذرت چاہتا ہوں ، کیا ممکن ہے کہ ہم موضوع تبدیل کریں، میں بہت تھک گیا ہوں اور تمھیں پریشان کرنے پر بھی معذرت خواہ ہوں

- میں نے تم سے شروع میں ہی کہا تھا

- لیکن یہ سب باتیں یقینی طور پر یہودی عورت ک لیے نہیں ہیں؟

- نہیں۔۔ یہ یہودی عورت کے لیے ہی ہیں، جبکہ غیر یہودی عورت کے لیے کچھ اور ہو سکتی ہیں۔۔ مجھے امید ہے تم تنگ نہیں ہو گے اور نہ غصہ کرو گے، تلحود جو کہ یہود کی تورات کے بعد دوسری بڑی کتاب ہے عورت کے بارے میں کہتی ہے : بنی اسرائیل کی عورت کچھ نہیں مگر صرف جانور، اس لیے اسکے ساتھ زنا جرم تصور

نہیں کیا جائیگا کیوں کہ وہ جانوروں کی نسل سے ہے

- یہ کیا تعصب ہے! میں پھر کہتا ہوں میں تمھاری باتوں سے قائل نہیں ہوں، میں نے یہودیت کے بارے میں پڑھا ہے؛ اور تورات کے کچھ حصے پڑھے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ تم تورات کے بارے میں من مانی تاویلات کر رہی ہو

- مجھے نہیں معلوم میں کیوں خود سے راضی نہیں ہوں اور اف ف ف: لیکن میں وضاحت کر دوں : ہم تورات کو اُس طرح نہیں پڑھتے جیسے آپ لوگ انجیل کو پڑھتے ہیں

- کیسے؟

- تورات وحی الٰھیٰ ہے جبکہ تلمود تورات کی شروعات ہیں، تورات کو تلمود کے بغیر سمجھنا صحیح نہیں ہے، لیکن میں اس بارے میں تمھیں پریشان نہیں کرنا چاہتی:۔

- تلمود کی کتابوں میں؟

- مختلف ہاتھوں سے لکھی گئی بے شمار کتب جو ایک ہزار سال میں مرتب ہوئیں، یہ سوالات کیوں کر رہے ہو؟

- کیونکہ میں عورت کے مقام کے بارے میں بہت پریشان ہو گیا ہوں اور مجھے اُس سے ہمدردی ہو رہی ہے، اور معاف کرنا میں تمھاری کہی ہوئی باتوں سے قائل نہیں ہوا۔

- زیادہ تر باتیں جو میں نے کہیں وہ تورات سے ہیں، کیا تم تلمود سے بھی سننا چاہو گے؟ تلمود ۶۴ کتابوں کا مجموعہ ہے تو کیا تم اس میں سے بھی کچھ استفادہ کرنا چاہو گے؟

- اگر تمھارے لیے یہ پریشانی کا باعث نہ ہو تو ضرور

- تو پھر عجائبات سنو۔۔۔ تلمود کی ایک کتاب میں لکھا ہے: اگر صفائی کے دوران کوئی پالتو کتا عورت پر چڑھ جائے اور اس سے مجامعت کر لے تو عورت ناپاک تصور نہیں ہو گی۔۔۔ اعلیٰ درجہ کے کسی راہب سے عورت کی شادی جائز ہے۔۔ تلمود کے مطابق عورت کی عمر جس میں وہ مجامعت کے قابل ہو جاتی ہے ہے وہ تین سال اور ایک دن ہے اور اس عمر میں وہ کسی راہب کی بیوی بن سکتی ہے ، جبکہ مرد کے لیے مجامعت کی عمر ۹ سال اور ایک دن ہے اور بعض علمائ کے مطابق ۸ سال اور ایک دن ہے۔۔۔ ایک دوسرے مقام پر تلمود کہتی ہے" اگر کئی مرد تین سال سے کم عمر بھی سے مجامعت کرے تو یہ جنسی عمل تصور نہیں ہو گا، کیونکہ مرد نے گویا کہ اپنی انگلی لڑکی کی آنکھ میں ڈال دی ہو۔ ۹ سال اور ایک دن سے پہلے اگر کوئی لڑکا کسی بالغ عورت سے مجامعت کرے تو یہ زنا تصور نہیں ہو گا کیونکہ اُس نے گویا کہ لکڑی کے ٹکڑے سے عورت کو زخمی کیا ہے، اسی طرح تلمود کے مطابق جانوروں سے جنسی عمل زنا نہیں کہلائے گا اور نہ ایسا کرنے والے کے لیے کوئی سزا ہے، اور جو عورت کسی حیوان سے مجامعت کرے تو وہ زانیہ متصور نہیں ہو گی اور نہ اُسے سزا دی جائیگی بلکہ جانور کو سزا دی جائیگی، اسی طرح کسی فرحت بخش آلہ یا چھڑی سے جنسی عمل زنا نہیں کہلائے گا، اور نہ اُس پر کوئی سزا ہے

- معاف کرنا، یہی بہت ہے، مجھے نفرت ہو رہی ہے ان باتوں سے ، لیکن معذرت کے ساتھ میرا ایک اور صریح سوال ہے: کیا تم یہودی مذہب کی پیرو کار ہو یا منکر ہو؟ میں معذرت خواہ ہوں مگر میرا نہیں خیال کہ سب یہودی ایسے ہں

- ہاں۔۔۔ سب یہودی ایسے نہیں ہیں، کچھ نے لادین بھی ہیں جیسے تمھارا دوست کاخ جن کے نزدیک تورات اور تلمود کی کوئی اہمیت نہیں، بہت سارے مختلف گروہ ہیں مگر افسوس کہ ہم بہت مذہبی خاندان سے ہیں اور میں بھی مذہبی ہوں، اس لیے مجھے نہیں معلوم کہ یہ سب کچھ میں نے تم سے کیوں کہا، شائد میں اپنے آپ سے ناخوش ہوں، شائد میں غلط ہوں، یا شائد میں کمزدر ہونے کے باعث اپنا دفاع کرنا چاہتی ہوں، کیونکہ میں خود کو تمھارے آگے پیش کرنے آئی ہوں، مجھے اہانت کا احساس ہوا۔!

- میرا مقصد تمھاری اہانت نہیں ہے اور نہ یہ میری عادت ہے، لیکن بنیامین کا تمھیں یہاں بھیجنے کا کیا مقصد ہے؟

- میں یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتی، مجھے جو بات سمجھ آئی ہے وہ یہ ہے کہ،اس کی کچھ رقم ہے جو تم نے اُسے نہیں دی، اور وہ یہ سمجھتا ہے کہ تم اُسے رقم نہیں دو گے جب تک میں تمھیں اپنے جسم سے لذت بہم نہ پہنچا دوں

- تمھارا جسم بہت خوب صورت ہے، کاش کہ میں لطف اندوز ہو سکتا مگر میں شادی شدہ ہوں اور میرے لیے اصول بہت اہم ہیں، شائد میں ضرورت سے زیادہ متشدد ہوں، معاف کرنا بنیامین کو سمجھنے میں غلطی ہو گئی، میں نے اُس سے یہ نہیں کہا تھا اور مجھے زیب نہیں دیتا کہ میں ایسا کہوں:

- افسوس،میں ایک کموڈٹی ہوں، اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور وہ بے قابو ہو کر رو پڑی۔۔۔ شائد کاخ کی وجہ سے تمھیں وہ ایسا سمجھا

- پلیز تم شانت ہو جائو۔۔۔ کاخ کا اس بات سے کیا تعلق؟

- جب بھی کاخ آتا ہے تو وہ بنیامین کے کہنے پر اسکے ہاں ایک یا دو راتیں گزارتی ہے، کاخ یہودی ہے اس کے لیے معاہدے، دولت اور عورتیں ہیں، اس لیے کاخ کے نمائندے کے ساتھ بھی وہی معاملہ ہے جو اُسکے ساتھ ہے، کس قدرپستی کا احساس ہو رہا ہے مجھے

جارج کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کہا کہے۔۔۔ وہ لیوی کے گرتے ہوئے آنسوؤں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ وہ خاموشی کیساتھ اسکے جادوئی حُسن اور آنسوؤں کو دیکھ رہا تھا، جارج کو اس کے لیے بہت دکھ محسوس ہوا، اُسے احساس گناہ ہوا کہ اس نے ایسی عورت کو تکلیف دہ باتوں پر مجبور کر دیا جسکا کوئی متل ںہس

- اپنے آنسو پونچھو لیوی۔۔۔ مجھے معاف کر دو، میں دوبارہ یہ بات نہیں کروں گا، کیا خیال ہے ایک ایک کپ

کافی ہو جائے؟

- تم معذرت نہ کرو، تمھاری کوئی غلطی نہیں ہے

وہ ہوٹل کی کافی شاپ میں آ گئے ، جارج نے گفتگو کا موضوع بدلنے کا ارادہ کیا اور تعالیٰ الی رغبتعا تجبدہ

- ہماری کمپنی کے ساتھ سیکورٹی معاہدے کے بارے میں تمھیں کیا خدشات ہیں؟

- مجھے کوئی خدشات نہیں ہیں

- مجھے یہ کہا گیا تھا کہ میں برطانیہ سے تمھارے سوالات کے جواب دینے کے لیے آیا ہوں

- ہا ہا ہا۔۔۔ درحقیقت تم بنیا مین کے پیسے دینے آئے ہو، اگر پیسے تمھارے پاس ہیں اور تم نے بنیا مین کو دے دئیے تو سمجھو معاہدہ ہو گیا

- پیسے تو واقعی میرے پاس ہیں، کیا میں تمھیں دوں یا بنیا مین کو؟

- بنیامین کو دے دو۔۔۔ پھر غمگین مسکراہٹ کیساتھ بولی: تم بھی بنیا مین اور کاخ کی خدمت میں یہ کام کر رہے ہو چاہے یہ تمھارے اصولوں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو

- افسوس کہ جو تم کہہ رہی ہو وہ صحیح ہے، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ہم اپنی مصنوعات کے ساتھ مقابلہ کرتے نہ کہ رشوت کیساتھ

- تو پھر یہودیت عیسائیت سے زیادہ بُری تو نہ ہوئی

- شائد ، چونکہ تم میرے ساتھ اس قدر صریح ہو تو میں تمھیں حقیقت بتاتا ہوں

- کونسی حقیقت؟

- میں اپنے سوالوں کا جواب نہ دینے کے باعث شدید پریشانی اور غم میں مبتلا ہو گیا تھا جس کے بعد میں خوشی کے راستے کا مسافر بن گیا، اور میں نے مختلف ادیان میں اسکی تلاش شروع کی، اور اس وقت میری تلاش یہودیت میں ہے اور اس کے بعد مسیحیت اور پھر اسلام

- خوشی بہت خوبصورت لفظ ہے، لیکن لگتا ہے یہودیت میں یہ صرف مردوں کے لیے ہے، کاش میں مرد ہوتی

- کیا تم خوشی کو پانے کے لیے متدین نہیں ہو؟

- ہاں ، مگر شائد صرف دوسروں کی خوشی کے لیے

- تو تم اپنا دین کیوں نہیں بدل لیتیں؟

- یہودیت مسیحیت اور اسلام سے بہتر ہے، یہ قدیم ترین مذہب ہے ،اور اس کی قوم منتخب قوم ہے، جو کچھ میں نے کہا وہ شائد اپنی اہانت کے احساس میں کہہ دیا، معاف کرنا کیا تمھیں اہانت کا احساس نہیں ہوتا جب تم رشوت دیتے ہو اور اپنے اصولوں کی مخالفت کرتے ہو؟

- ہاں ، اکثر زندگی ہمیں آلہ بنا دیتی ہے جس سے لوگ کھیلتے ہیں، ہا ہا ہا۔۔ لیکن کیا تمہیں نہیں لگتا کہ کھیلنے والے سب یہودی ہیں؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ ظاہر ہے ہم منتخب اور چنی ہوئی قوم ہیں۔۔۔ تم چاہتے ہو کہ میں یہودیت چھوڑ دوں؟

- اب جبکہ تمھاری خوبصورتی پھر سے چمک اُٹھی ہے اور معاہدے اور سوالات بھی ختم ہو چکے ہیں تو کیا ہم یہودیت پر بات کر سکتے ہیں؟ عورت کے موضوع پر بات نہیں کرینگے، میں تم لوگوں کے قدیم دین کے بارے میں مزید جاننا چاہتا ہوں

جارج کا فون بجا، یہ بنیامین تھا، اس نے لیوی سے جواب دینے کی اجازت چاہی۔۔۔ بنیامین لیوی کے ساتھ اسکے احوال کے بارے میں اطمینان چاہ رہا تھا، اور یہ کہ اسکی ملاقات لیوی کے ساتھ کیسی رہی؟

- میں ٹھیک ہوں اور لیوی بھی ٹھیک ہے، ہم ابھی تک کام کے سلسلے میں بات چیت کر رہے ہیں

- ہا ہا ہا۔۔ ابھی تک ختم نہیں ہوئے مذاکرت؟

- نہیں ابھی تک نہیں، شائد آج ختم ہو جاہیں

- یہ بھی ممکن ہے کہ آپ آج اور کل دونوں دن ہوٹل میں ہی ختم کریں ہم تو آپ کی خدمت کے لیے حاضر ہیں۔

- ٹھیک ہے، لیکن میں کل آپ سے ملنا چاہوں گا اگر آپ کے لیے ممکن ہو تو، میرے پاس آپ کے لیے ایک چیک ہے تاکہ ہم معاہدے پر دستخط کر سکیں

- جب آپ لیوی سے فارغ ہو جائیں میں آپ کی خدمت میں موجود ہوں

- بہت شکریہ میں ٹائم کے لی آپ کو کال کروں گا

- میں انتظار کروں گا، اور میری تجویز یہ ہے کہ آپ لیوی کے ساتھ کل مقدس مقامات کی سیر کو نکل جائیں اگر آپ چاہیں تو

- میں اُس سے اس بارے میں بات کروں گا

- آپ دونوں انجوائے کریں، اللہ آپ دونوں کو خوش رکھے

جارج نے فون بند کر دیا اور لیوی کی خوبصورت نیلی آنکھوں میں دیکھا

- بنیا مین چیک کے لیے اطمینان کر رہا تھا

- اور اس بات کا اطمینان کہ میں نے وہ سب کچھ کیا جو مجھے سے مطلوب تھا

- اُس نے مجھے بہت اچھی تجویز دی ہے

- میر ا نہیں خیال کہ وہ کوئی اچھی تجویز دے سکتا ہے، کیا تجویز دی؟

- یہی کہ ہم کل مقدس مقامات کی سیر کو جاٸں

- اچھا، کبھی کبھار اچھی تجویز ایسے شخص سے آتی ہے جس سے آپ توقع نہیں کر سکتے

- اس وقت ٦ بج رہے ہیں، اگر تم چاہو تو یہدیت پر ہم اپنی بات پوری کر لیں اور کل صبح ہم مقدس مقامات کی سیر کو نکل جائیں؟

- ٹھیک ہے مگر میری تجویز یہ ہے کہ ہم سیر کے لیے پرسوں ہفتے کو جائیں پھر شرمندگی سے مسکرائی اور بولی ہم مقدس مقامات کی سیر کو جائیں گے تو اگر تم کچھ چاہو تو آج یا کل؟

- اور کچھ--- سمجھ گیا، تم بہت خوبصورت ہو ، مگر میں تم سے کہہ چکا ہوں میں شادی شدہ ہوں اور میرے اصول مجھے ایسا کرنے سے روکتے ہٰں

- حقیقت یہ ہے کہ مذہبی شادی شدہ مسیحیوں کو ایس باتوں پر کوئی اعتراض نہیں ہوتا

- افسوس ہے کہ ہاں، تم سچ کہہ رہی ہو مگر میں سمجھتا ہوں یہ کام میرے لائق نہیں ہے کیونکہ یہ میری بیوی سے خیانت ہو گی، چونکہ اُس سے ایسے کام پر راضی نہیں ہ و گا اس لیے میں اپنے لیے بھی ایسے کام پر راضی نہیں ہوں

- بغیر مبالغہ آرائی کے میں کہوں گی کہ تم ایک حیرت انگیز انسان ہو، میں تم سے بہت متاثر ہوں

وہ دونوں کو ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے حیرت سے دیکھتے رہے، جارج کو احساس تک نہ ہوا کہ کیا اُس نے لیوی کا نرم و نازک ہاتھ تھام لیا، جیسے ہی وہ متنبہ ہوا فوراً ہاتھ کھینچ لیا اور شرمندگی سے بولا:

- بہت شکریہ، میرا نہیں خیال کہ مجھ میں ایسا کچھ ہے جس کے لیے یہ شکریہ کیا گیا، خیر میرا خیال ہے زیارت کے لیے ہفتہ کا دن موزوں ہے جیسا کہ تم کہہ رہی ہو۔

- ٹھیک ہے،-- اب ہم اپنی بات پوری کرتے ہٰں

- میں تورات اور تلمود کے بارے میں مزید جاننا چاہتا ہوں

- جیسا کہ میں نے تمھیں بتایا کہ تورات امن جانب اللہ ہے جبکہ تلمود اسی کی شروحات اور توضیحات ہیں اور یہ تورات کے قوانین میں زبانی نقل ہوئیں اور پھر لکھی گئیں

- یعنی تلمود انسان کا کلام ہے؟

- ہاں ، لیکن اس کے بغیر تورات کو سمجھنا ممکن نہیں، ہم مسیحیین کی طرح نہیں ہیں جیسا کہ میں پہلے کہہ چکی ہوں

- تم لوگ براہ راست تورات سے استفادہ کیوں نہیں کرتے؟

- میں نے وعدہ کیا تھا کہ تم سے سچ کہوں گی، تورات میں بھی بہت اسکالات ہیں، ، جیسا کہ تم نے عورت کے بارے میں اسکا کلام سُن ہی لیا ہے

- یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اللہ کا کلام ہو اور اس میں اشکالات ہوں؟ میں سمجھ نہیں سکا

- افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہم یہ مانتے ہیں کہ وہ من جانب اللہ ہے حالانکہ اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ اس میں تحریف ہو چکی ہے

- تحریف کے شواہد ، اصلی نسخہ کہاں ہے؟

- تورات کا اصلی نسخہ مفقود ہو چکا ہے، لیکن تین مختلف نسخے مندرجہ ذیل ہیں: ۱۔یونانی نسخہ، یہ نسخہ نصاری کے ہاں ۱۵ صدی تک معتبر رہا اور اس دوران وہ عبرانی نسخے کو تحریف زدہ قرار دیتے رہے، یونانی کنیسہ اور تمام مشرقی کنیسہ ابھی تک اسی نسخے کو صحیح قرار دیتے ہیں، ۲۔ عبرانی نسخہ: یہ نسخہ یہود اور پروٹسٹنٹس کا ہاں معتبر ہے، یہ ۳۹ اسفار (اجزا) پر مشتمل ہے، یونانی نسخے کی صحت پر نصاری کا پندرھویں صدی تک اجماع رہا، جبکہ عبرانی نسخے میں یہود نے ۱۳۰ م میں جان بوجھ کر تحریف کر دی تاکہ یونانی نسخے کی صحت شکوک و شبہات پیدا ہوں جس پر لغاری اس وقت اعتماد کرتے تھے، مزید برآں نصاری اور سامری یہودی یک ساتھ تحریف کا ہدف بنے، لیکن جب سولویں صدی میں پروٹسٹنٹس نے عبرانی نسخے کی صحت پر مہر تصدیق ثبت کر دی جبکہ یونانی اور سامری نسخے کو تحریف زدہ قرار دے دیا، سامرہ وہ یہودی فرقہ ہے جو نابلس کے پہاڑوں میں رہتا ہے، اور یہ نسخہ عمر قدیم میں سے صرف ۷ کتابوں پر مشتمل ہے اور اس سے زائد حصے کو سامرہ من گھڑت مانتے ہیں، اور اس میں ایسے جملے اور پھرے ہیں جو باقی نسخ میں نہیں ہیں، بعض پروٹسٹنٹ محققین کے نزدیک عبرانی نسخے کو ترجیح دئے ہیں اور اگر بعض مرتبہ وہ اسی کا سہارا لیتے ہیں تو اسکو مقدم کر دیتے ہیں۔

- بہت ہی عجیب، متضاد اور پریشان کن تاریخ ہے، لیکن عورت ار جنسیت کے علاوہ اس تحریف کے کیا مظاہر ہیں؟

- بہت زیادہ ہیں، ان میں سے ایک وہ ہے جس پر ہم صبح بات کر رہے تھے یعنی اللہ کو ایسی بات سے متصف کرنا جو اُسکے لائق نہیں، اور ان میں سے ایک برائیوں اور غلطیوں کی نسبت انبیائؑ کی طرف کرنا بھی ہے

- قطع کلامی کی معذرت، برائیاں اور غلطیاں انبیائؑ کے لیے؟

- ہا ہا ہا۔۔ کیا تمھیں پتا ہے!! زندگی میں پہلی مرتبہ میں اس طرح بات کر رہی ہوں، حقیقتاً میں خود پر حیران ہوں لیکن مجھے یہ کر کے خوشی محسوس ہو رہی ہے، کیا یہ ایک قسم کا کیتھارسس ہے یا شیطانی وسوسہ ہے؟ مجھے نہیں معلوم مگر میں ایسا کر کے خوش ہوں، میں تمھیں مثالیں دیتی ہوں: تورات میں نوحؑ کے بارے میں آیا ہے کہ وہ اور انکی دو بیٹیاں غار میں رہ رہی تھیں، تو بڑی بیٹی نے چھوٹی سے کہا: ہمارے والد بوڑھے ہو چکے ہیں، اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو یہاں آئے ، تو ہم اپنے والد کو شراب پلاتی ہیں، اور انکے بستر پر لیٹ جاتی ہیں، پس انہوں نے ایسا کر ڈالا ، اور اس سے اُن کے دو بچے ہوئے، موآب اور عمون" اور بھی بہت سی مثالیں ہیں مگر میرا خیال ہے یہ دو ہی کافی ہیں

- معاف کرنا لیوی جب بھی ہم جنسی مسائل سے نکلتے ہیں تم دوبارہ اِس طرف کیوں لوٹ آتی ہو؟

- اس لیے میں نے خود سے عہد کیا تھا کہ تمھارے ساتھ سچ بولوں گی، اور تم نے ہی تو مجھ سے پوچھا

- میں کسی اور موضوع پر بات کرنا چاہا ہوں؟

لیوی مسکرائی اور اسکے گال شرمندگی کے مارے سُرخ ہو گئے اور وہ مزید خوبصورت دکھائی دینے لگی۔

- ہا ہا ہا۔۔ پوچھو ، میں امید کرتی ہوں کہ اپنے سوالات کی وجہ سے جنسیت اور عورت کے موضوع کی طرف نہیں جائو گے۔

جارج جنسیت کے موضوع پر بات نہیں کرنا چاہ رہا تھا کیونکہ اُس کی آنکھیں۔

- تم نے مجھ سے کہا تھا کہ تم آسٹریا سے ہو؟

- ہا ہا ہا۔۔ میں نے کہا تھا میں اسرائیل سے ہوں

- ہاں ،، میرا مطلب یہ تھا کہ تمھارے والدین آسٹریا سے ہیں، برطانوی اعداو شمار کے مطابق ۱۹۴۵ م میں یہودیوں کی تعداد ۳۸٪ تھی جبکہ مسلمانوں کی ۵۸٪ اور مسیحیین کی ۸٪ اور یہودی کی تعداد کی یہ زیادتی ۱۹۲۰ سے ۱۹۴۵ کے درمیان ۵۰ سے ۶۰ ہزار افراد کی ہجرت کے باعث ہوئی ، تو تم لوگ کیسے مسلمانوں اور مسیحیوں کو دہشت گرد کہہ سکتے ہو حالانکہ تم خود باہر سے آکر ان کی زمین پر قابض ہوئے ہو؟

- معاف کرنا۔۔ تم برطانوی ہی قابضین ہو، تم ہی نے ہمیں یہ زمین دی اور ہمارا حق ہمیں دیا

- برطانیہ نے تم لوگوں کو یہ حق کیوں دیا جیسا کہ تم کہہ رہی ہو، کیا یہ مفت کی خدمات ہیں تم لوگوں کے لیے؟

- میرے لیے اہم یہ ہے کہ یہ ہماری زمین ہے اور ہمیں واپس دی گئی ہے اور یہ کہ برطانیہ نے ہماری خدمت کیوں کی تو یہ سوال تمھارے لیے ہے.نہ کہ میرے لیے--- اگر برطانیہ اور یورپ نے ہماری خدمت کی ہے تو ہمیں بہت زیادہ قتل بھی کیا ہے، کیا تمھیں یہ معلوم نہیں ہے؟

- تمھارا مطلب ہولو کاست؟

- ہماری قوم پر ہمیشہ ظلم ڈھایا گیا، اور ہولو کاسٹ بھی ظلم کی قریبی قسط ہے جو ہمارے لیے غیر اخلاقی ہے۔

- کل رات جب میں یہاں آرہا تھا تو میری کیتھولک بیوی مسیحین کے ساتھ ہونے والے یہودی ظلم کی بات کر رہی تھی، دنیا کی ہر قوم کو لگتا ہے کہ وہ ظلم کا شکار ہے۔

- سچ کہا---یہاں تک کہ بربر دہشت گرد مسلمان جنہوں نے میرے والد کو قتل کیا کہتے ہیں کہ وہ مظلوم ہیں ، لیکن تاریخ اور حقائق تمھیں حقیقت سے آگاہ کریں گے

- تم کہتی ہو کہ تمھیں بحث کرنا اچھا لگتا ہے اور بہت صراحت سے بات کرتی ہو!کیا تم نہیں سمجھتی کہ مسلمان مظلوم ہیں؟ تم لوگوں نے اُن کے ملک پر قبضہ کر کے ان کے اپنے وطن سے نکال باہر کیا اور انکا قتل کیا اور انہیں بے گھر کیا؟

- دہشت گر اس سے زیادہ کے مستحق ہیں، یہ پسماندہ، سفاک اور دہشت گرد بربر ہیں

- لیکن کیا تم نہیں سمجھتی کہ مسیحی بھی فلسطین میں ظلم کا شکار ہیں نہ کہ فقط مسلمان؟

- تمھاری مراد اسرائیل ہے نہ کہ فلسطین

- ہاں ،، کیا تم نہیں سمجھتی کہ مسیحی بھی اسرائیل میں یہود کے ظلم کا شکار ہیں

- بُرا مت ماننا، اگر مسیحیوں کو ہمارا برتاؤ پسند نہیں تو وہ امریکہ یا یورپ میں کسی بھی جگہ جا سکتے ہیں

-

-

- ہاہاہا، تمھاری باتیں نہیں سخت اور حاسم ہیں اور یہ تمھارے حُسن سے میل نہیں کھاتیں، میں تصور نہیں کر سکتا یہ حُسن و جمال کی پیکر اسقدر سخت باتیں بھی کر سکتی ہے

- جو ہماری خدمت کے لیے تیار نہیں ہوتا اس کے لئے ہمارے پاس قتل کے سوا کچھ نہیں!یہی کتاب مقدس کی تعلیمات ہیں

- کیا واقعی کتاب مقدس کی یہی تعلیمات ہیں؟

- ہاں،،۔۔ ہمارے ہاں تورات میں لکھا ہے، رب کہتا ہے جو اسرائیل کا خدا ہے؛"تم میں سے ہر ایک پر لازم ہے کہ وہ اپنی تلوار اُٹھائے اور محلہ میں گھر گھر جائے اور اپنے بھائی، دوست اور پڑوسی کو قتل کرے" اور ہمارے ہاں یہ بھی وارد ہے " اس نے باقیوں سے بات کی تو میں نے سنا وہ کہہ رہا تھا: شہر میں اُس کے پیچھے جاؤ اور مارو ، نہ شفقت کرو اور نہ کسی کو معاف کرو، بوڑھوں، جوان لڑکوں اور لڑکیوں، بچوں اور عورتوں کو قتل کر ڈالو یہاں تک کہ سب فنا ہو جائے" اور یہ بھی لکھا ہے " پس اب جاؤ اور عمالیق کو مارو اور ان سے سب کچھ چھین لو اور انکو معافی نہ دینا بلکہ ہر مرد، عورت ، بچے اور شیر خوار ، گائے، بکری، اونٹ اور گدھے کو قتل کر ڈالو"کیا یہ مصوص کافی ہیں یا اور سناؤں

- معاف کرنا لگتا ہے میں نے تمھیں غصہ دلا دیا تم تھوڑا پر سکون ہو جاؤ۔۔۔ یہ دہشت گردی نا قابل برداشت ہے

- میں پرسکون ہوں، جو کچھ میں نے تم سے کہا یہ تورات میں اللہ کا کلام ہے، میرا کلام نہیں

جارج نے ویٹر کو بلایا اور مالٹے کا جوس آرڈر کیا اور پھر لیوی کی طرف متوجہ ہوا جس اُس سے اپنے جذبات اور پریشانی چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔

- تم کیا لو گی جو تمھیں تھوڑا پرسکون کر دے

- لیمن جوس پلیز

جارج نے ایک لمحے کے لیے خاموش ہوا اور وہ اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا جو آہ بھر رہی تھی، وہ اُس کے جادوئی حُسن اور قتل و غارت اور بے رحمی کی باتوں کے مابین تضاد پر غور کر رہا تھا۔۔۔ لیوی سرجھکائے نیچے کو دیکھ رہی تھی، پھراُس نے سر اُٹھایا اور وہ رو رہی تھی

- میرا باپ مر گیا اور میں بنیا مین کے ہاتھوں میں کھلونا بن گئی یہ، سب کچھ اُس ظلم کی وجہ سے ہوا جو ہم پر تاریخ میں ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے، اور تم یہ چاہتے ہو کہ میں یہ مان لوں کہ یہ دہشت گرد مظلوم ہیں

- تم یہ جوس پیو، چھوڑو اس موضوع پر بات نہیں کرتے اگر یہ تمھارے لیے باعث تکلیف ہے

- نہیں یہ میرے لیے تکلیف دہ نہیں ہے، ہم اپنی بات مکمل کر سکتے ہیں اور اب میں بہت پر سکون ہوں

- صاف صاف بتائو کیا تم تورات کی ان لصوض کی قائل ہو جنکا ذکر تم نے کیا؟

- صاف کہتی ہوں ،، بالکل صاف

- کیوں؟

- میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ تورات تحریف سے بھری پڑی ہے، ممکن ہی نہیں کہ رب رحیم کے ہاں یہ مسوت پائی جائے

- سچ کہا۔۔ رب اپنے بندوں کے ساتھ رحیم ہے

- میں تمھیں جنیست اور عورت کے موضوع پر واپس لے چلتی ہوں، تورات کی یہ بض سنو ذرا۔۔ اب بچوں میں سے ہر بچے کو، اور ہر اُس عورت کو جو مرد کے سوئی ہے قتل کردو، جبکہ بچیاں اور عورتیں جو کسی مرد کے ساتھ نہیں سوئیں، انکی طرف بڑھو وہ تمھارے لیے ہیں، پھر وہ مسکرائی اور کہنے لگی: یہ لض دیکھو ذرا: پس بنیا مین کی اولاد کو یہ کہتے ہوئے نصیحت کی: کروم کی طرف نکل جائو اور وہاں چھپ جائو اور انتظار کرو یہاں تک کہ سیلوہ کی لڑکیاں رقص کے نکلیں تو تم انکی طرف بڑھنا اور ہر ایک کے لیے ایک عورت اٹھا لینا اور انکے ساتھ ارض بنیامین کی طرف بھاگ جانا" پھر وہ تمسخرانہ انداز میں ہنسی اور کہنے لگی: ہم پھر جنسیت اور عورت کے موضوع کی طرف لوٹ آئے ہیں مگر اس وقت قتل اور اچک لیے جانے کے سیاق میں ہے تم کیا تم چاہتے ہو کہ ہم اس موضوع کو چھوڑ دیں؟

- عجیب! مجھے یقین نہیں آ رہا کہ جو کچھ میں سُن رہا ہوں! ہاں اس موضوع کو چھوڑتے ہیں اب ، لیکن یہ شیلوہ کی لڑکیاں کون ہیں؟ شیلوہ کون ہے؟

- شیلوہ ہماری ایک تفسیر کی مطابق مسیح یا مسایاہیں، خیر ہم یہ کہ وہ غیریہودی عورتیں تھیں جیسے مسلمان اور تم لوگوں کی عورتیں۔۔ میں معذرت چاہتی ہوں لیکن تم نے تو مجھے تھکا ہی دیا ہے، اور میرے اعصاب جواب دے گئے مں

- کوئی بات نہیں، میرا خیال ہے وقت کچھ زیادہ ہو گیا ہے، اب میں تمھیں رات کے کھانے کی دعوت دیتا ہوں تاکہ تم کچھ پرسکون ہو جائو

- اوہ۔۔۔ وقت کا احساس ہی نہیں ہوا اور سات بج گئے، اگر یہ تمھارا حکم ہے تو میں رک جاتی ہوں ورنہ میں جانا چاہوں گی اگر تم اجازت دو تو۔۔

- مجھے اس طرح بات کرنا پسند نہیں، میں تمھیں حکم دیے تو نہیں آیا، اور میں نے تم سے کہا تھا کہ مجھے تمھاری صراحت بہت پسند آئی اور میں سعادت کے راستے میں تم سے بہت استفادہ کر سکتا ہوں، اور میں تمھارے ساتھ بیٹھنا پسند کروں گا، جب بھی تم اس بات پے راضی ہو

- تمھارے اس لطف کا بہت شکریہ، کل ملتے ہیں پھر

- ہماری ملاقات اب پرسوں ہفتے کو ہو گی

- یہود کے مقدس مقامات کی زیارت کے لیے ہم پرسوں جائینگے، لیکن کل ہم اپنی بحث مکمل کر سکتے ہیں، اگر تم چاہو تو

- صبح جب میں بنیامین سے ملاقات کے لیے آئوں گا تو تم سے ملوں گا، لیکن میں کنسیہ قیامت اور کنسیہ مریم کی زیارت کرنا چاہتا ہوں

- کنسیہ قیامت تو پروٹسٹنٹ کنسیہ نہیں ہے جبکہ تم نے کہا کہ تم پروٹسٹنٹ ہو۔۔ پھروہ دل موہ لینے والے انداز میں کہنے لگی: کیا تم مجھے دھوکہ دے رہے ہو؟

- اور میں تمھیں کیوں دوں گا؟ میں اس لیے وہاں جائوں گا کیونکہ میں نے اپنی کیتھولک بیوی سے وہاں جانے کا وعدہ کیا تھا

- تم اپنی بیوی سے بہت محبت کرتے ہو، صبح آٹھ بجے میں تمھارے لیے ڈرائیور بھیجوں گی تاکہ بنیا مین سے ملاقات کے لیے تمھیں دفتر لے آئے، کوشش کرنا کہ جلدی نکلو تاکہ دونوں کنیسہ دیکھ سکو کینکہ کل جمعہ ہے

- کیا مطلب کہ کل جمعہ ہے؟

- مطلب کہ راستے میں ہر طرف رکاوٹیں اور تفتیش ، تاکہ دہشت گر جمعہ کی نماز کے لیے جاتے ہوئے دھماکہ نہ کردس

- میں آٹھ بجے دفتر کے لیے تیار ہوں گا، پھر وہ کھڑا ہو ا اور لیوی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اس سے مصافحہ کیا اور کہنے لگا: میں تمھارا شکر گزار رہا ہوں اور تمھاری تنگی کے لیے معذرت خواہ ہوں

- میں تمھارے لطف و کرم، صراحت اور اپنی بیوی اور اصولوں کے لیے وفا پر تمھاری شکر گزار ہوں

- تم بہت اعلیٰ ہو

- کاش میں تمھارے ساتھ طریقِ سعادت پر چل سکوں ، لیکن میرے حالات نامساعد ہیں

- کون کہہ سکتا ہے، شائد،، صبح پھر ملاقات ہوتی ہے اے خوبصورت لڑکی

لیوی کے جانے کے بعد جارج نے فوراً کھانا کھایا ، اسکی صورت جارج سے الگ نہیں ہو پا رہی تھی، اُسے لیوی کے ساتھ قربت کا احساس ہوا لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ ایسا کیوں ہے، کیا ایسا اُس کے حُسن و جمال کے باعث ہے؟ یا اسکے صریح انداز کی وجہ سے؟ یہ وہ اسکے ساتھ ہمدردی کر رہا ہے؟۔۔ اُسے ہر حیرانگی محسوس ہوئی کہ وہ اسکی مسکراہٹ کی یادر کر رہا ہے۔۔۔ اسکے آنسوؤں کو یاد کر رہا ہے۔۔۔ اسکے غصے اور جذبات کو یاد کر رہا ہے۔۔ سب کچھ اس کے ذہن میں تازہ تھا۔۔۔ جارج کو اُس پر ترس آنے لگا۔۔ وہ تحریف زدہ ظالمانہ تعلیمات کی بھینٹ چڑھ رہی تھی۔۔۔ کیسے وہ مسکینہ رب کے نام پر اپنے اوپر ظلم و زیادتی برداشت کر رہی ہے۔

وہ اپنے کمرے میں آگیا، اس نے ٹی وی آن کر لیا تاکہ خبریں دیکھ سکے، شائد اس طرح وہ لیوی اور اُسکے حُسن کو بھلا پائے، لندن دھماکے کی خبریں تو کم ہو گئیں تھیں، مگر اس نے خبروں کو سنا اور دیکھا کہ دھماکے کی ذمہ دار باغی تحریک سیتا ہے، اور اس مطلوب پاکستانی شخص کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے جو خوف کے مارے لندن کے مضافاتی علاقے میں چھپا ہوا تھا، اس کی بے

گناہی ثابت ہونے پر اس کو رہا کر دیا گیا۔۔ وہ خود سے کہنے لگا: کریم اللہ تمھاری بے گناہی ثابت ہو گئی۔۔۔ اگلی خبر میں بتایا گیا کہ اسرائیل نے کل کے جمعہ کے لیے ۵۰ سال سے کم عمر افراد پر پابندی عائد کر دی ہے کہ وہ مسجد اقصیٰ میں نماز ادا کر سکیں تا کہ کسی بھی ممکنہ دہشت گری کے بچا جاسکے، اس نے ٹی وی بند کاور اپنی ای میل کھولی اورای میلز کا جواب دیا، پھر اس نے فیصلہ کیا کہ لیوی کے بتائی ہوئی مخصوص وہ ٹام اور ایڈم کو بھیجے، اس کام سے فارغ ہونے پر رات کے گیارہ بج چکے تھے، چنانچہ وہ چارپائی پر لیٹ گیا مگر لیوی کا خیال ابھی تک اسکی سوچ سے نہیں نکلا تھا، وہ خود سے پوچھنے لگا: کیا میں نے اُس کے ساتھ رات نہ گزار کر غلطی کی؟ اگر میں گزار لیتا تو وہ کس قدر حسین رات ہوتی، اور پھر وہ تیار بھی تھی، پہلے بھی میں کاخ کے ساتھ ایسا کر چکا ہوں، یہ کیا اصول ہیں جو انسان کو زندگی کی لذتوں سے محروم کر دیں؟ نہ جانے کیوں اس لمحے اس کی غیرت اور غصہ جاگ گیا جب اسے خیال آیا کہ کترینا نے ٹام کے ساتھ مل کر اُس کے ساتھ خیانت کی ۔۔۔ اس نے اندر سے آواز آئی : یہ کس تضاد میں جی رہاہوں میں ، میں خیانت کرنا چاہتا ہوں اور اُس پر غصہ ہو رہا ہوں، رشوت دے رہا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ جو لے رہا ہے اس کے کوئی اصول نہیں ہیں، کاش کہ میری روح، فکر، زندگی، خوشی اور اصول ٹھیک ہو جائیں

(۴)

صبح ۸ بجے سے پہلے وہ ناشتہ کر کے کمرے میں آچکا تھا، جونہی ۸ بجے استقبالیہ ملازم نے اُسے فون کر کے بتایا کہ نیچے کوئی اس کا انتظار کر رہا ہے، جب وہ نیچے آیا تو حیران ہوا کہ لیوی خود اس کے انتظار میں تھی نہ کہ ڈرائیور، وہ اسے مل کر بہت خوش ہوا، مسکرایا اور اس سے مصافحہ کیا

- میں تمھیں تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا؟

- تم اس کے مستحق ہو۔۔۔ تمھاری بات چیت نے مجھے بہت حیران کیا

- تمھارے ادب، اخلاق اور ملنساری کا بہت شکریہ، کیا بنیا مین ابھی دفتر میں ہے؟

- وہ دفتر میں تمھارا انتظار کر رہا ہے میں اُسے تمھارے آنے کا بتا یا تھا

- بہت شکریہ، میں اسے فون کرنا بھول گیا تھا

اسنے ایک دوستانہ مسکراہٹ دی اور اسکا چہرہ کھل اٹھا

- تمھارے ہاں سے نکلنے کے بعد گھر پہنچنے سے قبل بنیا میں نے مجھے فون کیا تاکہ ایطمینان کرے کہ میں نے رات تمھارے ہاں گزاری ہے اس نے یقین نہیں کیا کہ تم کاخ کی طرح نہیں ہو اور تمھیں میری حاجت نہیں، تو میں نے اسے بتایا کہ تم صبح آئو گے تو بیشک وہ خود تم سے پوچھ لے

اس نے مضبوط نظروں سے اسکی طرف دیکھا اور کہا

- کون کہتا کہ مجھے تمھاری حاجت نہیں؟

وہ یکدم تذبذب کا شکار ہوئی، اسکی احسات، افکار، آرا اور مشہوات کی جنگ اُسکے چہرے سے عیاں تھی

- کیا مطلب؟ میرے جانے کے بعد کچھ بدل گیا کیا؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ مجھے تمھاری حاجت تمھاری ثقافت، علم، ذہانت ، روح اخلاق اور ادب کی وجہ سے ہے، رہ گیا تمھارا جسم تو وہ ایک زیور ہے جسکو میں پہنتا یا پھول ہے جسکو میں سونگھتا مگر یہ عار کی بات ہے کہ عورت کو صرف جسم کی حیثیت سے ہی دیکھا جائے میں تمھیں کھونا نہیں چاہتا اور نہ اپنے اصولوں کو

اس نے اپنے بائیں ہاتھ سے بالوں کی لٹ کو مضطرب انداز میں پیچھے کو کیا، بالکل اسکی روح کے اضطراب کی طرح

- آہ۔۔۔ معلوم نہیں میں کیوں ڈر گئی تھی

- کیا تم نے اُسے بتایا کہ ہم اس کی تجویز کے مطابق کل مقدس مقامات کی سیر کو جائیں گے؟

- نہیں تم اسکو بتا دو

- حقیقت یہ ہے کہ وہ مجھے پسند نہیں ہے ، اور مجھے اہانت محسوس ہوتی ہے کہ میں اپنے اصولوں سے ہٹ کر اُسے رشوت دے رہا ہوں، لیکن میں نہ آنے سے پہلے اس بارے میں نہیں سوچھا تھا ورنہ میں انکار کر دیتا، ضروری ہے کہ اب اس موضوع کو ختم کیا جائے، میری واپسی پر پر ہر موضوع پر گفتگو ہو گی

- ٹھیک ہے، کیونکہ اگر تم اُسے پیسے نہیں دو گے تو وہ یہ سمجھے گا کہ میں اچھی طرح اپنا کام انجام نہیں دیا

- کتنی حقیر زندگی ہے وہ جس میں کوئی شخص دولت، جنسیت یا متعصب کی خاطر اپنے اصولوں کو چھوڑ دے

- کبھی کبھی میں تضاد کا شکار ہو جاتی ہوں، اگر لوگ دولت، جنسیت یا متعصب کہ خاطر اپنے اصولوں کو نہ چھوڑتے تو اسرائیل کا قیام کبھی عمل میں نہ آسکتا اور نہ ہی یہ قائم و دائم رہتا

- میں زندگی میں اور اپنی شخصیت سے کس قدر حقارت محسوس کر رہا ہوں، کہ میں رشوت دینے جا رہا ہوں، معلوم نہیں میں اس بارے میں کیوں نہیں سوچا جب کاخ نے مجھے بتایا تھا!

- بہر حال ہم دفتر پہنچ گئے ہیں، معاہدہ دستخط کے لیے بنیا مین کے پاس تیار ہے

- میری خواہش ہے کہ ہم جلدی کام نمٹا لیں، اس کے بعد مجھے ایک ڈرائیور دکار ہو گا، جو مجھے کنائسس کی سیر کے لیے کے جائے

- معاف کرنا،، میں خود تمھیں کنائسس نہیں لے جا سکتی، ڈرائیور تمھارے انتظار میں ہو گا

جارج اور لیوی بنیامین کے کمرے میں داخل ہوئے، اُسنے کھڑے ہو کر جارجا کا استقبال کیا اور مسکرا کر مصافحہ کیا

- کل آپ دونوں کا دن کیسا رہا ؟ اور رات کیسی رہی آپ دونو ں کی ؟

- کل کا دن بہت مصروف تھا، لیوی کے ساتھ مل کر بہت سے کام نمٹا لیے

- ہاں مجھے بتایا لیوی نے کہ آپ معاہدے پر دستخط کے لیے تیار ہیں، اور یہ کہ آپ نے تمام ٹیکنیکل خدشات کا جواب دے دیا ہے، پھر وہ لیوی کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا: تم اب اپنا کام ختم کر لو تا کہ میں جارج کے ساتھ معاہدے پر دستخط کر سکوں

- میں چلتی ہوں مجھے کچھ ضروری کام کرتے ہیں، پھر جارج کی طرف ملتفت ہو کر کہنے لگی: کام کے بعد ڈرائیور آپ کے انتظار میں ہو گا

- ڈرائیور کیوں؟ آپ لیوی کو ساتھ لے جاسکتے ہیں؟ کیا آپ کے لیے مناسب نہیں ہے؟ آپ کو پسند نہیں آئی؟

- ہم نے آپ کی تجویز کے مطابق کل مقامات مقدسہ کی زیارت کا پروگرام بنایا ہے، جبکہ آج میں نے کنائسس کی سیر کے لیے جاؤں گا

- کل لیوی کیسی رہی آپ کے ساتھ؟

- بہت اعلیٰ

- میں حیران ہوا جب میں نے ساڑھے ۹ بجے اِسے فون کیا و اس نے بتایا کہ یہ گھر کے قریب ہے، چونکہ یہ بہت اعلیٰ ہے تو آپ اس کے ساتھ زیادہ دیر وقت بتا سکتے تھے

- ہماری بات چیت ۹ بجے ختم ہوئی تو وہ چلی گئی، میں نے آپ کو فون پر بتایا تھا کہ میں معاہدے پر دستخط اور اس معاہدے کو نمٹانے کے لیے آپ سے ملنا چاہتا ہوں--- تو کاخ کی جانب یہ رہا آپ کا حک

- آپ کا اور کاخ کا بہت شکریہ ، یہ رہے معاہدے جو دستخط کے لیے تیار ہں

- ہمارا کا م ختم ہو گیا؟

- جی ہاں معاہدے کا کا مختم ہوگیا، لیکن ابھی آپ کے تین دن باقی ہیں ہمارے ہاں، میں اور لیوی آپ کی خدمت میں حاضر ہں

- آپ کے لطف و کرم کا بہت شکریہ

- اگر آپ چاہیں تو کل سیر کے بعد لیوی آپ کے ہاں ہوٹل میں آ جائے گی تاکہ آپ دونوں اکٹھے رات گزار سکو، وہ تیار ہے

- میرا خیال ہے سیر کے بعد میں بہت تھکا ہوا ہونگا، اور مجھے آرام کی ضرورت ہو گی، اس لیے شائد میں رات نہ گزار پاؤں

- ہاہاہا۔۔ تجربہ کر لیں کہ لیوی آپ کو سکون پہنچائے۔۔۔ جب کاخ دستخط کے لیے آتا ہے تو اس وقت تک راضی نہیں ہوتا جب تک لیوی اُسے سکون بہم نہ پہنچا دے

- ہم معاہدے پر دستخط کا کام نمٹا چکے ہیں، تو کیا یہ ممکن ہے کہ ہم کسی اور موضوع پر بات کریں جسکا معاہدے سے کوئی تعلق نہ ہو

- میں سمجھا نہیں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں، پوچھیں

- میں واضح طور پر بغیر کسی شرمندگی کے کہنا چاہتا ہں: آپ معاہدے پر دستخط کے لیے پیسے کیوں لے رہے ہیں؟ کیا یہ رشوت نہیں ہے؟

- ہاہاہا۔۔ اگر آپ صراحت سے بات کرنا پسند کرتے ہیں تو یہ بتائیں کہ آپ اور کاخ معاہدے پر دستخط کے لیے کیوں لیوی سے لطف اندوز ہوتے ہیں؟

- کیا یہ جنسی رشوت نہیں ہے؟

- بالکل یہ جنسی رشوت ہے، اور یہ میرے منع کرنے کی ایک وجہ ہے لیکن کاخ تو منع نہیں کرتا، بلکہ وضاحت اور صراحت کیساتھ اسکا مطالبہ کرتا ہے، جبکہ آپ نے بھی اشارتاً کل اس کا مطالبہ کیا تھا، اگر بقول آپ کے آپ نے لیوی سے فائدہ نہیں اٹھایا تو یہ آپ کا مسئلہ ہے ، اور پھر اگر یہ رشوت ہے تو آپ نے کیوں مجھے دی ہے؟

- آپ کی باتیں صحیح اور منطقی لگتی ہیں، اگر رشوت ہے تو میں کیوں دے رہا ہوں۔۔۔ عام طور پر کیا دولت اور جنسیت آپ کو خوشی دے سکتی ہے؟

- بے شک دینا کی خوشی دولت، جنسیت اور طاقت سے لطف اندوز ہونے میں ہے۔۔۔ پھر وہ آہ بھر کر بولا: چاہے خود یہ لذت ہمارے دکھ کا سبب کیوں نہ ہو

- میں سمجھا نہیں، کہ زندگی کی لذت کیسے دکھ کا باعث ہو سکتی ہے

-یہی تو زندگی کے تضادات ہیں میرے دوست، جنسیت ، دولت اور طاقت آپ کی زندگی میں تو لذت کا باعث ہوتی ہیں مگر یہ اکثر روح کو اندھیرے اور شقاوت میں مبتلا کر دیتی ہیں، جیسا کہ ہماری غمگین عیدیں جو فرحت اور سرور سے خالی ہوتی ہیں، کیا عید کو ہمارا سب سے زیادہ مسرور دن نہیں ہو نا چاہیے مگر ہماری عیدیں ہمارے ہاں غم کے دن کے ہوتے ہیں؟

- کیسے ؟

ممکن ہے لیوی تمھیں مجھ سے بہتر جواب دے سکے، ہا ہا ہا،اور وہ خوبصورت بھی ہے، تو بہتر ہے تم باقی بات چیت اس کے ساتھ مکمل کر لو، ایسی جگہ اور حالت میں جو تمھیں پسند ہو

- آپ کا بہت شکریہ

جارج اُس کے ہاں سے نکلا اور اس کے سیکرٹری سے لیوی کے آفس کے بارے میں پوچھا اور اسی طرف چل پڑا، کمرے میں داخل ہوتے ہی لیوی نے پوچھا

- کیا بنا تم دوں کے مابین؟

- مجھے ذلت کا احساس ہو رہا ہے، میں نے اسے رشوت دی اور ہم نے معاہدے پر دستخط کر دیے۔

- کیا تم نے اس سے رشوت یا میرے بارے میں بات کی؟

- ہاں،،، تمھارے بارے میں کافی باتیں ہوئیں،، مگر افسوس وہ ابھی تک تمھارا جسم پیش کر رہا تھا،، پھر مسکرا کر بولا: نئی بات یہ ہے کہ اُس نے مجھے تم سے بعض موضوعات کے بارے میں پوچھنے کا کہا ہے

- مجھ سے پوچھنے کا؟

- جب میں نے اُس سے رشوت کی بات کی اس نے مجھے یہ کہہ کر شرمندہ کیا کہ میں اورکارخ بھی رشوت لیتے ہیں لیکن وہ مالی نہیں بلکہ جنسی رشوت ہوتی ہے، پھر یہ کہہ کر مجھے شرمندہ کیا کہ میں ہوں جو اُسے رشوت دے رہا ہوں اور وہ لے رہا ہے تو ہم دونوں برابر ہیں

- افسوس، بعض مرتبہ انسان کے پاس جدال اور اپنی غلطیوں کی توجیہ کی صلاحیت ہوتی ہے

- تمھاری مراد کون ہے؟

- میری مراد بنیامین ہے، پھر اُس نے سر کو جھکایا اور ایک لمحے کے لیے خاموشی ہو گئی، اور پھر کہنے لگی: اور میری مراد میں خود ہوں اور معذرت کے ساتھ میری مراد تم ہو

جارج نے افسوس کی کیفیت میں چھت کی طرف دیکھا، اور پھر کہنے لگا

- تم نے سچ کہا، کب ہمارا فلسفہ و توجیہات ہماری خوشی اور تقدم کے لیے ہو گا نہ کہ غلطیوں اور رشوت کے لیے

- لیکن تم نے بتایا نہیں کہ کیا پوچھو گے ؟

- بنیامین نے کہا کہ یہ زندگی کی نوعیت ہے، پس یہ پیچیدہ ہے، اسکی خوشی اور لذت روح کی پریشانی اور حزن

میں مبتلا کر دیتی ہے، اس کی مثال ہماری غمگین عیدیں ہیں جنکو خوشی کا موقع ہونا چاہیے تھا

- شائد میں تحریف کے مظاہر میں سے ہوں جس کے بارے میں ہم پہلے بات کر چکے ہیں کہ یہودیت ایک پیچیدہ دین ہے، پس مشکل تمھارے مصمم میں نہیں ہے بلکہ یہودیت کی حقیقت کی پیچیدگی میں ہے، بہر حال یہود کی عیدیں خوشی کے لیے نہیں ہوتیں بلکہ زیادہ تر غم کے لیے ہوتی ہیں

- کیسے؟

- عیدیں عبادت کے لیے مخصوص ہیں، اور یہودی عبادت بکائی و حزن سے عبارت ہے، کیا تم نے رونے والی دیوار کے بارے میں نہیں سُنا؟ بلکہ ہماری سب سے اہم عید جسکو ہم سبتِ اسبات کہتے ہیں (یعنی مغفرت کا دن) اس میں ہم ۲۴ گھنٹے سے زیادہ روزہ رکھتے ہیں اور عبادت کے علاوہ کوئی کام نہیں کرتے ، عم طور پر ہماری اغیار بہت زیادہ ہیں مگر اس کے باوجود یہود کی غالب اکثریت کے ہاں عید چھٹیوں اور خوشی کا موقع ہو ہے خاص کر لادین یہودیوں کے ہاں اور یہ عید محض رسمی ہوتی ہیں جن میں کوئی سعادت نہیں ہوتی

- یہ اتنا ضروری نہیں ہے، کیا یہ ممکن ہے کہ زندگی اس قدر پیچیدہ ہو جائے کے ہمیں خوشی صرف اسی چیز میں ملے جو ہمیں غمگین کرے؟

- افسوس ، یہی سوال ہمیشہ میرے اندر اٹھتا ہے، اور تورات اور تلمود میں تعلق کے باوجود میں اس سوال کا جواب نہیں دے پاتی شائد یہ یہودی نفسیات کی پیچیدہ طبیعت کے باعث ہے، یا شائد مجھے مزید علم ضرورت ہے تاکہ میں جواب تک پہنچ سکوں

- معلوم نہیں مگر مجھے پیچیدگی سے نفرت ہے، اور میرا ماننا ہے کہ یہ سوائے پریشانی کہ کسی چیز تک نہیں پہنچاتی

- مجھے بھی پیچیدگی سے نفرت ہے مگر اس میں مبتلا ہوں، بہر حال ۱۰ بج گئے ہیں اور میں د حبیب کے لیے لیٹ ہورہی ہوں ، تمھارے پاس وقت کم ہے وہ باہر تمھارا انتظار کر رہا ہے

- د حبیب کو ن ہے؟

- ادیان کا محقق ہے، کیتولک مسیحی ہے۔۔ میں نے اسکا اختیار خود کیا ہے کیونکہ میں جانتی ہوں کہ تمھاری صحبت کے لیے کون بہتر ہے

جارج چند لمحوں کے لیے خاموش ہو گیا، وہ اسکی جدائی نہیں چاہ رہا تھا، وہ اسکی خوبصورتی کو آنکھوں میں سمیٹنا چاہ رہا تھا، کندھوں پر گرتے ہوئے اس کے بال، زندگی سے بھرپور آنکھیں، اسکی روشن مسکراہٹ، اسکا نرم و ملائم بدن، اسکی جادوئی حرکات۔۔۔ غرض ہر وہ چیز کو اپنی آنکھوں میں سمیٹ لینا چاہتا تھا۔۔۔ کیا میں نے اس کے ساتھ رات نہ بتا کر غلطی کی، وہ رات جو میرے جسم کی پیاس بجھا دیتی؟ کیا بنیامین نے صحیح کہا تھا کہ جسم کی لذت روح کو مردہ کر دیتی ہے؟ آہ یہ تو میں لیوی سے بات کرنا بھول ہی گیا

لیوی کو یوں محسوس ہوا گویا جارج کی نظریں اسکے جسم کے ہر حصے کو چوم رہی ہیں، وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ کیوں ان نظروں سے اچھا محسوس کر رہی تھی، کیا وہ جارج کے ساتھ لطف اندوز ہونا چاہتی تھی؟ تو پھر اس نے منع کیوں کیا پھر؟ یا میں نے اس لیے منع کیا کہ وہ میرے پیچھے آئے ، مگر اُس نے ایسا نہیں کیا، پھر اسن نے منع کیا کیا جبکہ اُس کی نظریں مجھے کھانے کو دوڑ رہی ہیں، کیا س نے اپنی رائے بدل لی، کاہ ہو پھر اس موضوع کو کھولے اور اس کے ساتھ رات بتائے، یا پھر کیا ہے

- میں تمھارا ممنون و مشکور ہوں، میں کل صبح ۸ بجے تمھارا منتظر ہوں گا

- تمھار ا بھی شکریہ جارج

جارج باہر نکلا اور د حبیب کو ہیلو کہا اور اُسے خوش آمدید کہا اور اس کے ساتھ گاڑی کی جانب چل پڑا

- پہلے ہم کنیسہِ قیامت جائیں گے، آج جمعہ ہے تو سڑکوں پر سختی ہو گی اس لیے ہمیں دو گھنٹے لگ جائیں گے

- دو گھنٹے؟

- افسوس کے ہاں، عام طور پر راستہ ۴۵ منٹ کا ہے لیکن آج جمعہ ہے اور بہت زیادہ چوکیوں کی وجہ سے تمام راستے بند ہیں

- کثرت وقت اور تھکن نے باجود یہ چیز ضروری ہے، دہشت گردی انسانیت کے لیے ایک آفت ہے

- کس دہشت گردی کی بات کر رہے ہیں آپ؟

- عرب مسلمانوں کی دہشت گری

- معذرت کے ساتھ، میں ایک عرب کیتھولک مسیحی ہوں، مسلمان نہیں ہوں ، لیکن اصل دہشت گرد تو یہودی ریاست کی ہے، وہ کیوں مسلمانوں کو اپنی مسجد میں نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟

- معاف کیجئے گا نہ تو میں تاریخ میں ماہر ہوں ، نہ ہی سیاست مین اور نہ ہی ادیان میں، اور لگتا ہے کہ میں ایک متخصص کے سامنے ہوں، مگر کیا مسلمان ہی خود کو دھماکے سے نہیں اڑا دیتے؟ اور ٹرینوں اور بسو ں کو اڑا دیتے ہیں تاکہ یہود کو قتل کر سکیں؟

- آپ نے سچ کہا ہے ایسا ہی کرتے ہیں لیکن کیا میں آپ سے پوچھ سکتا ہوں کہ کیا چیز انسان کو مجبور کرتی ہے کہ وہ خود کو قتل کرے؟

- میرا جہاں تک تجربہ ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایسا اُس وقت ہوتا ہے جب انسان ایسی حالت کو پہنچ جائے

کہ موت اس کے لیے زندگی سے زیادہ خوشی کا باعث ہو

- تو یہاں مسلمانوں کو کس چیز نے اس حالت تک پہنچا دیا؟

- ظلم و قہر اور غاصبانہ قبضہ اور ذلت نے

- لگتا ہے آپ مسلمانوں کے س اتھ بہت ہمدردی رکھتے ہیں؟

- بالکل نہیں، میں تو مسلمان نہیں ہوں، مگر میں اس ملک کے مسیحی اور مسلمان شہریوں سے ہمدردی رکھتا ہوں، جنکے وقار کو مجروح کیا جا رہا ہے، جنکی زمینیں اور حقوق چھینے جا رہے ہیں اور ہمارے مقدس مقامات کی تو ہین کی جا رہی ہے

- لیکن آپ لوگ مسلمانوں کی طرح دھماکے نہیں کرتے؟

- ہم یہاں اقلیت میں ہیں، حالانکہ ہم یہاں ذلیل ہیں مگر پھر بھی دنیا بھر میں موجود مسیحین کی رعایت کرتے ہوئے ہمارے ساتھ ان کا رویہ مسلمانوں سے بہت ہے

-

-

- تو سارے عالم میں موجود مسلمانوں کی رعایت مسلمانوں سے کیوں نہیں کی جاتی؟

وضاحت اور اختصار کے ساتھ: ہم ایسے عالم میں جی رہے ہیں جہاں عزت صرف اور صرف طاقت کی ہے
--- اس بات کو چھوڑیں آپ کیا آپ کنیسہ قیامت کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟

- جی کسی حد تک، میں نے اس کے بارے میں کافی پڑھا ہے

- بہت اچھے، حالانکہ لیوی نے بتایا تھا کہ آپ پروٹسٹنٹ مس

- جی ہاں، لگتا ہے لیوی نے آپ کو سب کچھ بتا دیا ہے

- میں لیوی کو ۵ سال سے جانتا ہوں، میں نے اُسے کسی کے لیے اتنا حریص نہیں دیکھتا جتنا کہ آپ کے لیے اور آپ کے آرام کے لیے

- میں تو لیوی کو صرف کل سے جانتا ہوں مگر یہ اسکا حُسن اخلاق ہے--- آپ کا تعارف لیوی سے کیے ہوا؟

- وہ یہودیت سے تھک ہار کر میرے پاس آئی تھی ، وہ مسیحیت اختیار کرنے کے بارے میں سوچ رہی تھی اس لیے مجھ سے کیتھولک مذہب کے بارے میں بات چیت کرنے آئی تھی، وہ بات چیت اور بحث کرنا بہت پسند کرتی ہے

- تو کیا اُس نے مسیحیت اختیار کی؟

- ظاہر ہے کہ نہیں، وہ کیتھولک مذہب اور یہودیت دونوں کی قائل نہیں ہے حالانکہ وہ بہت مذہبی ہے، جیسا کہ اسکا تعلق ایک یہودی گھرانے سے ہے تو اگر وہ مسیحت اختیار کرتی تو ممکن ہے قتل ہو جاتی یا قید کر دی جاتی یا کوئی اور سزا اسکو دی جاتی

- آپ کیتھولک مذہب سے اُسے قائل کیوں نہیں کر پائے؟

- شائد اُس کی وجہ وہ تضادات ہیں جو اس میں موجود ہیں، یا شائد یہدیت کی پیچیدہ نوعیت کے باعث

- یا شائد کیتھولک مذہب کی پیچیدہ نوعیت کے باعث

- ہا ہا ہا۔۔۔شائد

- لیوی نے آپ کے بارے میں بتایا تھا کہ آپ ادیان کے امور کے محقق ہیں

- ہاں۔۔۔ میں یونیورسٹی میں تاریخ ادیان کا مضمون پڑھاتا ہوں

- کیا آپ مجھے فلسطین میں تاریخ ادیان کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟

- دینی اور سیاسی پیچیدگیوں کے باوجود یہ موضوع بہت سادہ ہے

- مجھے سادگی اور آسانی کے ساتھ عشق ہے، براہ مہربانی مجھے بساطت کے ساتھ بتاے

- آسان الفاظ میں ! بے شک یہ سرزمین تمام ادیان کی آبادگاہ رہی ہے اور تمام ادیان ساویہ اس مقدس سرزمین پر سے گزرے ہیں اور یہودیت، مسیحت اور اسلام سے قبل

- یہاں آباد ہوئی ،یہاں ہر دین کے شہری موجود ہیں، اور تمام ادیان اس سرزمین پر آئے اور اسکا حصہ بن گئے اور جو پہلے سے موجود ہوتے انکو نکالا نہ جاتا بلکہ ان کے ساتھ رہتے۔یہاں تک کہ عصر جدید میں یہود نے یہ ارادہ کیا کہ صرف وہی یہاں کہ شہری ہیں اور باقی تمام کو قتل کر دیا جائے یا نکال دیا جائے۔

- کیا مسلمانوں نے اپنے سے پہلے رہنے والوں کو نہیں نکالا تھا؟

- بالکل نہیں، ہمارے ہمارے کنائسں تو عصر ارض کی آمد سے پہلے کے موجود ہیں اور ان کو کئی نقصان نہیں پہنچایا گیا

- اور صلیبی جنگیں؟

- وہ تو دو ادیان کے درمیان ہونیوالی جنگیں تھیں، اصل مسلمان شہریوں جنکے ساتھ کچھ مسیحی بھی تھے اور صلیبین جو یورپ سے آئے تھے کے مابین یہ جنگیں ہوئیں، وگرنہ تو لوگ یورپ سے صلیبین کی آمد سے پہلے

ہم آہنگی کیساتھ زندگی گزار رہے تھے

- اور مسیحین نے کیا یہود پر ظلم نہیں کیا؟

- حالانکہ میں مسیحی ہوں مگر میں سمجھتا ہوں کہ دور جدید میں یورپ کے اندر ان پر ظلم ہوا نہ کہ فلسطین میں، اور جہاں تک اس سرزمین کا تعلق ہے تو یہ برداشت کی سرزمین ہے۔۔۔ جب کہ قدیم زمانے میں سلطنت رومانیہ نے یہود کو قتل کیا جب حضرت عیسیٰ کی بعثت کے بعد یہود نے کو کی تکذیب کی

- لگتا ہے آپ کی عربیت آپ کو مسلمانوں کے ساتھ مسیحین سے زیادہ ہمدردی پر مجبور کر رہی ہے کیونکہ اسلام دین عرب سے ہے

- شائد، مگر اسلام عرب کا دین نہیں ہے، مسلمانوں کی اکثریت عرب نہیں ہے، جبکہ میں عربی ہوں، لیکن مسلمان نہیں ہوں ، لیکن میں درس و تدریس سے وابستہ ہوں اس لئے میری کوشش ہے کہ میرا جواب علمی ہو، عرب اسلام سے قبل ترس پہنچے، کیا ابراہیم ، یعقوب اور اسماعیل کے والد نہیں تھے؟ اور وہ اسلام اور یہودیت سے پہلے تھے

- قطع کلامی کی معذرت، یہاں کے محلے تو بہت پرانے لگ رہے ہیں

- جی ہاں، ہم قدیم شہر کے قریب پہنچ چکے ہیں جہاں کنیسہ قیامت واقع ہے، کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا کہ ہم ۱۵ چیک پوائنٹس سے گزرے ہیں

-

- میں مسیحی ہوں اور چیک پوائنٹس پر پولیس اہلکار مجھے جانتے بھی ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہم ان سے جلدی نکل آئے، آج چونکہ ۵۰ سال سے کم عمر کے لیے نماز کی ادائیگی ممنوع ہے تو اگر یہ نظام ہم پر لاگو ہوتا تو ہم کنسیہ قیامت داخل نہ ہو پاتے

- پرانا شہر تو مسیحیت کی یادگاروں اور آثار قدیم کا خزانہ دکھائی دیتا ہے

- ہاں، اور مسلمانوں کا بھی

- اور یہود کا بھی

- وہ تو یہی کہتے ہیں مگر لگتا ہے کہ تاریخ اور انکی حمایت کرتے نظر آتے۔۔۔ پھر وہ مسکرایا اور کہنے لگا: مگر یہ کہ طاقت انکی حمایت کرتی ہے جو جنگل کی اس دنیا میں سب سے اہم ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں

- آپ یہود کے بارے میں بہت تعصب رکھتے ہیں

- علم یہی کہتا ہے ، لیکن شائد میں متعصب ہوں بھی کیونکہ انہوں نے میری زمین پر قبضہ کیا، مجھے میری

آزادی اور عبادت سے روکا

- اس بات کو چھوڑیں، تمام ادیان یہی کہتے ہیں، میا خیال ہے کہ ہم کنیسہ قیامت تک پہنچ گئے ہیں ، ایسا ہی ہے؟

- جی ہاں، آپ اسکے گنبد اور صلیب کو دیکھ سکتے ہیں، باقی باتیں ہم چلتے ہوئے کریں گے

- کیا آپ مسلمانوں سے نہیں ڈرتے؟

- اگر یہود سے نجات مل جائے تو پھر کام آسان ہو جائیگا، کیا آپ نے کبھی نہیں سُنا کہ مسلمانوں نے قدس میں کسی مسیحی کو قتل کیا ہو؟

وہ دونوں ساتھ پیدل چل رہتے تھے، کنیسہ کے قدیم بوسیدہ عمارت انکے سامنے تھی، جارج کنیسہ کی عمارت دیکھ کر ڈر گیا اور دہشت زدہ ہو کر اس پر غور کرنے لگا۔

- ابھی آپ اور بھی حیران ہوں گے جب اندر داخل ہوں گے

- آئیں پھر داخل ہوتے ہں

جب وہ اندر داخل ہوئے تو اسی نظر دیوار پر ایک بڑی تصویر پر پڑی جو نقش کی گئی تھی جس میں حضرت مسیحؑ کو صلیب پر رکھا گیا تھا، اسکے نیچے کنواری مریم کی تصویر تھی اور یوسف بڑھئی کی تصویر تھی

- میرا خیال ہے کہ ان تصاویر کو میوزیم میں ہونا چاہیے، کیا اس قسم کی تصویریں کنیسا کہ لائق ہیں جو مقام عبادت ہے

- یہ تم پروٹسٹنٹس کی عادت ہے کہ کنیسہ میں تصویروں کو پسند نہیں کرتے، پھر تمسخرانہ انداز میں کہنے لگا: اس معاملے میں تم مسلمانوں سے مشابہت رکھتے ہو

- پہلی مرتبہ کسی نے مجھے سے کہا کہ تم مسلمانوں سے مشا بہت رکھتے ہو، عام طورپر ہمیں کہا جاتا ہے کہ ہم یہود سے مشا بہت رکھتے ہں

جارج حیرت کے مارے اُس روشن گنبد کی طرف متوجہ ہوا جس سے روشنی نی ۱۲ شعاعوں کی صورت میں نکلک رہی تھی

- یہ دنیا کے عجائبات میں سے ایک ہے، گنبد سے نکلنے والی یہ شعاع ، سورج کی نمائندگی کرتی ہے جو گنبد کے بیچ میں چھت کے سوراخ کے ذریعے چمکتا ہے اور اس سے ۱۲ شعاعیں پھوٹتی ہیں، اور اس کی دلالت بڑی واضح ہے کہ مسیح نئے دن کے طلوع ہونے کی طرح قائم ہیں اور ۱۲ شعاعوں سے مراد ۱۲ رسول ہیں : ایمان کا زمین پر روشن ہو جانا، اس گنبد کو ۰۲ کا نون ثانی (جنوری) ۱۹۹۷ کو کھولا گیا

- واقعی یہ بہت اعلیٰ ہے، ایسی مقدس جگہ میں ایمان کی روحانیت محسوس ہوتی ہے

- حالانکہ آپ پروٹسٹنٹس اس جگہ کو زیادہ پسند نہیں کرتے

- ہاہاہا۔۔ کون اس جگہ کو پسند نہیں کرے گا جہاں وہ لکڑی ہے جس پر مسیحؑ کو صلیب پر چڑھایا گیا

- کیتھولکس اور آرتھوڈوکس اس کنیسہ کا زیادہ اہتمام کرتے ہں

- مسلمان اسکو پہلے گرا چکے ہیں، جبکہ آپ کہہ رہے ہیں کہ مسلمانوں نے کوئی عبادت گاہ نہیں گرائی

- سچ کہا۔۔ اسکو مسلمانوں کے حاکم امر اللہ فاطمی نے گرایا تھا، اس نے تاریخ میں اسلام کو گرایا جیسا کہ مسیحیت کو گرایا، اور اسکے باوجود ۴۰ سال نے اندر اسکی تعمیر کی اجازت دی۔۔ میں مسلمان نہیں ہو ں اور مسلمانوں کے ظلم کے بارے بات کرتے مجھے کبھی ہچکچاہٹ نہیں ہوتی، اور تاریخ میں کئی مرتبہ ایسا ہوا، لیکن اسکا مقارنہ یہود کے ظلم سے نہیں ہو سکتا اور افسوس کے ساتھ نہ مسیحین کے ظلم کیساتھ اسکا مقارنہ ہو سکتا ہے جو انہوں نے یہود کیساتھ کیا، اسی حوالے سے بتاتا چلوں کہ سب سے پہلے اس کی تعمیر شام کے ایک مہندس نے ۳۳۶م میں کی نہ یورپ کے جسکو زینوبیوس کہتے ہں

- عجیب بات ہے کہ کنیشہ میں زیادہ لوگ نہیں ہیں؟

- تم جانتے ہو کہ پادری اتوار کے دن عبادت کرتے ہٰں اور آج جمعہ ہے اور راستہ میں بھی مشکلات ہوتی ہیں، وگرنہ تو یہ کنیسہ دینا میں سب سے زیادہ زیارت کیے جانے والے کنیسائوں میں سے ایک ہے اور یہ دینا کی مقدس ترین مقامات میں سے ہے۔

جارج نے کترینا سے وعدے کے مطابق وہاں نماز پڑھی اور حبیب کے ساتھ کنیسہ کی سیر کی جو اس کے سوالات کے جواب دے رہا تھا اور کنیسہ کی خصوصیات سےاُسے آگاہ کر رہا تھا، پھر وہ دونو کنیسہ مریم کی زیارت کے لیے گئے۔۔ حبیب نے گھڑی پر نظر دوڑائی تو پونے ۲ بج رہے تھے

- مجھے امید ہے کہ زیادہ دیر نہ ہوجائے ، ہمارے پاس ایک سے ڈیڑھ گھنٹا ہے کنیزہ میریم تک پہنچنے کے لیے اور واپسی پر بھی اتنا ہی وقت لگے گا، امید ہے کہ غروب آفتاب سے قبل ہم لوٹ آئیں گے

- بہت اچھا، اگر آپ اجازت دیں تو میں گاڑی میں آدھا گھنٹہ آرام کر لوں، میں تھوڑی تھکاوٹ محسوس کر رہا ہوں

-کیوں نہیں ، آپ آرام کیجئیے

جارج نے سیٹ پر بیٹھتے ہی آنکھیں بند کر لیں،اسے محسوس ہو رہا تھا کہ اس سفر میں واقعات تیزی بلکہ بہت تیزی سے رونما ہو رہے ہیں، اسے یاد آرہا تھا کہ اس نے سفر کے پہلا ہدف بہت

جلدی حاصل کر لیا تھا پھر اسکا دوسرا ہدف یعنی « طریقِ سعادت کی معرفت» اسے لیوی ، بنیامین اور حبیب سے ہونیوالے مکالمے یاد آ رہے تھے، اور اتنا سب کچھ جب صرف ڈیڑھ دن میں ہو گیا تو باقی ڈھائی دنوں میں کیا ہو گا۔۔۔ اس نے کترینا، ٹام اور ایڈم کو یاد کیا، کاس وہ سب اس کے ساتھ ہوتے اور یہ مکالمے سنتے، اسے اپنے سر پر اس قدر بوجھ محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اپنی دیکھی اور سنی معلومات کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کر پا رہا تھا ، اُسے اپنے سوالات یاد آ رہے تھے اور وہ رب کا شکر گزار تھا کہ اب وہ ان کے باعث غم میں مبتلا نہیں ہوتا جیسا کہ پہلے ہوتا تھا مگر وہ اِسے بھولے نہیں تھے۔۔۔ کیا یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ طریق سعادت کی تلاش میں ہے؟ مگر طریق سعادت اور اسکی معلومات اس خوفزدہ بھی کر رہی تھیں، وہ انہی افکار اور تنازعات سے خوابوں کے دیس میں منتقل ہو گیا اور سو گیا

(۵)

جب جارج کی آنکھ کھلی تو وہ سیدھا ہو کر بیٹھا اور اس نے حبیب کی جانب دیکھا

- معاف کیجئیے گا، لگتا ہے میں تھکا ہوا تھا

- ایسا ہی لگتا ہے

- اوہ۔۔۔ میں پورا ایک گھنٹہ سویا ہوں! کنیسہ پہنچنے میں کتنا وقت لگے گا

- تقریباً ۱۵ منٹ کا سفر باقی ہے، پھر مسکرا کر بولا۔۔ معاف کیجئیے گا لگتا ہے آپ کے اندر بہت سخت کشمکش جاری ہے۔۔۔ کترینا، بنیامین ، ٹام، ایڈم م مائیکل، جیوتسنا، کاخ اور لیوی۔۔۔۔

- آپ کو یہ نام کیسے معلوم ہوئے؟

- آپ نیند کے دوران یہ نام دوہرا رہے تھا

- لگتا ہے واقعی میں بہت تھکا ہوا ہوں، مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ میرے دماغ میں معلومات و واقعات گڈ مڈ ہو رہے ہیں، اور میرا جسم بھی بھاری ہو رہا ہے

- اگر انسان اپنے مسائل کے بارے میں فیصلہ نہ کر پائے ، تو یہ اسکی روح میں گڈ مڈ ہو جاتے ہیں اور اُسکو تھکاوٹ میں مبتلا کر دیتے ہیں

- شائد یہی تو میری مشکل ہے

- اسی حوالے سے آپ ایک لفظ کا بار بار تکرار کر رہے تھے جو میرے لیے بہت حیران کن ہے

- وہ کیا؟

- ”طریق سعادت“ آپ دوہرا رہے تھے ” مجھے طریق سعادت“ چاہیے، یہ بہت اعلیٰ لفظ ہے

- آپ کا کیا خیال ہے ہم طریق سعادت پر بات کریں، میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں

- جی پوچھیے

- کیا آپ خوش ہیں،؟

- یہ بہت بڑا سوال ہے، آپ کا کیا خیال ہے اسکا جواب ممکن ہے؟

- ہاں میرا خیال ہے کہ اس کا جواب ممکن ہے

- تمام ادیان، مذاہب اور افکار یہی چاہتے ہیں

- آپ تاریخ اور ادیان کے استاد ہیں، کونسا دین سعادت کے قریب تر ہے؟

- پہلی مرتبہ مجھ سے اتنا بڑا سوال پوچھا گیا۔۔ میں نے اس جواب کے لیے تو انائیاں صرف کی ہیں اور تلاش ابھی تک جاری ہے

- کیا یہ ممکن ہے کہ سعادت کا راستہ لادینیت میں ہو؟

- یہ تو خارج بحث ہے، کبھی نہیں، علم سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ اکثر ملحدین نفسیاتی اور عقلی مریض ہوتے ہیں اور وہ اپنے الحاد میں جھوٹے ہوتے ہیں

- اپنے الحاد میں جھوٹے ہوتے ہیں،؟ ، میں سمجھا نہیں

- یعنی وہ دعوٰی کرتے ہیں کہ وہ ملحد ہیں، الحاد درحقیقت دین اور معلقات سے بھاگنے کا نام ہے۔۔ نہ کہ کوئی دین یا عقیدہ ہے

- اگر دین ہی سعادت کا راستہ ہے تو ایک ایکڈیمک محقق کیوں مجھے جواب نہیں دے پا رہا؟

- آپ کو یہ کہنے کا حق حاصل ہے، میری تحقیق ابھی تک جاری ہے اور میں جلدی جواب تک پہنچ جاؤں گا

- آپ مجھے سے وعدہ کریں کہ آپ مجھے بھی بتائیں گے جب آپ جواب تک پہنچ جائیں گے

- میں وعدہ کرتا ہو، میں وعدہ کرتا ہوں، لگتا ہے آپ ادیان کا بہت شوق رکھتے ہیں جیسا کہ لیوی نے بتایا تھا آپ کے بارے میں

- میں تضادات کو پسند نہیں کرتا، اور نہ ہی پیچیدگیوں کو، میں عقل ، روح اور جسم کے مابین موافقت پسند کرتا ہوں ، آپ تو فلسفی لگتے ہیں، ہمیں ضرور اپنی بات مکمل کرنی چاہیے مگر لگتا ہے ہم عظیم الشان کنیسہ میرم پہنچ گئے ہیں، یہ آپ کے سامنے وہ،

-

- واہ، کیا ہی شاندار عمارت ہے یہ تو

- یہ روسی فنِ تعمیر ہے، اسے سکندر روسی نے سونے کے گنبدوں کے ساتھ زیتون کے پہاڑ پر تعمیر کروایا

- اسکا مطلب ہے کہ یہ جدید کنیسہ ہے

- کنیسہ قیامت کے مقابلے میں بے شک یہ جدید ہے، کنیسہ قیامت ۳۳۵ م میں تعیمیر کیاگیا، جبکہ کنیسہ مریم ۱۸۸۶ م میں بنا، تو ان کے درمیان تقریباً ۱۵۰۰ سال کا وقفہ ہے

- مجھے حیرانگی ہوتی ہے کہ مسیحین کی اکثر یادگاریں ان کے اصحاب کی وفات کے کئی عرصہ بعد تعمیر ہوئیں، جو آپ کو ان کے تقدس کے بارے میں شک میں مبتلا کر دیتا ہے

- افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ تمھاری باتیں ٪۱۰۰درست ہیں، بلکہ یہاں کے کتاب مقدس بھی۔۔۔ آئیے اب ہم پہنچ چکے ہیں، واپسی پر ہم اپنی بات مکمل کریں گے، اور امید ہے کہ ہم جلدی فارغ ہو ں تاکہ غروب آفتا سے پہلے لوٹ سکں

- ٹھیک ہے، ہم جتنا جلدی ممکن ہوا فارغ ہو جائینگے

انہوں نے جلدی سے کنیسہ کی سیر کی، یہاں بھی جارج کی توجہ تصویروں کی کثرت کے طرف مبذول ہوئی خاص طور پر کنیسہ کی چھت پر بنی تصویریں۔۔۔ جارج کا خیال تھا کہ عبادت کی جگہ پر ایسا مناسب نہیں ہے۔۔۔ مزید برآں اسکی نظر عمدہ نقش و نگار اور سات گنبدوں پر ٹھہری جن میں سورج چمک رہا تھا، کنیسہ فنِ تعمیر کا عظیم شاہکار تھا، جارج نے وہاں نماز پڑھی اور دونوں باہر آ گئے

- بہت ہی عظیم الشان عمارت ہے

- ہاں، یہ فن تمیر کا ایک شاہکار ہے

- لیکن آپ کیتھولکس عبادت کی جگہ پر تصویروں کو پسند نہیں کتے ہیں، جبکہ میرے نزدیک یہ عبادت کی جگہ کے لیے مناسب نہیں ، یہ مجھے بت پرستوں کی معابد کی یاد دلاتی ہں

- پہلی بات تویہ کہ یہ کیتھولک کنسیہ نہیں ہے، بلکہ آرتھوڈوکس ہے، دوسری یہ کہ میں نے کہا تھا آپ لوگ اس معاملے میں مسلمانوں سے مشابہت رکھتے ہں

- یہ کیتھولک کنیسہ نہیں ہے؟ تو پھر میری بیوی کترینا نے کیوں مجھے یہاں عبادت کا کہا؟

- مجھے نہیں معلوم

- چونکہ آپ ادیان کے عالم اور محقق ہیں، تو کیا آپ مجھے اپنے رائے کے مطابق کیتھولک، آرتھوڈوکس اور پروٹسٹنٹ میں فرق بتا سکتے ہیں؟

- یہ مشکل سوال ہے اور اسکا جواب ، پیچیدہ ہے

- کیا آپ سادہ امور کو پسند نہیں کرتے؟ یہ بالیے اسکو سادی کر بیان کر دس

- میں کوشش کرو گا لیکن۔۔۔ عام طور پر مسیحیت میں بہت زیادہ فرقے اور گروہ پائے جاتے ہیں لیکن ہم آسانی کی غرض سے تین پر اکتفائ کرتے ہیں جن کا آپ نے ذکر کیا ؛ پہلا ارتھوڈوکس، اس سے مراد صحیح رائے، حق ، معلوم شدہ، دین سے شدید تمہید یا تقلید ہے اور یہ سب کلمات مشابہ ہیں، پ یہ پہلے اور اصل ہیں اور اس کی کوکھ سے ۱۴۵۱ م میں کیتھولک مذہب نے جنم لیا، جس کا مطلب ہے عالم یا عالمی، اور اس سے پھر پروٹسٹنٹ مذہب پھوٹا، جب یورپ میں ۱۴ ویں اور ۱۷ ویں صدی کے درمیان مارٹن لوتھر کی قیادت میں اصلاحِ دین کی تحریک چلی

- اسکا مطلب ہے اصل آرتھوڈوکس ہیں نہ کہ آپ کیتھولکس؟

- ہاں،،، ہم آپ کی اصل ہیں اے پروٹسٹنٹ۔۔۔ ہاہاہا خیر آرتھوڈوکس پانے کنیسہ کو مشرقی یا یونانی یا کنیسہِ مشرقی روم کہتے ہیں، اور اسکے پیروکار مشرقی روم سے ہیں، یعنی یورپ کے مشرق میں واقع علاقے جیسے روس، بلقان اور یونان ، اس کنیسہ کا اصل مرکز قسطنطینہ ہے، کنیسہ مصر، ارمینیا اور ایتھوپیا اس مذہب کی اتباع کرتے ہیں، اور اس کے پیروکاروں کی تعدادا تقریباً ۱۰ کروڑ ہے

- ۱۰ کروڑ شخص بہت معقول ہس

- کیتھولک مذہب: انکا کنیسہ کنیسہِ مغرب کہلاتا ہے، اور یہ مغرب میں لاطینی ممالک، اٹلی، بلجئیم ، فرانس، اسپین پرتگال اور برازیل پر مشتمل ہے، اسک پیروکار یورپ ، شمالی اور جنوبی امریکا، افریقا اور ایشیا میں ہیں، انکا دعویٰ ہے کہ انکا بانی رسول پیٹر ہیں جو بڑے حواریوں میں سے تھے۔ اور روم کے پوپ اس کے خلفائ ہیں،ان کا دعویٰ ہے کہ یہ ام لکنائسس ہے اور سب کا استاد کنیسہ ہے، یہ پوپ کے نظام پر چلتے ہیں جسکی سربراہی پوپ کرتا ہے ۔ اور کنائس کی ایک کمیٹی پوپ کے فیصلوں کو جاری کرتی ہے، اور یہ انکی نظر میں الوہی فیصلے ہوتے ہیں، کیونکہ پوپ پیٹر کا خلیفہ ہوتا ہے جو کہ مسیحؑ کے تلمیز اور وحی تھے۔ اور وہ پھر اللہ کی نمائندگی کرتا ہے؛ اس لیے اسکے فیصلوں پر کسی اعتراض اور جلد کی گنجائش نہیں ہوتی، اور اس مذہب کے پیروکاروں کی تعداد تقریباً ۱۰ کروڑ ہے

- بہت خوب اور پروٹسٹنٹ

- یہ کنیسہِ انجیل کہلاتا ہے یعنی اس کنیسہ کو ماننے والے انجیل کی اتباع کرتے ہیں اور بغیر کسی دوسرے شخص یا گروہ کہ خود اس کو سمجھتے ہیں اور یہ علمائ کنیسہ کے ہاں الصام کے قائل نہیں ، اور یہ اجمالا مسیحی ہیں کیونکہ

یہ بنیادی عقائد پر ایمان رکھتے ہیں۔۔۔ لیکن یہ اسرار کنیسہ اور رسم و رواج ، کنیسہ کی عبادتوں، بپتسمہ اور تقلید پر یقین نہیں رکھتے۔۔۔ اور بائبل کی بہت سی کتابوں، بہت سے عقائد اور مقدس تقلید کا انکار کرتے ہیں

- آپ تو ہمیں مسیحیت ہی سے نکالنے لگے ہیں، کوئی بات نہیں ، ان تین گروہوں میں بنیادی فرق کیا ہے؟

- آپ نے بنیادی فرق کا ذکر کر دیا جب آپ نے کہا : آپ ہمیں مسیحیت سے نکالنے لگے ہیں، حقیقت یہ ہے ان گرووہوں میں اس قدر اختلافات ہیں کہ بعض نے انہیں مختلف ادیان گردانا ہے نہ کہ ایک ہی دین کے مختلف فرقے

- کیسے ؟ براہ مہربانی وضاحت کیجیئے ؟

- تمام عقائد میں مسیحیت کے تمام گروہوں میں اختلاف ہے، اس لیے یہاں گاڑی میں انکی تفصیل مملن بھی نہیں ہے، وہ خدائی ذرت میں ، مسیح کے بارے میں کتاب مقدس کے بارے میں اور عبادات کی رسوم کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں اور اس کے علاوہ بہت زیادہ امور میں اختلاف کا شکار ہیں

- کیسے ممکن ہے کہ ایک دین میں اس حد کت اختلاف ہو؟ بے شک ان میں سے ایک حق پر ہو گا

- کسی ایک کے حق پر ہونے کی فکر ہی ان گروہوں کے درمیان جنگ چھیڑ رکھی ہے

- جنگ؟

- ہاں، جنگ جس لاکھوں انسان ختم ہو چکے ہیں، مثال کے طور پر ۱۶۱۸ اور ۱۶۴۸ کے درمیان جاری رہنے والی تیس سالہ جنگ جو پروٹسٹنٹس اور کیتھولکس اور ان کے حلیف ممالک کے مابین ہوئی، جس میں یورپین لوگوں نے لاکھوں قربانیاں دیں، بلکہ صرف جرمنی کے آدھے شہری قتل ہوئے اور اسکی آبادی ۲۰ ملین سے ۱۳،۵ ملین رہ گئی

جارج پر باتیں بہت شدید ثابت ہو رہی تھیں، اُسے دہشت گردی اور انتہا پسندی کی تمام صورتوں سے بہت نفرت تھی، وہ خود سے پوچھنے لگا : کیا یہ ممکن ہے کہ سعادت کا راستہ خون سے بھرا ہوا ہو؟ یا اللہ تو رحم فرما اس قسم کی درندگی سے انسانیت کبھی سعادت کو نہیں پاسکتی

- یہ کیا درندگی ہے

- تاریخ سے ثابت ہے کہ عقائد کے شدید اختلافات عموماً تنازعات میں بدل جاتے ہیں، یہ حقیقت ہے چاہے ہم اس کا انکار کریں یا اقرار

- کسی قدر دہشت گرع اور پیشان کن تاریخ ہے

- افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہ حقیقت ، ادیان کے درمیان تنازعے کا آغاز یہود کا مسیحین کے ساتھ جنگ اور ظلم کے ساتھ شروع ہوا، جب انہوں نے مسیح کو قتل کیا اس کے بعد مسیحیوں کا یہود پر ظلم اور اب یہود

کا مسلمانوں اور مسیحین پر ظلم

- آپ نے پھر مسیحین اور یہود کے ساتھ مسلمانوں کے ظلم کا ذکر نہیں کیا؟

-کیونکہ مجھے تاریخ سے ایسا کوئی ذکر نہیں ملتا ، کیا آپ مجھے کوئی مثال دے سکتے ہیں؟

- مسلمانوں نے کنیسہ قیامت کو منہدم کیا

- اسی طرح کے واقعات بہت ہیں مگر میں ظلمِ عام اور لوگوں کے قتل عام اور انکو دینی شعائر کی ادائیگی سے روکے جانے کی بات کر رہا ہوں، پس اسلام مسیحیوں کے قتل اور انکے کنائس کو مسمار کرنے سے منع کرتا ہے، ایسے واقعات کبھی ظلمِ عام کو نہیں پہنچتے

- لگتا ہے آپ مسلمان ہیں جس نے نصرانیت کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے

- ہا ہا ہا۔۔ شائد، کیا معلوم ایک دن میں مسلمان یا پروٹسٹنٹ ہو جائوں، میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ آپ لوگ مسلمانوں سے مشابہت رکھتے ہیں اسی لیے عبادت کی جگہ پر تصاویر اور مجسمے پسند نہیں کرتے، پھر جارج کی طرف ملتفت ہو کر کہنے لگا۔ یا شائد میں بھی آپ کے ساتھ سعادت کے راستے پر چلوں۔۔ آپ نے یا د کروا دیا۔۔ یہ طریق سعادت کا کیا قصہ ہے؟

- طریق سعادت کا قصہ بہت طویل ہے

- میرے لیے آسان اور مختصر کر دیں

- در اصل میں اپنی زندگی کے بڑے سوالات سے تھک گیا تھا، ہم کیون پیدا ہوئے، ہمیں کس نے پیدا کیا ہمارے جینے کا مقصد کیا ہے؟ اور ہمارا ٹھکانہ کیا ہو گا؟ اور میں نے جانا کہ اس سوالات کے جواب دیے بغیر میں سعادت کے رستے کو نہیں پا سکتا، پھر وہ مسکرا کر کہنے لگا: اور جا نام اپنے میری نیند کے دوران سنے یہ وہ شخصیات ہیں جو اس راستے میں مجھے پر گزرں

-کیا شہر مقدس کی زیارت اورآپ کی یہ بات چیت سعادت کی تلاش کا حصہ ہے؟

-یہاں آیا تو میں کام کے سلسلے میں ہوں مگر اصل میں جس بات نے مجھے متحرک کیا وہ یہی ہے جس کا آپ نے ذکر کیا

- اور آپ کا یہ سفر کب ختم ہو گا؟

-

-لگتا ہے کہ میرے، آپ کے اور لیوی کے مابین بہت مشابہت ہے

- کیسے؟

- وہ یہودیت کے علاوہ سعادت و خوشی کی تلاش میں میرے پاس آئی لیکن کیتھولک مذہب سے قائل نہ ہوئی جبکہ میں پہلے آرتھوڈوکس تھا اور پھر کیتھولک ہو گیا اور میری تحقیق و جستجو جاری ہے

- پروٹسٹنٹ مذہب کا تجربہ کریں،شائد آپ منزل کو پالیں، میں ہمیشہ اپنی کیتھولگ بیوی سے کہتا ہوں: تم لگوں کا دین بہت سی غیر منطقی رسومات اور اسرار کا پیچیدہ مجموعہ ہے

- شائد۔۔ آپ سعادت کے راستے میں کہاں تک پہنچے؟

- معاف کیجئے گا ، بلکہ ہم ہوٹل کے راستے میں کہاں تک پہنچ گئے، لگتا ہے صحت کی خرابی کی شروعات ہیں، میرا جسم بھاری ہو رہا ہے اور ہلکے چکر بھی آ رہے ہیں

- کوئی بات نہیں ، اللہ آپ کو صحت دے، پندرہ منٹ کا سفر باقی ہے

- میں آپ کا بہت ممنون ہوں، میں نے آپ سے بہت استفادہ کیا

- بلکہ لیوی کا شکریہ جس نے مجھے آپ سے متعارف کروایا، اور آپ بھی اس کے مشکور ہیں ، وہ آپ کے بارے میں بہت زیادہ حریص ہے

- ہاں واقعی، لیوی ایک نادر لڑکی ہے، اور میں اسکا شکر گزار ہوں

- گویا کہ آپ سے پسند کرتے ہیں، کیا آپ نے مجھ سے نہیں کہا تھا کہ آپ شادی شدہ ہیں؟

- ہاں میں شادی شدہ ہوں، اور وہ ایک بہت ہی خوبصورت لڑکی، مگر اس کے جادوئی حُسن کے باوجود میں اسکے جسم سے زیادہ اسکی روح کو پسند کرتا ہوں

- لگتا ہے آپ کوئی افلاطونی عاشق ہیں

- ہا ہا ہا۔۔ یا کوئی پیچیدہ مریض، جیسا کہ اکثر لوگ کہتے ہیں جو مجھے جانتے ہیں

- ہمارے مادی معاشروں میں جس روح پر مقدم ہے، عبادت میں بھی اور لذت میں بھی، یہ ہماری غالب اکثریت کا ہاں پایا جات اہے اور شائد یہد کے ہاں زیادہ واضح طور پر موجود ہے

- کیسے؟

- چیزوں میں روحانیت کی نظر دے دیکھنا مسیحیت کی خصوصیات میں سے ہے، لیکن ہمارے مادی معاشرے روح کی خوشی کے بدلے جسم کی خوشی کا سودا کرتے ہیں، اور یہود کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ وہ ہر چیز کو مادی نظر سے دیکھتے ہیں، خدا کو، یوم آخرت کو اور اخلاق و معاملات کو ، ہر چیز کی خرید و فروخت ممکن ہے ، اور خرید و فروخت سے میر ی مراد صرف مال نہیں ہے

- میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ آپ یہود کے بارے میں متعجب ہیں

- آپ لیوی سے اس بارے میں بات کر سکتے ہیں، وہ یہودی ہے اور متعصب بھی نہیں ہے اور آپ تاریخ اور حقیقت پر بھی نظر دوڑا کرتے ہیں

- اپنی عادت کے مطابق آپ نے دلیل سے مجھے قائل کر لیا، کیاہم پہنچ گئے ہیں میں بہت تھکا ہوا ہوں

- بس چند منٹوں میں پہنچ جائینگے

جارج کا فون بجا۔۔۔ یہ لیوی تھی اپنی خوبصورت آواز کی ساتھ

- ہیلو جارج

- ہیلو

- کیا رہا آپ دونوں کا سفر؟

- بہت زبردست۔۔۔ کیسے نہ ہوتاجبکہ میں د حبیب کی اعلیٰ صحبت میں ہوں

- مجھے امید ہے میرا انتخاب اچھا ہوا ہو گا

- بلکہ بہت اچھا، میں تمھارا شکر گزار ہوں

- میں نے چاہا کہ غروب آفتاب سے قبل تمھارے بارے میں اطمینان کر لوں

- میں خیریت سے ہوں، تمھارے کال کرنے کا بہت شکریہ، میں تمھارے انتظامات پر تمھارا بہت شکرگزار ہوں، کل ہم کس وقت مل رہے ہیں؟

- جب بھی تم کہو میں تمھاری مشتاق ہوں

- اور مجھے تم سے ملنے کا اشتیاق ہے، صبح ۹ بجے ملتے ہیں ، میں تھوڑا تھکا ہو ہوں تو زیادہ آرام کرنا چاہتا ہوں

جارج کو اضطراب کا احساس ہوا، اُس نے چوری چھپی نظروں سے حبیب کو دیکھا جو مسکرا رہا تھا

- کوئی بات نہیں، رب اپنے فضل سے تمھاری حفاظت کرے، تمھارے لیے کسی ڈاکٹر کو لے آئوں؟

- بہت شکریہ لیوی میں تمھارا بہت ممنون ہوں ، صبح ۹ بجے تم مجھے بالکل تیار پائو گی۔

- خدا حافظ

- تمھار ا بہت شکریہ، خدا حافظ

- بہت گرم جوش مکالمہ تھا

- کیا مطلب آپ کا؟

- کچھ نہیں ، لیوی بہت اعلیٰ اور خوبصورت لڑکی ہے اور پر فتن بھی جیسا کہ آپ کہتے ہیں

- کیا مطلب؟

- میں آپ کے ساتھ مذاق کر رہا تھا، مجھے لگتا ہے لیوی تم سے بہت متاثر ہے اور آپ بھی اس سے بہت متاثر ہیں، اور آپ دونوں ایک دوسرے کی روح، فکر اور اخلاق سے متاثر ہیں، پھر وہ مسکرا کر کہنے لگا: اور آپ دونوں ایک دوسرے کے جسم سے بھی متاثر ہیں، اس لئے متنبیہ رہیں کہ آپ دونوں کا یہ جذبہ کہیں روح سے جسم پر نہ منتقل ہو جائے، اور آپ ایسی چیز کی طرف مائل ہو جائیں جو آپ نہ چاہتے ہوں اور اپنے اصولوں کو چھوڑ بیٹھیں جن نے کے بارے میں لیوی نے مجھے بتایا تھا۔ آئیے ہم پہنچ گئے ہیں، یہ رہا آپکا ہوٹل

- آپ کی سچی اور کڑوی نصیحت کا بہت شکریہ، آئیں میرے ساتھ کھانا کھائیں؛ ہم نے تو ابھی تک دن کا کھانا بھی نہیں کھایا۔

- آپ تھکے ہوئے ہیں اور میں بھی اس لئے میں آپ سے معذرت چاہوں گا

- آپ کا بہت بہت شکریہ، میں نے آپ سے بہت استفادہ کیا، یہ میرا کارڈ ہے جس میں رابطے کی تمام معلومات ہیں، مجھے امید ہے ہم آئندہ بھی رابطے میں رہیں گے۔۔۔ ہا ہا ہا، اور کل میں پورا دن لیوی کے ساتھ ہوں گا تو کوئی مضائقہ نہیں اگر ہم دونوں کے مابین گارڈ بن جاس

- میں جانتا ہوں کہ آپ ثقافت ، فکر اور اصولوں کا بہت اہتمام کرتے ہیں، لیکن میں آپکو متنبیہ کر رہا تھا جیسا کہ میں اُسے بھی الجھنوں پر متنبہ کر رہتا ہوں، کیونکہ انسان ہونے کے ناطے ہم میں کچھ فطری کمزوریاں ہیں، آپ کا بھی شکرگزار ہوں ۔۔۔ اور واپسی سے پہلے آپ سے ملنا چاہوں گا۔۔۔ یہ میرا کارڈ ہے۔۔ مجھے وقتاً فوقتاً آگاہ کرتے رہیے گا کہ آپ طریقِ سعادت میں کہاں تک پہنچے

وہ اپنے کمرے میں آگیا ، وہ بہتر محسوس نہیں کر رہا تھا اس لیے اس نے سب سے پہلے غسل کیا پھر عادت کے مطابق ٹی وی آن کر کے خبریں دیکھیں جن میں نئی خبر نہیں تھی، پھر اپس نے لیپ ٹاپ آن کیا تاکہ اپنی ای میل دیکھ سکے، سب سے پہلے اسے ایڈم کی ای میل آئی تھی جس میں وہ کہتا ہے

سلام کے بعد

میں نے رات کی ان تحریف شدہ لضوص کا مطالعہ کیا جو تم نے بھیجی تھیں، یہ تو ناقابل برداشت اور ناقابل یقین ہیں، ان کے بھیجنے پر میں تمھارا بہت شکر گزار ہوں اور تمھاری واپسی پر ہم ان پر گفتگو کریں گے، مجھے امید ہے تم آئندہ بھی اسی طرح کی ای میل بھیجو گے، میں ان سے بہت مستفید ہوا

اس کے بعد ٹام کی ایمیل تھی جس میں لکھتا ہے

سلام کے بعد

جہاں تک تورات کو لضو کا تعلق ہے تو میں نے تمھیں پہلے ہی کہا تھا کہ سارے ادیان بے فائدہ ہیں اور قریب تھا کہ تم میری رائے بدل دیتے حتیٰ کہ تمھاری یہ ایمیل آگئی، میرا خیال ہے تم میری باتوں کے قائل ہونا شروع ہو گئے ہو اور یہ مت بھولنا کہ نصاری عہد قدیم پر ایمان رکھتے ہیں جو کہ یہی توارات ہے جس پر تم نے تنقید کی ہے، ہمارا وقت منگل کو ۲ بجے ہے جس میں ہم اس موضوع پر گفتگو کریں گے، اگر تمھارے پاس اور باتیں ہوں تو مجھے ضرور بھیجنا

جارج ان دونوں کو آج کے تجربات و مشاہدات لکھنا چاہتا تھا، مگر وہ ایسا نہ کر سکا، اسکو شدید تھکاوٹ ہور ہی تھی، اُس نے دونوں کو ایک ہی مختصر ای میل لکھنے کا فیصلہ کیا

سلام کے بعد، میں نے تمھارا جواب پڑھا اور میں کوشش کروں گا کہ ساتھ ساتھ تمھیں تمام واقعات سے آگاہ کرتا ہوں، آج بھی میں کل کی طرح سفر میں رہا، اور یہ سفر ادیان کی پیچیدگیوں نے بارے میں ، ادیان کے تنازعات اور مظالم کے بارے میں اور مسیحیت کے گروہوں کے مابین اختلافات کے بارے میں تھا، وغیرہ وغیرہ، چونکہ آج میں بہت تھکا ہوا ہوں اس لیے کل میں تمھیں لکھوں گا کہ میں کہاں پہنچا ہوں۔

اس نے لیپ ٹاپ بند کیا اور بیڈ پر گر پڑا، وہ حیران تھا کہ اسقدر تھکاوٹ کے باوجود خوبصورت لیوی اور اسکی روشن مسکراہٹ اور اسکی نیلی آنکھیں ابھی تک اس کے ذہن سے الگ نہیں ہو رہی تھیں، اُس حبیب کی باتیں یاد آئی کہ بعض اوقات انسان الجھن کا شکار ہو جاتا ہے، مگر اپنے خوف کے باوجود اسے اپنے اور لیوی کے پورا پورا اعتماد تھا

خواہشات اور اصول

۸ خواہشات اور اصول

خواہشات اور اصول

(۱)

جارج کی آنکھ صبح ساڑھے آٹھ بجے گلی، اُسکا جسم بہت بھاری ہو رہا تھا اور وہ شدید ہو گیا تھا جسکے باعث وہ وہ نہ پایا تھا، مجبوراً اس نے ہوٹل سے بخار کی دوائی منگوائی۔ اس نے خود کو بمشکل کھڑا کیا اور غسل کرنے چلا گیا جس کے بعد وہ قدرے حشاش بشاش محسوس کر رہا تھا، اس نے ہوٹل کے ریسٹورنٹ میں ناشتہ کیا اور پھر دوبارہ اپنے کمرے میں آگیا جہاں اُس نے پھر دوا لی جس کے بعد وہ مزید پرسکون محسوس کرنے لگا۔

جب وہ ناشہ کے بعد کمرے میں پہنچا تو آٹھ بج کر پچاس منٹ ہو رہے تھے، اسکا موبائل بجا، انے فون اٹھایا تو دوسری طرف لیوی اپنی خوبصورت آواز کیساتھ موجود تھی

- تم کہاں ہو؟ میں تمھارے لیے پریشان ہو گئی تھی، میں نے کئی مرتبہ فون کیا پر تم جواب نہیں دے رہے تھے

- معاف کرنا مُں ناشتے کے لیے نیچے گیا تھا جبکہ موبائل کمرے میں بھول گیا

- دیر کرنا تمھاری عادت نہیں ہے

- میں رات بھر ٹھیک سے سو نہیں پایا، شائد مین بیمار ہو گیا ہوں

- رب تمھیں صحت دے، کیا میں تمھیں ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں؟

- نہیں بہت شکریہ اب میں بہت بہتر محسوس کر رہا ہوں اور میں تاخیر پر بہت معذرت چاہتا ہوں۔

جارج استقبالیہ لائون میں آگیا جہاں لیوی محتشم محجب لباس میں اسکی منتظر تھی، لیکن وہ اُسی خوبصوری کو چھپا نہں پا رہا تھا

- اس نے لیوی سے ہاتھ ملایا اور خوش آمدید کہا، وہ بیتابی سے اُسے کہنے لگی

- تمھیں ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے، تمھاری اس حالت پر ہمیں غفلت نہیں برتنی چاہیے۔

- لیوی تمھارا بہت شکریہ، میں اب بہت بہتر ہوں، اگر ہم مقامات مقدسہ کی زیارت کے جائیں تو میں تمھارا شکر گزار ہو ں گا۔

- جیسا تم چاہو! اہم بات یہ ہے کہ تم پر سکون محسوس کرو، آج ہم دو یا تین مقامات کی زیارت کریں گے ، تمھاری کیا رائے ہے؟

- میری تجویز یہ ہے کہ ہم سب سے اہم جگہ سے شروع کریں، اگر دو مقامات بھی ہوگئے تو کافی ہیں، میرے لیے تمھارے ساتھ بیٹھنا اور باتیں کرنا زیادہ اہم ہے نہ کہ صرف مقدس مقامات کی زیارت

میرے لیے بھی یہ بہت اہم ہے، ہم پہلے "دیوارِ دگریہ" اور "جبل یوریا" جائیں گے، پھر جبلِ صیون میں بادشاہ دائود کی قبر پر جائیں گے اور اگر وقت ہوا تو جبلِ زیتون میں قدیم مقبرے کی بھی زیارت کریں گے۔

- بہت مناسب، میری خواہش ہے کہ ہم سفر جلدی ختم کر لین قبل اس کے کہ بہت زیادہ تھکاوٹ کا شکار ہو جاسں

- حبیب تمھارے ساتھ کیسا تھا؟

- تمھارا انتخاب بہت موافق تھا، لگتا ہے تم مجھے بہت اچھی طرح سمجھتی ہو

اسکی آنکھیں چمک اٹھیں، چہرا روشن ہو گیا اور مسکرانے لا:

- ہم م م ۔۔۔کسی حد تک ، حبیب تعلیم یافتہ ، باخبر اور کھلے ذہن کا مالک ہے

- بالکل سچ کہا، میں نے اس سے بہت استفادہ کیا

- اس نے بھی تمھارے بارے میں یہی کہا ہے

جارج مارے حیرت کے

- کیسے اور کب؟

- کل تمھیں ہوٹل چھوڑنے کے بعد اس نے مجھے فون کیا اور بتایا کہ جتنی بھی میں نے اُس کے منہ سے کسی کے لیے نہیں سنی

- یہ تو اس کا حسنِ رف ہے ورنہ میں تو تمام وقت بحث میں لگا رہا اُسے ساتھ

- کاش ایسی بات چیت میرے ساتھ ہوتی تو کیا خوب بات ہوتی

جارج کو بہت خوشی کا احساس ہو رہا تھا، وہ اس کے لذت بھرے الفاظ کو سن رہا تھا جو اُسی نرم و ملائم آواز میں ادا ہو رہے تھے۔ اُسے سامنے حسن کا ایسا پیکر موجود تھا جسکا جسم جادوئی اور روح خوبصورت تھی

- ہا ہا ہا۔۔۔ تھوڑی سے مختلف ، کیونہ تم بہت نازک اور خوب صورت ہو جبکہ وہ ایسا نہیں ہے، لیکن میں

تمھارے انتخاب پر تمھارا شکر گزار ہوں، اور میرے لیے تمھارے اہتمام پر بھی میں تمھارا بہت ممنون ہوں، خیر اہم بات یہ ہے کہ میرے سفر کے بنیادی اہداف پورے ہو گئے ہیں یعنی معاہدے پر دستخط اور طریق سعادت کا تعارف

- شکریہ تو تمھارا ہے، تمھیں ابھی تک معاہد یاد ہے؟ میں تو کلیتاً اسے بھول چکی تھی، اسی حوالے سے تمھیں بتاؤں کہ بنیا مین کے ساتھ تمھاری نشست اس کے افکار پر بہت اثر انداز ہوئی

- کیسے؟

- مجھے نہیں معلوم مگر تمھارے جانے کے بعد اس نے مجھے بلایا اور کہا: یہ عجیب ترین انسان ہے جس سے میں آج تک ملا ہوں ، تو میں نے پوچھا کیسے؟ تو کہنے لگا یا تو یہ پاگل ہے یا پھر بہت ہی بزرگ شخص

- ہا ہا ہا۔۔ کوئی تیسرا آپشن نہیں۔۔۔ میں تو پاگل نہیں ہو نا چاہتا اور نہ ہی یہ ممکن ہے کہ میں کوئی بزرگ ہو سکوں کیونکہ میں نے اس کو رشوت دی ہے۔

- معلوم نہیں کہ کیوں تمھاری بات کا اتنا اثر ہوا اُس پر۔۔۔ اس نے مجھے کہا کہ ہم لوگ غلطی پر ہیں جب ہم یہ گمان کرتے ہیں کہ دنیا صرف مال و دولت کا نام ہے، پہلی مرتبہ میں نے بنیامین سے ایسی بات سُنی ہے

- حقیقت یہ ہے کہ باوجود اس کے لیے میر ی پسندیدگی کہ اسکی باتوں نے مجھ پہ بہت اثر کیا ہے، کیا یہ صحیح ہے کہ جسم کی لذت روح کے لیے عذاب کا باعث ہے؟ کیا کوئی ایسا طریقہ نہیں کہ جسم اور روح کی لذت کو جمع کیا جاسکتے؟

- کاش میں اس راستے کو پاسکتی

- اسکا مطلب ہے کہ تم طریق سعادت کی تلاش میں ہو جیسا کہ حبیب بے مجھے بتایا ہے؟

- یہ بہت خوبصورت اصطلاح ہے، لیکن تمھارے نزدیک طریق سعادت کیا ہے؟

- یہ وہ راستہ جسکو پانے کی تم کچھ دیر پہلے خواہش کر رہی تھی، میں ایک عرصے سے اس راستے کی تلاش میں سرگرداں ہوں۔

- میں بھی ایک عرصے سے اس کی تلاش میں ہوں، پھر وہ مسکرائی اور اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہنے لگی : ہماری روحوں کے درمیاں یہ کیسا تقارب ہے؟

- حبیب نے مجھے بتایا تھا کہ، تم کیتھولک مذہب کیوں اختیار نہیں کر لیتیں؟

- یہودیت کی پیچیدگی اور انحرافات سے بھاگنا مقصود تھا نہ کہ ایک پیچیدگی کے بدلے دوسری پیچیدگی اور ایک تحریت کے بدلے دوسری تحریت کو اختیار کرنا، وگرنہ تو یہودیت زیادہ قدیم اور مقدس ہے

- اگر میں صاف گوئی سے پوچھوں تو کیا صرف یہی سبب ہے یا اور بھی اسباب ہیں

- درحقیقت دین بدلنا کوئی آسان معاملہ نہیں ہے، تصور کرو کہ جو اپنا دین بدل لے وہ اپنے آس پاس لوگوں سے کیسے معاملات کرتا ہو گا، میں کیسے بنیامین کیساتھ معاملات کر پاؤں گی؟ کیا تم توقع کرتے ہو کہ میں ایک دن بھی اپنی نوکری پر رہ سکوں گی

- اسا مطلب ہے تم اُس سے خوف زدہ ہو؟

- میں تم سے کہہ چکی ہوں کہ میں درحقیقت ابھی تک قائل ہی نہیں ہوئی اور یہ بھی حقیقت ہے کہ میں اپنے دین کو بدلنے پر خوف زدہ ہوں۔۔ آزادی کی قیمت بہت زیادہ ہے۔۔۔بہت زیادہ!

- لیکن ہمیں یہ قیمت ادا کرنی ہو گی تاکہ ہم اپنی آزادی حاصل کر سکیں کوئی چیز آزادی کا بدل نہیں ہو سکتی

- میں ابھی تک صحیح فیصلے کی تلاش میں ہو یا طریق سعادت کی، اور جب میں قائل ہو جاؤں گی تو شائد شجاعت سے فیصلہ کروں یا پھر شائد بزدلی کا مظاہرہ کروں، مجھے نہیں معلوم۔۔۔ مجھے نہیں معلوم!

- کیا تم بنیامین سے ڈرتی ہو؟

- بالکل۔۔۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ صحیح دیرانہ فیصلہ یا تمھارے الفاظ میں "طریق سعادت" مجھے مسیحیت تک لے جائے گا؟

- تمھارے اندر۔۔۔۔۔۔۔۔ غیر معمولی صلاحیت ہے، مجھے نہیں کیوں

- میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ ہماری روحوں کا پرداز ایک ساتھ ہے، شائد یہ کسی وقت انکا امتزاج بھی ہوا ہو؟

- یہ تو تم فلسفی بن گئی ہو اے خوب صورت اور ارواح کا امتزاج کیسے ممکن ہے؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ معلوم نہیں، میں تو صرف اتنا جانتی ہوں کہ جیسے جسم مل سکتے ہیں ویسے ہی ارواح بھی مل سکتی ہیں اور یہ کہ میری روح تمھاری روح کیساتھ پرواز کرتی ہے

- بہتر یہ ہے کہ ہماری روحیں خوشی و سعادت کیساتھ پرواز کریں نہ کہ شک و حیرت کے ساتھ۔

- بالکل سچ کہا، خیر اس بات کو چھوڑو، ہم چند منٹوں میں "دیوار گریہ" پہنچنے والے ہیں جسے مسلمان "دیوارِ براق" بھی کہتے ہیں، جو کہ ہیل سلیمانی کے باقی آثار میں سے آخری ہے، یہودی راہبوں کی اکثریت کی رائے میں ہیکل کی تباہی کے بعد حرمِ قدسی میں انکا داخلہ ممنوع تھا، ہر اس لیے موجودہ یہودی شریعت کے مطابق یہ دیوار ہیکل سے قریب ترین مقام ہے جہاں یہود نماز ادا کرسکتے ہیں اور اس کا نام دیوار گریہ ان ماتمی رسومات کے حوالے سے رکھا گیا جو وہ یہاں ادا کرتے ہیں

- کب سے؟

- ١٦صدی سے پہلے یہود تباہ شدہ ہیکل سلیمانی پر اپنی عبادات اور ماتمی رسومات حرمِ قدسی کے ارد گرد مختلف مقامات پر ادا کرتے تھے پھر وہ ہر سال حرم قدسی کے ارد گرد مختلف مقامات پر ادا کرتے تھے، پھر وہ ہر سال حرم قدسی کی دیواروں کے قریب ایک پتھر پر جمع ہونا شروع ہوگئے جسکو دکوار گریہ کہا جانے لگا اور جسکو مسلمان دیوار براق کہتے مں

- تو پھر دیوارِ براق کیا ہے؟

- یہ مسلمانوں کے ہاں بھی مقدس ہے، وہ کہتے ہیں انکے نبی کو راستہ میں مکہ سے ایک سواری پر لے جایا گیا جسکو براق کہتے ہیں اور جسکو اس دیوار کے پاس روکا گیا۔

- کیا آپ انکو اُس جگہ عبادت کی اجازت دیتے ہو؟

- ہم نے انکے لیے تمام حرمِ قدسی چھوڑ دیا ہے، وہ ہماری دیوار میں ہمارے ساتھ مقابلہ کریں گے، اور پھر ویسے بھی مسلمان آثار اور مجسموں اور یادگاروں کی جگہ عبادت نہیں کرتے

- حبیب میرا مذاق اڑا رہا کہ تم پروٹسٹنٹس مسلمانوں کی طرح تصویروں اور مجسموں کو پسند نہیں کرتے

- یہ وہ حصہ ہے جو ہماری منہدم عبادت گاہ سے ہمارے لیے بچا ہے اور ہم وہ تمام آچار ڈھونڈیں گے جو اس بات کو ثابت کر دیں گے۔

- اتنے سالوں میں تم لوگوں کو آثار نہیں ملے تو اب بھی تم ان کے ملنے کی امید کرتی ہو؟

- ہا ہا ہا، اگر نہ ملے ہم ہم بنا لیں گے

- اسکا مطلب تم خود بھی اس بات کی قائل نہیں ہو؟

- نہ میں قائل ہوں اور نہ غیر قائل، شک کی حالت میں ہوں، بعض تحقیقات کے مطابق سلطنت عثمانیہ کے دور میں پہلی مرتبہ دیوار کے پاس نماز پڑھی گئی نہ کہ ١٦ صدی سے پہلے جیسا کہ میں نے تمھیں بتایا، اور مسلمان یہ کہتے ہیں یہ صریح جھوٹ ہے، خیر یہ سب سے مقدس مقام ہے ہمارے ہاں، پھر وہ جارج کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی: یہ مشکل ہے کہ تم اپنی روح کی تربیت ، اسکی حفاظت اور اسکی سعادت نہ چاہو، کیا تم چاہتے ہو کہ ہم بغیر عبادت کے رہیں؟

- آج تم کل سے زیادہ عجیب تر لگ رہی ہو

- آج عبادت کا دن ہے اور ہم "گریہ" کی طرف جارہے ہیں ۔ آپ ہمیں اتر کر پیدل راستہ طے کرنا ہے

- میری خواہش ہے کہ اس گرمی میں پیدل کم ہی چلا جائے، تھکاوٹ کے آثار مجھ پر ظاہر ہو گئے

مں

- میری خواہش ہے کہ یہ ظاہر نہ ہوں کہ تم یہودی نہیں ہو

- کیسے؟

- لو یہ ٹوپی پہن لو

- کوئی بات نہیں۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔ لیکن اس ٹوپی میں میری تصویر نہ لینا ورنہ کترینا ناراض ہو گی

- لگتا ہے تم کترینا سے بہت محبت کرتے ہو؟

- ہاں، وہ تعلیم یافتہ ہے اور مذہبی ہے اور اسکا دل تمھاری طرح صاف ہے

- ٹوپی تو میں نے پہن لی ہے مگر میں رونے کی اچھی اداکاری نہیں کر سکتا

- یہ ضروری نہیں ہے،

- بہت سے لوگ تمھاری طرح اچھی اداکاری نہیں کر پاتے اور تم دیکھو کہبہت سے دوسرے لوگ بہت اچھی اداکاری اور گریہ کرتے ہیں۔۔۔ باقی سفر تم اکیلے مکمل کرو گے، عورتوں کو داخلے کی اجازت نہس

- کیسے؟ اگر تم نہیں آئو گی تو میں بھی نہیں جائوں گا

- میں تمھاری منتظر ہوں، کیا تم چاہتے ہو کہ میں آ جائوں تاکہ مجھے کتے کی طرح نکال باہر کیا جائے؟ براہ مہربانی تم اکیلے جائو۔

جارج باقی راستہ اکیلے طے کرنے لگا، اسے تھکاوٹ کا احساس ہو رہا تھا،یہاں تک کہ وہ دیوار تک جا پہنچا، چند یہودی بہت کثرت سے رو رہے تھے جبکہ باقہ رونے میں اتنے اچھے نہ تھے۔۔۔ جارج ان کے ساتھ کھڑا ہو کر انکا مشاہدہ کرنے لگا، لیکن اُسے تنگی کا احساس ہو رہا تھا اس لیے وہ جلدی وہاں سے نکلنا چاہتا تھا، تھکاوٹ کا احساس بڑھ رہا تھا اور اسکا بخار تیز ہو گیا تھا، اس نے اپنے ارد گرد دیکھا مگر اُسے کوئی عورت دکھائی نہ دی، اسے وہاں ٹھہرنے سے شدید اکتاہٹ اور نفرت کا احساس ہوا، اُس نے واپسی کا فیصلہ کیا، مگر اس کے قدم بوجھل ہو رہے تھے اور نقاہت کے آثار واضع تھے، اس نے خود کو سنبھالا اور لیوی کے پاس جا پہنچا جو اس کے انتظار میں بیٹھی تھی

- بہت جلدی لوٹ آئے؟

- میں بہت تھک گیا ہوں، کیا یہ ممکن ہے کہ ہم جلدی سے گاڑی میں چلیں؟

- ٹھیک ہے، جیسا تم چاہو

- یا تم گاڑی یہاں لا سکتی ہو

- تم تو بہت تھکے ہوئے ہو۔۔ افسوس کہ میں گاڑی یہاں نہیں لا سکتی ، تم میرا سہارا لے سکتے ہو،، آئو

نقاہت جارج پر واضح تھی ، لیوی نے اسکا بازو اپنی گردن کے گرد لے لیا تاکہ وہ اسکے کندھے کا سہارا لے سکے جارن کے کوشش کی وہ بازو اٹھا کر سیدھا چل سکے مگر تھکاوٹ نے اسکو بھاری کر دیا تھا، اس نے لیوی کے کندھے پر رکھ لیا ، ہوا نے جھونکوں نے اسکی زلفیں جارج کے چہرے کو چھو رہی تھیں اور لیوی کے بدن کی خوشبو اس کو معطر کر رہی تھی، اسکے بال جارج کے ہاتھ کے نیچے تھے جبکہ کبھی کبھار دونوں کے گال آپس میں مل جاتے

- معاف کرنا میری وجہ سے پہلے بھی تمھیں زحمت اٹھانی پڑی اور اب پھر دوبارہ زحمت اٹھانی پڑ رہی ہے،، لگتا ہے جیسے میں فلرٹ کر رہا ہوں

- کوئی بات نہیں، اہم یہ کہ ہم جلد سے جلد گاڑی میں پہنچ جائیں۔۔یہاں قریب ہی ایک ہسپتال ہے ہم وہاں جائیں گے، پہلے ہم تمھاری طرف سے مطمئن ہو جائیں پھر تم اپنا فلرٹ پورا کر لینا

(۲)

لیوی جلدی سے جارج کو لیکر ہسپتال ایمرجنسی پہنچی، ڈاکٹروں نے اُسے سکون بخش انجکشن لگایا جس کے زیر اثر وہ گہری نیند میں چلا گیا ، لیوی ڈاکٹر سے اس کی حالت کے بارے میں دریافت کر چلی گئی

- اُسے کیا ہوا؟

- گبھرائیے نہیں ،، میں نے انہیں نیند کا انجکشن دے دیا ہے تاکہ یہ زیادہ آرام کر سکیں تمام رپورٹس اور تفصیلات ایک گھنٹے تک سامنے آ سکیں گی، پھر وہ مسکرایا اور کہنے لگا، آپ ان کے لیے بہت خوفزدہ لگ رہی ہیں ،کیا یہ آپ کے شوہر ہیں یا عاشق؟

- دوست ہے فقط

- بہر حال ایک گھنٹے تک نتائج سامنے آ جائیں گے۔ اور میرے خیال میں اس سے پہلے یہ جاگ جائیں گے

لیوی جارج کے پاس بیٹھ گئی، سوئے ہوئے جارج کے چہرے کے تاثرات دیکھنے لگی، وہ اسکی پیشانی پر ہاتھ پھیر رہی تھی اور پنی انگلیاں جارج کے بالوں میں پھیر رہی تھی، وہ جارج کے لیے شدید جذبات و احساسات محسوس کر رہی تھی۔۔۔ کچھ دیر بعد جارج نے آنکھیں کھول دیں اور لیوی کا ہاتھ اسکے بالوں میں تھا

- میں کہاں ہوں؟

- رب کا شکر ہے کہ تم اٹھ گئے، ہم ہسپتال میں ہیں اور تم بالکل ٹھیک ہو

- ڈاکٹر کہاں ہے؟

- کچھ دیر میں تمام رپورٹس لے کر آجائے گا، آرام کرو جارج

جارج نے پیار اسکا ہاتھ تھام لیا جو ابھی تک اسکے چہرے اور بالوں کو چھو رہا تھا

- میں تمھارا بہت مشکور ہوں لیوی، مجھے توقع نہیں تھی کہ میں تمھیں اس طرح پریشان کروں گا

- ایسا نہ کہو جارج ، میں تمھاری خدمت میں ہوں

کچھ دیر وہ دونوں نظروں اور لمس کی زبان میں باتیں کرتے رہے جو یقینا بولنے سے زیادہ بلیغ تھی یہاں تک کہ ڈاکٹر اسکو دیکھنے کمرے میں داخل ہوا

- جاگ گئے جارج؟ تمھاری عاشق۔۔۔ معاف کرنا میرا مطلب ہے تمھاری دوست تمھارے لیے بہت پریشان تھی

- کیا خبر ہے ڈاکٹر صاحب؟

- ابتدائی رپورٹس کے مطابق انکو شدید وائرل انفیکشن ہوا ہے، باقی رپوٹس کل آئیں گی۔

- میں کب ڈسچارج ہو سکتا ہوں؟

- ایک گھنٹے تک یا پھر کل، جیسے آپ چاہیں، جب بھی آپ مکمل پرسکون محسوس کریں۔۔۔ جاتے وقت نرس آپ کی ادویات دے گی؛ میں اجازت چاہتا ہوں

- جارج اگر مناسب سمجھو تو کل تک رُک جاؤ یہ تمھاری صحت کے لیے بہتر ہے۔

جارج نے اسکے ہاتھ پر گرفت اور مضبوط کی اور ممنون نظروں سے اُسے دیکھا؟

- بہت شکریہ لیوی، میں ہوٹل جانا چاہتا ہوں اور سیر مکمل نہ ہونے پر تم سے معذرت خواہ ہوں

اس نے لیوی کا ہاتھ کھینچ کر سینے پر رکھا اور پھر اٹھا کر اُسے چوم لیا

- میں تم سے معذرت چاہتا ہوں

وہ بہت الجھن محسوس کر رہی تھی، حیا کے آثار اسکے چہرے پر عیاں تھے حالانکہ وہ اپنے اندر بہت خوشی محسوس کر رہی تھی۔۔۔ وہ مسکرائی اور اُسے جلدی نہ کرنے کو کہا۔۔۔ آج ہفتہ ہے اور ابھی سورج غروب نہیں ہوا۔

- تم کس لیے معذرت کر رہے ہو؟ اس کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ اہم یہ ہے کہ تمھاری صحت ٹھیک ہو

لیوی نے ڈسچارج کی تمام کاروائی مکمل کی، جارج کی رپورٹس اور ادویات لین اور اس کے لیے اگلے دن ۱۰ بجے کا وقت لے لیا

- کیا اس کا آنا بھی ضروری ہے یا صرف میں آ کر رپورٹس لے سکتی ہوں؟

- اگر دوبارہ تھکاوٹ محسوس ہو تو اُن کو ساتھ لائے گا ورنہ صرف آپ آکر باقی رپورٹس لے سکتی مں

- ٹھیک ہے تو پھر میں کل آ کر رپورٹس لے جاؤں گی، کیا ہم ایمولینس میں جائیں گے یا اپنی گاڑی میں؟

- اپنی گاڑی میں، وہ پیدل باہر آ رہے ہیں جیسا کہ آپ دیکھیں گی ۔۔۔ وہ جارج کی طرف متوجہ ہوا: آپ پیدل چل سکتے مں

- ٹھہرو میں گاڑی دروازے کے پاس لے آئوں

لیوی واپس آئی اور اسکا ہاتھ تھام کر اُسے گاڑی تک لے آئی، اس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اُسے سہارا دے کر گاڑی میں بٹھایا، اور اسکے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔ جارج نے اسکی نیلی آنکھوں میں دیکھا جہاں صرف ہمدردی اور محبت تھی۔۔۔

- تمھارا بہت شکریہ لیوی۔۔۔ میں کیسے تمھارا شکریہ ادا کروں؟

وہ غیر ارادی حرکت کیساتھ لیوی کے قریب ہوا اور اُسے گلے سے لگا لیا اور اُسے طویل بوسا دیا۔۔۔ لیوی شدید الجھن کا شکار ہو گئی حالانکہ اس کے چہرے کی مسکراہٹ اس کی کیفیات کو چھپانے کی کوشش کر رہی تھی

- معاف کرنا آج صرف عبادت کا دن ہے، تمھیں میرا شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں، میں نے وہی کیا جو میرے ضمیر نے مجھے کہا

- میں معافی چاہتا ہوں، شائد مین نے تمھیں مشکل میں ڈال دیا، مجھے نہیں معلوم تھا کہ میں کیسے تمھارا شکریہ ادا کروں تو میں نے بوسہ دے دیا

- یہ اس کا وقت نہیں ہے، تم اب آرام کرو۔۔ پھر وہ تمسخرانہ انداز مین مسکرائی: کاخ نے مجھے بہت مرتبہ بوسہ دیا مگر معذرت نہیں کی! کس قدر نفرت ہے مجھے اُس سے

- معاف کرنا میرا مقصد تمھیں تکلیف پہنچانا نہیں تھا، مجھے نہیں معلوم کے کیسے میں نے یہ کر لیا، شائد یہ میرے طرف سے کوئی کمزور گھڑی تھی، بیماری کے باعث یا شائد جو حبیب نے کہا کہ : خوبصورت روح اور خوبصورت جسم سے متاثر ہونے میں اختلاف واقع ہو گیا۔

- یا شائد یہ ارواح کا امتزاج ہو جس کی میں نے بات کی تھی۔۔ خیر چھوڑو اس موضوع کو یہ بتاؤ اب کیسا محسوس کر رہے ہو؟

- میں تم سے اور کود سے بہت شرمندگی محسوس کر رہا ہوں، میں نے اپنی شہوت کے آگے اپنی کمزوری کو دیکھ لیا ہے۔ میرا یقین کرو میرا مقصد تمھیں شرمندہ کرنا نہیں تھا بلکہ یہ میرے جذبات کی تعبیر تھی

- کیا ہم کوئی اور بات کر سکتے ہیں؟ میں تم سے کہہ چکی ہوں کاض نے مجھے کئی مرتبہ بوسہ دیا بلکہ عصمت دری کی مگر کبھی معذرت نہیں کی بلکہ ذلت کا مزید احساس دلایا، اکثر مجھے ایسا محسوس ہوتا کہ میں کاخ جیسی گندگی کے ساتھ جنسی طور پر لطف اندوز ہو رہی ہوں، تصور کرو کہ میں اپنے اصولوں کی قیمت پر جبر اس کے ساتھ لطف اندوز ہوتی رہی ہوں، شائد بنیامین سچ کہہ رہا تھا کہ ہم جسمانی لذت کے ذریعے اپنی روحوں کی موت کا سامان کرتے ہیں

- یا شائد ہم وہ راستہ نہیں ڈھونڈ پاتے جس سے ہمارا جسم اور روح دونوں سعادت مند ہو جائیں

- شائد سعادت کی راہ کو پانے کا ارادہ تمھیں منزل تک پہنچا دے ، جب تم اپنی منزل مقصود پر پہنچ جاؤ تو مجھے بتانا نہ بھولنا ورنہ میں تمھیں معاف نہیں کروں گی

- جانے کب یہ سفر ختم ہو گا، لگتا ہے میں س سے بھی ملتا ہوں وہ نتیجے کا منتظر ہے۔ لیوی میں پھر تم سے معذرت خواہ ہوں

- ہم کچھ دیر میں ہوٹل میں پہنچ جائیں گے اور میں چاہتی ہوں کہ آج پورا دن اپنے کمرے میں آرام کرو، میں اس بات کا انتظام کروں گی کہ رات کا کھانا تمھارے کمرے میں ہی آجائے گا، دن کا کھانے کا تو وقت گزر چکا ہے اور صبح ناشتہ بھی تمھیں کمرے ہی مین پہنچ جائے گا۔۔۔ اور ہسپتال سے میں رپورٹس لیکر پھر تمھارے پاس آئونگی، تمھارا سفر کب ہے؟

- میری زبان کچھ کہنے سے قاصر ہے، میں تمھارا شکر گزار ہوں، میرا سفر شام ۶ بجے ہے

دونوں ہوٹل پہنچے، لیوی اسے کمرے میں لے آئی اوروہ بیڈ پر دراز ہو گیا

- میں تمھارے ساتھ بیٹھنا چاہتی ہوں مگر مجھے ڈر ہے کہ میرے وجود اور باتوں سے تم مزید تھکاوٹ کا شکار ہو جاؤ گے اس لیے میں چلتی ہوں

- تم نہیں جانتی تم سے بات کرنا میے لیے کس قدر خوشی کا باعث ہے مگر تم جاؤ اور آرام کرو، میں نے تمھیں بہت تھکا دیا ہے

- سورج غروب ہو چکا ہے، معلوم نہیں کیوں میں ایک کام کرنا چاہتی ہوں، تم اسکی توجیہ کرنا چاہو کر سکتے ہو

- میں سمجھا نہیں!

لیوی اس کے قریب ہوئی اور اسے گلے لگا کر طویل بوسہ دیا۔۔۔ جارج کو ایسا محسوس ہوا گویا وہ صحرا میں موجود پودا ہو جسے پانی مل رہا ہو۔۔ شدید تھکاوٹ کے باوجود وہ تمنا کر رہا تھا کہ کاش یہ ملاپ کبھی ختم نہ ہو اور قرب اور زیادہ ہو

- ہمارے ہاں ہفتہ ختم ہو گیا، جو کچھ میں نے کیا اسکی توجیہ میں تم پر چھوڑتی ہوں، مجھے نہیں معلوم میں نے ایسا کیوں کیا، خدا حافظ

لیوی کا یہ عمل جارج کے لیے بہت اچانک تھا۔ وہ اسکی کوئی توجیہ نہ کر سکا، نہ اس وقت کر پایا تھا جب اُس نے لیوی کو چوما تھا۔۔ کیا ہم بلا ارادہ ایسا کر رہے ہیں؟ یا ایسا بیماری کی کمزوری کی وجہ سے ہے؟ یا شائد امتزاج ارواح اسکی کوئی تفسیر کر سکیں؟ یا پھر وہ جنسی شہوت ہے؟ یا پھر یہ روح اور جسم سے متاثر ہونے کا اختلاط ہے جیسا کہ حبیب نے کہا تھا؟ جو بھی سبب تھا مگر یہ بشری کمزوری کی علامت ہے۔۔۔ شائد یہ ہمارے گناہوں کے لیے تکفیر مسیح کی ہماری حاجت کو ظاہر کرتا ہے۔۔۔ پھر وہ لیوی کے ساتھ گزرے وقت کے بارے میں سوچنے لگا اس کے لیے لیوی کا پیشانی ہونا۔۔۔ وہ انہیں سوچوں میں گم تھا کہ اسکے فون کی گھنٹی بجی جہاں دوسری طرف کترینا تھی۔۔۔

- میر جان تمھاری صحت کیس ہے اب؟

- الحمد للہ میں ٹھیک ہوں، ہسپتال سے آیا ہوں مگر خیریت سے ہوں، تمھیں میری بیماری کا کس نے بتایا؟

- تمھاری بیماری؟ کونسی بیماری؟ میں تو بس وہی کچھ جانتی ہوں جو کل ٹام نے کنیسہ میں ایک معقل کے دوران مجھے بتایا کہ تم نے اُسے بتایا ہے کہ تم تھکاوٹ کا شکار ہو

- پھر ٹام؟

- میری جان تم ابھی تک مجھ پر شک کرتے ہو؟

- بالکل نہیں، میں ٹھیک ہوں اور کل میری واپسی ہے، میری فلائٹ شام ٦ بجے کی ہے

- میں ایمبولینس کے ساتھ تمھارا انتظار و کروں گی

- اسکی ضرورت نہیں میں ٹھیک ہوں

- کوئی بات نہیں، ہمارے اطمینان کے لیے ہی سہی۔۔۔ میں تمھارا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتی، آرام کی کوشش کرو اب خدا حافظ

- خدا حافظ میری جان

جارج نے فون بند کر دیا اور تقدیر پر غور کرنے لگا، کیسے کترینا نے اُسی لیوی سے بوسہ لینے کے بعد کال کی، تاکہ اُسے ٹام کا بوسہ اور اپسا غصہ ہونا یاد دلائے، وہ خود سے پوچھنے لگا، کیا ہم ہوا میں اڑتے ہوئے پر کی مانند ہیں / یا تقدیر ہمیں ایسی چیز کی طرف لے جارہی ہے جس کو ہم نہیں جانتے؟ کیا جسم کی لذت سے مراد روح اور اصولوں کی موت ہے؟ کیا ان دونوں کو جمع کرنا ناممکن نہیں؟ لگتا ہے آنے والے دن ایسے واقعات کے حامل ہوں جنکا اندازہ لگانا ممکن ہمں

اسی اثنا میں ویٹر کھانا لیکر آگیا، کمرے میں داخل ہوتے ہی اُس نے جارج کو مسکراتے ہوئے سلام کیا

- لگتا ہے یہ خاتون آپ سے بہت محبت کرتی ہیں، انہوں نے بنفس نفیس کھانے کا معیار کی تصدیق کی، اور ہمیں ہدایت کی کہ آپ کو دوا کی یاددھانی کروائیں، اور وہ اس وقت تک نہیں گئیں جب تک انکو اطمینان نہیں ہو گیا کہ ہم کھانا لیکر اوپر آ گئے ہں

(۳)

جارج کی آنکھ صبح ۹ بجے کھلی جب ویٹر ناشتہ لیکر آیا اور دروازے پر دستک دی

- یہ آپ کی عاشقہ کی ہدایات ہیں، انہوں نے آدھا گھنٹہ قبل یہ اطمینان کرنے کے لیے فون کیا تھا کہ ہم نے ناشتہ تیار کیا یا نہیں؟ اور رات ۲ بجے یعنی اپ کی دوا کے حوالے سے اطمینان کرنے کے لیے کال کی تھی،،، آپ بہت خوش قسمت ہیں جو اسقدر خوب صورت اور محبت کرنے والی خاتون آپ کو ملی ہیں بلکہ اسقدر عاشق اور لعانۃ

جارج نے اُس کا شکریہ ادا کیا اور اسکو کوئی جواب نہ دیا جب کہ وہ دوہرا رہا تھا « خوبصورت لعانۃ» پھر اُس نے ناشتہ کیا اور اپنا لیپ ٹاپ آن کر لیا تاکہ اپنی ای میل دیکھ سکے اور ان میں سے جتنوں کا ہو سکا اس نے جواب دیا، پھر اس نے ایڈم اور ٹوم کو ای میل لکھی اور انہیں اپنی بیاری کا بتایا اور یہ کہ وہ آج لند واپس آجائے گا اور دونوں سے پوچھا کہ کیا وہ روح کی خوشی کے بارے میں کچھ جانتے ہیں یا روح کے لیے صرف پریشانی ہی ہے اور لذت صرف اور صرف جسم کے لیے ہے؟ کیا یہ ممکن ہے کہ دونوں سعادت کا پالیں؟ یا پھر روح کی خوشی جسم اور عقل کی پریشانی میں ہے؟

لیوی جب رپورٹس لینے ہسپتال پہنچی تو ڈاکٹر نے اُسے بتیا کہ جارج پر جس وائرس کا حملہ ہوا ہے وہ بہٹ نادر ہے اور سائنسی طور پر پہلی مرتبہ یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس کا حملہ دماغ پر ہوا ہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ اُن کے سامنے ایک جدید صورتحال ہے، ڈاکٹر نے اُسے تجویز دی کہ وہ

ایک ہفتہ یا دس دن کے لیے ہسپتال لوٹ آئے، میرے لیے اُس کی حالت کے بارے میں کچھ بھی کہنا ممکن نہیں ہے عین ممکن ہے کہ کسی بھی وقت وائرس اُس پر اثر انداز ہو جائے جس کے بعد کوئی غیر یقینی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے جس کے لیے ڈاکٹر کا اس کے پاس ہونا بہت ضروی ہے ، لیوی یہ سن کر بہت روئی، اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے، اس نے حبیب کو فون کر کے ہسپتال بلا لیا، وہ خود سے اور حبیب سے پوچھ رہی تھی : اسکا جارج سے ایسا تعلق کس لیے ہے۔ کیا یہ ایسے مرد کے ساتھ شہوانی تعلق ہے جس نے اس کے ساتھ جنسی عمل سے انکار کر دیا اور وہ اسکا بدلہ لے رہی ہے، یا یہ اس کے اخلاق، افکار اور علم کے باعث ایک روحانی تعلق ہے؟ یایہ تعلیق طریق سعادت کی تلاش کی ایک تمثیل ہے؟ وہ روتے ہوئے حبیب سے پوچھ رہی تھ، جبکہ حبیب اُسے تسلی دے رہا تھا اور پھر وہ دونوں جارج کے پاس ہوٹل چلے گئے

کمرے کے فون کی گھنٹی بجی جبکہ جارج ابھی تک اپنی ای میل پڑھ رہا تھا ان نے فون اٹھایا تو لیوی اس سے پوچھ رہی تھی

- کیا ہم تمھارے کمرے میں آسکتے ہیں؟

- ضرور خوش آمدید

لیوی غمگین مسکراہٹ کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی اور اس سے مصافحہ کیا

- میرے ساتھ ایک مہمان بھی ہے ، کیا وہ بھی اندر آسکتا ہے؟

- ہمارے درمیان اتنے تکلفات مت لائو، تمھارا مہمان میرا مہمان ہے اندر بلائو اُسے

حبیب کمرے میں داخل ہوا، جارج نے اس کا پرجوش استقبال کیا وہ اسکی آمد پر بہت خوش تھا

- لگتا ہے تم میری وجہ سے بیمار ہوئے ہو، جب تم بیمار ہوئے اس وقت تم میرے ساتھ تھے، لیوی بالکل بری الذمہ ہے

- لیوی ہر عیب سے بری ہے، یہ ہر پاک سے زیادہ پاک ہے

- یہ کیا غزل چل رہی ہے میری موجودگی میں؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ بھول گیا کہ آپ ہمارے محافظ ہں

اپنی جادوئی مسکراہٹ کیساتھ وہ جارج کو دیکھ رہی تھی

- میں سمجھتی نہیں کہ حبیب محافظ ہے،، محافظ کس چیز سے

- کچھ نہیں، جارج صرف ہمیں تنگ کر رہا ہے، پھر وہ جارج سے پوچھنے لگا۔ تمھاری صحت کیسی ہے اب؟

- بہت اچھی جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔۔ میں اب پہلے سے بہت بہتر ہوں، کل بہت تھک گیا تھا اور ساتھ لیوی کو بھی تھکا دیا

- بالکل نہیں، مجھے تو سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ میں کیا کروں؟ میں ہمیشہ ایسے موقع پر الجھن کا شکار ہو جاتی ہوں، مجھے امید ہے میں نے تمھیں نہ تھکا دیا ہو۔۔ جب تم نے بیماری کا بتایا تھا تہ ہمیں یہ سفر منسوخ کر دینا چاہیے تھا، لیکن شائد میری غلط فہمی کی وجہ سے ایسا ہوا؟

- تم کبھی غلطی نہیں کرتی، جو کچھ میرے ساتھ ہوا وہ ایک حادثہ تھا

- ڈاکٹر کی تجویز یہ ہے تم دو تین دن اُن کے پاس رک جاؤ تو تمھاری کیا رائے ہے؟

- ٦ بجے میری فلائٹ ہے یعنی دو گھنٹے بعد مجھے ائیرپورٹ کے لیے نکلنا ہے اور تم کہہ رہی ہو دو یا تین دن؟

- جارج میری تم سے گزارش ہے کہ صرف دو یا تین دن رک جاؤ تا کہ ہم تمھاری طرف سے مطمئن ہو جاٸیں

- میں ٹھیک ہوں، ڈاکٹر کی آخری رپورٹس کا کیابنا؟

- لیوی وہ اسے دے دو، رپورٹس ٹھیک ہیں، یہ صرف تمھارے اطمینان کے لیے ہیں

جارج نے اس سے رپورٹس لیں جبکہ وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا، اس نے لیوی سے وعدہ کیا کہ وہ اپنا خیال رکھے گا اور لندن پہنچنے کے فورا بعد ہسپتال جائے گا۔

- لندن پہنچنے کے فوراً بعد تم ڈاکٹر کے پاس جانا تاکہ ہم تمھاری طرف سے مطمئن ہو جاٸیں

- میری بیوی کترینا کو میری بیماری کا علم ہے اور اس نے مجھ سے کہا تھا کہ وہ ایمبولینس کے ساتھ ائیرپورٹ پر میرا انتظار کرے گی، میرے منع کرنے کے باوجود وہ مصر تھی ، لیوی وہ تمھاری طرح ضدی ہے

- کترینا نے بہت اچھا کیا، تاکہ تمھاری طرف سے مطمئن ہو جائیں ہمارے پاس دو گھنٹے ہیں، تمھیں چاہیے کہ تم کھانا کھا لو اور اسکے بعد سفر کے لیے بیگ تیار کرلو

- کھانا ایک گھنٹے بعد ہم ہوٹل ، ریسٹورنٹ میں ساتھ کھائیں گے تم دونوں کو میری طرف سے دعوت ہے اور مجھے انکار نہیں سننا، مجھے غسل اور تیاری کے لیے صرف ١٥منٹ درکار ہونگے

- ہم تیار ہیں مگر کھانا یہیں کمرے میں کھائیں گے ریسٹورنٹ میں نہیں تاکہ تمھاری تھکاوٹ کا باعث نہ ہو

- اوہ لیوی ۔۔۔ میں کچھ حرکت کرنا چاہتا ہوں، ریسٹورنٹ میں ہونے سے مجھے کوئی تھکاوٹ نہیں ہو گی

حبیب نے دونوں کے درمیان مخفی غزل کو کاٹتے ہوئے پوچھا

- باقی ماندہ وقت سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیے طریق سعادت کی کیا خبریں ہیں؟

- یہ دوسری مرتبہ ہے کہ میں نے اس مقصد کے لیے سفر کیا ہے۔ ملاقاتیں م، بات چیت اور کانفرنسیں اس کے علاوہ ہیں، اس موضوع پر میرا بہت وقت اور جھد صرف ہوئی ہے،امید کرا ہوں کہ میری یہ کوششیں کامیابی سے ہمکنار ہوں گی۔

- لیوی: تمھاری کامیابی ہم سب کی کامیابی ہے اور ہم نتائج کے منتظر ہیں

- حبیب : اس سے پہلے تم نے کہاں کا سفر کیا تھا؟

- میں آپ کو وہ ترتیب بتاتا ہوں جو کترینا کہتی ہے: عجائبات کا دیس، پھر ادیان کا دیس پھر کنائسس کا دیس

- حبیب: عجائب کا دیس تو ہمیں معلوم ہے کہ ہند ہے اور ادیان کا دیس یہ ہے جس میں تم ہو، کنسائسس کا دیس کونسا ہے؟

- روم اور ویٹیکن، اگلا سفر یہی ہونا چاہیے

- حبیب: قدس کے سفر سے تو فائدے کا امکان ہے کیونکہ یہ مختلف ادیان کی سرزمین بھی ہے اور نکا مرجع بھی اور انکے درمیان تنازعات کا باعث بھی اور ویٹیکن کی زیادرت کا مقصد بھی سمجھ میں آتا ہے کیونکہ یہ نصرانیت کا اہم ترین مقام ہے، مگر ہند سے شروعات کیوں؟

-کیونکہ پہلا سوال جو پیشِ نظر تھا وہ یہ تھا کہ کیا ادیان سماویہ بہتر ہیں یا ادیان ارضیہ؟ اس کی تلاش میں ہند گیااور پھر اگلا سوال تھا

- لیوی: قطع کلامی کی معذرت مگر پہلا سوال تو یو ہونا چاہیے تھا کہ دین بہتر ہے یا الفاد بہتر ہے؟

- سچ کہا، لیکن میرا ہمیشہ سے یہی ماننا ہے کہ الحاد ایک نفسیاتی مرض ہے جسکے پیچھے معذرت خواہانہ فلسفہ کارفرما ہے، وگرنہ تو اندر سے یہ لوگ خدا کے وجود کا اعتقاد رکھتے ہیں۔ ان کی اکثریت آپ کو بیماری، پریشان اور غلیظ ملے گی

حبیب لیوی کی طرف دیکھ کر مسکرایا اور کہنے لگا

- تم ٹھیک کہہ رہے ہو مگر ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ تم غیر جانبدار علمی طریقے سے تحقیق کرتے

- میں نے تحقیق کی، درحقیقت میں نے اس پر تحقیق کی لیکن تم کیا چاہتی ہو کہ میں اسے دیکھنے کے لیے کہاں کا سفر کروں؟

- حبیب: ہاہاہا۔۔ کسی ملحد کے اندر کا سفر کرو، تمھیں اپنے نقطہ نظر پر یقین ہو جائے گا!!! معلوم نہیں یہ لوگ کیسے اپنا بوجھ برداشت کرتے ہیں

- لیوی:یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ سب سے زیادہ ڈپریشن اور خودکشی کا شکار ہوتے ہیں

- تو میں اپنی بات مکمل کر لوں کہ دوسرا سوال یہ تھا کہ جب ہم نے یہ جان لیا کہ ادیان ارضیہ خرافات اور جھوٹ کا مجموعہ ہیں تو پھر کونسا دین سماوی بہت ہے؟ اور بلا مقدسہ کا سفر یہودیت کو قریب سے جاننے کے لیے تھا۔۔ پھر وہ لیوی کی طرف دیکھ کر کہنے لگا "اور تمھاری صحبتکے باعث مجھے اس میں بہت خوشی ہوئی"

- اس کا مطلب یہ ہوا کہ برسوں، مصرانیت اور اسکے مختلف گروہوں اور جنگوں پر جو ہماری بات چیت ہوئی وہ تیسے سفر سے قبل جلدی ہو گئی؟

- ہاں ، مگر یہ جلدی اپنی جگہ ہے اور تیسرا سفر ویٹیکن کا ہو گا تاکہ نصرانیت کو جان سکوں

- اس کے بعد دین اسلام کو جاننا باقی رہ جائے گا

- لیوی کے چہرے پر غضب کے آثار ظاہر ہو گئے تھے، وہ کہنے لگی بر بر کا دین ، اسکے تعارف کے لیے مکہ جائو ، تم جتنی کوشش کر لو تمھیں وہاں داخل نہیں ہونے دیں گے۔

- ہا ہا ہا۔۔ تم غصہ نہ کرو، درحقیقت میں یہاں قدس میں مسلمانوں سے ملنے کا خواہش مند تھا، یہ مت بھولو کہ یہاں زیادہ تر شہری مسلمان ہیں، لیکن سفر چھوٹا ہونے کے باعث ایسا نہ ہو سکا ور پھر اسکا ایک سبب میری بیماری بھی ہے ، عام طور پر مجھے مسلمان ممالک کی ضرورت پیش نہ آتی

حبیب نے لیوی کی آنکھوں میں دیکھا

- غیر مسلم کا مکہ میں داخلے کی ممانعت ایسے ہی ہے جیسے مسلمانوں کا "دیوار گریہ میں داخلے کی ممانعت، یا عورتوں کے وہاں داخہ کی ممانعت، نوجوانوں کا جمعہ کے دن ، مجد اقص میں داخلے کی ممانعت"

- جارج: تمھیں بری لگی یہ بات، میں نے کہا نہیں تھا تم کیتھولک بھیس میں مسلمان ہو!

- لیوی: ہا ہا ہا۔۔۔ یہ ہمیشہ ایسا ہی کرتا ہے، ڈاکٹر صاحب اب آپ کے سامنے آپ کے دین کا ہی ایک مخالف ہے

- تم جارج کو میے مخالف نہ کرو، آج وہ جا رہا ہے، ہم اپنی بات چیت جاری رکھیں گے، لیکن عدل و انصاف کا تقاضا ہے جارج کہ جیسے تم نے یہودیت اور نصرانیت پر تحقیق کی ویسے ہی اسلام پر بھی تحقیق کرو۔۔۔ جارج کیا میں نے تم سے الحاد پر تحقیق کا مطالبہ بھی نہیں کیا؟ کیا الحاد تم دونوں کے نزدیک اسلام سے بہتر ہے؟

- ہا ہا ہا۔۔ شائد

- ہمیں کافی تاخیر ہو چکی ہے، کیا تم چاہتے ہو کہ ہم پہلے ریسٹورنٹ چلے جائیں یا سب ساتھ چلیں؟

- ہمیں نیچے جانے میں اس کی مدد کرنی چاہیے، جارج بہت تھکا ہوا ہے

- بہت بہت شکریہ لیوی۔۔۔ تم دونوں چلو میں غسل خانے سے ہو کر آتا ہوں

حبیب اور لیوی ریسٹورنٹ میں آ گئے اور ایک مناسب ٹیبل کا انتخاب کیا اور جارج کا انتظار کرنے لگے، حبیب کہنے لگا

- تمھارا اس سے اس قدر متاثر ہونا ضرورت سے زیادہ ہے

- کیوں؟

- میں دخل اندازی پر معذرت چاہتا ہوں مگر ایک دوسرے کے لیے تم دونوں کی نظریں بہت مشکوک ہیں اور دونوں کی باتیں ایسی ہیں گویا کہ ایک دوسرے کے عاشق ہو

- معلوم نہیں ہم یہاں تک کیسے پہنچ گئے، حالانکہ میں نے تمھیں بتایا تھاکہ وہ شروع سے کسی قسم کے جنسی تعلق سے انکاری تھا اور اس نے مجھ سے کہا تھا کہ وہ اپنی بیوی سے محبت کرتا ہے اور ایسی بات کو خیانت تصور کرتا ہے

- میں نے تم سے کہا تھاکہ روح و اخلاق کی چاہت اور جنسی شہوت میں فرق کرنا۔ ان کو آپس میں ملا نہ دینا

- کل ایک بہت عجیب بات ہوئی، اسکی بیماری کے بعد جب میں اُسے گاڑی تک لائی تو اس سے پہلی مرتبہ مجھے بوسہ دیا اور ہوٹل پہنچ کر جب میں نے بیڈ پر لٹایا تو میں نے بھی ایسا ہی کیا

- بوسہ۔ افسوس کے ساتھ، تم دونوں کے معاشروں میں بہت عام ہے لیکن جو چیز عام نہیں وہ یہ ہے کہ تم اپنے اصولوں کو چھوڑدو

- مجھے اس واقعے کی کوئی توجیہ نہیں معلوم، شائدیہی وجہ ہو جس کا ذکر تم کر رہے ہو یا شائد بشری کمزوری

اس اثنائ میں جارج آ کر ان دنوں کے ساتھ بیٹھ گیا

- ریسٹورنٹ اوپن بوفے" ہے تو کیاتم دونوں پسند کرو گے کہ ہم کھانا لے آئیں؟ آئو

جب وہ تینوں کھانا لیکر ٹیبل پر اکٹھے ہوئے تو حبیب نے جارج اور لیوی کو تجویز دی کہ وہ دوبارہ وہیں سے بات کا سلسلہ جوڑیں جہاں سے ٹوٹا تھا، یہ ایک سنہری موقع تھا جب وہ تینوں ایک ساتھ موجود تھے۔

- وہیں سے بات کو مکمل کرتے ہیں جہاں تک ہم پہنچے تھے۔ میں سمجھتا ہوں تمھیں ایک مرتبہ مسلمانوں کے لیے بھی سفر کرنا چاہیے

- حالانکہ مجھے ہمیشہ اس سے اختلاف ہوتا ہے کہ مگر ابھی میں اس سے اتفاق کرتی ہوں، کیونکہ یہ الحاد کا دفاع کرتا ہے جیسا کہ اسلام کا دفاع کرتا ہے۔

- ہا ہا ہا۔۔۔ میں نے کبھی الحاد اور اسلام کا دفاع نہ کیا نہ کروں گا ، میں حقیقت تک پہنچنے کے لیے علمی منہج کی بات کر رہا ہوں

- ہر مرتبہ جب میں سفر کرتا ہوں ایسے ہی مکالمات ہوتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ وسیع مطالعہ، گہری تفکیر اور واپسی پر مشاورت ہوتی ہے، مگر اس مرتبہ معلومات کی مقدار زیادہ ہونے کے باعث تفکیر کا موقع نہیں مل سکا، شائد واپسی کے بعد غور و فکر کر سکوں خاص کر کیونکہ یہ سفر معلومات سے مالا مال تھا

لیوی شوقین نظروں سے اسکی آنکھوں میں جھانک رہی تھی

-کیا میں ایک سوال پوچھ سکتی ہوں، مجھے امید ہے یہ تمھارے لیے حرج کا باعث نہیں ہو گا

- پوچھو

- اگر تم یہودیت یا کیتھولک مذہب یا آرتھوڈوکس مذہب یا حتی کہ اسلام یا یہاں تک کہ پروٹسٹنٹ مذہب کے بارے مین قائل ہو جائو کہ یہی طریق سعاادت ہے تو کیا تم فوراً وہ اختیار کر لو گے یا نفع و نقصان کے حساب میں پڑ جائو گے؟

- میرا ایمان ہے کہ اگر آپ طریق سعادت کا پالیں تو نفع و نقصان کے تمام حسابات ختم ہو جاتے ہیں۔۔۔یہی تو خالص منافع ہے ،کیا اس سے زیادہ باعث سعادت و نفع بھی کوئی راستہ ہے۔۔۔ مگر اہم یہ کہ آپ اس کو پالیں

حبیب نے مضبوط نظروں سے جارج کی طرف دیکھا اور اس سے کہنے لگا

- تم اس کو پا لو گے، لازماً تم اس راہ کو پا لو گے، لیکن جو کچھ تم نے کہا مجھے اس میں شک ہے؟

- تمھیں کس بات کا شک ہے؟

- مجھے اسکی آسانی میں شک ہے اور نفع و نقصان کے حسابات کے عدم وجود پر شک ہے ، بعض فیصلے بہت مشکل ہوتے ہیں

- کیسے؟

- میں تمھیں اپنی فرک کے حوالے سے ایک مثال دیتا ہوں ہر وہ شخص جسکو شوگر کی بیماری ہو وہ جانتا ہے کہ چینی اس کے لیے مضر ہے مگر اس کے باوجود وہ استعمال کر تا ہے اور ہر وہ شخص جسکو موٹاپا ہو جانتا ہے کہ زیادہ کھانا اس کے لیے مضر صحت ہے مگر اس کے باوجود وہ کھاتا ہے

- اسکا ہماری بات سے کیا تعلق ہے؟

- دنیا کی تبدیلی کھانے کی عادت کی تبدیلی سے کئی درجے زیادہ مشکل بات ہے، بلکہ یہ تو زندگی نے مفاہم، اسباب اور محرکات کی تبدیلی ہے، پھر وہ لیوی کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا، میرا خیال ہے لیوی اس بات کو بہتر

سمجھ سکتی ہے، بہرحال تم اس راستے کو لازماً پو لا لو گے

- تم اسقدر یقین سے کیسے کہہ سکتے ہو؟ کیا تم دونوں بھی اس تلاش میں نہیں ہو مگر اب تک اسکو پانہیں سکے ؟

- یہ ممکن نہیں کہ اس درجہ اصرار کے باوجود تم اسکو پا نہ سکو اور بعید ہے کہ خدا کا فضل ایسے شخص کے شامل حال نہ ہو جو حیقیقت کو پانا چاہتا ہے۔

- تم نے مجھے اس خوش و خرم بوڑھے کی یاد دلا دی ہے جس سے میر ملاقات ہوئی تھی اور اس نے یہی بات کہی تھی

- کیا کہا تھا اُس بوڑھے نے؟

- شائد تم دونوں کو حیرت ہو ، میں خود کشی کے لیے جا رہا تھا تو اس سے ملاقات ہو گئی، اس پر سعادت کے آثار واضع تھے تو میں نے اس سے پوچھا میں کس طرح سعادت کو پاسکتا ہوں؟ وہ پہلا شخص تھا جس نے مجھے "طریق سعادت" کا لفظ کہا

- پھر اُس نے جواب نہیں دیا لیکن اس نے مجھ سے کہا: اگر تمھارے پاس اصرار و عزیمت ہے تو تم پا لو گے

- اس کے بعد کبھی تم نے اُس سے رابطہ نہیں کیا؟

- افسوس کہ میں اسکا نمبر اور پتہ نہ لے سکا، اس نے میرا نمبر اور پتہ لیا تھا مگر اس نے مجھ سے کبھی رانطہ نہیں کیا

- معاف کرنا، تمھارے ساتھ وقت بہت جلدی گزرتا ہے، میرا خیال ہے تمھیں کھانا ختم کرنا چاہیے اور جلدی اپنے بیگ پیک کرنے چاہے

- مجھے دیر نہیں ہوئی ۔۔۔ ۱۵ منٹ میں تم دونوں کے پاس ہونگا، پھر وہ اوپر اپنے کمرے میں چلا گیا

-

- میں جارج کی بہادری اور سادگی سے بہت متاثر ہو ں

- میں بھی

- جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں اس لیے متاثر ہوں جیسا میں چاہتا ہو میں مرد ہوں، مگر تم اپنے بارے میں محتاط ہو جائو

- تم عرب مرد اور عورت میں فرق کرتے ہو

- عرب یا یہودی، میرے خیال میں آپس کی بحث سے ہم نے موضوع خراب کر دیا، لیکن کچھ ایسے فرق ہیں جن کو تم ختم نہیں کر سکتی

- مثلاً کیا

- ہا ہا ہا۔۔ جیا کہ میں تمھاری طرح خوبصورت نہیں ہو اور نہ میں عورت ہوں اور تم مرد ہو۔۔۔ کیا تم چیزوں کی نوعیت تبدیل کرنا چاہتی ہو؟ کھانا پینے سے مختلف چیز ہی رہے گی چاہے ہم جتنی کوشش کر لیں، ہر ایک کا اپنا مختلف کردار ہے، تم ایک خوبصورت عورت ہی رہو گی جبکہ میں ایک مرد۔۔۔ مگر عورتوں کو کتے گندگی اور نجاسات بنا دینا یہ تو کسی شخص یا دین سے صادر نہیں ہو سکتا جو اپنے ماننے والوں کا احترام کرتا ہو

- میں اچھی طرح تمھارا مطلب سمجھ رہی ہوں میری گزارش ہے کہ عیب جوئی نہ ہو

- میں معذرت چاہتا ہوں لیکن یہ ضروری ہے کہ تمھایا اس سے متاثر ہونا اسکی فکر، اخلاق اور روح کی وجہ سے ہو نہ کہ اُس کے جسم کی وجہ سے۔۔۔ میں پہلے بھی تمھیں یہ بات بتا چکا ہوں اور یہ معنی ہے اس بات کا کہ "میں تم دونوں کا محافظ ہوں"

- آہ۔ اب میں محافظ کا معنی سمجھی۔۔۔ میں اپنے بارے میں محتاط رہوں گی۔۔ کل جو ہوا وہ کافی ہے

جارج جلدی سے نیچے آآیا اور ہوٹل کے معاملات نمٹائے اور لیوی اور حبیب کی طرف آگیا جو اسکے منتظر تھے

- لگتا ہے وقت کم رہے گیا ہے۔۔۔ چلیں؟

- ہاں مجھے ڈر ہے کہ راستے میں ازکام یا چیک پوئنٹس نہ ہوں

- خدا تمھاری حفاظت کرے، لیوی تمھیں ائیرپورٹ پہنچا دے گی جبکہ میں معذرت چاہوں گا مجھے کچھ ضروری کام ہے، لیکن طریق سعادت پیش رفت سے ہمیں آگاہ کرنا نہ بھولنا

- حفاظت مکمل نہیں کرو گے؟

- ہا ہا ہا۔۔ رب کے سوا تم دنوں کی کوئی حفاظت نہیں کر سکتا انسان کو اصولوں سے زیادہ کوئی چیز نہیں روک سکتی

- میں گاڑی دروازے کے پاس لے آتی ہوں تاکہ بیگ رکھ سکیں

- جارج میں تمھارا بہت شکر گزار ہوں تم نے ہمیں بہت محفوظ کیا مجھے تمھاری خبروں کا انتظار رہے گا، رب تمھاری حفاظت کرے، لندن پہنچتے ہی قریبی ہسپتال جانا نہ بھولنا، اور لیوی سے انجکشن لینا نہ بھولنا

- کونسا انجکشن؟

- انجکشن جو سفر کے دوران تھکاوٹ کی صورت میں تم لے سکتے ہو، یہ ہمیں ڈاکٹر نے دیا تھا

- تم دونوں کا بہت بہت شکریہ

(۴)

جارج باہر آیا تو تو لیوی گاڑی میں اسکی منتظر تھی، اُس نے بیگ گاڑی میں رکھ دیئے تھے، وہ گاڑی میں بیٹھ گیا اور وہ دونوں ائیرپورٹ کی جانب چل دیئے

- ہم تمھیں بہت یاد کریں گے جارج، تم گنے چنے دن ہمارے پاس رہے مگر تمھارے واضع نقوش بھلائے نہ جاسکیں گے

- نہیں بلکہ تمھاری روشن مسکراہٹ اور سوچ کبھی بھلا نہیں سکوں گا

میں نے تم سے بہت استفادہ کیا اور تمھیں تنگ بھی کیا، میں تمھارا تہ دل سے شکر گزار ہوں

- لیوی کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے

- تمھاری باتیں اور مکالمے مجھے بہت یاد آئیں گے۔۔ اور تمھاری پیار بھری نظریں بھیں میں پھر اُسی ظلم میں لوٹ جاؤں گی جس میں پہلے جی رہی تھی

- بنیا مین جیسے شخص کا ان آنسوئوں پر کوئی حق نہیں ہے

- مشکل بنیا مین نہیں ہے اور نہ تمام کے تمام یہود بلکہ در حقیقت مشکل تو میرے اندر ہے، مجھے طریق سعادت کی معرفت نہیں ہے، ہمارے مکالمات سے مجھے بہت خوشی و سعادت محسوس ہوتی تھی

- ہماری یہ بات چیت جاری رہے گی اور تم بھی حبیب سے بات چیت جاری رکھنا۔۔ تم جانتی ہو؟ تم سچ کہہ رہی ہو میں جب سے راہ سعادت کا مسافر بنا ہوں مجھے وہ اندرونی غم اور بے چینی لاحق نہیں ہوئی جو میرا پیچھا نہیں چھوڑتی تھی

- میں اس کو تمھارا وعدہ تصور کر رہی ہوں کہ تم طریق سعادت میں جس منزل کو پائو گے مجھے باخبر رکھو گے اور میں اور حبیب بھی تمہیں اپنی منزل سے باخبر رکھیں گے

- میرا تم سے وعدہ ہے مگر ایک شرط پر

- کیسی شرط؟

- تم اپنے آنسو پونچھ لو اور مسکرا دو ، میں تمھارا مسکراتا ہوا چہرا دیکھنا چاہتا ہوں

- ٹھیک ہے۔۔۔ میں اس بات پر شرمندہ ہوں جو کل ہوٹل میں ہوئی۔۔۔یقین کرو مجھے نہیں معلوم کہ میں

نے ایسا کیوں کیا

- میں تمھیں سمجھ سکتا ہوں۔۔۔ کیونکہ میں خود تمھاری طرح ہوں اور نہ جانے میں نے بھی ایسا کیوں کیا۔۔ ہا ہا ہا شائد اس لیے کہ میں دیوار کے پاس رو نہیں پایا

- تم کیوں نہیں روئے؟

- میں کیوں روتا؟ ہیکل پر روتا جسکے لیے باوجود ہر کوشش کے کوئی دلیل نہیں مل سکی

- تمھیں نہیں لگتا کہ میرے دین کے بارے میں بات کرتے ہوئے ریڈ لائن پار کر رہے ہو؟

- ہا ہا ہا۔۔ معافی چاہتا ہوں اپنے کیے کہ کنارے کے طور پر اپر پروٹسٹنٹ مذہب کے بارے میں بھی ریڈ لائن یاد کیے دیتا ہوں۔۔ پاس وہ مجرم ہیں جنہوں نے لاکھوں کیتھولکس کو یورپ میں قتل کیا۔ کیا آپ نے راضی ہو ہر مجھے معاف کر دیا میری مالکن؟

- آپ کو معاف کیا میرے آقا۔۔ مگر ایک شرط پر

- بدلہ لے رہی ہو۔۔ کیسی شرط؟

- کہ کل مجھے تمھارے بارے مین اطمینان ہونا چاہیے، چاہے ایک میسج کے ذریعے ہی۔۔۔

- وعدہ

- لو ہم پہنچ گئے، یہ بین گورین ائیرپورٹ ہے۔ اسرائیل کے پہلے وزیراعظم کے نام پر۔۔ اور میری معلومات کے مطبق اس ائیرپورٹ کو مشرق وسطیٰ کا بہترین ائیر پورٹ ہونے کا اعزاز بھی حاصل رہا ہے

جارج نے تمام سفری کاروائی مکمل کی اور اس دوران لیوی اسکی منتظر رہی۔۔ جو وہ داخلی دروازے سے اندر جانے لگا تو لیوی نے اُسے انجکشن تھمایا اور کہا۔ یہ ڈاکٹر نے دیا ہے اگر تمھیں اچانک بخار یا تھکاوٹ محسوس ہو تو لے لیا، تو یہ لندن پہنچنے تک تمھیں پرسکون رکھے گا۔۔۔

- تمھارا بہت شکریہ

لیوی کی خوبصورت آنکھیں پھر سے بھر آئیں، اس نے مصافحے کے لیے ہاتھ بڑھایا اور پھر کہنے لگی، میں تہہ دل سے تمھاری شکر گزار ہوں ہر اُس لمحے کے لیے جو تم نے ہمارے ساتھ گزارا، جارج نے اُس سے ہاتھ ملایااور اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ پر رکھ دیا، ایسے یوں محسوس ہو رہات ھا جیسے وہ اُس دوست سے جدا ہو رہا ہے جسے وہ برسوں سے جانتا ہے، لیکن وہ اس خواہش کے سے بلند ہو گیاجو اُس کے دل میں تھی اور ایسا ہی لیوی نے بھی کیا

- خدا حافظ اور مسیح تمھارے نگہبان ہوں

- خدا حافظ، خدا تمھارا نگہبان ہو

پھر وہ پیچھے کی جانب مڑ گئی اور اسکا دل جارج کی جدائی پر ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔۔۔

زندگی اور موت کے مابین

۹

زندگی اور موت کے مابین

زندگی اور موت کے مابین

(۱)

جارج جہاز میں آگیا اور اسکا دل لیوی کے ساتھ مشغول تھا، لیوی نے اسکے دل میں گھر کر لیا تھا حالانکہ وہ صرف چار دن سے ان کے مابین رہا تہا اسکا راز کیاہے؟ لیوی ا سے اس ظالم معاشرے میں پاکیزہ فرشتہ لگی، غمگین دل کے ساتھ لیوی کی باتیں یاد آرہی تھیں جو اُس نے یہودیت میں عورت اور اس کے سلب شدہ حقوق کے بارے میں کیں، یہ کیسادین ہے جو عورت کو مال کی طرح وراثت تصور کرتا ہے،،، اور اسکو گندگی اور کتے کا درجہ دیتا ہے جس کا وراثت میں کوئی حصہ نہیں اور عورت کے کوئی حقوق نہیں ! ایسے تحریف تورات کی بات چیت یاد آرہی تھی اور لیوی کی مسلمانوں کے لیے نفرت جو اُس کے ولاد کے قاتل ہیں اور وہ چُنی ہوئی قوم جو تل، چوری اور فساد کرتی ہے " ابنا شیلوہ" یہودیوں کے غیر موجود آثار پر مکالمات جو یہودیوں کی یہاں موجودگی کی دلیل ہیں۔۔۔ وہ مسکرا کر اس کی بات یاد کر رہا تھا کہ " میں یہودیت کی پچیدگی سے کیتھولک مذہب کی پچیدگی میں منتقل نہیں ہونا چاہتی وہ ان یادوں میں کھویا ہوا تھا کہ اس کے ساتھ بیٹھے مسافر نے اسکی یادوں کا سلسلہ توڑا۔

- سر یہ آپ کے ہاتھ میں کیسا انجکشن ہے؟

- یہ مجھے ڈاکٹر نے دیا ہے اور مجھے تاکید کی ہے میں جہاز میں اسے ساتھ رکھوں ممکن ہے کہ مجھے اچانک بخار ہو جائے

- کیا میں یہ دیکھ سکتا ہوں؟

- ضرور، کیا آپ ڈاکٹر ہیں؟

اُس نے انجکشن دیکھا اور اسکے ساتھ موجود صفحے پر دی گئی ہدایات پڑھیں

- میں فارمسٹ ہوں، لگتا ہے یہ انجکشن اآپ کے لیے بہت ضروری ہے، عام طور پر یہ بہت کم استعمال ہوتا ہے

- آپ اسے کیوں استعمال کر رہے ہیں، مجھے نہیں معلوم نہ مجھے ڈاکٹر نے بتایا

- نہیں معلوم، لیکن یہ انجکشن تو صرف شدید ایمرجنسی حالات میں استعمال کی جاتا ہے تاکہ ایسے وائرس کو قابو میں رکھ سکے جس کا خاتمہ ممکن نہ ہو۔

- لگتا ہے یہ میرے دوستوں کی میرے لیے حرص ہے وگرنہ تو میں بالکل ٹھیک ہوں

- شائد۔۔ مگر میرا خیال ہے کہ ایسا نہیں ہے، کیونکہ یہ انجکشن صرف خاص ایمر جنسی حالات میں کسی خاص بیماری کے لیے دیا جاتا ہے

- شائد۔ مجھے نہیں معلوم، لیکن میری صحت بالکل ٹھیک ہے

- صحت اور عافیت انسان کے سر پر ایسا تاج ہے جسکو سوائے بیمار کے کوئی نہیں دیکھ سکتا، میں تکلیف کے لیے معذرت خواہ ہوں

- بالکل نہیں۔ آپ کا بہت شکریہ

جارج دوبارہ یادوں کی وادی میں اتر گیا۔۔ اسکا دل ابھی تک لیوی کو یاد کر رہا تھا، حبیب کی یاد نے اُسے احساس تشکر سے سرشار کر دیا جسکی محبت میں بہت پرسکون رہا حالانکہ وہ عرب میں سے تھا۔۔۔ مسلمانوں کے بارے میں اس کے ساتھ ہونے والے مکالمات اُسے یاد آرہے تھے اور جب اُس نے حبیب سے کہا « تم مسلمان ہو جس نے کیتھولک مذہب کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے ۔۔۔ یہ سفر اس کے لیے بہت ہی مزوحم اور لطف اندوز تھا۔۔ اسکی یادوں کا سلسلہ ائیر ہوسٹس کی آواز پر ٹوٹا

- ایکسیوزمی آپ کیا لیں گے چکن یا میٹ

- میٹ

اسکے ساتھ بیٹھا مسافر اسکی طرف متوجہ ہوا

- لگتا ہے آپکا دماغ مکمل طور پر کھویا ہوا ہے

- آہ۔۔ ہاں ، یہ ایک بہت ہی شاندار اور معلومات سے مالا مال سفر تھا

- آپ کتنا عرصہ قدس میں رہے

- چار دن

- صرف

- ہاں، مگر یہ چاردن کئی ماہ معلوم ہوتے ہیں، میں کبھی اُس اعلیٰ لوگوں کو فراموش نہیں کر پائوں گا جس سے میں یہاں ملا اور میں نے ان سے اس سرزمین مقدس میں بہت کچھ سیکھا۔

- کیا آپ یہودی ہیں؟

- نہیں ۔۔ کیوں؟

- میں یہودی ہوں اور معاف کیجئے گا مگر قدس میں عادۃ یہود کے علاوہ کوئی پر سکون محسوس نہیں کرتا کیونکہ یہ ملک اُن کے لیے بنایا گیا ہے، جبکہ مضاری اور مسلمان کی حالت اتنی بہتر نہیں ہے، جب آآپ نے یہں ملنے والوں کے لیے خوشی کا اظہار کیا تو میں سمجھا کہ آپ یہودی ہں

- میں قدس میں یہود و نصاری سے ملا سب بہت اچھے ہں

- یہ بات برطانیہ میں تو ٹھیک لگتی ہے مگر تل ابیب میں دین ہی لوگوں اور اقوام کا محرک ہے

- اآپ یہودی ہیں ، کیا میں آپ سے ایک سوال پوچھ سکتا ہوں؟

- جی ضرور

- کیا آپ تورات کی تعلیم کے قائل ہیں؟

- نہیں، کیونکہ اُسکو تلمود کی تعلیمات کے بغیر نہیں سمجھا جا سکتا

- بہت اچھا۔۔ تو آپ تلمود کی تعلیمات کے قائل ہیں؟

- ہا ہا اہا۔۔ نہیں لیکن یہ ایسے ہی ہم تک پہنچا ہے

- معاف کیجیے گا۔ یہ تضاد آپ کو اندر سے پریشان نہیں کرتا؟

- ایسا کوئی نہیں جسکو یہ پریشان نہ کرتا ہو مگر مختلف لوگ مختلف طریقوں سے اس سے نمٹتے ہں

- کیسے؟

- میں اپنے کام میں متنغرق رہ کر اس تضاد سے ۔۔۔ گناہوں ، کچھ لوگ ان امور کی عورتوں اور شراب کے ذریعے اور کچھ لوگ دینداری کے ذرعے

- بہت خوب۔۔ آپ اپنے ساتھ بہت صاف گو ہں

- بہت شکریہ

- لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ ۔۔۔ باعث راحت ہے یا نہیں؟

- میرا خیال ہے تمام عقلائ اور دانشور اس بات پر متفق ہیں کہ جو دین کے بغیر زندگی گزارتا ہے مریض بن جاتا ہے، اس لیے فرار تو الحاد اور اسکی ظلمت سے بھاگنے کی کوشش اور دین کے تضادات سے دوری کا نام ہے

- سوائے اس شخص کہ جو علمی تحقیق کی راہ اختیار کرتا ہے۔ کیا آپ اتفاق کرتے ہیں؟

- ہاں۔۔۔ لیکن میں اس کو پسند نہیں کرا، کیونکہ یہ اآپ کو ذہنی غم او کرب می مبتلا کر دیتا ہے

- گویا کہ آآپ کا مطلب یہ ہوا کہ سوائے فرار کے کوئی حل نہیں ہے؟

- ہاں اور نہیں

- ہا ہا ہا۔۔۔ کیسے؟

- ہاں اسلیئے کیونکہ مجھے سوائے کے کوئی حل معلوم نہیں، جبکہ علمی اسلوب میری بات سے مطابقت نہیں رکھتا

- حقیقت کی تلاش یا جیسے میں طریق سعادت کہنا پسند کرتا ہوں انسان کو سعاد و کوشی دیتا ہے نہ کہ بے چینی اور پریشانی

- ”طریق سعادت“ خوبصورت تعبیر ہے یہ!

- قطع کلامی کی معذرت لیکن آپ کو نہیں لگتا جہاز میں بہت ٹھنڈ ہے؟ مجھے بہت سردی محسوس ہو رہی ہے

- فارمسٹ نے بخار دیکھنے کے لیے ہاتھ اسکی پیشانی پر رکھا تو اُسے بہت تیز محسوس ہوا!

- شائد اسی لیے آپ کو یہ انجکشن دیا گیا تھا جو آپ کے پاس ہے۔ اب کیسا محسوس کر رہے ہیں؟

ٹھنڈ بڑھ رہی ہے، اور مجھے تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہے لیکن کوئی بات نہیں کچھ دیر بعد ٹھیک ہو جائے گا، تو اپ طریق سعادت سے متاثر ہوئے؟

- چھوڑیے طریق سعادت کو، کیا آپ انجکشن اور میڈیکل رپورٹ مجھے دے سکتے ہیں؟

- ضرور

- فارمسٹ نے ائیر ہوسٹس سے جہاں میں ڈاکٹر کے بارے میں پوچھا جس کا جواب نہیں میں تھا، اصولی طور پر تو اسکو موجود ہونا چاہیے تھا مگر اُسے دیر ہو گئی

- کوئی بات نہیں ۔۔۔ میں خود ان کو انجکشن دے دیتا ہوں، میں نے فارمیسی کے ساتھ ساتھ فرسٹ ایڈ میں ایڈوانس ڈپلومہ حاصل کیا ہوا ہے۔

مگر یہ بے ہوش ہو جائینگے اور میر اخیال ہے کہ ہمارے پہنچنے کے بعد ہی ہوش میں آئیں گے تو کیا یہ ممکن ہے کہ آپ ان کے لیے لندن ائیر پورٹ پر ایمبولینس کا بندوبست کر دیں۔

- لگتا ہے خطرے کی بات ہے مگر اس کی ضرورت نہیں میری بیوی ایمبولینس کے ساتھ میرے انتظار میں ہے، لیکن میرا خیال ہے کہ آپ مبالغہ سے کام لے رہے ہیں

- میں مبالغہ نہیں کر رہا مگر میں مسائل سے نمٹنے کے لیے علمی اسلوب سے تجاوز نہیں کرنا چاہتا

-

(۲)

جارج کو ہوش آیا تو اُس نے خود کو لندن کے ایک ہسپتال میں پایا او کترینا اسکے ساتھ بیٹھی اس کے لیے مسکرا رہی تھی

- خدا کا شکر ہے میری جان تم خیریت سے ہو

- میں کہاں ہوں؟ اور فارمسٹ کہاں ہے؟

- تم لندن کے ایک ہسپتال میں ہو، مگر یہ فارمسٹ کون ہے؟

- ہسپتال میں؟ وہ مسافر کہاں ہے جو جہاز میں میرے ساتھ تھا؟

- اوہ سمجھ گئی۔۔۔ وہ اس وقت تک گیا نہیں جب تک تمھیں ایمبولینس میں نہیں پہنچا دیا۔ اور تمھاری طرف سے مطمئن نہیں ہو گیا، پھر تمھارا پتہ لیکر وہ چلا گیا، شکر ہے خدا کا کہ تم سلامت ہو

- آہ۔۔ تم کیسی ہو میری جان؟ تم سے ملنے کو بیتاب تھا میں، معاف کرنا میں نے تمھیں اس قدر پریشان کیا، مجھے نہیں معلوم تھا کہ اس حدتک یہ معاملہ ہے

- ڈاکٹر نے تمھاری پچھلی ہسٹری دیکھی ہے اور خون کے نمونے لیے ہیں، اور ایکسرے بھی لیے یں اور کہا ہے کہ کل رپورٹس آنے کے بعد ہی کچھ کہا جا سکے گا۔

- اور ہم گھر کب جائیں گے؟

- معلوم نہیں، رپورٹس آنے کے بعد ہی۔۔۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ وہ اس بارے میں بتائیں گے، بہر حال اُن کے مطابق ہمیں کم از کم ایک ہفتہ رکنا پڑے گا

- ایک ہفتہ؟

- ایک ہفتہ اہم نہیں ہے، اہم یہ ہے کہ وہ تمھاری صحت پر مطمئن ہو جائیں، ڈاکٹر حیران ہیں کہ تم وہاں ہسپتال میں کیوں نہیں رکے؟

- انہوں نے مجھ سے کہا تھا مگر میں نے انکار کر دیا۔۔۔یہاں کی کیا خبریں ہیں؟

- میں چھٹی لوں گی اور تمھارے ساتھ رہوں گی ، شائدیہی موقع ہے کہ ہم اکھٹے وقت گزاریں کیونکہ میں تمھارے ساتھ رہنے کی مشتاق ہوں

- مجھے بھی تمھارے قرب کا اشتیاق ہے مگر میں تمھارے ساتھ گھر جانا چاہتا ہوں

- تم بہت جلد یہاں سے فارغ ہو جاؤ گے، اس لیے پریشان نہ ہوو میری جان ، کنیسہ قیامت گئے تھے؟

- ہاں۔۔۔ میں نے تم سے وعدہ جو کیا تھااور کنیسہ مریم بھی گیا تھا

- کس قدر سعادت ہے ہر اس شخص کے لیے جس نے اس کنیسہ میں نماز پڑھی، کاش میں بھی کنیسہ قیامت کی زیارت کر سکوں

- میں نے تمھاری خاطر اس میں نماز پڑھی کیونکہ میں نے تم سے وعدہ کیا تھا مگر اس میں کیا سعادت کی باتھے؟

- میرے نزدیک سعادت یہ ہے کہ آپ خدائی عبادت میں داخل ہوجاس

- ایسا ہی مذہبی یہودی بھی کہتے ہیں، حتی کہ ان کی عبادات اور اعیار بھی گریہ زاری میں گزرتی ہیں۔

- یہ بات ٹھیک ہے مگروہ منسوخ دین پر خدا کی عبادت کرتے ہیں جو مسیح کے ظہور کے ساتھ ختم ہو گیا بلکہ انہوں نے مسیح سے جنگ کی، ان کو قتل کیا اور اُن نے ماننے والوں کو عذاب دیا

- لیکن کیا مسیحین عہد قدیم کے حوالے سے تورات پر ایمان نہیں رکھتے؟

- کیوں نہں

- تو پھر تم یہ کیسے کہہ رہی ہو کہ یہ دین مسیح کے ظہور پر ختم ہو گیا ؟

- لگتا ہے تم یہودیت کا دفاع کر رہے ہو، دین کی حثیت سے ختم ہو گیا اور تورات کی تعلیمات صرف ہدایت کے لیے ہں

- لیکن تم کیسے تحریف شدہ تعلیمات پر ایمان رکھتی ہو ان سے ہدایت حاصل کرتی ہو؟

- تحریف شدہ یہ تم سے کس نے کہا؟

- شیلوہ کی لڑکیوں کے بارے میں تورات میں آیا ہے: ”ہم نے بنیا مین کے بیٹوں کو یہ کہتے ہوے نصیحت کی کروم کی طرح چلے جاؤ اور وہاں چھپ جاؤ یہاں تک کہ شیلوہ کی لڑکیاں جب رقص کے لیے نکلیں تو تم ان پر جھپٹ پڑنا اور ہر شخص اپنے لیے ایک رکھ لے اور انکو لے کر ارضِ بنیامین کی طرف بھاگ جانا“ تو کیا تم جانتی ہو کہ شیلوہ کی لڑکیاں کون تھیں؟ اور کیا تم ایمان رکھتی ہو کہ ایسی عبادت من جانب اللہ ہو سکتی ہے

- میں اچھی طرح جانتی ہوں کہ شیلوہ کی لڑکیاں کون ہیں مگرمیں اس باے میں بات نہیں کرنا چاہتی، ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم اس عبارت کو کسی پادری اور پوپ سے سمجھیں

- اور تورات میں یہ بھی وارد ہے : ” خدا فرماتا ہے کہ جو للہ اسرائیل ہے تم میں سے ہر ایک کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی تلوار اٹھائے اور اپنے قعلے میں ایک ایک دروزے پر جائے ا ور اپنے بھائی، دوست اور پڑوسی کو قتل

کر ڈالے" کیا خدا کی جانب سے ایسی قسادت ممکن ہے؟

- اگر تم اجازت دو تو میں موضوع تبدیل کرنا چاہتی ہوں، میں ان عبادات اور ایسی بہت سی اور عبادات کے بارے میں جانتی ہوں ، مگر میں کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی اور میں یہ بھی چاہتی ہوں کہ اب تم آرام کرو

- کیوں؟

- میں تم سے کہہ چکی ہوں میں اس موضوع پر بات کرنا پسند نہیں کرتی میرا خیال ہے ہسپتال میں تمھاری پاس تحقیق و مطالعے کے لیے کافی وقت ہو گا

- ٹھیک کہہ رہی ہو تم ، مگر اس کے ضروری ہے کہ میرا لیپ ٹاپ میرے پاس ہو اور اسکے ساتھ میں کچھ کتابیں بھی خریدنا چاہتا ہوں۔ میں مسیحیت اور اس کے فرقوں کا مطالعہ کرنا چاہتا ہوں

- زبردست۔ پھر شائد تم کیتھولک ہو جاؤ۔

- شائد

- تمھارا یہ مطالعہ ہمارے سفر کے لے مقدم اور اچھی تیاری ہو گی۔ کیا تم بھو گئے میری جان؟

- میں نہیں بھولا، میں کل ڈاکٹر سے بات کروں گا اور کوشش کروں گا کہ جلد سے جلد ایسا ممکن ہو سکے مگر میں یہ کوشش کروں گا کہ میں اس وقت سے فائدہ اٹھا کر زیادہ سے زیادہ مطالعہ کروں

- تم یہاں رکنے پر پریشان نہ ہونا، میں تمھارے ساتھ ہوں گی اور ہم یہ سارا وقت ڈھیر ساری باتوں سے لطف اندوز ہوں گے

- مجھے تم سے کس قدر محبت ہے کترینا۔

- اور مجھے بھی، اگر تم اجازت دو تو اب میں جائوں ، کل آئوں گی تمھارے پاس۔۔۔ شام ہونیوالی ہے اور میں کل سے یہاں ہوں۔۔۔

- معاف کرنا میں نے تمھیں اپنے ساتھ بہت تھکا دیا۔۔۔ میری جان میں کل تمھارا منتظر ہوں گا۔۔۔ میرا لیپ ٹاپ او ر موبائل میرے ساتھ ہونا چاہیے کیونکہ مجھے کچھ کام مکمل کرنے ہں

- میں تمھارا موبائل اور لیپ ٹاپ سائڈ ٹیبل پر رکھ رہی ہوں مگر اس شرف پر یہ تم خود کو تھکائو گے نہیں، میں چاہتی ہوں تم آرام کرو میری جان۔۔۔ کل ملتے ہں

جارج اتنی جلدی سونا نہیں چاہتا تھا، اس لیے اس نے اپنی ای میل کھولی تو سب پہلے لیوی کی میل موجود تھی جس میں اس نے جارج سے اپنی صحت کے بارے میں لکھنے کو کہا، جارج نے

جواباً اُسے اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعہ سے آگاہ کر دیا۔ اور تمام باتوں پر تہہ دل سے اُس کا شکریہ ادا کیا اور اُسے بتایا کہ وہ اپنا وعدہ بھولا نہیں تھا مگر اُسے موبائل اور لیپ ٹاپ تھوڑی دیر پہلے ہی ملا ہے، اور اُسے یہ بھی یقین دلایا کہ وہ اُس سے کیے ہوئے اس وعدے پر قائم ہے کہ وہ اسے طریق سعادت کی خبروں سے آگاہ رکھے گا اور یہ بھی کہا کہ وہ حبیب کا بھی بہت شکریہ ادا کرے

اس کے بعد ایڈم کی ای میل تھی جو اُس نے ”روح کی بے چینی کے ذریعے جسم کی لذت‘ کے موضوع پر جارج کی ای میل کے جواب میں بھیجی جس میں وہ لکھتا ہے

« اگر روح بدن کے ساتھ سعادت مند نہیں ہو گی تو جس کو تم » بدن کی سعادت کہہ رہے ہو وہ دراصل بدن اور روح دونوں کی بے چینی ہے، اور یہ فلسفہ ہمیشہ ساہ فلسفہ رہے گا، فرض کرو کہ زندگی صرف پریشانی ، بے چینی اور اضطراب کا نام ہے جس میں کوئی خوشی نہیں، تو کیا تم ہم اس لیے پیدا ہوئے ہیں کہ ہم پیشان و بے چین رہیں یا س لیے پیا ہوئے ہیں کہ خوش و خرم زندگی گزاریں؟ یہ نقطہ نظر کہ ہم کو پریشانی کے لیے پیدا کیا گیا ہے الھادی مسیح کے قریب تر ہے جو خدا کو محبوب خیال کرتا ہے یا بت؟ س ادریان ارضیہ کے قریب تر جو تحریف کے باعث بت پرستی سے متاثر ہیں اور یہ نظریہ آپ صاحبِ نظریہ کی علمی ، فسلفی ، اور دینی رائے سے زیاہد اسکی بے چینی اور اندرونی کشمکش سے آگاہ کرتا ہے۔ مجھے امید ہے تم واپس پہنچ چکے ہو گے، سفر کی تھکاوٹ سے آرام کے بعد ہم مل ک اس موضوع پر مزید گفتگو کریں گے

جارج نے ای میل پڑھنے کے بعد اُس کو دوبارہ پڑھا اور خود سے کہنے لگا، نہ جانے یہ ایڈم کوئی فلسفی ہے؟ یا پروٹسٹنٹ یا پھر یہودی؟ معلوم نہیں باوجود اسکی کم عمری اور عام سے پیشے کہ کیوں اس کی باتیں اسقدر آسان اور گہری ہوتی ہیں؟ ایڈم نے بالکل ٹھیک کہا: نہ تو صرف بدن کو سعادت حاصل ہو سکتی ہے اور نہ صرف روح کو ، انسان ایک مکمل اکائی ہے اور اسکی تقسیم بہت سے اہم ماور کے لیے راہ ہموار کرتی ہے، عارضی اور فانی خواہش کے لیے بدن کی لذت جسم اور روح دونوں کی بیماری کا باعث ہے اور زہد اور پسماندگی کے لیے روح کی لذت چاہے اُسے اخلاقی اور روحانی ہی کیوں نہ کہا جائے جیسا کہ بدھ مت کا زہد ، بے شک طریق سعادت روح اور عقل اور بدن کے ایسے امتزاج پر مشتمل ہے جس تمام عناصر سعادت کو پا جائیں نہ کہ کرب کا شکار ہو جائیں تاکہ بدن عقل شید کے ستھ لطف اندوز ہو اور اس کے گرد روح کی سعادت کا حصار ہو جو اس کی تہذیت و تزکیہ کرے اور اس کو باعث فخر بنائے ! بعض ادیا روح کی لذت کے لیے جسم کی لذت سے بھاگتے ہیں جبکہ بعض روح کی لذت سے بھاگتے ہیں تاکہ وہ صرف جسم کا اہتمام کر سکیں، اور دونوں میں سے کوئی بھی نہ تو بدن کی سعادت کو پاسکا اور نہ روح کی سعادت کو

جارج نے گھڑی پر نظر دوڑائی تو وہاں ۸ بج رہے تھے، اس نے ایڈم کو فون کیا:

- ہیلو ایڈم، میں اس وقت لندن میں ہوں مگر میں ہسپتال میں ہوں ، اس لیے تم سے ملاقات نہیں کر سکتا، کیا تم مجھ سے ملنے آسکتے ہو تاکہ ہم تمھارا فلسفہ اور بات چیت مکمل کر سکیں؟

- میں تم سے ملنے آئوں گا اور تمھیں اپنی بات چیت اور فلسفے سے تنگ نہیں کروں گا جیسا کہ تم کہہ رہے ہو مجھے امید ہے میں اس میں سخت نہیں ہونگا۔

- میرا یہ مقصد نہیں تھا، حقیقت یہ ہے کہ میں تمھاری بات چیت اور فلسفے سے بہت محظوظ ہوتا ہوں، اس لیے میں امید کرتا ہوں کہ تم نے مجھے غلط نہیں سمجھا

- اور میرا مقصد بھی یہ نہیں تھا کہ مجھے تمھاری باتوں سے غصہ آگیا ہے، اس لیے مسئلہ بہت آسان ہے اور مجھے آسانی پسند ہے، میں کوشش کروں گا کہ کل شام کو تم سے ملنے آئوں۔

- میں تمھارا انتظار کروں گا ایڈم، تمھارے مکالمات کا مشتاق ہوں میں!

- ہا ہا ہا۔۔۔ کل ملتے ہیں۔۔۔ لگتا ہے تم مکالمے کے شوق اور اُس کافی کے شوق کو گڈ مڈ کر رہے ہو جو میں تمھیں اکثر پیش کیا کرتا تھا۔۔۔ خدا حافظ

جارج نے فون بند کیا اور وہ سوچ رہا تھا: کیا وجہ ہے کہ وہ ایڈم کی طرف کشش محسوس کرتا ہے؟ اس کے خدوخال سے واضح ہے کہ وہ برطانوی نہیں ہے، شائد ہو یونانی ہو یا اطالوی، یا لاطینی امریکی! مگر جارج اپنے اندر اس کے لیے بہت اطمینان پاتا، اگر ایڈم کی ملاقات لیوی سے ہو تو؟ کیسے وہ اُسے دیکھے گا؟ ہاہاکیاوہ اسکی نیلی آنکھوں اور سنہرے بالوں کے سامنے ٹھہر پائے گا؟ یا وہ دوسرا کاخ ہو گا اور اس کی نصیحتیں بھی بہت سے لگوں کی طرح محض نظریاتی باتیں ہیں؟ ہا ہا ہا بلکہ میری طرح ہی! کل وہ آیگا تو اپنے ساتھ ہونیوالے تمام واقعات اُسے سنائونگا۔

(۳)

نرس نے جارج کو سویرے جگا دیا جب وہ اس کے لیے ٹیبل پر ناشتہ رکھ رہی تھی

- ڈاکٹر صاحب کب آئیں گے؟

- ۹ بجے ڈاکٹر صاحب وارڈ میں موجود تمام مریضوں کے پاس آئیں گے اگر یہ کو کسی قسم کا بخار محسوس ہو تو فوراً ہمیں بتائیں ۔ آٹھ بجے سے ہم ہر گھنٹے آپ کا بخار چیک کریں گے۔ کیونکہ بخار کا آنا اس بات کی علامت ہے کہ کہ آپ نے جو انجکشن لیا اُسکا اثر ختم ہو رہا ہے

- آپکا بہت شکریہ، لگتا ہے بخار کا موضوع خطرناک ہے اور وقفے قفے سے متوقع ہے

- یہ ضروری ہے کہ جسم میں بخار یا ٹھنڈ محسوس ہونے کی صورت میں آپ فورا ہمیں مطلع کریں

- اچھا اچھا

جارج نے ناشتہ کیا اور نرس کی باتوں پر غور کرنے لگا، اُسے یاد آیا کہ لیوی نے انجکشن اُسے دیتے وقت کس قدر فکر مند تھی۔۔۔ اُسے کچھ پریشانی لاحق ہوئی، وہ ڈاکٹر کا بے چینی سے انتظار کرنے لگا جو ساڑھے ۹ بجے اس کے کمرے میں داخل ہوا

- اگر آپ مناسب سمجھیں تو کیا میں اپنی حالت کے بارے میں جان سکتا ہوں؟

- ابھی تک ہماری رپورٹس ہی ہیں جو آپ کو قدس میں دی گئیں

- معاف کیجئے گا مجھے قدس کی رپورٹس کے بارے میں معلوم نہیں ہے۔ کیا نتائج ہیں اُس رپورٹ میں؟

- ایک بہت نادر وارئرس ہے جو آپ کے دماغی خلیوں میں داخل ہو گیا ہے۔ جس کے باعث بغیر کسی علامت کے اچانک جسم کا درجہ حرارت تیزی سے بڑھ جاتا ہے۔ اس لیے ہم آپ کو ہسپتال میں رکھنے پر مجبور ہیں وگرنہ آپ بالکل ٹھیک ہیں، جب آپ کا بخار بڑھ جاتا ہے تو مجبوراً ہمیں انجکشن دینا پڑتا ہے تاکہ جسم کا درجہ حرارت کم کیا جاسکے، پھر اثر ایک دو دن تک رہتا ہے۔

- میں کب تک ہسپتال میں رہوں گا؟

- فی الحال کچھ نہیں کہا جاسکتا، چند دوسری رپورٹس کا انتظار ہے جو دو دن تک آجائیں گی، بہر حال ہمیں امید ہے کہ اگر کوئی ایمرجنسی حالت پیش نہ آئی تو دو ہفتے سے زیادہ وقت نہیں لگے گا

- اس وائرس کے اسباب کیا ہیں؟

- ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا، مگر آپ اطمینان رکھیں، ہم پوری کوشش کریں گے کہ آپ کو اسائش کے تمام وسائل بہم پہنچائے جائیں اور ساتھ ساتھ آپ کو مرض کے بارے میں باخبر رکھیں۔ میں معذرت خواہ ہوں فی الحال آپ کی بیماری کے بارے میں ہم یہی کچھ جانتے ہیں

- میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں

ڈاکٹر کے جاتے ہی اُس نے لیپ ٹاپ نکال لیا تاکہ ہسپتال اس میں طویل وقت کی منصوبہ بندی کر سکے، اس نے ارادہ کیا کہ اپنا زیادہ تر وقت مطالعہ میں صرف کرے گا، خاص طور پر چونکہ وہ طریق سعادت پر گامزن ہے کہاں اُسے سب سے اہم دین کا مطالعہ کرنا ہے جو کہ اُس کا اپنا دین ہے، وہ تمسخرانہ انداز میں خود سے مخاطب ہو کر بڑبڑا رہا تھا۔ «میں اپنے دین کو جانوں گا» انصرانیت اور اسکے فرقوں کے بارے میں جانوں گا» اس کے ساتھ اُس نے یہ بھی ارادہ کیا کہ وہ اپنے وقت کا کچھ حصہ وہ ایڈم ٹام اور خاص طور پر کترینا کے ساتھ بحث و مباحثے میں صرف کرے گا کیونکہ وہ نصرانیت کی عالمہ ہے۔۔۔ اسکے ساتھ ساتھ اگر ممکن ہوا تو ای میل کے ذریعے

لیوی اور حبیب سے رابطے میں رہے گا، پھر وہ آرتھوڈوکس کیتھولک اور پروٹسٹنٹ مذہب کے تقابلی مطالعے میں مشغول ہوگیا۔ کیونکہ یہی سب سے زیادہ اہم اور مشہور فرقے ہیں اور اگر وہ ہر فرقے کو وقت دے تو اُسکا مطالعہ کبھی ختم نہ ہو سکے گا۔

کترینا دوپہر کے بعد ہسپتال پہنچی ، اُس کے ساتھ مائیکل اور شیلی بھی تھے ان دونوں کو دیکھ کر جارج کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ را، وہ اُن سے ملنے کو بہت بے تاب تھا، اس نے دونوں کو اپنے ساتھ بٹھایا اور اُن کے ساتھ ہنسی مذاق اور کھیلنے لگا۔ ان کے ساتھ ہنستے ہوئے جارج کو سعادت و خوشی کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔ اُسے وہ لذت یاد آئی جو بدن اور روح دونوں کی خوشی کا باعث ہوتی ہے اور اُس نے یہ جانا کہ اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھنے میں اُسے یہ لذت حاصل ہو رہی ہے۔ وہ خود سے مخاطب ہوا " اگر تم ان تمام باتوں کو جان لو بدن اور روح دونوں کی خوشی کا باعث ہیں تو یقیناً تم سعادت تک پہنچ جائو گے۔

وہ ایک سوال کے ساتھ دونوں کی طرف متوجہ ہوا۔

- مائیکل تمھیں زندگی میں کیا چیز سب سے زیادہ خوشی دیتی ہے؟

- بابا مجھے سب سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جب میں آپ کے ساتھ کھیلتا ہوں اور مجھے فٹ بال بھی پسند ہے

- اور تمھیں سیلی؟

- بابا مجھے آپ کے ساتھ کھیلنا سب سے زیادہ اچھا لگتا ہے اور مجھے گڑیوں سے کھیلنا بھی بہت اچھا لگتا ہے

- اور مجھے تم دونوں کے ساتھ کھیلنا اچھا لگتا ہے ، لیکن کھیلنے کے علاوہ کیا چیز تم دونوں کو خوشی دیتی ہے؟

مائیکل حیرت سے

- پتہ نہیں کیوں کبھی کبھی میں خوش ہوتا ہوں اور پتا نہیں کیوں کبھی کبھی اداس ہو جاتا ہوں ۔۔۔ ایسا کیوں ہے بابا؟

- تمھیں کیا لگتا ہے مائیکل اسکی کیا وجہ ہے؟

- خوشی شائد تب ہوتی ہے جب میں اپنے ساتھی یا دوست کی مدد کرتا ہوں اور اداسی شائد تب ہوتی ہے جب میں کوئی بُرا کام کرتا ہوں

اس قدر خوبصورت گفتگو سن کر کترینا کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئ اور وہ بولی : اور میری جان شائد دل میں خوشی اس وقت آتی ہے جب ہم لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور انکی بھلائی چاہتے ہیں۔

- بابا آپ کا مطلب لوگوں کیساتھ اچھائی سے محبت کرنا، چاہے ہم نے کچھ نہ کیا ہو؟

- ہاں، اسی طرح لوگوں سے نفرت کرنا اور انکی برائی چاہتا، چاہے برائی نہ بھی کی ہو

گفتگو کو مزید مفید بنانے کے لیے جارج نے دنوں سے پوچھا « تو پھر لوگ کیوں خود کو خوش نہیں رکھتے اور اپنے لیے اداسی اختیار کرتے ہیں؟

- مائیکل : کیونکہ وہ نالائق ہیں

- سیلی: یا شاید وہ جانتے ہی نہیں

- کترینا: یا پھر دونوں باتیں،اور اسکے ساتھ ساتھ نیکی اور سعادت کی توفیق اور ہدایتِ رب کی نعمت ہے

- جارج: اس لیے ضروری ہے کہ ہم سعادت کے راستے کو پانے کی کوشش کریں

- مائیکل : بابا میں نے آپ کو ماما سے یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ آپ طریقِ سعادت کی تلاش اور اس کو جاننے کے لیے قدس جائینگے، کیا طریق سعادت صرف قدس میں ہی ہے؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ نہیں میرے بیٹے بات یہ ہے کہ میں حق کی تلاش میں ہوں اور قدس کا سفر جو کہ کام کے سلسلے میں ایک معاہدے کے حوالے سے تھا تو میں نے وہاں لوگوں سے بہت کچھ سیکھا اور استفادہ کیا۔

سیلی شدت کے ساتھ

- مجھے قدس کے لوگ اچھے نہیں لگتے

جارج حیرت سے

- کیوں؟

-قدس میں تمام مذاہب یعنی مسلمانوں ، مسیحین اور یہود میں سے بہت اچھے لوگ بھی ہیں۔

- سیلی: لیکن مجھے وہ یہودی لیوی اچھی نہیں لگتی،کیونکہ اُسے یہ قتل و غارت پسند ہے

- جارج: یہ لیوی کون ہے؟

- سکول میں میری یہودی ساتھی ہے

- جارج اچھا ، میرے بچو سب سے اچھی بات یہ ہے کہ ہم لوگوں سے ان کے اصولوں اور اخلاق کی بنیاد پر

محبت یا نفرت کریں نہ کہ انکی شکلوں اور ملکوں کی بنیاد پر

- مائیکل: اور مجھے ڈیوڈ اچھا نہیں لگتا کیونکہ وہ ہر وقت شراب کے بارے میں باتیں کرتا ہے

جارج نے کترینا کی طرف دیکھا (نظرۃ خاطہ) اور مسکرا دیا۔۔۔

- شراب میں کیا برائے ہے مائکل

- پتا نہیں ، میں تو اتنا جانتا ہوں اس کو پینے سے انسان ہوش وحواس میں نہیں رہتا

کترینا کے چہرے پر الجھن نے آثار ظاہر ہو گئے ، اور اپنے بیٹے کو جواب دینے لگی

- شاباش مائکل ، اور یہ (شراب) ہمارے دین میں بھی حرام ہے جیسا کہ عہد جدید میں لکھا ہے (شراب اور نشہ جائز نہیں)

جارج تم ڈاکٹر سے ملے ؟

- ہاں

- کوئی پیش رفت ہوئی!

- نہیں لگتا ہے یہ وہی تل ابیب ہسپتال کی رپورٹ ہے مگر مجھے اُس رپورٹ کے بارے میں معلوم نہیں تھا۔

- عجیب بات ہے وہاں ڈاکٹر نے تمھیں رپورٹس کے بارے میں آگاہ نہیں کیا؟ وہاں ادارے کی طرف سے مجھے سہولیات میسر تھیں ان میں یہ بھی تھی کہ اُن کی اویک ورکر ہسپتال میں میرے ساتھ تھی اس لیے لیوی ہی کو رپورٹس کے بارے میں معلوم تھا، میں نے جاننے کی کوشش کی مگر اس نے انکار کر دیا تاکہ میں کہیں ڈر میں مبتلا نہ ہو جاؤں۔

- کترینا کے چہرے پر حسد کے آثار ظاہر ہو گئے اور وہ کہنے لگی: لگتا ہے لیوی بہت خوبصورت ہے۔ اور اسے تمھارے جذبات و احساسات کا بہت خیال ہے

سیلی : اگر وہ میری ساتھی لیوی کی طرح ہے تو وہ خوبصورت ہے اور نہ ہی اچھی

جارج: لیوی بہت اچھی اور خوبصورت تھی

- کترینا: میں مذاق کر رہی تھی مائکل پھروہ جارج کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی: کیوں ایسا ہی ہے نہ جارجَ

-

-

- ہاں ہاں تمھاری امی کو مذاق بہت پسند ہے، کوئی بھی ایسا دین نہیں جو شراب پینے یا جنسیت پرستی کی ترغیب

دیتا ہو اور نہ ہی کوئی دین حق کا پیرو کار ان باتوں پر ایمان رکھتا ہے

کترینا اس پیغام کو سمجھ گئی جو جارج نے اُسے دیا جبکہ وہ مائکل سے بات کر رہا تھا، اس نے پھر موضوع بدلتے ہوئے کہا:

- جارن میں اب چلتی ہوں تاکہ بچوں کو گھر چھوڑ آئوں، ہمیں کافی دیر ہو چکی ہے، میں فوراً واپس آ جاوں گی

- میری جان میں تمھارا انتظار کروں گا۔۔۔ پھر وہ اپنے دونوں بچوں سے کہنے لگا مجھے امید ہے ہر دن تم مجھے ملنے آو گے میرے ہیروز آآئی لو یو بوتھ

(۴)

کترینا اور بچوں کی روانگی کے بعد جارج پھر سے سوچوں کی وادی میں اتر گیا اور خود سے پوچھنے لگا: کیا میں تمام عمر افکار ، فلسفہ اور ادیان کی اسی کشمکش میں رہوں گا۔ تمام انسانیت کی سعادت کے لیے کیوں یہ ادیان ہم آہنگ نہیں ہوتے۔ کیوں تمام لوگ اس دین حق کی اتباع نہیں کرتے جو تمام انسانوں کے لیے باعث سعادت ہو؟ کیوں تمام انسان اپنے اندر کی آسودگی کے ساتھ زندگی نہیں گزارتے؟ اور ایک دوسرے کیساتھ سلامتی سے؟ پھر وہ مسکرایا اور خود سے کہنے لگا، شائد میں اچانک افلاطون بن گیا ہوں، عجوبہ زندگی اکثر ہمیں ایسے تصورات بنا دیتی ہے جو صرف ذہم میں پائے جاتے ہیں، میں سوچتا ہوں اگر بغیر جھد کے خدا لوگوں کو اپنی معرفت دے دیتا تو شائد زندگی بے مقصد ہو جاتی، بلکہ شائد ہم انسان کے بجائے کوئی اور مخلوق ہوتے (بصحم) اور اس صورت میں برائی کا وجود نہ ہوتا بلکہ اچھائی کا وجود بھی نہ ہوتا، کیونکہ اچھائی کو برائی کے وجود سے ہی جانا جاتا ہے بلکہ ان دونوں کا وجود اس بات کی دلیل ہے کہ ہم اس زندگی میں آہ۔۔۔ انسان اپنے فلسفے اور افکار میں کس قدر ضائع ہوتا ہے اگر وہ زندگی اور موت کے معنی نہ جان پائے اور یہ کہ اُس نے کہاں جانا ہےَ

وہ کترینا کی واپسی کا منتظر تھا حالانکہ اسے نکلے ہوئے ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی اور وہ ایڈم کی آمد کا بھی منتظر تھا۔۔۔ اس نے لیپ ٹاپ کو کھولا او اپنی ای میل دیکھنے لگا جہاں کاخ کا پیغام موجود تھا جو اسے کام کی تکمیل پر مبارکباد دے رہا تھا اور اس نے لکھا تھا کہ اُسے کترینا سے جارج کی بیماری کے بارے میں معلوم ہوا اور وہ آج یا کل اُس سے ملنے آئے گا، پھروہ ایڈم کے فیس بک پیج پر داخل ہوگیا، جارج نے ایڈم کو فرینڈ ریکوسٹ نہیں بھیجی تھی کہ کہیں ایڈم کو معلوم نہ ہو کہ جارج کے بارے میں لکھی ہوئی باتیں وہ پڑھتا ہے۔۔۔ وہاں « سعادت کے متلاشی میرے دوست سے ملنے والے دروس ۲ کے عنوان سے دوسرا مضمون موجود تھا جس میں اس نے لکھا

« ابھی تک میرا متلاشی دوست طریق سعادت کی معرفت پر مصر ہے میں نے اُس سے مندرجہ ذیل سبق سیکھے

۱- بیشک بڑے امور جیسے سعادت کی تلاش بڑی جدوجہد اور بڑے امتحان کی متقاضی ہے

۲- بے شک "اصرار" فرحت کو جنم دیتا ہے، جیسے میرا دوست کوشش و اصرار میں بڑھتا گیا اس کے سامنے علم ع معرفت کے حصول کے فرحت کے مواقع پیدا ہونے شروع ہو گئے

۳- سعادت کے متلاشی کے لیے سب سے بڑی کامیابی اپنے نفس پر فتح ہے نہ کہ زندگی کے معاملات میں فتح حاصل کرنا

۴- میرے دوست کی قوتِ اصرار اور ہمت کے باوجود مجھے اُس بات کا ڈر ہے جس ن اسکو خوف میں مبتلا کر رکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ " اُسے ان تمام چیزوں کا علم تو ہے جو وہ نہیں چاہتا مگر وہ صحیح طور پر ان چیزوں پر توجہ نہیں دے رہا جو وہ چاہتا ہے"

جلد ہی باقی دروس لکھے جائیں گے، آپ سب کے لیے میری نیک تمنائیں، ایڈم

جارج نے غور سے دوبارہ مضمون پڑھا، اُسے احساس ہو رہا تھا کہ گویا ایڈم اسکی اندرونی کیفیت سے واقف ہو۔ وہ خود سے ہم کلام تھا: بڑے امتحان سے کیا مراد ہے؟ اور اپنے نفس پر انسان کی فتح سے کیا مراد ہے؟ کیا ایڈم جانتا ہے کہ اسکا دوست امتحان میں ناکام ہو گیا ہے اور رشوت دے کر اپنے اصولوں کا سودا کر لیا؟ کیا وہ جانتا ہے کہ اُس نے ایک خوبصورت عورت کو گلے لگا کر بوسہ دیا؟ اور یہ کہ اس کے دل میں اپنی بیوی سے خیانت کی خواہش موجود تھی۔ کیا وہ جانتا ہے کہ اُس نے اس فیکٹری کو چھوڑنے کا فیصلہ نہیں کیا جس کو کاخ جیسا غیر اخلاقی شخص چلاتا ہے بلکہ وہ رشوت ک ذریعے اُسکی مدد بھی کر دیتا ہے؟ اور پھر آخری نکتے سے کیا مراد ہے؟ وہ کیوں میرے لیے اس بات پر خوف زدہ ہے کہ میں وہ تمام باتیں جانتا ہوں جو میں نہیں چاہتا جو مگر اپنی چاہت کی باتوں کو نہیں جانتا؟ کیا ان باتوں کی معرفت جو میں نہیں چاہتا سے مراد دراصل چاہت ہونی معرفت نہیں ہے؟ یہ سچ ہے کہ وہ ملحد نہیں بننا چاہتا اور نہ ہی بدھ یا ہندو جو گائے یا ہزاروں خدائوں کو پوجتے ہیں اور نہ ہی وہ پیچیدہ یہودی بننا چاہتا ہ۔۔۔ تو پھر وہ کیا چاہتا ہے؟ لگتا ہے ایڈم کا خوف اپنی جگہ درست ہے۔ میں آج اُس سے اس موضوع پر گفتگو کی کوشش کرے گا اسے یہ بتائے بغیر کہ اس نے کچھ پڑھا ہے تا کہ وہ آزادی سے اپنی تحریر جاری رکھے

جارج کو کمرے میں ٹھنڈ کا احساس ہوا۔ وہ کھڑا ہوا تا کہ درجہ حرارت کم کر سکے تو اسے تھکاوٹ کا احساس ہوا، نرس نے اُس کو دیکھ لیا تو فورا اس کے پاس آ گئی

-کیا آپ کو سردی لگ رہی ہے؟

- تھوڑی سی، درجہ حرارت کم کر دیا ہے

- درجہ حرارت ٹھیک ہے، آپ بیڈ پر لیٹ جائیں، میں جلدی سے ڈاکٹر صاحب کو بلاتی ہوں اور انجکشن لیکر آتی ہوں، بس ایک منٹ

نرس جلدی سے باہر نکلی اور جارج کے لیے انجکشن لیکر آئی

- یہ نیا انجکشن ہے جو ڈاکٹر صاحب نے آپ کے لیے تجویز کیا ہے؟

- نیا؟

- ہاں اسکا اثر پہلے انجکشن سے زیادہ دیر تک رہے گا لیکن آپ مکمل بے ہوش ہو جائیں گے میں معذرت چاہتی ہوں مجھے جلدی آپ کو یہ انجکشن دینا ہے کیا آپ اپنا بازو آگے کریں گے؟

نرس نے جارج کو انجکشن لگایا تو چند ہی منٹوں بعد وہ نیند کی آغوش میں چلا گیا اور اب اُسے کسی چیز کا احساس نہ رہا

کترینا کی واپسی ہوئی تو اُس نے جارج کو اِس حالت میں پایا تو وہ اس ک پاس بیٹھ کر اُس کے ہوش میں آنے کا انتظار کرنے لگی جبکہ وہ بیڈ پر دراز تھا۔ لیوی کو اُس کے لیے شدید محبت کا احساس ہو رہا تھا، لیوی اُس کی اچھائی اور اپنے لیے اُسکی محبت سے واقف تھی مگر وہ اُس ے بحث مباحثے سے باز نہ آتا اور نہ ہی وہ کیتھولک مذہب کے بتائے ہوئے طریقے پر خدا کو ماننے کو پسند کرتا تھا۔۔۔ وہ بیٹھی سوچ رہی تھی لیکن اُسے جارج کے مکالمات سے بہت محبت تھی باوجود اس امر کے کہ وہ ان سے بہت الجھن کا شکار ہو جاتی اور یہ اسکی پریشانی کا باعث بنتے اس کے پاس جارج کے بہت سے سوالات کا جواب نہ ہوتا۔ اس کا خیال تھا کہ ان سوالات اور مکالمات کے جواب کے لیے صرف خدا کو مان لینا کافی نہیں بلکہ یہ ماننا و ایک قسم کا فرار ہے چاہے غیر منطقی طریقے پر ہی ہو۔ اور یہ سچ بھی ہے کہ کیتھولک مذہب کے تضادات اکثر اُسے پریشان کر دیتے مگر یہودیت اور پروٹسٹنٹ مذہب میں بھی یہی تضادات ہیں بلکہ شائد اس سے بھی زیادہ ! تو کیا بحث کے بغیر مان لینا ان دونوں کے لیے زیادہ پرسکون نہیں؟ بعض اوقات فرار ناکام کوشش (مواجھہ) سے بہتر ہے مگر نفع مند کوشش کیون نہیں؟ آہ۔۔۔۔۔ مجھے معاف کرنا مسیح، میرا مطلب یہ نہیں کہ آپ ہمیں بچائیں گے نہیں مگر۔۔۔۔۔۔۔

اُسے وہ خوبصورت یہودی عورت لیوی یاد آگئی جس کے بارے میں جارج نے بات کی تھی۔۔۔۔ اُس جارج پر پورا بھروسہ تھا اور وہ جانتی تھی کہ وہ کس قدر بااصول اور باوفا انسان ہے، مگر قدس سے آنے کے بعد وہ صرف جنسیت کے موضوع پر ہی کیوں بات کر رہا ہے؟ وہ جارج کے لیے اپنی غیرت پر مسکرائی مگر یہ غیرت اُس وقت کہاں تھی جب ٹام نے اُسے بوسہ دیا، کیا وہ بھی

ایسا کرنے میں حق بجانب نہیں؟ میں کیسے شراب پی سکتی ہوں جبکہ میں یہ جانتی ہوں کہ عہد جدید میں اس کی ممانعت ہے بلکہ میرے بچے بھی یہ جانتے ہیں! میں سے کیا کہوں گی جب وہ اس بارے میں مجھ سے بات کرے گا

ابھی کترینا انہیں سوچوں میں محو تھی کہ ایک مرد کو نرس سے کہتے ہوئے سنا: جارج کہاں ہے خوبصورت:۔۔۔؟ نرس کے لیے اسکی نظریں اس کے الفاظ سے زیادہ گندی تھیں،،، نرس نے کمرے کی طرف اشارہ کیا اور وہ کمرے میں داخل ہو گیا اور کترینا سے مصافحہ کیا

- ہیلو کیا آپ جارج کی بیگم ہیں؟

- جی، میں کترینا ہوں، آپ کون ہیں؟

- میں بزنس میں جارج کا ساتھی کاخ ہوں، آپ نے کل مجھے جواب دیا تھا اور بتایا تھا کہ جارج ہسپتال میں ہے ، اب کسی طبیعت ہے اس کی۔

- کچھ بہتر ہے ، لگتا ہے بخار کے باعث جسم کا درجہ حرارت بہت بڑھ گیا تھا تو انہوں نے بخار کم کرنے کے لیے انجکشن دے دیا جس کی زیر اثر بے ہوش ہو گیا

- آپ مجھے برطانوی نہیں لگتیں؟

- میں برطانوی ہوں مگر میرے آبائو اجداد کا تعلق ہندوستان سے تھا

- ہا ہا ہا مشرقی حسن و جمال عیاں ہے، شائد اسی لیے جارج بے پرواہ تھا جب ہو ہندوستان گیا

- کس چیز سے بے پرواہ تھا؟

- ہندوستانی لڑکیوں سے ، ہا ہا ہا،، ویسے میں اآپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ نے جارج کو اپنی محبت میں جکڑ رکھا ہے۔

کترینا کے چہرے پر شدید غصے کے آثار ظاہر ہو گئے

- میں پہلی مرتبہ دیکھ رہا ہوں کہ شائد جارج آپ کا حسن مجھ سے چھپاتا رہا ہے، مجھے آپ کو جان کر بہت خوشی ہوگی اور مجھ میں آپ کے اطمینان کے موافق آپ کی خدمت کی صلاحیت موجود ہے اور اگر آپ ہماری فیکٹری میں کام کرنا چاہیں تہ ہم آپ کی خدمت کے لیے حاضر ہں

- آپ کا شکریہ، میں ادیان کی معلمہ ہوں اور کنیسہ کی خدمت کے لیے وقف ہوں

- اس کے مقابلے میں ہمارے پاس بہتر مادی چیزیں موجود ہیں جو میرے گمان کے مطابق زیادہ راحت کا باعث ہں

- میں کنیسہ کے لیے وقف ہوں اور اپنا کام چھوڑنا نہیں چاہتی

- سوچ لیں، فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے، درحقیقت جارج کی فیکٹری کے لیے بہت خدمات ہیں اور بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اس کی کامیابیوں سے بہت متاثر ہو خاص طور پر تل ابیب کے لیے اُسکا آخری سفر بہت متاثر کن تھا،، اندازہ کر لی کہ پے در پے دو شہروں میں وہ تمام مطلوبہ معاہدوں پر دستخط کرنے میں کامیاب رہا جس نے تمام افسروں نے مکمل اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

- شائد یہ آپ کی رہنمائی کے باعث ممکن ہوا، کیونکہ آپ اس کے مینجر مں

- شائد، مگر میرا خیال نہیں کہ ایسا ہے، خاص طور پر عورتوں کے معاملے مں

اسی دوران دروازے پر دستک ہوئی

- معاف کیجیے گا ، کیا یہ جارج کا کمرہ ہے؟

- جی ہاں، یہی جارج کا کمرہ ہے، وہ بے ہوش ہے اور میں اس کی بیوی ہوں ، آئیے آپ کو ن ہیں؟

- میں اُس کا دوست ایڈم ہوں، اس نے آج مجھ سے بات کی تھی اور وہ بالکل ٹھیک تھا پھر کیا ہوا؟

- اس کا مرض اچانک بڑھ گیا اور جسم کا درجہ حرارت بہت زیادہ ہو گیا جس کی وجہ سے انجکشن دینا پڑا اور یہ بے ہوش ہو گیا

- مجھے افسوس ہے اس کی حالت پر، کیا میں کسی طرح اپنے دوست کے کام آسکتا ہوں؟

- آآپ کے ان عظیم جذبات کا بہت شکریہ، آئیں بیٹھیں

- شکریہ

ایڈم مصافحے کے لیے کاخ کی جانب متوجہ ہوا تو کاخ نے حکہ کے ساتھ اُس سے ہاتھ ملایا۔۔۔ ایڈم نے انکساری سے پوچھا

- معاف کیجیے گا ، میں آپ کو نہیں جانتا؟

- میں کاخ ہوں، فیکٹری میں جارج کا مینجر، آپ کیا کرتے ہیں؟

- میرا نام ایڈم ہے میں کافی شاپ میں ویٹر ہوں اور جارج کا دوست

- ویٹر؟

ایڈم کا چہرہ سرخ ہو گیا مگر اس نے غصے پر قابو پا لیا اور اطمینان سے بولا

- جارج کے ہوش آنے پر آپ اُس ے پوچھ سکتے ہیں اور ویسے بھی میرا یہ ماننا ہے کہ دوستی کا رشتہ ذاتی،

روحانی اور فکری قرب پر مبنی ہوتا ہے نہ کہ مالی قرب پر-----

کترینا نے فوراً مداخلت کی ، اُسے کاخ کی باتوں پر شدید الجھن شروع ہو گئی تھی

- کوئی بات نہیں ایڈم ، جارج اکثر مجھ سے تمھارے بارے میں بات کرتا ہے--- اور وہ تمھاری دوستی تجاویز اور دانائی سے بہت خوش ہے

- یہ تو اسکا حُسن خلق اور ادب ہے--- پھر کاخ کی طرف دیکھ کر اپنی بات جاری رکھتے ہوئے بولا، وگرنہ تو وہ ایک بڑا انجنیئر ہے اور میں ایک معمولی سا ویٹر

کاخ غرور سے بولا

- واقعی!!

- کاخ میری درخواست ہے کہ آپ جارج کے دوست کا احترام کریں

- ہا ہا ہا-- آپ ایسے شخص کے احترام کا مجھ سے کہہ رہی ہیں جو میرے ہاں صفائی کرنے والے سے بھی کم تر ہے

- وہ جارج کا دسوت ہے، اور پھر دولت ہی سب کچھ نہیں ہوتی، کیا آپ کا خیال ہے کہ کہ لوگوں کی قدرو منزلت دولت سے ہوتی ہے؟

- آپ جارج کی طرح لگتی ہیں--- مگر ایک ویٹر کے ساتھ بیٹھنا مجھے زیب نہیں دیتا--- آپ کے لیے کام کی آفر پر میں اب بھی قائم ہوں--- یہ میرا کارڈ ہے اور اس پر نمبر بھی ہے، اگر آپ کا ارادہ ہو تو مجھے کال کر لیجئے گا،، بائے اور جارج کی صحت کے لیے میری نیک تمنائیں--- بائے

- ایڈم میں ان تمام باتوں پر تم سے بہت معذرت خواہ ہوں

- نہیں معذرت کی کوئی ضرورت نہیں--- مری قیمتمار اندر ہے نہ کی کسی کے کچھ کہنے پر، اور پھر آپ نے تو مجھے کچھ نہیں کہا جو آپ معذرت کریں

- لگتا ہے جارج جو کچھ تمھارے بارے میں کہتا ہے اُس پر وہ بالکل حق بجانب ہے-

- میں آپکا شکرگزار ہوں، یہ آپ کا اور اُسکا حسن خلق ہے

- تمھارا دیندار سچا اور دانائی اور نصائح کے بارے میں بہت کچھ بتایا اُس نے مجھے---

- جارج صدق دل سے حق کا متلاشی ہے، اور وہ یقیناً حق کو پا لے گا ،کیونکہ رب کریم کبھی اُس شخص کو کبھی نامراد نہیں کرتا جو اس کا ارادہ رکھتا ہو

- ایمان باللہ میں یہ بہت گہرا کلام ہے، لیکن کیا تمھیں یہ ڈر نہیں لگتا کہ جارج متضادات کو دیکھ لینے پر تمام مذاہب سے منحرف ہو جائے گا؟

- میں ایسا نہیں سمجھتا

- تم اتنے وثوق سے کیسے کہہ سکتے ہو؟

- دینِ حق میں کوئی تضادات نہیں، اور وہ اس تک پہنچ جائے گا

-کیا تم کیتھولک ہو یا پروٹسٹنٹ؟

-کیا آپ مجھ اجازت دیں گی کہ میں اس سوال کا جواب نہ دوں؟

- تمھاری مرضی ہے یہ تو بس ایک سوال تھا

- میں پھر جارج سے ملنے آئوں گا، اگر آپ مناسب سمجھیں تو میں اجازت چاہوں گا۔

- جارج کل تم سے مل کر بہت خوش ہو گا اس لئے دیر نہ کرنا

- میں کوشش کروں گا کہ میں کل یاپرسوں آئوں، بہر حال میں کل اُسے کال کروں گا تاکہ وہ مطمئن ہو جائے ، گڈ بائے

انجکشن کا اثر اب تدریجاک ہو رہا تھا ، اور جارج کو پانے آس پاس کے ماحول کا احساس ہونا شروع وہ گیا تھا ، مگر اُسے جسم میں شدید بھاری پن محسوس ہو رہا تھا اور وہ آنکھیں کھولنے کے قریب تھا، کترینا ، کاخ اور ایڈم کے مابین ہونیوالی گفتگو کا کچھ حصہ وہ سُن پایا تھا جس میں سے بعض باتیں واضح تھیں جبکہ بعض مُبہم۔۔۔ ایڈم کی روانگی کے بعد اس نے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی اور اسے کچھ بہتری کا احساس ہوا مگر جب اس نے کسی کے قدموں کی آواز سنی تو ایسا نہ کرنے کا فیصلہ کیا، اُس نے سلام کیا تو جارج نے اُسکی آواز پہچان لی۔۔۔ یہ ٹام تھا۔۔۔

- ہمارے فلسفی صحت کیسی ہے؟

- خوش آمدید ٹام، افسوس کہ اس کو اچانک بخار ہوگیا تو اُسے انجکشن دے دیا، ابھی یہ بے ہوشی کی حالت میں ہے

- میں اس کے صحت و عافیت کی تمنا کرتا ہوں، جارج ایک نادر مثال ہے، حالانکہ میں اس کے ساتھ شدید بحث و مباحثہ کرتا رہا ہوں مگر میں نے اِسے فائدہ پہنچانے سے زیاد اس سے استفادہ کیا۔

- تم اس کے ڈاکٹر ہو، اور تم سے ملاقاتوں کے بعد اس کی حالت میں بہت بہتری آئی ہے۔

- بلکہ میری حالت میں بہت بہتری آئی ہے، شائد تمھیں جارج کو معلوم نہ ہو کہ میں ایک لغوب ڈاکٹر تھا

میرا مطمع نظر صرف عورتیں اور لذت تھا، مگر میں نہیں جانتا کیوں جارج ک فلسفے اس عرصے میں ادیان پر میرے مطالعے اور تمھارے ساتھ کنیسہ میں میرے دوں نے میری زندگی کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ اسی حوالے سے میں تم سے اُس بوسے کے لئے معذرت کرنا چاہتا ہوں ، میرا یقین کروں میرا یہ مقصد نہیں تھا اور نہ مجھے معلوم ہے کہ میں نے ایسا کیوں کیا۔

- یہ موضوع ختم ہو چکا ہے، شائد زیادہ غلطی میری تھی میں اُس دن ملعون شراب میں زیادہ ہی تجاوز کر گئی تھی۔۔۔۔

- بہر حال ہم لوگ اپنی غلطیوں کو یہ کہہ کر فلسفے کا رنگ دے دیتے ہیں کہ ہمیں نہیں معلوم یا ہم مجبور ہیں" خیر چھوڑو ان باتوں کو یہ بتائو کہ ڈاکٹرز جارج کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

- لگتا ہے حالات بالکل غیر واضح یں،امید ہے کہ اگلے دو دن میں میڈیکل ٹیم پر تمام حالات واضح ہو جائیں گے

- رب اس کی حفاظت کرے اور یہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

جارن نے یوں ظاہر کیا جیسے اُسے آنکھیں کھولنے میں بہت مشکل ہو رہی ہے گویا کہ وہ لتوہ جاگا ہو۔۔۔ اپنے ارد گرد سے متعلق پوچھتے ہوئے۔

- جارج میری جان تم جاگ گئے ہو

- میں کب سے اس حالت میں ہوں؟

- ۳ گھنٹے سے ، مجھے نرس نے بتایا کہ میرے آنے سے کچھ دیر پہلے تمھیں انجکشن دے دیا گیا ہے۔ خدا کا شکر ہے تم خیریت سے ہو۔۔۔ پھر وہ ٹام کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی: یہ تمھارے ڈاکٹر ہیں تم سے ملنے آئے ہیں

- کیاحال ہے جارج؟

- ٹھیک ہو، آپ کیسے ہو ڈاکٹر؟

- میں بھی ٹھیک ٹھاک ہوں، میں نے کترینا سے تمھاری صحت کے کے متعلق پوچھ لیا ہے اور اس نے مجھے تمھاری طرف سے مطمئن کر دیا ہے اس لیے میں تمھیں تھکانا نہیں چاہتا، میں پھر تم سے ملنے آئوں گا

- میں ہسپتال میں ہوں تو ہماری اگلی ملاقات کب ہو گی؟

- جب تم چاہوں یہیں تمھارے کمرے میں ملاقات کر لیں گے

- ٹھیک ہے تو پھر اگلے چند دنوں میں ہی ملتے ہیں

- اگر ہسپتال میں تمھارے پاس وقت ہو تو ادیان سماویہ پر مطالعہ مکمل کر لو تاکہ ہماری مجلس مزید قوی ہو سکے

- ٹھیک ہے۔

کترینا چاجر کے پاس رکھی ایک کتاب اٹھائے مسکرائی اور کہنے لگی

- اس نے کل سے مطالعہ شروع کر دیا ہے

- بہت خوب جارج

- اور میں کوشش کروں گا کہ ہسپتال میں میرا یہ طویل وقت بحث و مباحثے میں صرف ہو۔۔۔ پھروہ کترینا کی طرف متوجہ ہو کر مسکرایا اور کہنے لگا۔۔۔ مگر یہ کہ اس کو بحث و مباحثہ پسند نہیں ہے اور فوراً اس کو ختم کر دیتی ہے۔

کترینا کا چہرہ سُرخ ہو گیا

- میں وعدہ کرتی ہوں اب ختم نہیں کروں گی

- ہا ہا ہا۔۔۔ بہت خوب، اگرچہ میرے لیے ممکن ہوا تو ایک سے زائد مرتبہ تم سے بات چیت کے لیے آئوں گا۔ تمھاری صحت کے لیے میری نیک تمنائیں تمھارے ساتھ ہیں میں اب اجازت چاہوں گا۔

ٹام کی روانگی کے بعد کترینا مسکراتے ہوئے جارج کی طرف متوجہ ہوئی

- بحث و مباحثے کے حوالے سے میں تم سے معذرت چاہتی ہوں میری جان مگر، تم میری مدد کروں کہ میں ایسا نہ کروں۔

- میں مذاق کر رہا تھا

- لیکن تم ایسا کہنے میں حق بجانب ہو۔۔۔ میں تم سے ایک بات پوچھنا چاہ رہی تھی: یہ بے شرم کاخ کون ہے جو کہہ رہا تھا کہ وہ تمھارا مینجر ہے؟

- کاخ کو کیا ہے؟

- آج آیا تھا وہ ، اپنے اخلاق و معاملات میں کس قدر غیر مہذب شخص ہے، اگر مجھے تمھارا خیال نہ ہوتا تو میں اُسے باہر نکال دیتی

- میرا خیال: تم بے شک اُسے نکال دیتی، میں خود اُس سے نفرت کرتا ہوں ، لیکن اُس نے کیا کیا؟

- اسکی نظریں انتہائی غلیظ، اسکی باتیں غیر مہذب ، اسکی حرکتیں نامناسب اور اسکی سوچ بھی نہایت گندی، اس نے ایڈم کی تحقیر کی کہ وہ ایک ویٹر ہے جبکہ میں مینجر ہوں، اور نرس کے ساتھ بدتمیزی سے بات کی

- ایڈم آیا تھا؟

- ہاں کاخ نے اُس کی بہت بے عزتی کی لیکن وہ نہایت ادب و اخلاق سے پیش آیا

- بعض اوقات مجھے لگتا ہے ایڈم کاخ کے باکل برعکس صورت ہے

- اپنی کم عمری اور پیشے کے باوجود وہ بزرگوں اور فلاسفہ جیسی دانائی کے ساتھ بات کرتا ہے۔

- یعنی جو کچھ میں نے تم سے ایڈم کے بارے میں کہا تھا وہ سچ ہے؟

- بلکہ جو کہا کہا اور جو نہیں کہا سب سچ ہے، مجھے تم سے بہت محبت ہے جارج، کاخ نے مجھے بتایا کہ تم بالکل اُس کے برعکس ہو خاص طور پر عورتوں کے معاملے میں، میں تمھارے ادب و خلاق اور اسکی بے حیائ سے واقف ہوں۔۔

- ارمیلا اور خوبصورت لیوی؟

- مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے میری جان ، میرا یقین کرو مجھے تمھارے حُسن اخلا پر پورا بھروسہ ہے، تو کیا تمھیں بھی مجھ پر بھروسہ ہے؟

- ہاں

- اور ٹام کے ساتھ میری راتیں؟

- ٹام نے مجھے بتا دیا تھا جو کچھ آخری مرتبہ تم دونوں کے درمیاں‌ن ہوا

- میرا یقین کرو مجھ نہیں معلوم ایسا کیوں ہو گیا

- آہ۔۔ بہت سے غلطیوں کے بارے میں ہم نہیں جانتے کہ کیوں ہم سے سرزد ہو گئیں، مجھے تمھارے دین اور حُسن خلق پر پورا بھروسہ ہے میری جان۔۔۔۔

- میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں جارج

اس نے گھڑی کی طرف دیکھا اور کہنے لگی

- اب مجھے چلنا چاہیے، میں کل واپس آئوں گی

- میں کل تمھارا انتظار کروں گا، تم نے بات چیت کا وعدہ کیا ہے مجھ سے اور میں انجیل میں وارد اس قول پر تم سے بات کروں گا (شراب اور نشہ ممنوع ہے)

- ٹھیک ہے میری جان اور میں تم سے اس معاملے میں بالکل سچ کہوں گی

- ٹھیک ہے میری جان

(۵)

کترینا کے جانے کے بعد جارج نے آنکھیں بند کر لیں اور اُن آوازوں کو یاد کرنے لگا جو جاگنے کے بعد اُس نے کان میں پڑیں تھیں ٹام کی باتیں باقیوں کے مقابلے میں زیادہ واضح تھیں، اور اس نے جو کہا کہ وہ بہت بدل گیا ہے اور یہ کہ اُس نے جارج سے بہت استفادہ کیا، یہ سوچ کر اُسے بہت تقویت حاصل ہوئی اور اُسے ٹام کی سچائی کا احساس ہوا

اُسے ایڈم کے ساتھ کاخ کی اہانت آمیز باتیں بھی کچھ کچھ یاد آ رہی تھیں اور ایڈم کی لطافت اور حسن معاملہ بھی وہ اندر ہ اندر اپنے لیے کاخ کی تعریف پر مسکرایا کیونکہ وہ معاہدوں پر دستخط میں کامیاب رہا اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی اس کے لیے تحسین پیش کرنا، وہ خود سے پوچھنے لگا: کیا وہ اس قدر جرات رکھتا ہے کہ ہسپتال س نکلنے کے بعد استعفیٰ دے؟ یاوہ ہو نہی کاخ کے ہاتھوں میں کھلونا بنا رہے گا؟ یا پھر و مال و منصب کی محبت اس کے اصولوں پر غالب آ جائیگی؟

وہ انہی سوچوں میں گم تھا جب اس کا کانوں میں نرس کی آواز پڑی

- اب آُپ کا بخار کیسا ہے؟

- ہاں۔۔ اب میں بہتر ہوں

- ہمیں امید تھی کہ آپ کو وقت سے پہلے افاقہ ہو جائے گا

- واقعی۔۔۔ میں وقت سے پہلے ہی ہوش میں آگیا، لیکن میں بہت تھکاوٹ محسوس کر رہا تھا، اس لیے میں نے آنکھیں بند کیے رکھیں

- کوئی بات نہیں، آپ کا بخار اب بالکل ٹھیک ہے، میں اب اجازت چاہتی ہوں

- آپ کا شکریہ، اور میں اپنے مہمان کے رویے پر معذرت خواہ ہوں میری بیگم نے مجھے بتایا جو کچھ ہوا۔۔۔

- وہ میں نہیں بلکہ میری ساتھی تھی، عام طور پر ہمیں ان جیسی نظروں کی عادت ہے اس لیے آپ پریشان نہ ہوں اور میں آپ کے حسن معاملہ پر آپ کی شکر گزار ہوں۔۔۔ میرا نام زنٹا ہے آپ کو جب بھی میری ضرورت ہو آپ مجھے بلا سکتے ہیں۔

- زنٹا کچھ عجیب سا نام ہے؟

- میرے آبائو اجداد کا تعلق آسٹریا سے ہے نہ کہ برطانیہ سے

- میں بالکل آپ جیسی ایک بہت اچھی آسٹرین کو جانتا ہوں

- حیرت ہے ، حالانکہ برطانیہ میں آسٹرین بہت کم ہں

- لیوی برطانیہ سے نہیں بکہ اس سے میرا تعارف تل ابیب میں ہوا/

- یہودی! یہود نے یورپ کو برباد کر دیا تو ہم نے ان سے فلسطین اور قدس ک بدل جان چھڑائی

- لگتا ہے آپ یہود ک خلاف بہت متعصب ہں

- شائد، لیکن آپ یہود ک ساتھ زیادہ دیر تک نہیں رہ سکتے۔۔۔ بہر حال جب بھی آپ کو میری ضرورت ہو آپ مجھے آواز دے سکتے ہیں۔ اب رات کا کھانا آئیگے، آپ نے دن کا کھانا بھی نہیں کھایا، اور آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔

- آپ کا بہت شکریہ

- کوئی بات نہیں مستر جارج۔۔۔

اگلی صبح جارج سویرے اٹھ گیا اور آج بہت دنوں بعد وہ ہشاش بشاش اور توانا محسوس کر رہا تھا۔ یہاں تک کہ اسکی خواہش تھی کہ وہ ہسپتال سے گھر چلا جائے کیونکہ وہ یہاں بہت اکتا گیا تھا۔ اس نے سویرے ناشتہ کیا اور ڈاکٹر کے آنے تک مطالعہ کرنے کا ارادہ کیا، جو یہودیت اور مسیحیت کے بعض متضادات پر مشتمل تھا اس کے علاوہ دونوں مذاہب میں عورت کے مقام کا تقابلی جائزہ لینا چاہتا تھا تاکہ وہ پھروہ کترینا ، حبیب اور لیوی کے ساتھ اس موضوع پر گفتگو کر سکے!

ڈاکٹر کی آمد ہوئی اس نے جارج کو ہیلو کہا تو جارج نے سوال سے بات کا آغاز کیا:

- کیا رپورٹس کے حوالے سے کوئی نئی پیش رفت ہوئی؟

- نہیں، کچھ رپورٹس کے نتائج آچکے ہیں جبکہ کچھ ابھی باقی ہیں، آپ پریشان نہ ہوں، اطمینان رکھں

- میں پریشان نہیں ہوں بلکہ صرف یہ پوچھ رہا ہوں کہ جو رپورٹس آچکی ہیں انکے نتائج کیا ہیں؟

- باقی رپورٹس کے آنے تک کچھ کہنا قبل از وقت ہے، میں آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتا مگر شائد آپ کو آپریشن کی ضرورت ہو

- آپریشن؟

- میں نے آپ سے کہا نا کہ پریشان نہ ہوں، شفا تو رب کے ہاتھ میں ہےنہ کہ ہمارے ہاتھ یں ، ہم تو صرف اسباب ہں

- میرا یقین کریں میں پریشان نہیں ہوں، بلکہ میں تو حیران ہوں کہ میری حالت اس حد تک پہنچ چکی ہے۔

- میں جانتا ہوں نرس نے مجھے بتایا تھا کہ آپ ہمیشہ مطالعے میں مشغول رہتے ہیں اور کبھی پریشانی کا شکار نہیں ہوتے، یہ بہت ہی اچھی بات ہے۔۔۔ ہم کل یا پرسوں تک تمام نتائج کے منتظر ہیں۔۔۔۔۔

- مجھے بھی اس کا انتظار ہے اور مجھے یقین ہے کہ سوائے خیر کے اور کچھ نہیں ہو سکتا

- بہت خوب، کیا آپ مجھے اس قدر گہرے اعتماد کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

- بے شک خدا ہمارے ساتھ اپنے آپ سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

- یعنی کہ آپ دیندار ہیں، دیندار لوگ راحت اور سعادت پر زیادہ قادر ہوتے ہیں، ہمیں سب سے زیادہ ملحد مریض تنگ کرتے ہیں جن نے نزدیک دنیا ہی سب کچھ ہے۔

- معاف کیجیے گا، میرا یہ مقصد نہیں تھا جو آپ کہہ رہے ہیں ، میرا مطلب یہ تھاکہ دنیا میں رب ہمار ساتھ بہت مہربان ہے، مگر جو کچھ آپ نے کہا اس میں بہت گہرے معانی پنہاں ہیں اور وہ یہ کہ مومن کے ہاں ایک دوسری زندگی کی وسعت ہے، مگر یہ صرف ادیان سماویہ کے ساتھ خاص ہے

- آپ تو مجھے کوئی فلسفی لگتے ہین، اور مجھے کام بھی ہے ۔۔ مگر مجھ اختصار یہ بتائیں کہ ایسا بدھ مت اور ہندو مت کے ماننے والے کے لیے کیوں ممکن نہیں ہے؟

-کیونکہ وہ دوسری زندگی کے قائل نہیں ہوتے اور یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اسکی ارواح کسی دوسرے انسان میں منتقل ہو جاتی ہے،

- ہا ہا ہا۔۔۔ دقیانوسی عقیدہ۔۔ آپ کی اعلیٰ گفتگو کے باوجود میں اب جانے پر مجبور ہوں ۔۔۔ بائے

جارج دوبارہ مطالعے میں مستغرق ہو گیا، یہاں تک کہ ایڈم کے فن نے اسکی فکر کے سلسلے کو توڑا۔۔

- خوش آمدید ایڈم۔۔۔ کترینا نے مجھے تمھاری آمد کے بارے میں بتایا تھا،، تمھارا بہت بہت شکریہ۔۔

- تمھیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو میں کسی بھی طرح تمھارے کام آسکوں میرے دوست؟

- میں ان خوبصورت الفاظ پر تمھارا بہت ممنون ہوں میرے دوست، اگر مجھے کچھ ضرورت ہوتا تو میں تم سے مانگ لیتا بلکہ معاف کرنا مجھے سے ایک چیز چاہیے ہے

- ضرور، مجھے بہت خوشی ہو گی کیونکہ ہم حقیقتا دوست ہیں

- میری ضرورت یہ ہے کہ میں تم سے ملنا چاہتاہوں، میرے پاس بہت سے موضوعات ہیں جن پر میں تم سے گفتگو کرنا چاہتا ہوں

- آج تو نہیں مگر کل ضرور آونگا، میں تم سے معذرت چاہتا ہوں کیونکہ آج کافی شاپ میں دوسرا ویٹر چھٹی پر ہے تو کام دوگنا ہے

- کوئی بات نہیں، میں کل تمھارا انتظار کروں گا۔

جارج کی بات ختم ہوتے ہی کترینا اپنی خوبصورت اور دلنواز مسکراہٹ کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی

- میری جان کی صبح کیسے ہوئی آج؟

- خیریت سے اور بہت اچھے حال میں، تمھارا کیا حال ہے؟

- رب کی نعمت پر اُس کا شکر ہے

- تمھارے پاس خدا کی کونسی نعمتیں ہیں؟

- دین کی نعمت، کنیسہ سے وابستگی کی نعمت، اور یہ کہ تم میرے شوہر ہو

- یعنی دین تمھاری نظر میں نعمت ہے؟

- کیا س میں کوئی شک ہے؟ اس سے زیادہ بد تر کچھ نہیں ہو سکتا کہ آپ بغیر رب کے ہوں (تسکن الیہ)

- تو ملحد کے بارے میں تمھاری کیا رائے ہے

- بغیر کسی لگی لپٹی کے اگر سچ کہوں تو میری رائے یہ ہے کہ الحاد دین ہونے سے پہلے ایک بیماری ہے، روح اور نفس کی بیماری، عقل و منطق کی بیماری، کائنات اور مخلوق کے لیے بیماری

- میں تم سے مکمل اتفاق کرتا ہوں، لیکن تمھارے شوہر کے مریض ہونے میں کیا نعمت ہے؟

- میں نے یہ نہیں کہا کہ تمھارا مریض ہونا نعمت ہے بلکہ میرا مطلب ہے کہ تم میرے شوہر ہو

- تو اس میں کیا نعمت ہے؟

- بہت سے مرد ہوتے ہیں جو عورت کی عزت نہیں کرتے او اسکی بے عزتی کرتے ہیں مگر تم جیسے باوفا مرد ایسا نہیں کرتے میری جان

- کیا عورت کی توہین براہ راست دین سے مربوط نہیں ہے؟

- کیسے؟

- جب دین زیادہ ہوتا ہے تو عورت کی توہین بھی زیادہ ہو جاتی ہے

- یہ تم نے کیسے کہا؟

- یہودین کی تعلیمات عورت کو قبیح ترین صفات میں متصف کرتی ہں

- تم نے یہودیت کہا ہے تو اس کو مسیحیت پر عام کیوں کر رہے ہو؟

- ایلس پال کرنتھیوں کی طرف اپنے پہلے خط میں کہتا ہے (عورتوں کو کنائسس میں خاموش رہنا چاہیے، پس ان کے لیے بات کرنا جائز نہیں بلکہ ان کو تواضع اختیار کرنی چاہیے)

- آج تم علم لاہوت کے عالم لگ رہے ہو

- میں نے کہا نہیں تھا کہ ہسپتال میں قیام کے دوران میں مسیحیت کے بارے میں مطالعہ کروں گا اور ٹام نے تمھاری موجودگی میں ایسا ہی نہیں کہا،

- بہت خوب ، یہ تمھارے دین میں اضافہ کرے گا اور تم پروٹسٹنٹ کے بجائے کیتولک مذہب اختیار کر لوگے۔

- شائد، ۔۔۔ لیکن فی الحال ہم اپنے موضوع کی طرف واپس آتے ہیں سچ بتاؤ کیا یہودیت کی طرح نصرانیت میں بھی عورت کا مقام قابل رحم نہیں ہے؟

- میں نے تم سے سچ بولنے کا وعدہ کیا تھا اس لیے میری ناپسندیدگی کے باوجود میں گفتگو جاری رکھوں گی

- میں یہ نہیں چاہتا کہ تم کراہت ک باوجود بات چیت کرتی رہو، میں تم سے معذرت کرتا ہوں۔

- نہیں میں مکمل کروں، کیونکہ میرا خیال ہے کہ جیسے تمھُں رب کو ماننے کی ضورت ہے ویسے ہی مجھے بھی عقل و تفکیر کی ضرورت ہے

- میں تم سے اتفاقکرتا ہوں، رب کو مانے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔ مگر عادل رب کبھی ہمیں ایسی باتوں کا ملعلف نہیں ٹھہرا سکتا جو متضادات پر مبنی ہوں یا خلافِ عقل ہوں

- کیسے؟

-کیا یہ ممکن ہے کہ کہ دین حق ایسی چیز لے کر آئے جو خلاف عقل ہو؟

- جیسے کیا؟

- جیسے یہ کہ رب کمزور ہو، یا وپنے بندوں کا محتاج ہو، یا وہ اپنے بندوں کو قتل کرے، تو وہ کیسے رب ہو سکتا ہے؟

- تمھارے ان خطرناک اشارات کے باوجود یہ حجت قاطع مس

- کون سے اشاروں کی بات کر رہی ہو؟

- یہ ہمارا موضوع نہیں ہے، ہمارا موضوع ہے "مسیحیت میں عورت کا مقام" ہے ایساہی نہیں ہے

- بالکل ایسا ہی ہے

- سچ کہوں تو میری یہ خواہش تھی کہ کاش میں مرد ہوتی ، کیونکہ مسیحیت میں عورت مرد سے ادنی ہے

- اوہ۔۔ یہودیت کی طرح؟

- شائد۔۔۔ یا شائد اس سے تھوڑا کم تحریف شدہ تورات اور تلمود کی تعلیمات بہت ناقص ہیں، بلکہ یہ ناقابل برداشت حد تک جنسی خیالات کے بھری پڑی ہیں۔۔۔۔ جہاں تک انجیل کا تعلق ہے تو اس کے مطابق عورت مرد سے کم تر ہے اور اس میں بھی عورت کے حق میں بعض بہت پری باتیں ہیں لیکن وہ یہودیت میں موجود باتوں کے درجے کو نہیں پہنچتی

- میں نے عہد قدیم میں نہایت ناقص مضوص پڑھی مں

- مثلاً کیا

- عورت مال کی طرح وراثت ہے: اگر بھائی اکٹھے رہتے ہوں اور ان میں کسی کی وفات ہو جائے اور اس کا کوئی بیٹا بھی نہ ہو تو عورت کو کسی اجنبی شخص کے حوالے نہیں کیا جائے گا بلکہ اس کے شوہر کا بھائی اسے اپنی بیوی بنا لے گا اور شوہر کا بھی اسکی ذمہ داری اٹھائے گا" عورت کا وراثت میں حصہ نہیں: اور وہ ان (بنی اسرائیل) سے کہنے لگا ، جب کوئی شخص فوت ہو جائے اور اسکا بیٹا نہ ہو تو اسکی جائیداد اسکی بیٹی کو ملے گی" اور حائضہ عورت کے بارے میں جو کوئی ان کو چھو لے گا ناپاک ہو گا: پس اُسے چاہیے کہ اپنے کپڑے دھوئے اور گرم پانی سے غسل کرے اور وہ شام تک ناپاک رہے گا"۔۔۔ کافی ہے یا مکمل کروں؟

- کافی ہے، کافی ہے۔۔ درحقیقت مسیحیت نے عورت کو یہودیت کی پابندیوں سے آزادی دی ہمارے ہاں عورت کی المناک حالت کے باوجود ہمارا مقام یہودیت میں عورت کی حالت سے قدرے بہتر ہے۔

- کیسے؟

- عورت کا اسکا حق حاصل ہوا ہے مثلاً مسیح علیہ اسلام کے دور میں یہود معمولی باتوں پر طلاق دے دیتے تھے جیسے اگر عورت کھانا خراب کر دے، تو مسیح نے زنا کے علاوہ طلاق سے منع فرمایا اور اس طرح انہوں نے عورت کو تحفظ فراہم کیا اور مرد کے تسلط سے آزاد کروایا جو کسی بی بب سے اور کسی بھی وقت اُسے طلاق دے دیتا تھا

- بہت خوب۔۔۔ کیا تم ایسی مچالیں دے سکتی ہو؟

- درحقیقت کتاب مقدس جیسے تمھاری بیان کردہ مضوص سے بھری پڑی ہے ویسے ہی یہ ان مصوص سے بھی بھری پڑی ہے جو اکرام عورت پر دلالت کرتی مں

- اور وہ کون سی مضوص ہیں جو من جانب اللہ ہیں؟ کیونکہ یہ بات معقعل نہیں کہ لضوص صحیح بھی ہوں اور متعارض بھی؟

- تم نے سب سے مشکل موضوع اٹھایا ہے ۔۔ میں تھک گئی ہوں وگرنہ یقین کرو میں بات چیت سے بھاگ

نہیں رہی

- کونسا موضوع سب سے مشکل ہے جس پر ہم کسی اور وقت بات کریں گے؟

-یہی کہ کونسی لضوص من جانب اللہ ہیں اور کونسی انسان نے گھڑی مس

- فی الحال بحث کو ختم کرتے ہیں، بعد میں اس سلسلہ یہیں سے جوڑیں گے

-کیا تم اب مجھ سے کنیسہ قیامت کے بارے میں بات کرو گے؟

- جیسا تم چاہو، میں اپنے وعدہ کے مطابق کنیسہ گیا تھا،اس دن جمعہ تھا اور سڑک پر بہت اژدھام تھا

براڈ نے قطع کلامی کی جو ملنے آیا تھا

- ہلیو جارج، ہیلو کترینا

- خوش آمدید

- مجھے تمھاری بیماری کا پتہ چلاتو میں تم سے ملنے آگیا کہ شائد تمھیں میری ضرورت ہو؟

- تمھارا بہت شکریہ براڈ

پھر وہ کترینا کی طرف متوجہ ہوا اور مسکرایا اور کہنے لگا

- اوہ کترینا آپ یہاں ، میرا خیال تھا آپ ٹام کے ساتھ ہوں گی

-کیا مطلب ہے تمھارا؟

-کچھ نہیں، آپ غصہ نہ کریں میڈم۔

جارج سیدھا ہو کر بیٹھ گیااور کہنے لگا

- میرا خیال ہے یہ تمھارا درد سر نہیں ہے

- شائد، لیکن ٹام اکثر کترینا اور اسکی خوبصورتی کے بارے میں بات کرتا ہے تو اس لیے مجھے توقع تھی کہ یہ ٹام کے ساتھ ہوں گی۔

جارج غصے سے

- تم جھوٹے اور بدتمیز ہو

- اور ٹام نے مجھ سے یہ بھی کہا تھا کہ تم تورا بورا جا رہے ہو تو کیا وہ بھی جھوٹ بول رہا ہے؟

کترینا کی آنکھیں مارے حیرت کے پھٹی جار ہیں تھی: تورا بورا؟

- مجے اپنی فطرت سے تجاوز کرنے کا موقع نہ دو، تمھارے آنے کا شکریہ، اب تم فوراًیہاں سے نکل جائو، میں اب آرام کرنا چاہتا ہوں

- میں چلا جاتا ہوں مگر خبردار ٹام اپنے پرفریب الفاظ کے ذریعے تم دونوں سے کھیلنے نہ پائے، وہ باتوں کے زریعے کھیلنے کا ماہر ہے، آپ دونوں ان عورتوں سے پوچھ سکتے ہیں جن سے ساتھ وہ کھیلتا رہا ہے۔ اور جارج تم جانتے ہیں کہ میرے پاس تمھاری تمام مشکلات کا علاج ہے، میں تمھاری کال کا انتظار کروں گا۔ گڈ بائے

براڈ کے جاتے ہی کترینا صوفے پر ڈھیر ہو گئی۔۔۔ وہ ہانپ رہی تھی!

- مجھے نفرت ہے اس شخص سے

- مجھے بھی شدید نفرت ہے اس سے، انسانیت اور اصول نام کی کوئی چیز نہیں اس مں

- لیکن اسکا مقصد کیا؟

- کسی بارے میں؟

- تو واقعی تم تورا بورا جانا چاہتے ہو؟

- ہا ہا ہا، تم تورا بورا کے بارے میں جانتی ہو؟

- ہاں۔۔۔ یہ پاکستان اور افغانستان کے واقع پہاڑ ہیں جہاں دہشت گردوں کے ٹھکانے ہیں،لیکن براڈ نے انکار کر کیوں کیا؟

- ایک عجیب بات ہوئی ہے، ٹام مجھ سے مختلف ادیان اور اسلام پر بات کر رہا تھا اور پھر اُس نے مذاق میں کہا: اگر تم نے اسلام قبول کر لیا تو تم تورا بورا جائو گے اور میں حیران رہ گیا جب وہاں سے نکلتے ہی براڈ نے مجھ سے کہا کیا تم تورا بوراجائو گے؟"

- یہ اور ٹام جھوٹ کا تو مجھے علم ہے، جبکہ ٹام نے مجھے بوسے کے بارے میں بتا دیا تھا اور کہا کہ ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا اور نہ جانے کیوں میں نے اس کی بات کا یقین کر لیا۔

- مجھے افسوس ہے کہ ٹام کی بات درست ہے، ایسا ہوا تھا اور اس سے زیادہ میری غلطی تھی، اگر میں شراب کے نشے میں نہ ہوتی تو کبھی ایسا نہ ہوتا

- جو کچھ ٹام نے کیا شائد میں اس کو سمجھ سکتا ہوں کہ وہ ایک غیر ارادی فعل تھا اور وہ نہیں جانتا کہ کیسے اس نے ایسا کر ڈالا، مگر تمھارا شراب پر اس قدر مُصر رہنا بہت عجیب بات ہے

-

- واقعی یہ سچ ہے

- اور اس سے بھی زیادہ عجیب بات تمھارا مائکل سے یہ کہنا تھا (شراب اور نشہ پینا جائز نہیں ہے)

- انسان اپنی کی ہوئی غلطی کے بارے میں کوئی بھی فلسفہ یا منطق پیش کر سکتا ہے خاص طور پر اپنے لیے، مگر میں تمھارے ساتھ اور اپنے ساتھ بالکل سچ کہوں گی

- قطع کلامی کی معذرت ، غلطیوں پر فلسفے اور منطق سے تمھاری کیا مراد ہے؟

- دین کی بہت سی تعلیمات سے ہم ناواقف ہیں اور بہت سی تعلیمات ہم جانتے ہیں مگر ان پر عمل نہیں کرتے، مگر اصل مشکل یہ ہے کہ ہم اپنی غلطی کا اعتراف کرنا نہیں چاہتے تو ہم ایسی منطقی یا فلسفی یا حتی کہ دینی تاوین تلاش کر لیتے ہیں جس سے ہم متصور اور ظاہر نہ ہوں اور شائد اسکی سب سے واضح مثال مسیحیت میں شراب ہے

-کیا تم میرے لیے اس بات کی وضاحت کر سکتی ہو

- درحقیقت شراب عمر قدیم اور جدید دنوں میں ممنوع قرار دیا گیا ہے، عہد قدیم میں ہے " بادشاہوں کے لیے روا نہیں کہ وہ شراب پیئں اور نہ عظیم لوگوں کے لیے جائز ہے کہ وہ نشہ آور چیزیں لیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ شراب پی کر فرائض منصبی سے غافل ہو جائیں اور (بغیر۔۔۔۔۔۔۔) اور عہد جدید میں ہے " شراب مت پیو کیونکہ اس سے میں بے حیائی ہے بلکہ اپنی روح سیراب کرو"

- اچھا تو اسکا مطلب یہ اصل میں حرام ہے، تو کیا اس کے لیے کو استثنا یا فرّ ہے؟

- میرا مذاق مت اڑائو، میں تمھارے ساتھ بالکل سچ کہوں گی کہ ان دونوں کتابوں میں یہ بھی وارد ہے ہے کہ انبیائ نے بھی شراب پیا، اور ہم کنییسہ میں شراب پی کر یہ فلسفہ بیان کرتے ہیں کہ عیسی علیہ اسلام انجھیل یوحنا میں اپنے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں " میں حقیقی بیل ہوں" اپنے پیروکاروں کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں " تم میری شاخیں ہو" اور بیل کا رس شاخوں میں جاری ہے تا کہ ان کو خوراک مہیا کر سکے، اسی مسیح نے بیل کا رس لیا جس سے انکی مراد ان کا مقدس خون ہے جس کو ہم پیتے ہیں پس یہ ہماری رگوں میں دوڑتا ہے تا کہ ہمارے خون اور داخلی کائنات کا پاک کر سکے، پس مسیح (ع) نے ہمیں بیل کا رس لذت پانے اور نشہ کرنے کے لیے نہیں دیا بلکہ ہمیں ایک مقدس اور پاکیزہ مقصد کے لیے دیا ہے جسکا ادارک صرف مومنین کو ہو سکتا ہے

- اوہ۔۔۔ دقیانوسی فلسفہ

- میرا مذاق مت اڑائو ورنہ میں مکمل نہیں کروں گی

- ہا ہا ہا۔۔ اچھا اچھا تو اسکا مطلب ہے شراب پینا ایک مقدس فعل ہے؟

- تم نے دیکھا کہ کیسے ہم اپنی چاہت کی دین بنانے کے لیے فلسفہ اور منطق کا سہارا لیتے ہیں؟

- یہ بات ایسے دین کے لیے تو قابل قبول ہو سکتی ہے جسے اس کے احباب نے اپنی مرضی کے مطابق وضع کیا ہو مگر ایک دین سماوی جو من جانب اللہ ہو اس کے لیے قطعاً ناقابل قبول ہے

- آہ۔۔ تم بحث سے تھک نہیں سکتے ہو جبکہ مجھے مائکل اور سیلی کے استقبال کے لیے جانا ہے، میں واپس آنے کی کوشش کروں گی۔۔۔ ہم اپنی بات چیت مکمل کریں گے مگر تم کچھ تخفیف کیا کرو کیونکہ میں اپنے اندر بہت اثر لیتی ہوں جسکے باعث میں بہت تھک جاتی ہوں ، خاص طور پر اگر دینی تضادات سے پہلے داخلی تضادات بھی ہوں۔۔۔۔

- میں تمھارا انتظار کروں گا میری جان، اور اگر میری وجہ سے تمھیں تکلیف پہنچی ہو تو میں معذرت چاہتا ہوں اور چونکہ میں تمھیں تکلیف نیں دینا اس لیے کوئی بات نہیں اگر تمھارا آنا ممکن نہ ہو تو!

کترینا نے جارج کی پیشانی اور رخسار پر بوسہ دیا اور چلی گئی۔۔۔ وہ اس بات چیت پر بہت خوش تھی، اسکا خیال تھا کہ اُس نے پہلی مرتبہ اپنی ذات کا اظہار کیا ہے اور اسکی عقل اس پر حاوی ہو گئی۔۔۔ اور جارج بھی بہت خوش تھا ، اس نے کترینا کے اندر بہت غیر معمولی فلسفی، منطقی اور علمی صلاحیتوں کو دریافت کیا تھا جنہیں وہ « تسلیم محض» کے لبادے میں چھپائے رکھتی تھی۔۔۔ جارج لیٹ کر ہونیوالی گفتگو کو دل میں دہرانے لگا کسقدر عمیق گفتگو تھی ،وہ یہ سوچ کر مسکرایا کی کیسے کترینا نے اس سوال سے جان چھڑائی : تم کیوں دقیا نوسی انداز میں شراب پیتی ہو اس فعل پر نادم بھی نہیں ہوئی

امید اور انتظار

۱۰ امید اور انتظار

امید اور انتظار

(۱)

جارج مسیحیت کے مطالعے میں منہمک تھا، اسکا موضوع عہد قدیم اور جدید کی صحت اور ان میں ہونیوالا اضافہ تھا وہ اس موضوع کی حساسیت کے پیش نظر اس کے مطالعے سے گریز کر رہا تھا لیکن اس میں غوطہ زن ہونا ناگزیر تھا تاکہ اس کی کتابِ مقدس کی صحت کا اطمینان کی جا سکے کیونکہ مشکل ترین معاملہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں کتاب مقدس شک کا سبب ہے، جارج نے مطالعہ جاری رکھا یہاں تک کہ دوپہر کا کھانا آگیا اور اس نے کھانے کے دوران بھی مطالعہ جاری رکھا۔۔۔ نرس اس کا درجہ حرارت چیک کرنے آئی تو وہ مطالعے میں مشغول تھا، وہ کہنے لگی

- ایسا لگتا ہے تم کوئی طالب علم ہو جسکا امتحان ہو

- ہاہاہا۔۔۔ میں زندگی کے مدرسے کا طالب علم ہوں، اور میرا امتحان یہ ہے کہ میں یا تو کامیاب ہو کر سعادت کو پالوں یا ناکام ہو کر کب کا شکار ہو جائوں

- آپ کو کوئی فلسفی لگتے ہیں

- اہم یہ ہے کہمیں امتحان میں کامیابی حاصل کر لوں

- زندگی کے امتحان میں کامیابی بہت مشکل ہے۔ افسوس کے اکثر لوگ اس میں ناکام ہو جاتے ہیں

- کیوں؟

- کیونکہ وہ خود کامیابی کے بجائے ناکام ہونا چاہتے ہیں

- یا تو آپ بات کو فلسفے کا رنگ دے رہی ہیں یا پھر عجیب انداز میں حقیقت سے انکار کر رہی ہیں

- میں فلسفہ بول رہی ہوں، کیا میں اب جا سکتی ہوں کیونکہ مجھے کام ہے

جارج حیرت سے اُس نے اندازِ کلام پر مسکرایا، کس قدر گہرا فلسفہ بیان کر رہی ہے، بات چیت مکمل ہونے پر وہ رخصت ہوگئی۔۔۔ اس بات کا کیا مطلب ہے کہ لگوں کی غالب اکثریت زندگی کے امتحان میں ناکامی چاہتی ہے۔ کیا یہ معقول بات ہے؟ بہر حال وہ یہیں ہسپتال میں موجود ہے وہ جب بھی اُسے نظر آئے گی وہ ضرور اس سے اِس بارے میں پوچھے گا۔

جارج مطالعے میں مستغرق تھا جب ٹام اس سے ملنے آن پہنچا مگر جارج کو اسکی آمد کا اندازہ اُس وقت ہوا جب ٹام نے اس کے پاس کھڑے ہو کر اس کے کندھے پر ہاتھ مارا۔

- تم نے ضرور نصرانیت اور اس کے تمام فرقوں کا مطالعہ کر لیا ہو گا۔

- ٹام۔۔۔ خوش آمدید

- آج تمھاری طبیعت کیسی ہے؟

- بالکل ٹھیک جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو، مجھے توقع نہیں تھی کہ آج تم آئو گے۔

- میں نے ایسے وقت کا انتخاب کیا جس کے بارے میں میرا غالب گمان تھا کہ اس وقت کترینا یہاں موجود نہیں ہو گی

- کیوں؟

- مجھے اس کا بوسہ لینے پر احساسِ ندامت ہے اور مجھے نہیں معلوم کہ میں نے ایسا کیوں کیا، اور مجھے اس بات کا احساس ہے کہ تمھیں میرا اس سے ملنا پسند نہیں ہے، تم میری یقینا میری باتوں کا یقین نہیں کرو گے اور ایسا کرنے میں تم حق بجانب ہو،

جارج مسکرایا اور بولا

- یہ اتنی بڑی بات نہیں ہے مگر تم نے براڈ سے یہ کیوں کہا کہ تم کترینا سے محبت کرتے ہو اور ہمیشہ اس کو بوسہ دیتے ہو اور اس سے لطف اندوز ہوتے ہو؟

- میں نے ایسا کہا؟

- یہی تمھارے سیکرٹری براڈ نے آج مجھ سے کہا جب وہ ملاقات کے لے آیا تھا

- تم نے پہلے میرا یقین نہیں کیا تو اب کیسے کرو گے؟ وہ نہایت گرا ہوا جھوٹا شخص ہے۔

- تم نے پہلے میرا یقین نہیں کیا تو اب کیسے کرو گے؟ وہ نہایت گرا ہوا جھوٹا شخص ہے۔

- تم جس کے بارے میں ایسا کہہ رہے ہو وہ تمھارا آفس سیکرٹری ہے، اور اُس نے آج صبح کترینا کی موجودگی میں ایسا کہا، کیا تم نے اُس سے یہ نہیں کہا کہ میں تورا بورا جائوں گا؟ کیا اُس نے اندازہ لگا لیا کہ ہم نے اس موضوع پر بھی بات کی ہے؟

- آہ۔۔۔ میں بتانا تو نہیں چاہتا مگر میں مجبور ہو کہ تمھیں بعض امور سے آگاہ کیا جائے

- ضرور

- مجھے معلوم تھا کہ میرا سیکرٹری ایک بداخلاق غلیظ شخص ہے اور میں اس بات خاموش اس لیے تھا کیونکہ وہ عورتوں سے کھیلنے میں میری مدد کرتا تھا۔ پھر یقین کرو تم سے ملاقات کے بعد نہ جانے کیوں مجھ میں تبدیلی

آنے لگی اور میں نے اپنی توجہ ادیان کے مطالعے اور تحقیق پر مرکوز کر دی اور اس میں مجھے سعادت محسوس ہتی ، البتہ یہ بات براڈ کو کوچھ زیادہ اچھی نہیں لگی اور انے مجھ سے بہت مرتبہ اس موضوع پر بات بھی کی، بلکہ بعض عورتوں کیساتھ میری غیر اخلاقی تصویروں کے ذریعے مجھے دھمکی دی جو اس کے پاس محفوظ تھیں۔۔۔ پھر یہ معلوم ہوا کہ ان نے میرے کمرے میں ایک خفیہ کیمرا نصب کر رکھا تھا جس سے وہ میری فون پر ہونیوالی گفتگو اور وہ سب کچھ جان لیتا جو وہاں ہوتا اور یہ بات مجھے صرف تین دن پہلے پتا چلاجس کے بعد ہمارے درمیان اس موضوع پر شدید بحث ہوئی اور میں نے اُسے نوکری سے نکالنے کی دھمکی دی جس پر اس نے میری تم تصویروں اور ریکارڈ نگز انٹرنیٹ پر جاری کرنے کی دھمکی دی جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ ڈاکٹر کی حیثیت سے اپنا کام جاری نہیں رکھ پاؤں گا، اور اب مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کیا کروں؟ کیا تمھیں اس پر یقین آیا جو کچھ میں نے کہا؟ اگر تم نہ یقین کرو تو تم معذور ہو

- حالانکہ یہ بڑی حد تکایک خیالی قصہ لگتا ہے مگر میرے پاس ایسے شواہد ہیں جو بات کی تصدیق کرتے ہں

- کونسے شواہد

- ہماری آخری ملاقات کے بعد جب میں تمھارے کمرے سے نکلا تو فوراً اس نے مجھ سے تورا بورا والی بات کی جبکہ مجھے یقین تھا کہ ملاقات کے دوران نہ تم کمرے سے نکلے اور نہ وہ کمرے میں آیا

- تو تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟

- اس بات نے مجھے حیرت زدہ کر دیا اور میں نے سوچا شائد یہ محض اتفاق ہے یا جس کو ہم ''ٹیلی پیتھی'' کا نام دیتے ہں

-یقین کرو میں نے تم سے تمام حقیقت بیان کر دی ہے، آگے تمھاری مرضی۔

نرس نے دروازہ کھٹکھٹایا اور جلدی سے اندر داخل ہو گئ

- قطع کلامی کی معذرت مگر ڈاکٹر صاحب آپ سے فوراً بات کرنا چاہتے ہیں اور وہ آپ سے ملنے آ رہے ہں

- ضرور مگر بات کیا ہے؟

ڈاکٹر کی آمد ہوئی

- ہیلو جارج، اس قدر عجلت میں ملاقات پر میں معذرت خواہ ہوں مگر معاملہ ہی کچھ اس طرح کا تھا

- فرمایے

- کچھ دیر قبل تمھاری باقی رپورٹس آگئ ہیں اور تمھیں فوراً آپریشن کی ضرورت ہے، کل اسی وقت

- لگتا ہے کوئی خطرے کی بات ہے۔

- درحقیقت میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ ہاں اسی لیے میں اس وقت تمھارے پاس آیا ہوں، تمھارے پاس سوچنے اورموافقت کے اقرارنامے پر دستخط کے لیے کل ۲ بجے تک کا وقت ہے

- سوچ اور دستخط اور اقرار

- ضروری ہے کہ میں تفصیل اور وضاحت کے ساتھ تمھیں تمام بات سمجھاؤں جو وائرس تمھارے بخار کا باعث ہیں وہ مرتبہ بخار کے بعد تمھارے دماغ کے حصوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں، اور ہمیں یہ توقع ہے کہ اب بخار کل شام آٹھ بجے کے بعد ہو گا جس کا مطلب یہ ہے ہم بخار کے آنے سے قبل آپریشن شروع کر چکے ہوں، مجھے افسوس ہے کہ میابی کا تناسب صرف ٦٠ فیصد ہے

- اور باقی ۴۰ فیصد؟

- دماغ کے بعض حصوں میں خلل واقع ہو سکتا ہے۔

- اس سے کیا مراد ہے؟

- معاف کیجئے گا فی الحال میں اس بارے مین کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔۔ ممکن ہے کچھ بھی نہ ہو اور ممکن ہے اسکا نتیجہ کچھ اور نکلے

- اب مجھ سے مطلوب یہ ہے کہ میں موافقت ظاہر کروں اور اقرار نامے پر دستخط کروں

- جی ہاں

- اور اگر میں ایسا نہ کروں تو؟

- پھر آپ کو اس بات پر دستخط کرنے ہونگے کہ انہوں نے مجھ سے آپریشن کا کہا مگر میں نے انکار کر دیا۔۔۔ مگر میرا غالب گمان یہ ہے کہ آپریشن آپ کے لیے بہتر ہے حالانکہ ہمارے لیے یہ ایک نیا کیس ہے، اس حوالے سے کوئی اور سوال؟

- نہیں البتہ اگر اس موضوع کے حوالے سے کوئی اور اہم معلومات ہو تو میں جاننا چاہوں گا۔

- نہیں اس کے علاوہ اور کوئی اہم بات نہیں ہے۔ میں تمام ڈاکٹرز سے ملنے کے بعد آپ سے بات کر رہا ہوں اور یہی اُن سب کی رائے ہے، اگر آپ کو وکچھ بھی مزید پوچھنا ہو تو نرس سے پوچھ لیجئے گا وہ مجھ سے براہ راست بات کر کے آپ کو جواب دے گی، میری خواہش ہے کہ آپ اچھی طرح سوچ کر ۱۲بجے تک دستخط کر دں

- میں سوچوں گا اور مشورہ کرنے آپ جواب دوں گا۔

- مناسب ہو گا کہ آپ چیزوں کے بغیر پیشانی کے سادگی سے لیں جیسا کہ آپ کی عادت ہے، کیونکہ زندگی، موت یا بیماری نفس بشری کی مختلف شکلیں ہیں اور ہمیں ان کے ساتھ جینا ہے۔ میں اب اجازت چاہوں گا اور

اب صبح ۹ بجے آئوں گا، اس دوران اگر کوئی سوال ہو تو آپ نرس کو بنا دیجئے گا تاکہ وہ مجھ سے رابطہ کر لے۔

- آپ کا بہت شکریہ۔

ڈاکٹر کی واپسی پر جارج گہری سوچ میں ڈوب گیا یہاں تک کہ ٹام کی آواز نے اسکی سوچ کے سلسلوں کو توڑا۔

- جارج۔۔۔ زندگی کا کوئی معنی نہیں اگر ہم سعاد مند نہ ہوں اسی طرح موت کا کوئی معنی نہیں اگر ہم دوبارہ جی اٹھنے اور حساب پر ایمان نہ رکھیں، آہ۔۔۔ کیا عجب فلسفہ ہے موجت و حیات کا۔

- بلکہ کیا ہی عجب فلسفہ ہے وجو دکا! ہم کیوں پیدا ہوئے؟ اور ہمارا ٹھکانہ کیا ہے؟

- تو پھر تم کیا سوچ رہے ہو؟

- میں سوچ رہا ہوں ، کیا میں زندگی چاہتا ہوں یا میں موت چاہتا ہو۔

- یہ سوچنے کی ضرورت نہیں، کوئی ایسا شخص نہیں جو زندگی نہ چاہتا ہو

- تو پھر خود کشی کیوں؟ کیا پوری دنیا خودکشی کی تعداد میں اضافہ نہیں ہو رہا ؟ کیا میں بھی کبھی خود کشی کی خواہش تمنا نہیں رکھتا تھا؟

- یہ عجیب بات ہے خاص طور پر تمھارے حوالے سے، خودکشی کرنے والا اپیے کرب کر کرب زریعے ختم کر دیتا ہے جبکہ سعادت مند کبھی اسکا محتاج نہیں ہوتا۔

- جب میں خود کشی کرنے جا رہا تھا تو اُس وقت دنیا پوری کی پوری مجھے پر تنگ ہو چکی تھی اور میں بے حد کرب میں مبتلا تھا تو میں کرب کو کرب کے ذریعے ختم کرنا چاہ رہا تھا جیسا کہ میں نے ذکر کیا

- کیا اب بھی تم اسی کرب میں ہو؟ سوچو کیا تم زندگی چاہتے ہو یا موت؟

- درحقیقت میں بہت خوش محسوس کر رہا ہوں جب سے میں طریق سعادت کا مسافر بنا ہوں اور میں خود سے کہتا ہوں اس وقت کیا عالم ہو گا جب میں‌سعادت کو پالوں گا

- پھر تم زندگی کو اپنائو تاکہ سعادت کو حاصل کر سکو

- میں زندگی چاہتا ہوں لیکن سوال یہ ہے کہ زندگی بھی مجھے چاہتی ہے؟ میں نے میری کو زندگی کے لیے لڑتے دیکھا ہے مگر موت نے اُسے ہرا دیا،

- رب پر بھروسہ رکھو وہ تمھاری مدد کرے گا

- ہا ہاہ ہا ٹام تو پختہ بھروسہ کرنے والے مذہبی انسان بن گئے ہو؟

- میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں بدل گیا ہوں؟ یقین کروں مجھے توقع نہیں تھی کہ میں بدلوں گا، بلکہ میں نے تو کبھی اس بارے میں سوچا بھی نہیں تھا ، اور مجھے نہیں معلوم کیسے میں بدل گیا، لیکن میں خلوص دل سے بدل چکا ہوں

- باوجود اس حالت کے جس میں ابھی میں ہوں، میرے ذہن مین ایک سوال ہے کیا پہلے تو زیادہ خوش تھے یا اب زیادہ خوش ہو؟

- اس سوال کا جواب میں تمھاری اُس ای میل کے ضمن میں دیتا ہوں جو روح اور جسم کی لذت کے حوالے سے تھی، میں اپنی روح کی پریشانی کے بدلے اپنے جسم کو لذت پہچانا تھا، تو میرا جسم بھی کرب و ازیت میں مبتلا ہو گیا

- اور اب

- میں ابھی تک سعادت کو نہیں پا سکا مگر کم از کم اب میں اُس سابقہ اذیت میں نہیں ہوں اگر تم مری جگہ ہوتے تو زندگی کی تمنا کرتے یا موت کی؟

- بے شک زندگی کی، شائد اگر تم میں مجھ سے پہلے یہ سوال کرتے تو ۔ میرا جواب موت ہوتا۔۔۔ موت کی اذیت و تکلیف زندگی کی تکلیف کو ختم کر دیتی ہے

- مجھے اُس بوڑھے سے وہ ملاقات یاد آرہی ہے جو خودکشی کے راستے پر ہوئی تھی، وہ بہت خوش و خرم تھا اور اپنے پوتے کیساتھ کھیلتے ہوئے بہت لطف اندوز ہو رہا تھا، کاش میں اسکا پتا لے لیتا۔

- بہر حال میرا خیال ہے کہ اب تمھیں آپریشن کے لیے دستخط کرنے چاہیے ڈاکٹرز ہم سے بہتر جانتے ہیں، مگر میری رائے یہ ہے کہ تم پہلے کترینا سے مشورہ کر لو

-

- میری بھی یہی رائے ہے، اور مجھے اپنے امور بھی ترتیب دینے ہوں گے،کیونکہ آپریشن میں ناکامی کا تناسب ۴۰ فیصد ہے

- اچھی امید رکھو میرے دوست، وہی ہو گا جو تم چاہو گے اور کوئی بات نہیں اگر ہم سے کوئی ہر طرح کے احتمالات کی تیاری کرے، تم ضرور صحت یاب ہو گے اور سعادت تک پہنچوں گے لیکن مجھے بھی اپنے ساتھ لے جانا نہ بھولنا۔۔ اب میں چلتا ہوں تاکہ تم اس موضوع پر اچھی طرح سوچ سکو، میں کل آوں گا تاکہ میں تمھاری طرف سے اطمنیان کر سکوں ، اجازت چاہوں گا۔

جارج بیڈ پر لیٹا موت کے منعی پر غور کنے لگا جسکا سامنا شائد اُسے کرنا پڑے، اس سے پہلے میری نے اسکی آنکھوں کے سامنے موت کا سامنا کیا ، موت سے کیا مراد ہے؟ بلکہ زندگی س کیا

مرادہے؟ کیا موت زندگی کی تکلیف و اذیت سے راحت کا پانے کا نام ہے؟ یا پھر دینا کو خوشی کے اختتام کا کام ہے؟ اگر پہلی بات درست ہے کہ پھر موت کو خوش آمدید کہتا ہوں اور اگر دوسری بات درست ہے تو اسکا مطلب ہے کہ وہ سعات تک پہنچ گیا اور اس کو جان لیا، اپنے اس طرز فلکر پر وہ تمسخرانہ انداز میں مسکرایا اور خود سے کہنے لگا، لگتا ہے میں یونہی لاحاصل فلسفہ بازی کرتا رہوں گا یہاں تک کہ میری موت کا وقت آجائے گا اسکی سوچوں کا سلسلہ موبائل کی گھنٹی پر ٹوٹا جہاں ایڈم کی کال تھی؟

- ہیلو۔۔۔ خوش آمدید

- خوش آمدید جارج۔۔ میں صرف تمھاری خیریت معلوم کرنا چاہ رہا تھا تمھاری صحت کیسی ہے؟

- میں موت اور حیات کے مابین ہوں، نہ جانے کس کے زیادہ قریب ہں

- میں سمجھا نہیں کیسے؟

- ٦٠ فیصد زندگی یا ٤٠ فیصد موت یا معذوری

- مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی ، اگر تم مذاق کر رہےہو تو مجھے ایسا مذاق پسند ہںں

- کاش میں مذاق کر رہا ہوتا مگر یہ حقیقت ہے ، شائل کل میرا آپریشن ہو جس میں کامیابی کا امکان ٦٠٪ ہے

- بہر حال تعریف اور حمد خدا کے لیے ہے

- کاش میں آج تمھیں دیکھ سکتا؟

- لگتا ہے آج تو یہ ناممکن ہے ، ملاقات کا وقت ختم ہو گیا ہے ، تم نے پہلے مجھے فون کیوں نہیں کیا؟

- معلوم نہیں ۔، کیا تم کل صبح ملاقات میں آسکتے ہو

- میں ضرور آئوں گا، اگر میں ابھی آسکتا تو ضرور آتا، لیکن میں تمھیں یقین دلاتا ہوں کہ زندگیاں خدا کے ہات میں ہیں نہ کہ ڈاکٹرز کے ہاتھ میں حالانکہ وہ ایک اہم سبب ہں

- پتہ نہیں میں موت سے خائف ہوں یا بے پرواہ؟ میں تو بس اتنا چاہتا ہوں کہ موت ایک عظیم حقیقت ہے جو زندگی کی ترتیب کو مکمل طور پر بدل کر رکھ دیتی ہے۔

- تم ڈرو مت اور نہ گھبرائو، اللہ اپنے آپ سے زہادہ ہم پر مہربان ہے

- یقین کرو مجھے نہیں معلوم : میا میں خائف ہوں یا مضطرب؟ یا مجھے کیا ہے؟ میں تو بس یہ احساس ہو رہا ہے کہ میرے لیے دوبارہ زندگی کی ترتیب کو بدلنا لازم ہے کیا تم نہیں سمجھتے کہ میں خود سے مذاکق کر رہا ہوں؟

- کیسا مذاق؟

- جب میں موت سے ڈر گیا تو میں نے زندگی کو بدلنے کا فیصلہ کر لیا، کیا ایسا بہتر نہ ہوتا کہ میں اُس وقت ایسا کرتا جب میں زندگی کا اہتمام کرتا تھا نہ کہ اب جبکہ میں اس سے نکل رہا ہوں

- تم پہلے بھی اپنی زندگی کو بدلنے کی کوشش میں مگن تھے اور ضروری ہے کہ جو باقی رہ گئی ہے اس کو بدل لو اور بہتر کرو، کیونکہ جو رہ گئی ہے اسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔۔ اور مجھے امید سے محبت اور ناامیدی سے نفرت ہے۔

- میں اضطراب کی حالت میں ہوں، کیا تمھیں توقع ہے کہ میں مرجائوں گا؟

- تم اللہ کے حکم سے زندہ رہو گے اور سعادت کو پائو گے جس کے لیے تم کوشش کر رہے ہو، پھر تم دنیا اور موت کے بعد کی زندگی کے معنیٰ کو پا لو گے

- ''موت کے بعد ہماری زندگی'' بہت خوبصورت تعبیر ہے ، اس پر میں کل تم سے بات کروں گا، معاف کرنا اب مجھے کترینا کو کال کرنی ہے تاکہ میں اُسے آگاہ کر سکوں

- ہاں اپنی بیگم سے مشورہ کرنا ضروری ہے، میں معذرت چاہتا ہوں اگر میں نے تمھارا زیادہ وقت لے لیے ہو تو، خدا تمھاری حفاظت کرے۔ اللہ حافظ

- میں تمھارا بہت ممنون ہوں ایڈم اور صبح تمھارا انتظار کروں گا خدا حافظ

جارج نے فون بند کیا تو ایکڈ کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے اور اسے محسوس ہوا جیسے وہ خود بخود یہ الفاظ دوہرا رہا ہے « زندگیاں خدا کے ہاتھ میں ہیں نہ کہ ڈاکٹرز کے ہاتھ میں» خدا اپنے آپ سے زیادہ ہم پر مہربان ہے» مجھے امید سے محبت ہے اور ناامیدی سے نفرت « « جب تم سعادت کو پا لو گے تو دنیا اور موت کے بعد کی زندگی کے معنیٰ کو پا لو گے۔ نہ جانے کیوں ایڈم کے سادہ اور گہرے الفاظ ہمیشہ اُسے اندر سے جھنجھوڑ کر رکھ دیتے؟ کیا راز اس کے الفاظ میں ہے یا اسکی سچائی میں ؟ یا وہ ایسی مضطرب حالت میں ہے کہ اُسے سمجھ نہیں آرہی کہ کیسے اس پر قابو پائے۔

جارج نے اپنی سوچ کے سلسلے کو منقطع کیا، اُسے کترینا کو یہ خبر دینی تھی اور اس سے مشورہ کرنا تھا۔

- ہیلو کترینا، میں تمھارا مشتاق ہں اور سارا دن تمھارا انتظار کرتا ہوا۔۔۔

- میں تمھاری طرف آرہی تھی مگر اچانک ایک کام آن پڑا تو دیر ہو گئی

- سب خیریت ہے نا؟

- درحقیقت سیلی کو سکول کے کام میں میری مدد کی ضرورت تھی

- تم اب کہاں ہو؟

- میں گھر پر ہوں، کیا بات ہے جارج؟

- میں تم سے ایک چیز کے بارے میں مشورہ کرنا چاہ رہا تھا، ڈاکٹرز نے مجھے بتیا ہے کہ ہو سکتا ہے کل میرا آپریشن کیا جائے اگر میں اس پر رضامندی ظاہر کر دوں تو

- کل؟ اتنی جلدی کیوں؟ اور آپریشن کس قسم کا ہے؟

- مجھے ڈاکٹرز نے بس اتنا بتایا ہے کہ کہ بہت یہ ہے کل شام آٹھ بجے میرا آپریشن ہو جائے

- میری جان تم یہ کیا کہہ رہے ہو؟ میں ابھی ہسپتال آ رہی ہوں

- میرا خیال ہے صبح آنا بہتر ہے

- آپریشن کس قسم کا ہے؟

- دماغ کا آپریشن ہے

- دماغ۔۔۔ کیا یہ خطرناک ہے؟

- شائد۔۔۔۔۔۔ بہر حال ڈاکٹر نے کہا ہے کہ آپریشن بہت ہے حالانکہ اسکی کامیابی کا امکان صرف ٪۶۰ ہے تو تمھاری کی رائے ہے؟

- مجھے نہیں معلوم ، میں تمھارے لیے پوری رات عبادت و دُعا کروں گی اور صبح مائکل اور سیلی کے ساتھ آئوں گی

- میں تمھارا انتظار کروں گا میری جان۔۔۔ خدا حافظ

کترینا بستر پر گر پڑی ااور شدت غم سے نڈھال ہو کر رونے لگی وہ خود سے ااور اپنی زندگی دے جارج کی غیر موجودگی کا تصور بھی نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔ اگر آپریشن ناکام ہو گیا تو؟ اگر وہ معذور ہو گیا تو؟ اگر اور اگر؟ پھر وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور عبادت و دُعا میں مشغول ہو گئی

جبکہ جارج کترینا اور اپنے بچوں کی سوچ میں مسغرق تھا، سب سے زیادہ سوچ اُسے مال کی تھی۔۔۔ وہ یہ یاد کر کے مسکرا دیا اس نے اپنی لائف انشورنس پالیسی رینو کروا لی تھی جسکا مطلب تھا کترینا اور اس کے بچوں کے لیے اچھی خاصی رقم۔۔۔ اس سے ساتھ ساتھ اسکی ملازمت کے معاہدے کی رو سے بھی اُسے اچھی خاصی رقم ملے گی خاص طور پر کیونکہ وہ کام کے سلسلے میں سفر کے دوران بیمار ہوا۔۔۔ ہاں مگر اُسے کاخ پر شک تھا کہ اُسکی موت کی صورت میں وہ اُسے

کچھ دے گا یا نہیں،کیونکہ وہ صرف اور صرف اپنے بارے میں سوچتا ہے۔۔۔ خیالات کے اس بھنور میں اسکی آنکھیں بوجھل ہو گئیں اور وہ نیدن کی آغوش میں چلا گیا

(۲)

جارج سویرے اٹھ گیا اُس نے ناشتہ کیا جبکہ اسے اپنا سر اپنے سوالات اور خیالات کے باعث بہت بھاری محسوس ہو رہا تھا جو رات کو اس کے سر پر سوار رہے، ۔۔۔ آپریشن کے لیے رضا مندی پر اسکا دل مائل تھا مگر پریشانی(۔۔۔۔۔۔۔) اُسے آپریشن سے قبل کیا کرنا چاہیے؟۔۔۔۔ کترینا اور اس کے بچے اسکی سوچ سے کبھی محو نہیں ہوئے

صبح کی ملاقات کا وقت شروع ہوتے ہی ٹام مسکراتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا۔

- مجھے خوشخبری سناؤ۔۔۔ کیسی ہے تمھاری صحت؟

- خیریت سے ہوں۔۔۔ کوئی نئی خبر نہیں ہے، ڈاکٹر کا انتظار کر رہا ہوں اور کچھ دیر میں اس کے آنے کی توقع ہے حالانکہ اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے

- سچ کہا۔۔۔ ڈاکٹر کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے، بلکہ ساری انسانیت کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے

- تو پھر ہا چیز کس کے ہاتھ میں ہے؟

- اللہ ہی ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز ہے

- تمھارا رب کون ہے ایڈم؟

- میرا رب وہ ہے جو تمھارا اور سارے جہانوں کا رب ہے، خیر چھوڑو اس بات

- اسکا مطلب تم پروٹسٹنٹ ہو

- جب تم اپنے اس سفر میں سعادت کو پا لو گے تو میں تمھارے ساتھ ہوں گا

- یہ تب ہو گا اگر میں آپریشن کے بعد زندہ رہا تو

- امید، امید مجھے ناامیدی اور مایوسی سے نفرت ہے

- دنیا مایوسی پر قائم ہے، تو تم کیوں اسکا انکار کر رہے ہو؟

- دنیا صرف اور صرف امید پر قائم ہے، ان خرافات کو چھوڑ دو

- سچ بتاؤ کیا تم ۱۳ کے ہندسے سے مایوں نہیں ہوتے؟

- بالکل نہیں، کائنات کی تدبیر صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے او اسی حوالے سے بتاتا چلوں کہ چینی لوگو ۱۳ کے ہندسے کو باعث امید مانتے ہیں کیونکہ اس کے آڈیو تراشے ایک عبارت سے مشابہت رکھتے ہیں جسکا مطلب ہے : ضروری ہے کہ میں زندہ رہوں" یہ مسئلہ صرف اور صرف خرافات اور خدا کے منج سے دوری ہے

- چونکہ تم پروٹسٹنٹ ہو تو کیا تم ۱۳ کے ہندسے سے مایوس نہیں ہوتے اگر اس دن جمعہ ہو تو ؟ تم نہیں جانتے اس دن مسیح (ع) آخری مرتبہ خفیہ طور پر اپنے حواریوں سے ملے تھے اور پھر یہودا نے ان سے خیانت کرتے ہوئے انکی جگہ کا راز افشائ کیا ، یہ جمعے کا دن تھا اور حاضرین کی تعداد ۱۳ تھی

- میں خرافات پر ایمان نہیں رکھتا، میں صرف تمھاری خیرت دریافت کنے آیا ہوں یہ کہ امید اور مایوسی کے بارے میں تم سے بحث کرنے اور میں چاہتا ہوں کہ میرا دوست ہمیشہ پرامید زندگی گزارے۔

- تم کیسے مجھ سے امید چاہتے ہو جبکہ کامیابی کا امکان صرف ٪۶۰ ہے

- ہمارا رب رحیم و کریم ہے، وہی ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز ہے، ڈاکٹر تو ایک سبب ہیں، اگر تم پرامید رہو گے تو زیادہ خوش رہو گے اور زیادہ بہتر وقت گزارو گے، اور کامیابی کی تناسب بھی زیادہ بہتر ہو گا، اگر مایوس ہو جائو گے تو تمھاری حالت اور بُری ہو جائے گی اور ہو گا وہی جو خدائے رحیم نے تمھارے لیے لکھ رکھا ہے، تمھیں کیا ہے جارج تم ایسے تو نہیں تھے؟

- میں تمھارا امتحان لے رہا تھا، دیکھنا چاہ رہا تھا کہ تم کیا کہو گے، ورنہ مجھے خرافات و دجل سے نفرت ہے، اور میں تم سے امید سے محبت کرنا سیکھ رہا ہوں۔۔۔ مگر یہ بتائو: جو مجھ جیسی حالت میں ہو وہ کیسے پر امید رہ سکتا ہے؟

کترینا، مائکل اور سیلی کے ساتھ بے تابی اور عجلت کے عالم میں کمرے میں داخل ہوئے اور جارج کے بیڈ کے پاس آگئے

- تم ٹھیک لگ رہے ہو جارج اب تمھاری صحت کیسی ہے؟

- بابا آپ کیسے ہیں؟ ہم آپ کے لیے پریشان مں

- بابا آپ کو کیا ہوا ہے؟

ایڈم نے واپسی کا فیصلہ کیا تاکہ آپریشن سے قبل جارج گھر والوں کو اس ساتھ بیٹھنے کا موقع مل سکے

- میں اب اجازت چاہوں گا، اور تکلیف کے لیے معذرت خواہ ہوں

- اوہ۔۔ خوش آمدید ایڈم، معاف کرنا میں تمھاری موجودی کیطرف متوجہ نہیں ہو پائی

- نہیں ، تم مت جائو، اگر تمھیں جلدی نہ ہو تو میں یہ چاہتا ہوں کہ تم یہیں رکو

- مجھے جلدی نہیں مگر میں آپ لوگوں کو تکلیف نہیں دینا چاہتا

- نہیں تکلیف کی کوئی بات نہیں ، تمھاری موجودگی سے ہمیں خوشی ہوگی

جارج نے مائکل اور سیلی کو پانے قریب کر کے بیڈ پر ایک طرف بٹھا لیا اور ان سے سکول اور گھر کے بارے میں پوچھنے لگا

- ہم ٹھیک ہیں بابا، آپ گھر واپس کب آئیں گے

- امی کہہ رہی تھیں کہ آپ تین دن بعد آ جائیں گے او ہم فورا روم جائیں گے

- میں نے ٹکٹ خرید لیے ہیں، دس دن بعد ہماری فلائٹ ہے

- ٹکٹ خرید لیے ؟ کیسے؟ میرا نہیں خیال کہ میر صحت اس کی جازت دیتی ہے

- گھبرائو مت سب ٹھیک ہو گا

- تمھاری کیا رائے ہے ایڈم

- بہت مبارک فیصلہ ہے، انشائ اللہ ایسا ضرور ہو گااور یہ تمھارے سوال کا جواب ہے

- کونسا سوال؟

- تم نے مجے سے پوچھا نہیں تھا کہ ان حالات میں کیسے تم پرامید رہ سکتے ہو؟

- تمام امور کو رحیم اور کریم رب کے سپر کر دینا ہمیں زندگی میں سکون عطا کر دیتا ہے

- کترینا جو کہ آنکھوں میں آنسو روکے ہوئے تھی: آج ساری رات میں تمھارے لیے روتی اور دعائیں مانگتی رہی، پھر مجھے احسان ہوا کہ میرا رونا تمھیں فائدہ نہیں دے گا جبکہ میری دعا ہی تمھار لیے باعث فائدہ ہے، اور صبح بکنگ کی تصدیق کی وجہ سے مجھے کچھ دیر ہوگئی تو تمھاری کیا رائے ہے جارج؟

- میں تم سے بہت خوش ہوں کترینا، ہم ضرور چلیں گے۔۔۔ پیاری سیلی تم مجھے بتائو کیا تم روم جانے کے لیے بے تاب ہو؟

- بہت زیادہ بابا۔۔۔ میں میں ٹریوی فائونٹین دیکھنا چاہتی ہوں

- یہ ٹریوی فائونٹین کیا ہے؟

- یہ ایک بہت بڑا فوارا ہے، ہم نے یہ جغرافیہ کے مضومن میں اس کے بارے میں پڑھا تھا

- اور میں سینٹ اینجلو کا قلعہ دیکھنا چاہتی ہوں، ہم نے جغرافیہ کے مضمون میں پڑھا تھا کہ یہ قلعہ شہنشاہوں کی راک کے لیے بنایا گیا تھا اور بعد میں اسے میوزیم بنا دیا گیا

- جبکہ میں تو سینٹ پیٹرز چرچ کی زیارت کرنا چاہتا ہوں

- لگتا ہے تمام امور ترتیب پاچکے ہیں امجھے امیدا ہے ایسا ہی ہو گا

دونوں بچوں کی خوشی کے مارے چیخ نکل گئی اور انہوں نے اپنے والد کو بوسادیا اسی دوران ایڈم بیڈ سے اتر کر کونے میں رکھی کرسی پر آکر بیٹھ گیا تاکہ اپنی اس فیملی مجلس سے قدرے دور ہوسکے جہاں جوش و خروش سے سفر کی باتیں جاری تھیں یہاں تک کہ کترینا نے اپنے بچوں سے کہا:

- ۹ بج رہے ہیں باہر ڈرائیور تم دونوں کا انتظار میں ہے

- اچھا۔۔ خدا حافظ بابا

- خدا حافظ میرے پیارو

جارج ایڈم کی طرف متوجہ ہوا جو تنہا بیٹھا تھا۔

- معاف کرنا تم تنگ تو نہن ہوئے

- کس چیز سے

- ہمارے روم کے سفر سے کیونکہ تم پروٹسٹنٹ ہو نہ کہ کیتھولک

- میں تنگ نہیں ہوا، بلکہ میں سفر کنے پر زور دوں گا تاکہ تم مسیحیت کو اس کے تمام مذاہب سمیت اچھی طرح جان سکو

- تم عجیب ہو ایڈم

- جب ہم سعادت کے راستے کی تلاش میں مخلص ہوں تو ہر اضافی جہدا اور معرفت ایک طرح سے راستے کی وضاحت ہے، اور ضروری ہے کہ ہم اس کے لیے حریص بنیں ، کیا میں نے پہلے تمھیں ہندوستانا ور قدس کے سفر پر نہیں ابھارا تھا؟ تو اب نئی بات کیا ہے؟

- نئی بات یہ ہے کہ ہمارے اور کیتھولکس کے درمیان انتقام اور لڑائی ہے۔۔۔ اپے پروٹسٹنٹ کیا تم لوگوں نے تیس سال کی جنگ میں اُن کے لوگوں افراد کو قتل نہیں کیا؟

- اس طرح کے وحشیانہ قتل کو کوئی پسند نہیں کرسکتا اور تم سے کِس نے کہا میں پروٹسٹنٹ ہوں؟ ہو سکتا ہے میں کیتھولک مذہب سے ہوں، جب تم سفر سے واپس آئو گے تو تمھیں بتائوں گا

- لگتا ہے تم کیتھولک ہو کونکہ تمھارے اور کترینا کے درمیان کچھ قدریں مشترک ہیں۔۔ میں ان دنوں اس سفر کے دوران کیتھولک مزہب کا کثرت سے مطالعہ کروں گا، حالانکہ اس کے بارے میں میرا پہلا تاثر یہ ہے

ہے اس میں عجیب بت پرستی ہے، اور مجھے ان کے کنائسس پسند نہیں ہو جو بت پرستوں کی عبادت گاہوں کی طرح تصاویر او مجسمات سے بھرے ہوتے ہیں

- اور تم پروٹسنٹ مذہب کو پسند کرتے ہو جو لوگوں کو قتل کرتا ہے؟

- یہ اس بات کی تصدیق ہے کہ تم کیتھولک ہو

- میرا یہ مقصد نہیں ہے، طریق سعادت کے لیے تمھاری اس جستجو میں حق کی تلاش کرو چاہے وہ کسی بھی گروہ کے ساتھ ہو، اس وقت پھر تم سعادت ، راحت اور اطمینان کو پاسکو گے،

کترینا اپنے بچوں کو الوداع کرنے کے بعد کمرے میں لوٹ آئی

- تاخیر کے لیے معذرت چاہتی ہوں، مائکل اور سیلی نے ڈرائیور کے ساتھ جانے سے پہلے جوس اور سینڈوچ لینے کی فرمائش کر دی تھی۔۔۔

- میں اس سفر کے انتظام پر تمھارا بہت شکر گزار ہوں کترینا، تم نے مجے سے موت کا خوف زائل کر دیا س نے مجھے گھیر رکھا تھا،

- جب انسانی روح کو بلندی نصیب ہوتی ہے اور اس پر حقائق منکشف ہوتے ہیں اور وہ جا لیتا ہے کہ موت تو اس کے اندر موجود ہے اور کسی بی لحظہ ممکن ہے تو پھر وہ دنیاوی خواہشات اور لذت کا غلام نہیں رہتا اور وہ چیزیں جو اس دنیا میں اُسی سوچ اور اہتمام کا محور ہوتی ہیں بے وقعت ہو کر رہ جاتی ہیں۔۔ اور ایک ہوش مند باشعور انسان اپنے وجود اور انجام کے لیے باآسانی اس کاب کا ادراک کر سکتا ہے کہ وہ مرنے کے لیے زندہ ہے اور وہ زندہ ہونے کے لیے مرے گا اور پھر امر ہو جائے گا

-کیا اعلی فلسفہ ہے ہم مرنے کے لیے جیتے ہیں اور جینے کے لیے مریں گے مگر مشکل موت کی تکلیف میں ہے

- مسیح (ع) نے بشریت کی خاطر تکلیف اٹھائی، درد اور تکلیف دائمی نجات کا بنیادی عنصر ہیں اور ہمارا تکیف اٹھانا ہماری مسیح (ع) سے محبت کی نشانی ہے۔

- تو پھر دنیا کیوں؟

- اسکا فائدہ اس بات میں ہے کہ آپ اسے صرف اور صرف رب کی خدمت کے لیے استعمال کریں

- تمھاری کی رائے ہیں ایڈم

- کس بارے میں؟

- اس نقطہ نظر کے بے میں کہ زندگی تمام کی تمام رب کی خدمت اور اسکی رضا کی کوشش کے ہیے ہونی چاہیے

- میں اس بات سے مکمل اتفاق کرتاہوں مگر رب کی خدمت محض نماز مین نہیں ہے

کترینا حیرت کے مارے

- بہت خوب اکثر ہم بھول جاتے ہیں، افسوس کہ پادری تک بھی، کہ تمام زندگی عبادت ہے جو رب کے لیے ہونی چاہیے اب وہی دہرایا جانے والا سوال باقی بچتا ہے کہ کون مہربان رب کی عبادت میں حق پر ہے؟ اور کون بتوں کی عبادت کرتا ہے اور انکو رب کہتا ہے

-

ایڈم مضبوط لہجے میں

- شائد یہ تاریخ میں سب سے خطرناک سوال ہے

- جارج گویا کہ تمھارا اشارہ رب کے معاملے میں مارے مابین اختلاف کی طرف ہے

- کیا مطلب ہے تمھارا؟

- ہم مسیحین اس بات پر متفق ہیں کہ رب تین افراد پر مشتمل ہے، اور اس بات پر بھی متفق ہیں کہ ان افراد میں پہلا والد، دوسرا بیٹا اور تیسرا روح القدس ہیں، اور یہ تین ایک ہی خدا ہیں، چاہے بعد میں ہمارے درمیان بیٹے اور روح القدس کی نوعیت میں اختلاف ہے

- میرا یہ مقصد نہیں تھا اورنہ میں نے کبھی ایسا سوچا، میں کوشش کرتا ہوں کہ اس بارے میں نہ سوچوں، کیونکہ مجھے سمجھ نہیں آئی کہ تین ایک کیسے ہو سکتاہے اور ایک تین کیسے ہو سکتے ہیں، جو جوہر میں تو برابر ہیں مگر اپنی صفت اور فطرت کے اعتبار سے مختلف ہیں اور اس کے باوجود سب خدا ہیں

- یہ مسیحیت کے مشکل ترین امور میں سے ہے، اور میری رائے یہ ہے کہ اس پر بحث ہم روم میں کریں گے۔یہ ایک پیچیدہ موضوع ہے جس کی شرح کے لیے یہ جگہ موزوں نہیں ہے۔

- کوئی بات نہیں: امور مجھے یہ بھی بات سمجھ نہیں آئی کہ کیسے یہ ممکن ہے کہ ہم اس رب کو اچھی طرح جانتے ہیں نہیں جس کی عبادت کے لے زندگی فنا کر رہے ہیں، بلکہ اس کو سمجھنا ہی مشکل ہو۔؟ بلکہ بعض اوقات میں اپنے اور بت پرستوں کے درمیان کوئی فرق نہیں دیکھتا!!

- یقین کرو میں بھاگ نہیں رہی، مگر یہ مشکل ہر مسیحی کے ساتھ ہے چاہے اسکا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو، اس لیے ہم روم میں اس پر گہرائی کے ساتھ بحث کریں گے

ایڈم مسکراتے ہوئے

- جہاں تک میرا تعلق ہے تو مجھے کترینا سے مکمل اتفاق ہے، یہ خطرناک موضوع ہے، بلکہ اہم ترین موضوعات میں سے ہے اور اس پر یوں عجلت میں بحث کرنا مناسب نہیں ہے،کیونکہ کسی عقلمند کے لیے ایسے دین پر قائم

رہنا ممکن نہیں جس کو وہ بت پرستی کا دین سمجھتا ہو اور نہ یہ ممکن ہے کہ کوئی سماوی دین بت پرست ادیان میں سے ہو

- ہا ہا ہا۔۔۔ تو پھر میں بھی تم سے متفق ہوں اے کیتھولکو، حالانکہ میں یہ اعتقاد رکھتا ہوں کہ تمام مسیحین کو اکثر بت پرستی کا احساس ہوتا ہے

کترینا حیرت سے

- ایڈم کیا تم کیتھولک ہو؟

- کبھی یہ مجھے کیتولک کہتا ہے اور کبھی پروٹسٹنٹ

- ہا ہا ہا، اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ یہ کیتھولک ہے

جارج ہنس رہا تھا جب ڈاکٹر اندر داخل ہوا اور مسکراتے ہوئے جارج کے بیڈ کے قیرب ہو گیا

- ہیلو، باوجود اُس کے جو کچھ میں نے تم سے کہا مجھے یقین تھا کہ میں تمھیں خوش پاؤں گا

- خوش آمدید، مگر آپ اتنا یقین کیوں تھا؟

- ہر پڑھا لکھا اور مذہبی انسان لازماً دوسرے کے مقابلے میں خدا پر زیادہ ایمان رکھنے والا ہو تا ہے

- مگر یہ اللہ کو ن ہے؟

- میں نے تم سے پہلے بھی کہا تھا تم فلسفی ہو، میں ایک عیسائی ہوں اور اس موضوع سے گریز کرتا ہوں؛ باوجود بہت زیادہ جدوجہد کے میں اس کو نہیں سمجھ سکا، مگر میں مہربان ، کریم اور قادر اللہ کے وجود پر یقین رکھتا ہوں اور یہ میرے لیے کافی ہے

- مگر میں نہیں سمجھتا کہ یہ میرے لیے کسی صورت بھی کافی ہے میں کیسے اُسکی عبادت کروں کس کو میں جانتا نہیں ہوں

- تم فلسفہ بازی کر رہے ہو ، خیر یہ بتائو کہ کیا تم نے آپریشن کے لیے دستخط کر دئے؟

- نہیں ، مگر میں دستخط کے لیے تیار ہوں ، کیوں کترینا

- کیا اس سلسلے میں کچھ دیگر امور ہیں جو آپریشن کی کامیابی کے امکان کو بڑھا سکیں؟ یا کوئی بہتر جگہ جہاں آپریشن کروایا جا سکے

- اس آپریشن کے لیے سب سے بہتر ہسپتال جرمنی میں ہے مگر بہر حال اب انہیں دوسرے ہسپتال منتقل کرنا ممکن نہیں ہے، اس لیے آج ہی انکا آپریشن لازمی ہے جرمنی میں خود اپنے کنسلٹنٹ سے کل ہم نے رابطہ کیا اور

ہم اچھے طریقے سے اطمینان کر چکے ہیں ، جبکہ جہاں تک آپریشن کی کامیابی کے امکانات بڑھے کی بات ہے تو میں کوئی محدد بات نہیں جانتا جسکا ذکر کیا جا سکے

- تو آپ ہمیں کیا نصیحت کریں گے؟

-یہی کہ آپ جلدی سے دستخط کر دیں، ۵ بجے ہم آپریشن سے متعلق ٹیسٹ شروع کر دیں گے جبکہ آپریشن آج ۸ بجے ہو گا

- اور یہ آپریشن کون کرے گا؟

- چیف سرجن ڈاکٹر سٹیو مائک ، وہ ایک ماہر کنسلٹنٹ ڈاکٹر ہیں

- آپ کاغذات ہمیں دے دیں تاکہ ہم دستخط کر دیں ، اس کے علاوہ اگر کوئی اور نصیحت آپ کرنا چاہیں تو بہت اچھا ہو گا

- کچھ بھی نہیں میں یہ چاہوں گا تم آپریشن تک ایسے ہی خوش رہو، میرا علمی تجربہ یہ کہتا ہے کہکہ مثبت اور پر امید نفسیات کے حال انسان کے آپریشن زیادہ کامیاب ہوتے ہیں

- اچھا۔۔۔ شائد آپ امید کے حوالے سے ایڈم سے متفق ہیں

- میرا خیال ہے تمام تر عقلا اس پر متفق ہیں جن میں تم بھی شامل ہو

- بلکہ اس معامہ میں شائد کترینا ہم سب پر بازی لے گئی کیونکہ اس نے آپریشن کے بعد سفر کا پروگرام ترتیب دے رکھا ہے

- بہت خوب، آپریشن کے بعد آرام اور فالو اپ کے لئے ایک ہفتہ سے زائد درکار نہیں ہو گا، اس کے بعد آپ جاسکیں گے مگر ہم یہی نصیحت کریں گے کہ ۱۰ دن سے پہلے آپ کوئی سفر نہ کریں

- الحمد اللہ بکنگ دس دن کے بعد کی ہے میرا خیال ہے بکنگ کے لیے میں نے اندازہ بالکل صحیح لگایا

- ہاں اور یہ آپ کی طرف سے بہت شاندار کام ہے ۔۔ کیا تم جانتے ہو جارج میں تمھاری بیوی اور اعلی دوستوں کے لیے مبارکباد دیتا ہوں۔۔۔ کچھ دیر اوراق دستخط کے لیے تم تک پہنچ جائیں گے اور ہم آپریشن سے قبل کی کاروائی شروع کر دیں گے، میں تمھارے لیے صحت کا متمنی ہوں

ڈاکٹر کے جاتے ہی جارج کترینا کی طرف متوجہ ہوا کہنے لگا

- لگتا ہے امور آپریشن کی جانب بڑھ رہے ہیں اور آپریشن سے قبل میرے پاس زیادہ وقت نہن ہے اس لیے میں اپنے بعض امور ترتیب دینا چاہتا ہوں

- اچھا تمھارا کیا مطلب ہے؟

- میں اپنے جائداد کی تمام تفاصیل لکھ دی ہیں تا کہ میری وفات کے بعد ضائع نہ ہو سکیں، اور یہ میں نے اس لیے کیا تا کہ یہ تمام جائداد صرف تمھارے اور میرے دو بچوں کے درمیان تقسیم ہو سکے

- یوں نہ کہو جارج ۔۔۔ تم زندہ رہو گے اور سلامتی کے ساتھ دوبارہ کھڑے ہو گے،

- قطع کلامی کے لیے معذرت چاہتا ہوں، باوجود تمھاری صحت کے لیے میری امیدا وریقین کے، یہ کام نہایت ضروری ہے، اگر تم یہ نہیں کرو گے تو شائد تمھاری کچھ دولت ضائع ہو جائے بلکہ معاف کرنا اگر کنیسہ کے بعد مفاہیم کا اطلاق ہوتا ہے تو تمھاری بیوی کو اپنے بعض حقوق سے محروم ہونا پڑے

- میں تمھیں سمجھ نہیں پا رہا، تمھیں مذہبی انسان ہونے کے باوجود ایسا کیسے کہہ سکتے ہو؟

- تمھارے والد اور والدہ کہاں ہیں؟

- میں نے تقریباً دس سال سے انہیں نہیں دیکھا

- شائد یہ اسکا وقت نہیں لیکن بیشک یہ ایک غلطی ہے

- میں تم سے اتفاق کرتی ہوں، میں نے کئی مرتبہ اس سے اسکے والدین کے بارے میں بات کی ہے، کاش کہ میرے والدین موجود ہوتے

- لگتا ہے آج تم دونوں میرے خلاف متفق ہو، میں تم دونوں سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر میں صحت یاب ہو گیا تو سفر سے پہلے ان سے ملوں گا، لگتا ہے یہ آپریشن میری زندگی مین سنگ میل ثابت ہو گا

- اور اگر وصیت میں انکی طرف بھی اشارہ کر دو تو بہتر ہو گا

- ہاں ، بیشک کتاب مقدس والدین کے لیے نصیحت کرتی ہے " بیشک اللہ یہ فرماتے ہوئے حکم فرماتا ہے " اپنے والد اور والدہ کی تکریم کرو" بدقسمی سے کتاب مقدس کے احکام بعض اوقات مجھے متصادم معلوم ہوتے ہیں، مثال کے طور پر میں نے یہ پڑھا جسکا ذکر تم نے کیا عر یہ بھی پڑھا " اگر کوئی شخص مے پاس آئے جبکہ وہ اپنے والد، والدہ، بیوی ، اولاد ، بہن ، بھائیوں حتی کہ خود سے بھی نفرت نہ کرتا ہو تو وہ میرا شاگرد نہیں بن سکتا"

-

- کیتھولک مذہب میں جب کوئی ایسا تعارض ہمارے اذہان میں جنم لیتا ہے تو ہم وہ موضوع پوپ کے سپرد کر دیتے ہیں تا کہ وہ فیصلہ کر سکے جبکہ پروٹسٹنٹ ان معاملات میں بہت زیادہ تھکتے ہیں

- اب تم ہمیں بت پرستی سے قریب تر، عقل کو مجمند کر دینے والی خلاف عقل بابائیت کی طرف لے جا رہی ہو، خیر اس پر ہم بعد میں بات کریں گے اس وقت اہم یہ ہے کہ اپنے موضوع کی طرف لوٹ آئیں ، اور تم کچھ دیر بعد تم دوں کو وصیت پر گواہ بنائوں گا۔

- یہ بہت ضروری ہے، باوجود میرے اس یقین کہ کہ تم ان شائ اللہ صحیح سلامت اٹھو گے

- اس کے علاوہ میں نے ایک ماہ پہلے انشورنس رینو کروائی ہے جو میری وفات کے بعد تمھاری ضامن ہو گی

- ضامن صرف خدا کی ذات ہے، یہ تو محض اسباب مں

- اور گھر کے حوالے سے۔۔۔۔۔۔

- ضروری ہے کہ تم ہر وہ امو لکھ دو جو تم وصیت میں چاہتے ہواور اب یہ ضرقوری ہے کہ ہم خدا کے آگے دعا کے ذریعے گڑگڑائیں کہ وہ تمھیں شفا دے اور یہ آپریشن کامیاب ہو جائے اور مجھے اس بات کا پورایقین ہے ، پھروہ مسکرایا اور بولا ، ہمیں مایوس نہ کرنا، مجھے تم سے روم سے تحفہ بھی منگوانا ہے

کترینا نے بارش کی طرح گرتے آنسو پونچھے اور ایڈم کی اس فرمائش پر مسکرا دی

- ہاں ضروری ہے کہ ہم دعا کے ذریعے خدا کے حضور تضرع اختیار کریں اور وہ تحفہ کیا ہے جوتم روم سے منگوانا چاہتے ہو؟

- ہا ہا ہا۔۔ روم میں نہ ہتو ہندوستانی عود ہے اور نہ ہی اطالوی عود، اور نہ میں ویٹکن سے کیتھولک تحفے لاوں گا

- نہ مجھے یہ چاہیے نہ وہ، مجھے دو تحفے چاہی ، پہلا ایک بہت پر تعیش اور نہایت سستا لیدر بیگ، اگر سستا نہ تو مجھے نہیں چاہیے اور دوسرا اطالوی کھلاڑی کناواروں کی ایک بڑی تصویر وہ فٹ بال میں اطالوی لیجنڈ ہے

- بہت پر تعیش اور نہایت سستا لیدر بیگ، میرا خیال نہیں یہ ممکن ہے ۔۔۔ ہا ہا ہا ہاں اگر اٹلی میں ہمیں مطیع الرحمن مل جائے تو

- جس نے ہندوستان میں مطیع الرحمن کو مسلط کیا وہی کسی اور مطیع الرحمن کو اٹلی میں بھی مسلط کر دے گا

- پہلی مرتبہ میں نے دریافت کیا کہ تم ریاضی دان ہو

- آخری ورلڈ کپ میں کھناوارو نے بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ جیتا تھا، اور اٹلی کے زیادہ تر نقاد کا یہ ماننا ہے کہ کادارو سابق اطالوی لیجنڈ فرینکو بایشی کا جانشین ہے، اور میں عام طور پر دیکھنے سے زیادہ کھیلنا پسند کرتا ہوں مگریہی مری میری فرمائش ہے

- اگر تم ویٹیکن سے صیب منگوانا چاہو تو میں تمھارے لیے لے آوئ گی اگر جارج نہ لائ تو

- اور کتنا میرے خلاف متفق ہو گے تم دونوں۔۔۔

- شکریہ ۔۔۔ میں تو اپنے دوست سے مذاق کر رہا تھا، کیا اب مجھے اجازت ہے؟

عین اسی لمحے ٹام کمرے میں داخل ہوا جہاں اُسے مسکراہٹیں اور ہنسی دکھائی دی

- لگتا ہے کوئی نئی خبریں ہیں جارج جو تم اس قدر مطمئن ہو

- نہیں کوئی نئی خبر نیں ہے بس میرا دوست ایڈم مجھ سے فرمائش کر رہا ہے کہ میں اس کے لیے روم سے تحفہ لاوں " ایک بہت اعلیٰ اور بہت سستا اطالوی لیدر بیگ" ہم اس بات ہنس رہے تھے

- روم سے؟ تم آپریشن کے لیے روم جا رہے ہو؟

- پلے میں اپنے دوست کا تم سے تعارف کرا دوں، یہ ایڈم ہے، اور ایڈم یہ میرا ڈاکٹر اور دوست ٹام ہے، آج میرا آپیریشن ہے اور دس دن بعد میں کترینا اوراپنے بچوں کے ساتھ روم جا رہاں ہوں اور مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ کیسے میں اسکا مطلوبہ بیگ لائوں گا

- واہ کیا پرامیدی ہے یہ، کیا آپریشن کے بارے میں کوئی نئی بات سامنے آئی ہےَ؟

- نہیں! مگر زندگی کے بارے میں میرا زاویہ نگاہ بدل گیا ہے۔ اور یہ اُس رجائیت کے باعث ہوا جو کترینا نے مجھے دلائی اور جیسے میں نے ایڈم سے سیکھا ہے

- ہم رجائیت اور پُرامیدی کو سیکھنے کے کس قدر محتاج ہیں کیونکہ بہت سے نفسیاتی امراض کا حل رجائیت میں ہے۔ مگر اس کا سیکھنا بعض اوقات مشکل ہو تا ہے۔

- تم ایڈم کے ساتھ بیٹھو، یہ تمھیں سکھا دے گا۔ یہ اس دولت سے مالا مال ہے

- اور سچ کہوں تو تمھارے ساتھ ملاقاتوں میں جن جوابات کے ساتھ میں فلسفہ بازی کرتا رہا ہوں ان میں بہت سے جوابات مانو میں نے اس سے لیے یا کترینا سے۔۔ یاد ہے جب میں نے تم سے کہا تھا: ہمیں چیزوں کو سادگی کے ساتھ لینا چاہیے نہ کہ پیچیدگی کے ساتھ، یہ فکر میں نے ایڈم سے لی تھی

- بہت خوب، صرف ایک نقطے نے میری سوچ اور طبیعت کا ایک حصہ تبدیل کر دیا، کیونکہ میری طبیعت اور مطالعہ پیچیدگی کی جانت مائل تھا نہ کہ سادی کی جانب

-

- جارج بہت اچھی خوشامد کر لیتا ہے وگر تو میں اس کے ساتھ اسلیے بیٹھتا ہوں کہ اس سے سیکھ سکوں، میں تو کافی شاپ میں کام کرنے ولا محض ایک ویٹر ہوں ، اور یہ میرا استاد اور معلم ہے

کترینا مسکراتے ہوئے

- اب چونکہ ہم نے تعریفیں شروع کر دی ہیں تو یہ ساری محنت ٹام کی ہے جس نے جارج کے الجھے سوالات کی مشکل کو ختم کیا

ٹام مارے حیرت کے

- معاف کرنا، صرف اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پوچھ رہا ہوں، آج آپریشن ہو گا؟

- لگتا ہے تمھیں میری بات کا یقین نہیں آیا، ہاں۔۔ میرا خیال ہے تمھیں ابھی تک رجائیت کے موضوع پر اسباق کی ضرورت ہے، میں نے اپنے تمام امورانجام دے لے ہیں اور البضرورت صرف اس امر کی ہے کہ میں آدھا گھنٹا اپنے ساتھ بیٹھ کر کچھ اوراق لکھ لوں کیونکہ زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے

- آپریشن کس وقت ہے؟

- ۵ بجے کاروائی شروع ہو جائیگی جبکہ آپریشن ۸ بجے ہے

ایڈم نے اپنی گھڑی ی طرف دیکھا

- میں اب آپ لوگوں سے اجازت چاہوں گا، اب مجھے کافی شاپ میں جانا ہے

- میں تمھارا ممنون ہوں ایڈم، تم بہترین دوست ہو

- ایک منٹ ایڈم، یہ میرا کارڈ ہے، میں تم سے متعارف ہونا اور تمھارے ساتھ مجلس چاہوں گا

- بہت ضروری ہے کہ تم دونوں ملو۔۔ ایڈم لگتا ہے جو کچھ میں نے تم سے پہلے کہا اسکی نسبت ٹام بہت بدل گیا ہے

- آپ سے ملنا میرے لیے باعث شرف ہو گا۔ میں معذرت چاہوں گا میرے پاس کارڈ نہیں ہے

پھر اس نے ایک کاغذ نکالاا او اپنا نام اور نمبر لکھ کر ٹام کو دیا اور الوداع کہہ کر چلا گیا۔۔

- ایڈم کو جانے ہوتے تھوڑی مدت کے باوجود وہ میرے بہترین دوستوں میں سے ہے

- وہ بہت اچھا انسان ہے، جب تم بے ہوش تھے تو کاخ آیا تھا اور اس نے ایڈم کے ویٹر ہونے پر اسکا مذاق اڑایا مگر ایڈم نے اسے صرف اتنا کہا: کہ اسکی قیمت اس کے اپنے آپ میں ہے، جسے وہ اپنے اندر سے حاصل کرتا ہے نہ کہ باہر سے

- ضروری ہے کہ میں اس سے ملوں اور متعارف ہوں، اور اچھی بات ہے کہ تم میری تبدیلی کے قائل ہو گئے ہو جارج۔۔۔

جارج کا فون بجا، اس نے کترینا اور ٹام سے اجازت لی اور آواز اونچی کر دی، یہ اسکا مینجر کاخ تھا

- اب بہتر لگ رہے ہو، میں کل آیا تھا جب تم بے ہوش تھے، اور تمھارے پاس ایک ویٹر تھا، اب تمھارا کیا حال ہے؟

- میں ٹھیک ہوں ار وہ ویٹر میرا دوست ہے اور میں کسی کو اجازت نہیں دیتا کہ وہ اس کے بارے میں اسی

بات کہے جو اس کے لیے تکلیف دہ ہو

- ہا ہا ہا۔۔۔ تمھارے لیے ایک خوشخبری ہے، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے تمھیں انعام دینے کا فیصلہ کیا ہے، کہ یونکہ تم صرف ایک ماہ میں ۳ بڑے معاہدوں پر دستخط کرنے میں کامیاب ہوئے ہو

- تمھارا اور ان کا بہت شکریہ، شائدانعام اس لیے ہے کہ کیونکہ میں نے رشوت دی ہے

- اس بات کو چھوڑو، یہ بتائو تم کب سے کام پر آر ہے ہو؟ تم نے چھٹی بھی نہیں لی

- پتا نہیں۔ آج میرا آپریشن ہے اور اس کے بعد میں تفریح کے لیے روم جاوں گا، اور وہاں سے واپسی پر چھٹی لکھ دوں گا تمھیں اور پھر میں فیصلہ کروں گا کہ میا میں مزید کام کروں گا یہ نہیں

- لگتا ہے تم معتصب ہو گئے ہو یا تھکے ہوئے ہو (.........)

- افسوس کہ میں اپنے اصولوں سے تجاوز کر گیا، اور بنیا مین کو رشوت دینے میں آلہ کار بنا

- لامحالہ تم آپریشن کے باعث پریشان ہو، میں تمھیں بعد میں فون کروں گا،، خدا حافظ

- خدا حافظ

- کیا مسئلہ ہے میری جان؟

- یہ کاخ ایڈم کے بالکل برعکس ہے، نہ ادب، نہ اخلاق اور نہ اصول

- ہمارے معاشروں میں اس جیسے بہت لوگ ہیں اور اسکا سبب بے حد مادیت، الحاد اور دین سے دوری ہے،

ٹام تبصرہ کرتے ہوئے

- میرے گمان کے مطابق خدا سے دوری بشریت کی سب سے بڑی مشکل ہے، اور بے چینی، نقصان اور تباہی کی سب سے بڑی وجہ ہے

- اگر یہ بات کترینا کہے تو بات سمجھ میں آتی ہے مگر ٹام کا ایسا کہنا یقیناً نئی بات ہے

- ہا ہا ہا۔۔۔ کیا تےم نے کہا نہیں تھا کہ تم قائل ہو گئے ہو کہ میں بدل گیا ہوں اور پھر دوری جانب تمام سائنسی تحقیقات نے یہ ثابت بھی کر دیا ہے، مگر اصل مصیبت رجالِ دین میں ہے

- تمھاری مراد "کیھتولک بابائیت" ہے

- میں تمھارا مقصد سمجھ رہا رہوں مگر میں صرف تمھارے بارے مین اطمینان کرنے لیے آیا تھا، اور اب میں تم دونوں سے اجازت چاہوں گا ۔ کل تم سے ملنے آئوں گا

- تمھارابہت شکریہ ٹام، مجھے تمھارے آنے سے بہت خوشی ہوئی

ٹام کے جاتے ہی کترینا جارج کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

- واقعی ٹام بہت بدل گیا ہے

- ہاں دین انسان کے اندر ہر چیز کو بدل دیتا ہے

- خوب، لگتا ہے تم بھی بدل گئے ہو جارج

- شائد

- اب میں بچوں کے لیے گھر جارہی ہوں اور تکہ یکسوئی کے ساتھ تمھارے لیے دعا کر سکوں ۵ بجے تمھارے پاس لوٹ آئوں گی

- ہاں ضروری ہے کہ تم واپس آئو، تاکہ میں تمھیں یہ اوراق دے سکوں تب تک میں سے سے فارغ ہو چکا ہوں گا

(۳)

جارج اپنی وصیت لکھنے میں منہمک ہو گیا، اپنی ساری جائداد کا حساب لگایا اور ایک گھنٹے کے اندر اس تمام عمل سے فارغ ہو گیا۔ پھر اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے تمام دوستوں سے درخواست کرے کہ وہ اُس کے لیے نماز پڑھ کر دُعا کریں اور ان کو اپنے آپریشن سے آگاہ کیا وہ چاہتا تھا کہ تما مذاہب اور ادیان کی جانت سے دعا ہو، شائد جو برحق ہو گا اسکی دعا قبول کر لی جائے۔۔۔ اس نے اپنے دوستوں کو دعا کی درخواست بھیجی خاص طور پر کیتھولک حبیب اور یہودی لیوی کو۔۔۔ اس کو احساس ہوا کہ وہ پانے دوستوں میں سے کسی نہیں جانتا جو مسلمان ہو ، پھراچانک اُسے مطیع الرحمن کا خیال آیا اور اسنے اسے بھی بھیج دی۔۔ ہند کا خیال آتے ہی اُسے بد مت جوتسنا کی یاد آ گئی لیکن وہ خود سے کہنے لگا: جہاں تک ان لوگوں کی بات ہے تو یہ بت پرست ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کو بناتے ہیں، اور میرا نہیں خیال کہ وہ کوئی نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہے، بت پرسی کے کس قدر نفرت ہے، مجھے ۔۔۔ پھر اس نے اپنا لیپ ٹاپ بند کر دیا

اُس کا فون بجا جہاں اُس کے لیے اجنبی نمبر سے کال آرہی تھی اس نے فون اٹھایا

- ہلیو مرحبا

- ہلیو جارج، کیسے ہو (_______)

- کون بول رہا ہے؟

- لگتا ہے تم مجھے بھول گئے ہو، میں لیوی ہوں تل ابیب سے

- خوش آمدید ، خوش آمدید۔۔ میں اُسے کیسے بھلا سکتا ہوں جس نے میرے ساتھ اتنی بھلائی کی اور میں نے اُس سے بہت کچھ سیکھا؟ مجھے تمھارا بہت اشتیاق تھا لیوی اور معاف کرنا میں تمھاری آواز نہیں پہچان پایا، میں تمھاری کال کی توقع نہیں کر رہا تھا

- آپریشن کی کیا خبر ہے، میں تمھارے لیے بہت فکر مند ہوں

- تمھارے جذبات کے لیے میں تمھارا شکر گزار ہوں ، آپریشن آج ہو گا اور میں اسکی کامیابی کے لیے پر امید ہوں ، بلکہ میں نے تم لوگوں کی ای میل بھیجی ہے کہ تم سب مرے لیے عبادت کر کے دعا کرو

- میں تمھارے لیے دعا کروں گی، لیکن افسوس کہ یہودیت کے طریقے سے

- تو تم افسوس کیوں کہہ رہی ہو؟

- تم سے ملنے کے بعد میں مذاہب، ادیان اور افکار کا مطالعہ کر رہی وہں طریق سعادت کو تلاش کر سکوں اور میں ابھی تک طریق سعادت تک پہنچے میں تمھاری رہنمائی کی منتظر ہوں

- میرا خیال ہے تم تھوڑا مبالغہ کر رہی ہو، یہ تو میں ہوں جس نے تم سے سیکھا، تم سے تو میں :"خود سے ایماندار ہونا سیکھا" ویسے ہمارے دوست حبیب کی کیا خبریں ہیں؟

- وہ میرے ساتھ ہے اور تم سے بات کرنا چاہتا ہے

- ہا ہا ہا۔۔ اس سے کہو حفاظت یہاں کہ کہ فون پر بھی۔۔۔ حبیب ایک اعلیٰ انسان ہے لیوی۔ (۔۔۔۔۔۔۔۔) دوست انسان کے لیے بہت اہم ہوتا ہے

- ہا ہا ہا۔۔ ایک خبر ہے شائد حبیب تمھیں بتائے۔۔ خیر ہم سب تمھارے لیے دعا کریں گے اور تمھارے لیے شفائ کی تمنا کرتی ہوں اور امید ہے کہ تم آپریشن کے بعد ہمیں فون کرو گے، لو حبیب سے بات کرو

- خوش آمدید جارج، محافظ تمھارے ساتھ ہے، سناؤ کیا خبریں ہیں تمھاری؟ اور تمھاری صحت کیسی ہے؟

- آج میرا آپریشن ہے ور میں بالکل ٹھیک ہو جاؤں گا، تمھاری کیا خبریں ہیں ، میں تمھارا بہت مشتاق تھا؟

- ہم خیریت سے ہیں اور ہم تمھارے زیادہ مشتاق ہیں ، تمھاری آمد بات چیک کی کلید ثابت ہوئی

- یہ تمھاری انکساری ہے ڈاکٹر۔۔۔ وگرنہ تو میں نے تم سے سیکھا، اور نصاری کے مذاہب کے بارے میں تمھارا کلام ابھی تک میرے کانوں میں گونج رہا ہے، اس حوالے یاد آیا کہ میں اگلے ہفتے روم اور وٹیکن جا رہا ہوں تاکہ تمھاری باتوں کو یقینی بنا سکوں

- بہت خوب، سعادت کے اس راستے کو ضرور مکمل کرو اور تم نے ہم سے وعدہ کیا تھا کہ ہمیں بھی باخبر رکھو گے

- ضرور میں تم لوگوں کو طریق سعادت کی خبروں سے آگاہ کرتا رہوں گا، کیونکہ میں نے لیوی سے وعدہ کیا تھا

- میں تمھیں ایک خبر سنا تا ہوں جسے سن کر تمھیں بہت خوشی ہو گی۔۔۔ شائد میں لیوی سے شادی کرلوں

- وائو۔۔ مبارک ہو، تو کیا یہ شادی کیتھولک ہو گی یا یہودی؟

- ہا ہا ہا۔۔ شادی ابھی چند ماہ بعد ہے، ابھی کچھ اشکالات ہیں، شائد اس طریقے پر جو سعادت تک پہنچا دے چاہے وہ کوئی بھھو ، یہودی کیتولک یا پروٹسٹنٹ

- رب سے دُعا ہے کہ وہ راستے کی معرفت میں ہماری مدد فرمائے

- فی امال اللہ، اپنی صحت اور طریق سعادت کے بارے میں ضرور آگاہ کرنا، خدا حافظ

(ــــــــــــــــــــــــــــــــ) اور نرس کی آواز پر ہوش میں آیا اور وہ کہہ رہی تھی

- اب ہمیں بعض ٹسٹوں کے لیے جانا ہے

جارج نے گھڑی کی طرف دیکھا پورے پانچ بجا رہی تھی، تمام ٹیسٹ اور تجزیے مکمل ہونے کے بعد جارج اپنے کمرے میں لوٹ آیا۔ اُس نے گھڑی دیکھی تو ساڑھے ٦ بج رہے تھے اور کترینا ابھی تک نہیں آئی تھی، فون کرنے؟ اُس نے بتایا کہ وہکہ وہ ہسپتال کے دروازے پر ہے، چند منٹ بعد وہ تھکی ہوئی اور معذرت کرتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی، اسکی گاڑی میں خرابی آ گئی تھی اور اُس بس میں آنا پڑا جسکے باعث اُسے دیر ہو گئی

- تمھیں دیر ہو گئی تو میں ڈر گیا تھا

- مجھے ڈر تھا کہ مزید تاخیر ہو جائے گی، اس لیے میں گاڑی ایک جانب کھڑی کر کے بس میں آ گئی

- یہ لو اگر مجھے کچھ ہو گیا تو اس میں تمام کاغذات اور دستاویزات ہیں جن کی تمھین ضرورت پیش آسکتی ہے

- اللہ کے حکم سے خیر ہو گی

- اور ایک چیز ہے جو میں نے اس میں نہیں لکھی

- وہ کیا؟

- میں چاہتا ہوں کہ تم اپنے اور چوں کے لیے طریق سعادت کی اس تلاش کو مکمل کرنا

- تم خود اس کو مکمل کرو گے، اور اس تک پہنچوگے جو تم چاہتے ہو۔۔ اللہ تمھارا ساتھ کبھی نہ چھوڑے گا کیونکہ تم صاحب اخلاق اصلو ہو

- اپنے آنسو پونچھو اور مجھ سے وعدہ کرو کترینا

- میں تم سے وعدہ کرتی ہوں اور میں انشائ اللہ تمھارے ساتھ طریق سعادت کی تلاش کو کململ کروں گی اور روم کے سفر کی صورت میں اکھٹے ہم دونوں کی یہ پہلی تلاش ہو گی

- میں تم سے پیار کرتا ہوں کترینا

پھرو جارج اُس کے قریب ہوا ار اُسے اپنے سینے سے لگا لیا (اور وہ رونا شروع ہو گئی)

- میں بھی تم سے پیار کرتی ہوں جارج

- ویسے ہی متضائل ہو جائو جیسے تمھاری عادت ہے، روم میں ہوٹل بک کروا لیا؟

- ہاں

نرس ایک مرتبہ پھر جارج کو لینے کے لیے آگئی تا کہ ٹیسٹ مکمل ہو سکیں۔ ان کے کترینا کا ہاتھ دبایا اور ُسے گھر جانے اور دعا کرنے کو کہا

- میری جان تم گھر چلی جائو، کچھ دی بعد مجھے بے ہوش کر دیا جائے گا ور اس آپریشن میں تقریباً ۳ گھنٹے لگیں گے یہاں بیٹھنے کا کوئی فائدہ نہیں اطمینان رکھو میں بالکل ٹھیک ہو جائوں گا۔

- میڈم آپ جانا چاہیں تو جاسکتی ہیں، آپریشن کے بعد ہم آپ کو کال کر لیں گے ہمارے پاس آپ کا نمبر ہے

- رب تمھاری حفاظت کرے جارج اور تمھاری عمر اور زندگی میں برکت دے

-

جارج آپریشن تھیٹر کی طرف چلا گیا اور اسکا دل کترینا اور بچوں کے لیے خوف سے لبریز تھا، وہ کبھی اپنے لیےخوفزدہ نہیں ہا، وہ یہ سوچتا ہوا جا رہا تھا کہ یہ دنیا کسی ہو جائیگی اگر ہر شخص کا غم اسکا اپنا ہو جائے یقیناً ناقابل برداشت ہو جائے میں لوگوں کے دکھ اور غم اٹھانا اپنے غموں کو برداشت کرنا آسان بنا دیتاہے اور اسی طرح زندگی ہے تو جو لوگوں کی کدمت اور خوشی کے لیے زندگی گزارتا ہے وہ خوش رہتا ہے اور جو صرف اپنے لیے زندہ رہتا ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر نے اسکی سوچوں کے سلسلے کو توڑا ، اور وہ کہہ رہا تھا:

- میں چاہتا ہوں کہ آپ بالکل مطمئن ہو جائیں، آپ کی ابتدائی رپورٹس بہت اطمینان بخش ہیں اور سب خیر ہو گی

(۴)

آپریشن آدھی رات کو ختم ہوا جس مین چار گھنٹے صرف ہوئے، کترینا ہر گھنٹے ہسپتال فون کرتی رہی، اُسے اس وقت تک چین نہ آیا جب تک کہ ڈاکٹر نے آپریشن روم سے نکل کو فون کیا اور

بتایا کہ سب ٹھیک ہے، جبکہ آپریشن کے نتائج ۱۲ گھنٹے بعد سامنے آئیں گے اور اس سے پہلے اُس ہوش نہیں آئیگا

- میڈم آپ مطمئن ہو جائینا ور باقی فون کرنے والوں کی بھی بتائیں ، کیونکہ ہسپتال میں لگاتار فون آرہے ہیں

- فون کرنے والے کون ہیں؟

- ایڈم اور ٹام اگر آپ ان دونوں کو جانتی ہیں تو براہ مہربانی ان کو فون کر دیں

- ٹھیک ہے۔۔۔ میں انھیں بتا دوں گی کہ وہ اس کے لیے دُعا کریں

اگلے روز ۱۲ بجے جارج کو ہوش آنا شروع ہو گیا ور وہ غیر طبعی طور پر ہاتھ کو حرکت دینے لگا ، اسکے منہ سے الفاظ نکل رہے تھے، اس کے ارد گرد بیٹھے ٹام، ایڈم اور کترینا کو ان الفاظ کی سمجھ نہیں آ رہی جو اُس کے ہوش میں آنے کے منتظر تھے، سوائے چند گنے چنے الفاظ کی طریق سعادت ہمیں کیوں پیدا کیا گیا، زندگی موت

اسی اثنا میں ڈاکٹر جارج کو دیکھنے آ گیا، کترینا جلدی سے اس کے لیے کھڑی ہو گئی تو وہ اس کے لیے مسکرا دیا۔۔۔

- میں آپ کی پریشانی کی قدر کرتا ہوں میڈم اور آپ کو خوشخبری دیتا ہوں کہ تمام رپورٹس بہت اطمینان بخش ہیں اور ہمیں امید ہے کہ یہ کچھ دیر بعد ہوش میں آ جائیگا

- لیکن ڈاکٹر یہ غیر مغوم سی باتیں کر رہا ہے

- آپ لوگ پریشان نہ ہوں ، یہ ابھی ہوش میں نہیں آیا اور یہ متوقع تھا، اگر بے ہوشی کے آثار ختم ہو جاتے ہیں اور یہ واضع باتیں شروع کر دیتا ہے تو یہ آپریشن کی کامیابی کی پہلی علامات میں سے ہو گا، اور کل سے ہم آلات اتارنا شروع کردیں گے، تو یہ اگر چہ حرکت اور پھر کھڑے ہونے کے قابل ہو گیا تو یہ دلیل ہو گی اس بات کی کہ آپریشن ٪۱۰۰ کامیاب ہے۔ ہوش میں آنے سے بعد آپ دیکھیں گے کہ یہ بالکل تندرست اور صحت مند ہو گا ، اطمینان رکھیں

- آپ کا بہت شکریہ، رب اسکی حفاظت کرے

- اسی حوالے سے یاد آیا کہ یہ بے ہوشی کے عالم میں ”طریق سعادت“ لا لفظ دہرا رہا تھا، تو یہ طریق سعادت کیا ہے جو یہ دہرا رہا تھا؟

- وہ راستہ جسکا یہ متلاشی ہے، جس کے پانے نے اس کو ہر چیز کے بے گانہ کر دیا ہے

- یہ تو ہسپتال میں آنے والوں میں سے سے خوش انسان ہے ، تو پھرا اس کو سعادت و خوشی کی تلاش کیوں

ہے؟

- یہ خوشی اس کی اِس راستے کی تلاش شروع کرنے کے بعد حاصل ہوئی ہے

- ان شائَ اللہ پالے گا جب خیر خیریت سے اٹھے گا تو، اب میں آپ سے اجازت چاہوں گا

ڈاکٹر نے جاتے ہی، ٹام جارج کی جانب متوجہ ہوا طبی آلات کی نیچے سو رہا تھا۔۔ اور دکھ میں بڑبڑایا

- یقیناً تم طریق سعادت کو پالو گے جارج، اور تمھارے ساتھ میں بھی پالوں گا، پس میں شقاوت کے راستے الحاد کا تجربہ کر لیا ہے جس نے مجھے پریشانی اور غم کے سوا کچھ نہیں دیا، لیکن میں ابھی تک کسی بھی دین کا قائل نہیں ہوں، باوجود اس بات کے قائل ہونے کہ رب رحیم جس نے ہمیں پیدا کیا ہماری ہدایت پر قادر ہے

- مجھے یقین ہے تم پالو گے ٹام

- کیسے پائوں گا ایڈم؟

- میں بھی وہی کہتا ہوں جو تم نے کہا کہ رب رحیم اس کو دور نہیں کرتا جو اس کے قریب ہونا چاہے۔ اس لیے میں تم اور جارج اس کو پالیں گے جسکے ہم متلاشی ہیں

- تو کیا تم بھی طریق سعادت کی تلاش میں ہو؟

- شائد

جارج نے مشکل سے آنکھیں کھولنی شروع کر دیں، کترینا فورا منتبہ ہو کر اس کے قریب ہوگئی

- جارج میری جان کیا تم مجھے سن رہے ہو؟

- ہاں

- رب کا شکر ہے کہ تم ٹھیک ہو، ہم تمھارے لیے بہت پریشان تھے، یہ ایڈم اور ٹام ہیں جو تمھاری بارے میں اطمنیان کرنے آئے ہیں

- شکریہ

- تمھاری جلد شفایابی کے لیے میری نیک تمنائیں

- میری بھی تمنائیں تمھارے ساتھ ہیں کہ تم جلد صحتیاب ہو جائو اور ڈاکٹر نے ہمیں بتایا کی آپریشن کامیاب ہو گیا

- میری جان تمھیں کسی چیز کی ضرورت ہے؟

- ہمم

- میرا خیال ہے میں اس پر بوجھ نہیں بننا چاہیے تاکہ وہ آرام اور سکون سے جاگ سکے

- بالکل صحیح، اس لیے میری رائے یہ ہے کہ میں اور ایڈم اب چلتے ہیں جبکہ تم یہیں جارج کے ساتھ رہو

- میں آپ دونوں کی تہہ دل سے ممنون، یہ خود آپ کو فون کر کے اپنی خیریت بتائے گا

- ایڈم تمھارے پاس گاڑی ہے یا تم چاہو گے کہ میں تمھیں چھوڑ آئوں

- میرے پاس گاڑی نہیں اور نہ میں تمھیں تکلیف دینا چاہتا ہوں، میں پبلک ٹرانسپورٹ میں چلا جائوں گا

- میرے ساتھ چلو، میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں، خدا حافظ کترینا

- خدا حافظ

جارج اور ایڈم کے کھلنے کے آدھے گھنٹے بعد جارج نے ایک بار پھر آنکھیں کھول دیں، جبکہ کترینا گہری سوچ میں گم تھی

- کترینا

- جارج میری جان،،، کیا حال ہے اب تمھارا

- میں ٹھیک ہوں۔۔۔ گویا کہ میں نے ٹام اور ایڈم کو دیکھا ہے

- تمھاری طرف سے اطمینان ہونے کے بعد وہ کچھ دیر قبل ہی گئے ہیں، دونوں صبح سویرے سے یہاں تھے، تم کیسے ہو میری جان

- کیا ٹائم ہوا ہے؟ مجھے سر میں درد ہو رہا ہے

- تقریباً ۱ بج رہا ہے دن کے، تم خود کو تکلیف نہ دو، میں ڈاکٹر کو بلاتی ہوں

نرس کے بلانے پر ڈاکٹر فورا وہاں آ گیا

- تم ٹھیک لگ رہے ہو جارج

- مجھے سر میں شدید درر ہو رہا ہے

- کوئی بات نہیں، ابھی تمھیں انجکشن لگ جائے گا، تو یہ سب درد دور ہو جائے گا، یہ سب فطری ہے، دماغ کا ایک حصہ کھل چکا ہے، یہ تمام باتیں بہت اطمینان بخش اور حوصلہ افزا ہں

- اگرچہ تھوڑا بھاری پن ہے مگر اب یہ بالکل واضع بات کر رہا ہے

- یہ آپریشن کی کامیابی کی علامات ہیں اس لیے آپ اطمینان رکھیں اور تم بھی اطمینان رکھو جارج

- آپ کا شکریہ

ڈاکٹر نے جارج کو نیند کا انجکشن لگا دیا اور پھر کترینا کو گھر جانے کی ہدایت کی کیونکہ جارج انجکشن لگنے کے بعد کم از کم ۰۲ گھنٹے سوئے گا

- نہیں میں یہیں انتظام کروں گی اس کے پاس

- اس کے جاگنے کے بعد دو گھنٹوں کے لیے ایک انجکشن اور دیا جائے گا۔ آگے آپ کی مرضی

- تم جاؤ میری جان

- میں پورا دن تمھارے لیے دعا کروں گی

صبح ساڑھے سات بجے جارج انجکشن سے ہوش میں آچکا تھا او اس نے نرس سے بہترین اور واضع طریقے سے بات کی اگرچہ اُسے نالی کے ذریعے کھلایا جا رہا تھا اور اُسے کھانا نہیں دیا گیا تھا ابھی تک

اس نے کترینا کو فون کیا اور اس سے باتیں کی اور اُسے اطمینان دلایا کترینا نے اُسے ایڈم اور ٹام کو فون کرنے کا کہا تو اس نے دونوں کو فون کیا، پھر حبیب اور لیوی کو ۔۔۔ اور پھر طریق سعادت اور روم کے سفر کی سوچوں میں ڈوب گیا

کنائس کے دیس میں

١١ کنائسس کے دیس میں

کنائسس کے دیس مں

(۱)

جارج کی صحت بتدریج بہتر ہونا شروع ہو گئی اور آپریشن کی کامیابی کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو گئیں، اگلے روز آلات اتر جانے کے بعد وہ بستر سے اٹھنے کے قابل ہو گیا۔ لیکن خوراک کی نالی بدستور موجود تھی اور اُسے ابھی تک کھانا نہیں دیا گیا تھا۔۔۔ کترینا بچوں کے ساتھ اُس سے ملنے آئی جو جارج کو بخیر دیکھ کر بہت خوش ہوئے، جارج نے اُن کے ساتھ سرور انسباط میں باتیں کیں، خوشی کی اس کیفیت میں جارج ان سب کو آگاہ کرنا نہیں بھولا تھا جن کو کل اس نے دُعا کے لیے کہا تھا، کیا معلوم کہ آپریشن کی کامیابی ان میں سے کسی کی دعا کا نتیجہ ہو۔۔ شائد

جارج مطالعے کی طرف دوبارہ لوٹ آیا تاکہ وہ مسیحیت ، اسکے مذاہب اور (۔۔۔) کے بارے میں زیادہ سے زیاد معلومات کے ساتھ روم کے سفر کی تیاری کر سکے، وہ اس امر پر حیران تھا کہ وہ پروٹسٹنٹ پیدا ہوا تھا مگر اپنے دین کے بارے میں اس کی معلومات نہ ہونے کے برابر تھیں۔ اور جو کچھ وہ جانتا تھا اُس میں سے زیادہ تر یا تو اُس نے کیتھولک کترینا سے سیکھا یا قدس کے سفر کے دوران کیتھولک حبیب سے یا پھر طریق سعادت کی جستجو میں حالیہ مطالعے سے، اس سے پہلے اُسے اپنے دین کے بارے میں حقیقی مطالعہ کرنے کا موقع میسر نہ آسکا۔ اور اس معاملے میں وہ مسیحین کی غالب اکثریت کی مانند ہے جو ایسے دین کو اختیار کرتے ہیں جسے وہ جانتے ہی نہیں بلکہ اُن میں بہت سے اس کی طرح ہیں جو سوائے نام کے اپنے دین کے بارے میں کچھ نہیں جانتے

مسیحیت کے بارے میں مطالعہ نہایت دلچسپ تھا، خاص طور پر مسیحیت کے مختلف مذاہب کے درمیان پائے جانیوالے شدید اختلافات ہو اس نے مطالعہ کیا اُن میں شدید پیچیدہ اختلافات ، رویوں اور عبادت میں اختلافات اور عسکری و جنگی اختلافات بھی شامل ہیں، وہ بہت سوچ رہا تھا کہ یہ اختلافات کیوں ہے؟ کیا کترینا یہ کہنے میں حق بجانب تھی کہ مشکل پروٹسٹنٹ مذہب میں ہے نہ کہ کیھتولک مذہب میں کیونکہ وہ قدیم مذہب ہے ، مگر اسے یاد آیا کہ آرتھوڈوکس مذہب مسیحیت کی تاریخ میں زیادہ قدیم ہے، اور قربت کے اس اصول کے مطابق ہونا تو حق پر ہو ہونا چاہیے جو مسیح علیہ السلام سے زیادہ قریب ہو۔ لیکن کتاب مقدس تو مسیح علیہ السلام کی حیات میں لکھی اور حفظ نہیں کی گئی۔۔۔ تو پھر کونسا مذہب سب سے صحیح ہے؟ اسے کسی سے بات کرنے کی رغبت محسوس ہوئی، تو اس نے ایڈم کو کال کرنے کا فیصلہ کیا اور اُسے کال ملائی

- ہیلو ایڈم
- خوش آمدید ، خوش آمدید تمھاری سلامتی پر رب کا شکر ہے
- تمھارا شکریہ ایڈم، میں تمھیں جلد سے جلد ملنا چاہتا ہوں
- میں کل آوں گا، اگر تمھارے لیے مناسب ہو تو
- ٹھیک ہے، مگر میرا ایک سوال ہے، کیا تمھارا خیال ہے مجھے ٹام کے ساتھ اپنی نشستیں مکمل کرنی چاہیے؟
- میرا خیال ہے تمھیں مکمل کرنی چاہیے، مگر یہ سوال کیوں؟ اور ابھی کیوں؟
- معلوم نہیں، شائد مجھے بعض اوقات محسوس ہوتا ہے کہ کچھ بھی نیا نہیں ہے
- نیا نہیں ہے سے تمھاری کیا مراد ہے؟
- معلوم نہیں، فقط ایک عجیب احساس ہے
- تو پھر مجھے بھی نہیں معلوم، میں تو بس اتنا جانتا ہوں کہ جو نیا نظر نہیں آرہا تم اسکو جاری رکھو، خاص طور پر جبکہ واضح ہے کہ تم بہت استفادہ کرو گے جیسا کہ ٹام بھی مثبت انداز میں بدل گیا ہے جیسا کہ تم کہتے ہو
- سچ کہا ، معلوم نہیں کیوں میں اُسکے ساتھ پر سکون محسوس کرنا شروع ہو گیا ہوں؟ اور اس ڈاکٹر کے بجائے دوست کی طرح معاملہ کرنے لگ گیا ہوں، عموماً یہ محض خیال ہی ہوتا ہے، میں اُسے فون کر کے اُس سے وقت لے لوں گا، مگر میں اس کے ساتھ نشست سے قبل تمھارے ساتھ بات چیت کرنا چاہتا ہوں۔ اگر تم اجازت دو تو، شائد کل ہم بعض امور پر بات کریں گے

جارج نے مکالمہ ختم کیا تاکہ فوراً ٹام کو فون کے کے اُس سے روم کے سفر سے قبل اپنے ساتھ نشست کی درخواست کرے، چونکہ ہسپتال میں نشست ممکن نہیں تھی اس لیے وہ مان گیا، وہ اسے تھکانا نہیں چاہتا تھا

- پرسوں صبح، کیونکہ مجھے ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ مجھے تین دن بعد شام کو ڈسچارج کر دیا جائے گا
- جیسا تم چاہو جارج

کترینا آئی تو جارج مطالعے میں منہمک تھا، وہ اس وقت کترینا کی متبہ ہوا جب اس نے کمرے میں داخل ہو کر اونچی چنچل آواز میں ہیلو کہا، پھروہ اسکے ساتھ بیٹھ گئی اور اس کے گال پر بوسہ دیا

- میں بہت خوش ہو، تمھاری صحت اب مستحکم ہے جیسا کہ مجھے ڈاکٹر نے بتایا ہے

- ہاں میں ٹھیک ہوں، روم کے سفر کی کیا خبریں ہیں؟

- تقریباً ہر چیز تیار ہے، ائیر لائن، ہوٹل بکنگ، بعض شخصیات کے ساتھ ملاقات اور سیاحوں کے ساتھ سفر۔

- اچھا مگر شخصیات کے ساتھ ملاقات سے تمھاری کیا مراد ہے؟

- میں جانتی ہوں کہجو تم چاہتے ہو، میں نے تمھارے لیے بعض پادریوں کے ساتھ ملاقات اور ویٹکن کی زیارت کا پروگرام ترتیب دیا ہے۔

- یہ وہ نہیں ہے جو میں چاہتا ہوں بلکہ جو تم چاہتی ہو

- ہاں ، میں چاہتی ہوں لیکن میں نے محض اس لیے یہ پروگرام ترتیب دیا ہے کیونکہ میں جانتی ہوں کہ تم یہی چاہتے ہو

- سچ کہا، تمھارا شکریہ میری جان

- اور تم ٹام کے ساتھ نشست سفر سے قبل کروں گے یا بعد میں؟

- سفر سے قبل، ہماری ملاقات پرسوں ہو گی یہاں ہسپتال میں۔۔۔ لگتا ہے تم ملاقات میں دل چسپی رکھتی ہو؟

- سچ کہا، معلوم نہیں کیوں مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ ٹام کے ساتھ ملاقاتوں کے بع تم زیادہ خوش ہو

- محض اس وجہ سے؟

- ہاں محض اس وجہ سے۔۔۔ یا شائد مجھے لگتا ہے کہ ٹام پہلے سے بہتر ہوگیا ہے یا معلوم نہیں کیوں؟

- میرا بھی یہی تاثر ہے۔ مگر مجھے ڈر ہے کہیں وہ مجھے دھوکہ نہ دے

- ہر چیز ممکن ہے لیکن میرا رجان یہ ہے کہ تبدیلی حقیقی ہے، اگر چہ ہر چیز ممکن ہے

- اگر ہو ہمیں دھوکہ دے رہا ہے تو تو اس میں اسکا کیا مقصد ہے

- میرا خیال نہیں کہ ہمیں دھوکہ دینے میں اُس کے لیے کوئی مصلحت ہے اس لیے مجھے یقین ہے کہ وہ اپنی تبدیلی میں سچا ہے

- مجھے بھی، اگر اسکا مینجر براڈ نہ ہو تو۔۔

- اس شخص سے مجھے نفرت ہے مجے، نہ جانے کیوں وہ ہمیشہ مجھے بُرا لگتا ہے؟

- حتی کہ ٹام بھی اُسسے تنگ ہے۔

- شائد، لیکن یہ اطمینان بخش نہیں ہے، اس سے تنگ ہونے کے بجائے اس کے لیے ممکن ہے کہ وہ اُسے

نکال کر آسودگی حاصل کر لے

- صحیح ، شائد کوئی اور وجہ ہو، معلوم نہیں، میں ٹام کے ساتھ ملاقاتیں روکنے کا سوچ رہا تھا

- میرے خیال میں یہ نامناسب ہے۔۔۔ اور یہ رائے تمھارے لیے ہے

- تمھاری رائے بالکل وہی ہے جو ایڈم کی ہے، اس نے مجھ سے کہا: تم نے جس راستے کو شروع کیا ہے اُس مکمل کرنا چاہیے اور اُس نے ٹام کے بہتر ہونے کی طرف اشارہ بھی کیا، اور کہا کہ تم نے اُس وقت اُس کی پیروی کی جب وہ بُرا تھا تو اب اُسکو چھوڑ دو گے جب وہ بدل کر بہتر ہو گیا ہے۔

- بہت منطقی کلام اور مضبوط دلیل ہے۔

- تم دونوں کی دائمی موافقت مجھے یقین دلاتی ہے کہ وہ کیتھولک ہے نہ کہ پروٹسٹنٹ

- ہا ہا ہا۔۔ یاشائد یہ اس بات کی دلیل ہے کہ کیتھولک مذہب، پروٹسٹیٹ مزہب سے زیادہ حق کے قریب ہے۔

- شائد اور بہت سے سوالات اور تقابلات جمع ہو گئے ہیں جن پر ہم روم میں بات چیت کریں گے

- یہ تو بہت اچھا خیال ہے،کیونکہ ہم کیتھولک مذہب کے مرکز میں ہونگے ، بلکہ دنیا مین مسیحیت کے مرکز میں ۔۔۔

- ہم شائد کیتھولک مذہب کے مرکز میں تو ہوں ، مگر مسیحیت کے مرکز میں ہر گز نہو ہونگے ، ہم مظلوم، پاابنت پر یقین نہیں رکھتے

- تم پھر سے اس طرح کی باتیں نہ کرو، ہم ان پر تبادلہ خیال رومیں کریں گے جیسا کہ ہم نے اتفاق کیا ہوا ہے، کیا تمھیں نہیں لگتا کہ تم کیتھولک مزہب کے بارے میں متعصب ہو؟ کیا تم مجھ سے یہ چاہتے ہو کہ میں (۔۔۔) پروٹسٹنٹ مذہب کے بارے میں اپنی تنقیدات بتاﺆں؟

- متفلت!! بہت اچھی صفت ہے یہ پروٹسٹنٹ مذہب کی! کیا تم نہیں سمجھتیں کہ میں غصہ نہیں ہوا، باوجود اس بات کہ جو تم نے کہی؟

- ہا ہا ہا۔۔ شائد کیونکہ تم جانتے ہو کہ یہ پروٹسٹنٹ مذہب کے حقیقی صفت ہے، کیا تم لوگ اپنی چاہت سے دین نہیں بتاتے ہو؟ اور کتاب مقدس کو جیسے چاہتے ہو سمجھتے ہو / یہ وہ تفلت ہے جو میری مراد ہے

- شائد جو کچھ تم کہہ رہی ہووہی ہو، یا پھر ہم رومن چرچ کے ظلم اور اس کے معافی وارنٹس سے آزاد ہیں

- ہم نے طے کیا تھا کہ ہم یہ سب بات چیت روم میں کریں گے ، تو کیا خیال ہے اب بحث ختم کریں؟

- ہا ہا ہا۔۔ ٹھیک ہے میں چاہتا ہوں کہ تم ڈاکٹر سے اس امر کا طمینان کر لو اگر کوئی ایسی چیز ہو جسکی ہمیں

ضرورت پیش آسکتی ہے تاکہ ہم اپنے وقت پر سفر کر سکیں، میں اس سفر کے لیے بہت بے تاب ہوں

- تمھار ا مطلب ہے تم بشپ سے ملنے کے لیے بیتاب ہو؟

جارج سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اور مسکرا کر کہنے لگا

- ہاں،، تاکہ میں تمھارے سامنے اُس کے دین کی غلطی پر قائل کروں

- حالانکہ میں تمھاری غیر سنجیدگی سے واقف ہوں اس کے باجود میں خود کو غیر جانبدار رکھنے کی کوشش کروں گی، تو کیا تم میری مدد کوو گے میری جان؟

- تم میرے دل کو نرم کرنے کا فن جانتی ہو میر ی جان، تمھاری فاتحانہ دلیل نے مجھے جوش سے بھر دیا ہے، یقین رکھو ! میں ہر ممکن کوشش کروں گا

- لو یو جارج، میں اب جا کر ڈاکٹر سے تمھاری حالت اور سفر کے موضوع کے بارے میں پوچھتی ہوں۔

ایک گھنٹے بعد جب کترینا واپس لوٹی تو جارج کو مطالعے میں مستغرق پایا

- اف۔۔۔ کیا تم جو پڑھ رہے ہو اسقدر اہم ہے؟

- ہاں میں مارٹن لوتھر اور جان کیلون کے بارے میں پڑھ رہا ہوں اور یہ دونوں اُن اہم لوگوں میں سے ہیں جو پروٹسٹنٹ مذہب پر اثر انداز ہوئے

- تمھارا مطلب ہے جنھوں نے پروٹسٹنٹ مذہب کو لکھا اور تخلیق کیا

- کسی حد تک صحیح کہہ رہی ہو، لیکن انہوں نے ایسا کیتھولک مذہب کے امراض اور اسکی دقیانوسی روایات سے نجات حاصل کرنے کے لیے کیا۔

- اس کا مطلب ہے تم یہ مانتے ہو کہ پروٹسٹنٹ کو تالیف کیا گیا ہے؟

- بدقسمتی سے ہاں۔۔ تاکہ الحاد کی اُس لہر کو محدود کیا جاسکے جسکی طرف کیتھولک مذہب اپنے اسرار اور اپنی بابائیت کے ذریعے بلاتا ہے،یہاں تک کہ بعض لوگوں کے ہاں دین اور پسماندگی کے ارتباط کا تصور پیدا ہو گیا ! تو کیا تم چاہتی ہو کہ ہم ابھی اس بارے میں بات کریں

- اوہ۔۔۔ فوراً ہی بات کیتھولک مذہب پر آگئی، ہم روم میں اس پر بات کریں گے، تاکہ تم قائل وہ جائو ک پروٹسٹنٹ مذہب ایک تالیف شدہ مذہب ہے اور مسیحت کی تحریف ہے

- ٹھیک کہہ رہی ہو، پروٹسٹنٹ مذہب کیتھولک مذہب کی تحریف ہے، اسی لیے یہ ایک دوسرے کی تکفیر کرتے ہیں اور ایک دوسرے کا قتال کرتے ہیں حتیٰ کہ پروٹسٹنٹ مذہب کے فرقے بھی ایک دوسرے کی تکفیر کرتے ہیں۔ کیا تمھیں پتا ہے کہ پروٹسٹنٹ مذہب کے کتنے مذاہب اور کنائس ہیں؟

- نہیں، کیا ان کی تعداد ۱۰۰ فرقوں تک پہنچتی ہے

- شائد یہ خبر تمھیں حیران کر دے کہ ان کی تعداد ۲۸۰۰۰ سے ۴۰۰۰۰ کے درمیان ہے

- ۴۰ ہزار کنائسں اور مذاہب

جارج کے چہرے پر کراہت کے آثار ظاہر ہو گئے اور اُسکے ابرو آپس میں مل گئے، اُس نے پہلو بدلا او آہ بھر کر بولا

- بدقسمتی سے ہاں، او اس بات سے مجھے غیر سماوی ادیان کے فرقے یاد آگئے، جس میں سے بعض میں نے ہندوستان میں دیکھے اور یہ بھی بدقسمتی ہے کہ اپنے آپ کے ساتھ سچائی بہت مشکل ہوتی ہے

- میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ پروٹسٹنٹ مذہب تالیف شدہ ہے، پھر وہ مسکرائی اور کہنے لگی: مگر ہم اس پر روم میں بات چیت کریں گے جیسا کہ ہم نے طے کیا ہے۔

- کئی مرتبہ جو چاہتی ہو کہہ دیتی ہو اور پھر کہتی ہو کہ روم میں بات کریں گے، پھر وہ مسکرا کر کہنے لگا : کوئی بات نہیں ، صرف تمھاری خاطر ڈاکٹر نے کیا کہا؟

- لو یو جارج ۔۔ ڈاکٹر نے کہا۔۔۔ تمھاری صحت بہت بہترین ہے اور آپریشن ٪۱۰۰ کامیاب رہا۔ اورجلد ہی تم ڈسچارج ہو جاؤ گے۔ اوریہاں سے نکلنے کے بعد تمھیں محض ۲ یا ۳ دن آرام کی ضرورت ہو گی او اس کے بعد تم معمول کی زندگی جی سکو گے، اور بغری کسی خوف کے تم سفر کر سکتے ہو

- اور دورانِ سفر کوئی احتیاطی تدابیر؟

- میں نے اُس ے پوچھا تو اس نے کہا " نہیں احتیاط نہیں سوالے عام باتوں کے جیسے خود کو تھکانا نہیں ہے یا کسی خطرے میں نہیں ڈالنااور بقول اُس کے اسکا آپریشن سے کوئی تعلق نہیں ہے

- اچھا

- سفر بہت شاندار ہو گا۔ اور ہم شادی کے شروع کے دنوں کی تجدید کریں گے

- کیا ہی خوب تھے ہماری شادی کے شروع کے دن! ہم اُن کی یاد تازہ کرتے ہوئے اپنے سفر میں خوشی منائیں گے۔ لیکن اس مرتبہ کچھ نیا بھی ہو گا

- کیا نیا؟

- مائکل اور سیلی کا ہونا

- باوجود اس امر کے کہ ہمیں ان دونوں کے لیے سفر کے کچھ لوازمات تبدیل کرنے پڑیں گے مگر یہ دونوں ہماری خوشی میں اضافہ کریں گے، مجھے ان دونوں سے بہت محبت ہے

- میں جانتا ہوں کہ میں ان دونوں کے حق میں تقیصیر کا مرتکب رہا ہوں، اور مجھے یوں محسوس ہوتا ہے گویا اچانک یہ بڑے ہوگئے ہیں۔

- ہم آنے والے وقت کو دونوں کے لیے نعم البدل بنا دینگے، کیا ایسا نہیں ہے؟

- ہاں۔۔ اور میرا خیال ہے سب سے بہتر تحفہ جو میں انہیں دے سکتاہوں وہ طریق سعادت کی راہنمائی ہے

- پھر سے طریق سعادت

- بلکہ تیسری اور چوتھی مرتبہ، معلوم نہیں کیوں مجھے لگتا ہے اس تک پہنچنے کے قریب ہوں

- شائد روم میں ہم اکھٹے اس تک پہنچ جاءں

- ہا ہا ہا۔۔۔ تمھارا مطلب ہے ہم سب پھر کیتھولک ہو جائیں گے؟

- شاید اور شائد اسکے برعکس

- اور تم کیتھولک مذہب چھوڑ دو گی

- اور شائد تم پروٹسٹنٹ مذہب چھوڑ دو

- فرضی احتمال کے طور پر بات کرتے ہوئے پوچھ رہا ہوں: کیا تم کیتھولک مذہب چھوڑنے کی قدرت رکھتی ہو؟

- اس فیصلے پر میرا بہت وقت اور جہد صرف ہوئی۔۔۔ لیکن اب میں کہہ سکتی ہوں کہ ہاں ، حالانکہ یہ ایک کٹھن فیصلہ ہے

- مجھے تم پر فخر ہے میری جان

- نہیں بلکہ مجھے تم پر فخر ہے جارج، تم اپنے اہداف کی تجدید، اپنی زندگی کو بامعنی اور اپنے سوالوں کے جوابات حاصل کیے بغیر جینے پر راضی نہیں ہوئے

- ہا ہا ہا تو پھرو مبارک ہو تمھیں اے پروٹسٹنٹ

- ہا ہا ہا۔۔ بلکہ تمھیں قناعت اور اصل کی طرف لوٹنا مبارک ہو، کیتھولک مذہب کی طرف اے متعرض پروٹسٹنٹ

(۲)

کترینا کے جانے کے بعد جارج مطالعے میں منہمک ہوگیا او اس نے مارٹن لوتھر، جون کیلون وغیرہ سے متعلق جاری مطالعہ مکمل کیا،اور مسیحی مذہب میں ہونے والی حالیہ تبدیلیوں کے متعلق

بھی مطالعہ کیا ،ا و اُسے وقت کا احساس نہ یہیں تک کہ نرس کی آواز اسے کانوں میں پڑی جو اُس سے کہہ رہی تھی؛

-کیا یہاں سے نکلنے کے بعد آپ کا امتحان ہے

- ہاں میری تقدیر کا امتحان ہے

- کس کلاس کے لیے؟

- معلوم نہیں

- لگتا ہے آپ بات چیت نہیں کرنا چاہتے، میں اآپ کے مطالعے میں خلل اندازی پر معذرت چاہتی ہوں لیکن صرف یہ خوراک کی نالی ہٹانے آئی تھی، کل سے آپ قدرتی طور پر کھانا شروع کر دیں گے

- معذرت چاہتا ہوں، میرا وہ مقصد نہیں تھا جو آپ سمجھ رہی ہیں، بلکہ مجھے واقعی ایسا لگتا ہے کہ میں امتحان میں ہوں، مگر یہ درسی امتحان نہیں ہے

- مجھے آپ کی کسی بات کی سمجھ نہیں آئی

- آپ کا دین کیا ہے؟

- میں تمام ادیان پر زیادہ یقین نہیں رکھتی، مگر میں پروٹسٹنٹ ہوں،کیلونی،

- یعنی جان کیلون کو ماننے والوں میں سے ہو؟

- ہاں، حالانکہ میں جانتی نہیں کہ وہ کیا نئی چیز لے کر آیا؟ میں تو بس اتنا جانتی ہیں کہ وہ عقل سے قریب تر ہے (_____________)

- یہ تم کیسے جانتی ہو جبکہ تمھیں یہ نہیں معلوم کہ وہ کیا نئی چیز لے کر آیا ہے

- میں نرس ہوں نہ کہ راہبہ، لگتاے کہ اس نے پروٹسٹنٹ اور کیتھولک مذہب کے مابین ہونے والی خونریز جھڑپوں کو حل کیا

-کیا یہ معقول بات ہے کہ ایک ہی دین کے اصحاب آپس میں لڑیں، اور کیا یہ معقول ہے کہ کیلون جیسا کوئی شخص آئے اور دین کو دوبارہ وضع کرے؟

- اس لیے میں نے آپ سے کہا تھا کہ نہ میں پروٹسٹنٹ مذہب کو مانتی ہوں اور نہ کیتھولک کو اور نہ تمام ادیان کو ، اگر دین کے لیے میری حاجت نہ ہوتی تو میں پروٹسٹنٹ مذہب پر ایمان نہ لاتی

- معاف کرنا :" دین کے لیے میری حاجت" سے تمھاری کیا مراد ہے؟

- دین کے بغیر میں نہیں جی سکتی، دین کے بغیر زندگی عذاب اور بد بختی ہے، میں ملحدہ تھی پھر وسیکولرزم کی تھی چلی گئی اور شدید تنگی کے باعث قریب تھا کہ میں خودکشی کر لیتی اور مجھے اندر سے اپنی غلطی کا علم تھا تو میں نے فیصلہ کیا بغیر تفصیلات کے پروٹسٹنٹ ہو جاؤں کہ جن کو سمجھنا ناممکن ہے، آپ کے ساتھ باتیں بہت لطف اندوز ہیں مگر میں اجازت چاہوں گی مجھے کام ہے

- تو کیا پروٹسٹنٹ مذہب بغیر تفصیلات کے تمھیں مطمئن کرتا ہے، جیسا کہ تم نے کہا؟ میرا خیال ہے تم خود سے بھاگ رہی ہو، مگر کہاں؟

جارج کی باتوں کا اثر نرس کے چہرے پر ظاہر ہو گیا جو دل میں غم اور روح میں کھوکھلا پن چھپائے ہوئے تھی

- شائد کسی انجانی طرف، جیسے کہ میں ہوا میں اڑتا ہوا پر ہوں، مگر شائد ایک دن میں اُسی تک پہنچ جاؤں جو میں چاہتی ہوں، اجازت چاہوں گی

اگلے روز جارج سویرے اٹھ گیا، ناشتہ آتے ہی وہ ندیدے بچوں کی طرح اُس پر ٹوٹ پڑا کیونکہ وہ شدید بھوک اور کھانے کی رغبت محسوس کر رہا تھا، پھر وہ مطالعے کی طرف لوٹ آیا، پچھلے روز والی نرس اسکا درجہ حرارت چیک کرنے آئی

- بہت اچھا آپ ٹھیک ہیں

- میں کل کی تکلیف پر معذرت چاہتا ہوں

- نہیں کوئی نہیں، آپ کے تکلف پر میں شکر گزار ہوں اور میرا خیال ہے کہ آپ کی باتیں ٹھیک ہیں کہ میں بغیر ہدف کے خود سے بھاگ رہی ہوں لیکن میں کیا کروں جبکہ الحاد اور سیلولرزم اگر عذاب ہیں تو دین فرار؟

- دین فرار نہیں ہے، مگر تم اپنے دین سے بھاگ رہی ہو

- اس لیے کہ بقول تمھارے یہ دین وضع کیا گیا ہے، نہ کہ من جانب اللہ، تو شائد کوئی اور آئے اور اس کو بدل دے تاکہ یہ زیادہ بہتر ہو سکے

- لیکن یہ سماوی دین ہے یعنی کہ من جانب اللہ ہے

- آپ دین کے بارے میں مجھ سے زیادہ واقف ہیں، مگر یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک سماوی دین کو مارٹن یا لوتھر وغیرہ اپنی مرضی کے مطابق تبدیل کر دیں؟ بلکہ یسوع تو عہد جدید کی کتابت سے پہلے قتل کیے جا چکے تھے، اس کو تو ان کے شاگردوں کے شاگردوں نے لکھا

- تو تم ادیان کی فلسفی معلوم ہوتی ہو

- نہیں بلکہ بقول تمھارے میں تو خود سے بھاگ رہی ہوں

- تو پھر تمھاری نظر میں اس کا حل کیا ہے؟

- اس حل کی وجہ سے تو میں خود سے بھاگ رہی ہوں

- میرا نہیں خیال کہ مشکلات سے بھاگنا ان کا حل دے سکتا ہے

- توپھر آپ کی نظر میں حل کیا ہے؟

-یہی کہ ہم دین کی تفصیلات میں داخل ہو کر حقیقت جاسں

- تاکہ ہم پادری اور راہب بن جائیں؟ میں راہبو ں اور پادریوں کا احترام کرتا ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ میں اُن میں سے ہوں مگر شک بدحالی لاتا ہے جبکہ یقین اطمینان لاتا ہے

- آپ کیتھولک لگتے ہیں، کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ ہم راہبوں اور پادریوں کے بغیر کسی بحث کے تسلیم کر لیں، بلکی خود کتاب مقدس کو رجوع کئے بغیر بھی

- میرے لیے یہ ممکن نہیں کہ میں اپنی عقل کسی کے سپرد کر دوں کہ وہ میرے اور میرے رب کے درمیان واسطہ بنے ، میں پروٹسٹنٹ ہوں

- تو پھر کس بنیاد پر آپ مجھ پر تنقید کر رہے ہیں۔ جبکہ آپ تو میری ہی طرح ہیں؟ ہاں اگر آپ مارٹن لوتھر کو ماننے والے ہوں تو الگ بات ہے

- ہا ہا ہا۔۔ درحقیقت مجھے نہیں معلوم کہ میں کیلون کے ماننے والوں میں سے ہوں یا لوتھر کے یا کسی اور کے، میں تو اتنا جانتا ہوں کہ میں پروٹسٹنٹ ہوں کیونکہ میرے والدین پروٹسٹنٹ تھے۔

- آپ ہو بہو میری طرح ہیں تو پھر آپ مجھے کس طرح خود سے بھاگنے سے متعف کر رہے ہیں

-کیونکہ میں خود بھی اپنے آپ سے بھاگ رہا ہوں

-

- کہاں بھاگ رہے ہیں؟

- طریق سعادت کی طرف

- ہا ہا ہا۔۔ اور وہ کہں ہے اے فلسفی؟

- میں نہیں جانتا لیکن میں اسے پا لوں گا

- آپ تو فلسفیانہ (پہلیوں) کے مالک لگتے ہیں، آپ کی پر لطف گفتگو کے باوجود مجھے جانا ہو گا اور ہاں مجھے یقین ہے کہ آپ اُسے پا لیں گے۔ کیونکہ آپ صاحب اصرار ہیں ، پس اگر پالیں تو ہمیں بھی بتائیے گا۔

- کیا؟

- طریق سعادت

نرس کی روانگی سے کچھ دیر بعد ڈاکٹر جارج کے کمرے میں آیا اور اُسے صحت کے بارے میں اطمینان دلایا اور اُسے بتایا کہ اگر وہ چاہے تو کل شام کو جا سکتا ہے کیونکہ وہ بہترین صحت مں ہے

- آپ کا بہت شکریہ

- تمھاری بیگم ن مجھے بتایا کہ تم روم جار رہے ہو بہت مبارک ہو تمھیں، یہ بہت خوبصورت ملک ہے

- ہاں ، میں وہ اور بچے ساتھ جائیں گے، آپریشن کے بعد کیا کوئی احتیاطی تدابیر ہیں؟

- باکل نہیں تم بالکل تندرست ہو

دوپہر کے کھانے سے کچھ دیر قبل ایڈم وہاں پہنچا تو جارج کو اپنے ارگ گرد سے بے خبر مطالعے میں مستغرق پایا، تو وہ اُس کے قریب جا کر کہنے لگا

-

ایڈم خوش ، تم کب پہنچے ؟ میں قدیم مسیحی تاریخ پڑھ رہا تھا

اچھا تو کیا پایا

جب آپ مسیحیت کی قدیم اور جدید تاریخ پڑھتے ہیں تو آپ کو عجیب اور اچھی الجھی باتیں ملیں گے

کیا تم نہیں سمجھتے کے تم کیتھولک مذہب پر تنقید میں جلدی کر رہے ہو خاص طور پر روم کے سفر سے پہلے؟

میں کیتھولک مذہب پر تنقید نہیں کر رہا

اگر میں تمھیں نہیں سمجھ پایا تو پھر تمھارا کیا مطلب ہے؟

میں کیتھولک، پروٹسٹنٹ اور مسیحیت کے تمام گروہوں اور مذاہب پر تنقید کر رہا ہوں

تم روم جارہے ہو اور تمھارے اس سفر کے بعد تم پر تمام امور واضع ہو جائیں گے اس لیے جلدی نہ کرو، (_______________)

میں تم سے اسی بارے میں مشورہ کرنا چاہ رہا تھا

میں سمجھا نہیں کہ کس بارے میں تم مشورہ کرنا چاہ رہا تھا

تمھاری رائے پر عمل کرتے ہوئے میں نے ٹام کو فون کر کے اُس سے کل کا وقت لے لیے ہے لیکن مجھ

معلوم ہے وہ مجھ سے کیا کہے گا

اچھا۔۔ بات پوری کرو وہ کیا کہے گا

وہ مجھ سے کہے گا کہ روم کے سفر کے دوران نصرانیت کی معرفت حاصل کرو جبکہ مجھے لگتا ہے کہ میں اَسے کافی حد تک جان چکا ہوں چاہے میرے مطالعے سے یا قدس کے سفر سے، یا اپنی زندگی سے کیونکہ میں پروٹسٹنٹ ہوں، اور مجھے نہیں لگتا کہ میں اس سفر سے کس نئی چیز کا اضافہ کر سکوں گا

تمھاری عمر کتنی ہے جارج؟

۳۸ یا ۳۹ سال ، تم یہ کیوں پوچھ رہے ہو؟

تم نے ۳۸ سال صبر کیا مگر اتنا صبر نہیں کر سکتے کہ روم جائو اور واپس لوٹو تو تمھیں اپنے فیصلے پر یقین ہو، تمھیں نہیں لگتا کہ تم جلد بازی کر رہے ہو؟

شائد مگر جوں جوں پروٹسٹنٹ مذہب کے فرقوں کے بارے میں میرے علم میں اضافہ ہو رہا ہے اُتنا ہی میں اس سے متنفر ہو رہا ہوں

تو پھر شائد تم کیتھولک یا آرتھوڈوکس مذہب کی طرف منتقل ہو جاو؟

میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ تم کیتھولک ہو؟ لیکن یقین مانو بابائیت سے میری دوری پروٹسٹنٹ مذہب سے دوری سے زیادہ بڑی ہے

شائد سفر کے بعد تمھاری رائے بدل جائے، یہ امر خوش آئند ہے کہ ہم افکار کے ساتھ کھلے ذہن کے ذریعے معاملہ کر رہے ہیں نہ کہ سابقہ خیالات کے ذرلعے

میرے ہاں کوئی سابقہ افکار نہیں ہیں، میں نے کیتھولک اور پروٹسٹنٹ مذہب کی ادبیات، تاریخ اور نتائج کا مطالعہ کیا لیکن میں کسی چیز سے قائل نہیں ہوا۔

اچھا کوشش کرو کہ مزید کھلے ذہن کے ساتھ غور و فکر کرو اور جلدی نہ کرو، اس طرح سفر کے بعد تم اپنے فیصلے پر زیادہ یقین اور مطمئن ہو گے

لیکن کیا یہ ممکن ہے کہ (دین عقل یا علم کو مغالطے میں مبتلا کر دے؟

بالکل نہیں، اگر دین واقعی من جانب اللہ ہے تو ایسا ممکن نہیں

تو اگر دین عقل یا علم یا حقیقت سے متعارض ہو تو کیا یہ اس بات کی دلیل نہیں کہ دین برحق نہیں ہے

ہاں، مگر یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ عقل محدود ہے، پس کسی چیز کا ادرات نہ کرسکنے کا مطلب یہ نہیں کہ وہ چیز مخالف عقل و علم ہے بلکہ اسکا مطلب فقط ہماری بشری محدودنیت ہے

کیسے۔ اور وضاحت کرو

خدا کی حقیقت کی عدم معرفت اور اپنی عقول کے ذریعے اسکا ادراک نہ کر سکنا اُس کی عدم وجود اور غیر صحیح ہونے پر دلالت نہیں کرتا، بلکہ یہ ہماری بشری اور فطری کمزوری پر دلالت کرتا ہے

باوجود میری شدید محنت اور کوشش کے میں اب تک یہ نہیں سمجھ پایا کہ رب ایک ہے اور وہ تین اشخاص پر مشتمل ہے، تو کیا یہ کنیسہ کے اسرار میں سے ایک کیتھولک راز ہے جو تم چاہتے ہو کہ میں بلا چوں و چران مان لوں؟

کسی امر کا ادراک نہ وہونے اور اسکا عقل سے معارض ہونے میں بہت فرق ہے، تو تمھاری مراد ان دونوں میں باتوں سے کیا ہے؟

میری مراد دوسری بات ہے کیونکہ یہ میری عقل سے متصادم ہے اور میں اس کی تفسیر نہیں کر پا رہا

جو صحیح اور صریح عقل سے متعارض ہو وہ کبھی صحیح یا برحق دین نہیں ہو سکتا

تو پھر ہم آرتھو ڈوکس، کیتھولک اور پروٹسٹنٹ مذہب کو خارج از بحث کرتے مں

تم روم سے واپسی تک انتظار کیوں نہیں کر لیتے؟

اگر میں اس رائے کے ساتھ لوٹا تو اسکا مطلب یہ ہو گا کہ میں ملحد یا لادین ہو جائوں گا

کیا تمھارے نزدیک الحاد اور لادینیت عقل سے متعارض نہیں ہیں؟

وہ تو عقل کے ساتھ زیادہ متعارض ہے، اسی لیے تو میں اُس سے بھاگ کر دین کی طرف آیا، پھر دین ارضی سے بھاگ کر دین سماوی کی طرف، پھر مجھے موجودہ یہودیت سے نفرت ہوئی اور پھر میں مسیحیت سے نفرت کرنے لگ گیا، اور اب سوائے دہشت گرد مسلمان بننے کے کوئی چارہ ہس

روم سے لوٹنے سے پہلے کوئی فیصلہ مت کرو، ہو سکتا ہے تم سمجھ جائو اور قائل ہو جائو

اور اگر قائل نہ ہوا تو؟

تو پھر اسلام میں تلاش کرو، کیا معلوم یہی طریقِ سعادت ہو

میں تلاش کیوں نہیں کی، (__________)

فی الحال ہم مسیحیت میں تلاش کے مرحلے میں ہیں، میں تمھیں روم سے واپسی پر بتائوں گا

نہ جانے کیوں تم اور کترینا ایسے بات کرتے ہو کہ گویا روم مجھے قائل کر لے گا کہ میں اپنی عقل کی مخالفت کروں اور ایسی بات کی تصدیق کرتے ہوئے اُس پر ایمان لائوں جو خلاف منطق ہو

مین نے تم نے یہ نہیں کہا کہ منطق کی کی مخالفت کرو، بلکہ یہ کہا کہ جلدی نہ کرو، تم عقل مند ہو اگر تم قائل نہیں ہو تو جو چاہو کرو، مزید یہ کہ میں تمھارے بلانے پر آیا ہوں اور نہ ہی میں نے تم پر کوئی چیز مسلط کی ہے، تو پھر مجھ پر یہ یلغار کیوں؟

معافی چاہتا ہوں آدم، میں فطرتاً جلد باز ہوں، لیکن میرا یقین کرو میں طریقِ سعادت تک جتنا جلد ہو سکے پہنچنا چاہتا ہوں، اور آپریشن سے پہلے جو بات سب سے زیادہ مجھے خوفزدہ کرتی تھی وہ یہ تھی کہ میں طریق سعادت کو جانے بغیر مر جائوں گا۔

تم خدا کے حکم سے پہنچ جاو گے، اگر تاخیر سے بھی پہنچو تو یہ بھی تمھارے لیے نہ پہنچنے سے بہتر ہے ، حالانکہ تمھیں دیر نہیں ہوئی بلکہ تم بہت تیز جارہے ہو

میں تم سے پھر معذرت کرتا ہوں آدم، شائد میں جلدی میں ہوں اور شائد موضوعات سے میرا دل بھر گیا ہے۔

اگر تم پہنچنے کی حرص میں جلدی میں ہو تو یہ (۔۔۔۔۔) جبکہ دل بھرنے کا مطلب ٹھہرنا اور عدم کمال ہے جو کہ ایک مصیبت ہے

مصیبت! تمھیں نہیں لگتا تم مبالغہ کر رہے ہو؟

اصرار کے بغیر انسان کسی چیز تک نہیں اور نہ ہی کوئی کامیابی حاصل کر سکتا ہے، جبکہ دل بھرنے کا مطلب عدم اصرار ہے، اورکیا یہ جلد باز نفسیات سے متصادم نہیں ہے جسکو تم اپنی حرص کے باعث اٹھائے ہوئے ہو۔ ؟

میں تم سے اتفاق کرتاہوں مگر تم بہت جلدی جذبات میں آجاتے ہو، ۔۔ کیا تم نے یہ محسوس کیا

شائد۔۔۔ لیکن کیا تم نے محسوس کیا کہ تم مجھے اشتعال دلانے کی کوشش کر رہے ہو؟

ہا ہا ہا۔۔۔ کبھی کبھار ۔۔۔ تم جذباتی ہو

اسی لمحے کترینا مائیکل اور سالی کے ساتھ داخل ہوئی جو کود کر اپنے والد کے بیڈ پر چڑھ گئے۔ جارج نے دونوں کو شوق سے گلے لگا لیا، ان دونوں سے باتوں میں اُس کی توجہ کچھ دیر کے لیے ایڈم سے ہٹ گئی۔۔۔ اس کے کچھ دیر انتظار کیا اور پھر جانے کا فیصلہ کیا

میں اب تمھارے بارے میں مطمئن ہوں ، تو کیا میں جا سکتا ہوں

کترینا ایڈم کے لیے مسکرائی اور کہنے لگی

معاف کرنا مائکل اور سیلی نے آپریشن کے بعد سے اب تک اپنے والد کو نہیں دیکھا تھا ، اور یہ ایک طویل عرصے سے اس کے ساتھ نہیں بیٹھے کیونکہ یہ سفر میں تھا

آپ کس لیے معذرت کر رہی ہیں ، ہم اپنی بات ختم کر چکے ہیں اور میں نے اپنے صاحب کے بارے میں اطمینان کر لیا ہے، اور مجھے کام بھی ہے اسلیے میں جانا چاہوں گا

میں تمھارا شکر گزار ہوں ایڈم، کیا سفر سے قبل میں تمھیں دیکھ پاؤں گا؟

تمھاری ملاقات سے مجھے بہت خوشی ہو گی، اگر نہ بھی دیکھ پائے تب بھی کم از کم فون پر رابطہ ہو گا، اب میں اجازت چاہوں گا۔۔۔

ایڈم کے جاتے ہی کترینا نے تبصرہ کیا

تمھارے صاحب کو میں نے صرف ہسپتال میں ہی دیکھا ہے مگر یہ نہایت علما، مہذب اور باعث اطمینان شخص ہے، اور معلوم نہیں ایسا کیوں ہے؟

شائد اس لیے کہ وہ تمھاری طرح کیتھولک ہے

تمام کیتھولکس ایسے ہی مہذب اور اعلیٰ ہوتے ہیں، لیکن تم نے پہلے مجھ سے کہا تھا کہ تمھیں اسکا دین معلوم نہں

مجھے ابھی تک معلوم نہیں ہے، لیکن میرے روم کے سفر اور کیتھولک مذہب کی معرفت کے لیے اس کی حرص اور تفکیر کے انداز میں تم سے دائمی موافقت ، میرے لیے اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ وہ کیتھولک ہے، اندازہ کرو آج وہ مجھے کیتھولک مذہب میں کھلے ذہن سے سوچنے کے لیے قائل کرنا چاہ رہا تھا

ہاہاہا۔۔۔ اچھا ، تو پھر شائد تم تنگ ذہن سے اس پر سوچتے ہو گے، اور شائد تم اپنے اصحاب سے وہ استفادہ کر رہے ہو جو تم اپنی بیوی سے نہیں کر سکے۔۔ ویسے میں نے بچوں کو روم کے سفر کے بارے میں بتا دیا ہے اور اب یہ تمھارے پاس ہیں تو ذرا ان کی فرمائش سنو

بتائو کیا چاہیے؟

ابو کیا آپ بھول گئے؟

کا بھول گیا؟

میں نے آپ سے Saint Angelo Fortاور سیلی نے Trevi Fountain دیکھنے کی فرمائش کی تھی

سوری میں واقعی بھول گیا

مجھے ڈر ہے کہ کہیں یہ سفر محض ہوٹل کے کمرے میں بیٹھ کر مطالعہ ، لیپ ٹاپ پر کام اور تمام وقت بحث

و مباحثے کی نظر نہ ہو جائے

میں وعدہ کرتا ہوں کہ تم دونوں کے لیے بھی اوقات مختص ہونگے

وعدہ ، ابو

وعدہ اور وہ بھی تمھاری امی کی گواہی کے ساتھ

اور میں ابھی تم دونوں سے وعدہ کرتی ہوں جس پر تمھارے ابو گواہ ہیں

خاندانی اجلاس بہت ہی پرجوش اور پر مسرت تھا حتی کہ دوپہر کے کھانے کا وقت ہو گیا، تو کترینا اپنے بچوں سے کہنے لگی

تم دونوں کی کیا رائے ہے کہ اب ہم چلیں اور تم دنون کو مری طف سے اطالوی ریسٹورنٹ میں دعوت ہے

زبردست

آئو چلیں

کترینا اپنے بچوں کے جانے کے بعد، جارج نے کھانا کھایا اور پھر سے مطالعے کی طرف لوٹ آیا، اور ہسپتال میں داخل ہونے کے بعد کئے گئے مطالعے کو دوہرانے لگا، تو اُسے اضطراب کا احساس ہوا، جتنا زیادہ اُس نے مطالعہ کیا اتنے ہ زیادہ تضادات اُسکے سامنے آئے، خاص طور پر مسیحیت کی بت پرستی ، ایک سے زیادہ خدائوں کا تصور، اور پوپ اور رجال دین کو خدا بنا لینا، کیا ان سب باتوں کا ازالہ ایک سفر سے ممکن ہے؟ اگر ایسا ہو گیا تو پھر شائد بابائیت صحیح ہے اور میں بھی کترینا اور ایڈم کی طرح کیتھولک ہو جائوں گا۔

(۳)

جارج سویرے اٹھ گیا،اور ناشتے کے فورا بعد حسب عادت مطالعے میں مشغول ہو گیا، اس کے پاس جو ناتھن کرش کی ایک بہت اہم کتاب: تورات میں حرام کہانیاں» موجود تھی، جسکا وہ مطالعہ کرنا چاہ رہا تھا۔ اس کتاب کے حوالے سے اس نے واشنگٹن پوسٹ کا تبصرہ پڑھا تھا: « اس حیرت انگیز کتاب میں مولف ہم سے یہ کہتا ہے کہ عہد قدیم عربی ادل کے کچھ نہایت ----- اور ---- قصوں سے بھری پڑی ہے---

جو تاریخ کی طوالت کے باعث چھپا لیے گئے کیونکہ یہ نہایت چونکا دینے والے قصے ہیں» تو کیا یہ معقول ہے کہ پادری اور راہب خدا سے زیادہ جانتے ہیں کہ بشریت کے لیے کیا صحیح ہے کہ وہ اسکو جانیں اور کیا صحیح نہیں ہے؟ وہ خود سے سوال کر رہا تھا: عہد قدیم میں وہ کونسی حکایات

ہیں جنہیں وہ نہیں جانتا؟ اور اُن کو کیوں چھپایا گیا ار کیسے؟ کیا یہ ان باتوں سے زیادہ خونریز اور پرتشدد ہونگی جو لیوی کے ساتھ ہوئیں ، اُس نے مطالعہ شروع کرنے کا فیصلہ کر لیا اس سے پہلے کہ ٹام آجائے، آج اُس کے ساتھ ملاقات کا وعدہ تھا

کتاب چند موضوعات کو چھپانے کی غرض سے کی جانیوالی تحریفات سے بھری ہوئی تھی، حتی کہ عبرانی زبان کے اصلی نسخے سے بھی مواد حذف کیا گیا تاکہ قارئین کے لیے مناسب ہو سکے اور یہ اس دلیل پر کیا گیا کہ کیسے ہم اپنے بچوں کو فساد، عریانیت اور تشدد پر مبنی قصص پڑھنے کی اجازت دے سکتے ہیں اور بعض اوقات راہبوں کے اس دعوے کی بنیاد پر کہ کتاب مقدس کاوہ معنی نہیں جو وہ کہتی ہے۔ یہ تمام کوششیں قابلِ رحم تھیں جو کہ اصلی متن کو چھپانے ، اس میں تحریف اور تغیر کرنے کے لیے تھیں، اسکے ذہن میں وہی سوال لوٹ آیا: کیا اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ خدا سے زیادہ جانتے ہیں۔ یا اسکا مطلب یہ ہے کہ یہ خداکیطرف سے نہیں ہے یا پھر اس میں تحریف کر کے بدل دیا گیا ہے؟

جارج حیرت اور صدمے کے احساس میں مطالعہ جاری رکھا کیونکہ اس مقدس کتاب عہد قدیم پر تمام سماوی ادیان (یہودیت ، مسیحیت اور اسلام) ایمان رکھتے ہی، اور اسکا (نقض) تمام ادیان سماویہ کی نقض ہے۔ اس نے کتاب میں نوح کا قصہ پڑھا جو شراب کے نشے میں چور اور عریانیب کی حالت میں تھے اور لوط اور ان کی دو بیٹیوں کے مابین جنسی قصہ پڑھا، اور کیسے انہوں نے اُن دونوں سے مجامعت کی، یا یعقوب کے بیٹے رابن اور اسکے والد کی لونڈی کے مابین۔۔۔ یا جارج کو یہ محارم کے مابین جنسی قصے پڑھتے ہوئے شدید کراہت محسوس ہوئی اور یہ قصے اس کے لیے باعث حیرت تھے جن سے تمام نفوس بھی کراہت محسوس کرتے ہیں، تو انبیا ورسل کے ساتھ یہ کیونکر ممکن ہے۔ جارج کو ان احکایات کو مکمل کرنے میں شدید دقت محسوس ہور ہی تھی، یہاں تک کہ وہ اس حصے میں جا پہنچا جو خدا کی تعریف سے عبارت تھا کہ خدا (رزبقی) اور متقلب المزاج ہے اور اسکا وجود غالبا تباہی کا باعث ہے نہ کہ زندگی کا « اُسے محسوس ہو رہا تھا کہ یہ بہت ہی مشکل اوصاف ہیں، اور اس خدا کی عبادت بالکل ممکن نہیں ہے کیا ایسی جرات ممکن ہے حتی کہ خدا پر بھی؟ بے شک جو گائے کو پوجتے ہیں وہ کتاب مقدس سے زیادہ اس کو تعظیم کرتے ہیں جو (مجانت) رب ہے

جارج ہنسا اور کمر کے بل لیٹ گیا جبکہ وہ تمھارا نامی مقدس عصمت فروش عورت کا قصہ پڑھ رہا تھا! اور معبد میں ہونے کے باوجود کیسے زنا مقدس ہو گیا؟ بلکہ بعض کا کہنا ہے کہ وہ شائد راہبہ تھی، اور بعض نے انکار کرتے ہوئے کہا کہ وہ شائد یہودا کی بہو تھی، جس نے اُس سے زنا کیا، جارج جو کچھ پڑھ رہا تھا اُس سے اُسے کراہت محسوس ہو رہی تھی اور اُس محسوس ہا کہ وہ ان مقتص اور حکایات کو مکمل نہ کر پائے گا،اور اُسے ذرائع ابلاغ میں پھیلے کیتھولک راہبوں اور

راہبائوں کے مختلف جنسی سکینڈلز یا د آ گئے۔

اُس نے کتاب بند کر کے لیپ ٹاپ کھو ل لیا ، یو ٹیوب سائٹ کھول کر اس نے لکھا « کنیسہ کے جنسی سکینڈلز» دھالہ اور اس کے سامنے جنسی سکینڈلز ایک بڑی تعداد دستاویزی اور تصویری ثبوت کے ساتھ موجود تھی، و ہ خود سے سوال کر رہا تھا کیا اُسے کیتھولک مذہب کا شر جاننے کے لیے روم کا سفر پورا کرنا چاہیے، جیسا کہ آدم اور کترینا کہہ رہے ہیں جو دونوں خود کیتھولک ہیں؟ یا پھر یہ سفر صرف تفریح کے لیے ہو اور میں طریق سعادت کو بھول جائوں؟ مگر وہ جانتا تھا کہ اگر وہ طریق سعادت کو بھول جاتا ہے تو کرب اور بے چینی کی اُس راہ پر لوٹ آئیگا جس پر وہ زندگی گزار رہا تھا، یا پھر الحاد کی طرف مائل ہو جائیگا جس کہ نفیس بہتری کے لیے انتہائی تباہ کن ہے جو کہ عقل و شعور کر برباد کر دیتا ہے، اُسے اپنے ذہن میں خیالات ٹکراتے ہوئے محسوس ہوئے بلکہ ہر خیال دوسرے خیال سے ٹکرانے سے قبل اس کے نفس اور روح سے ٹکراتے اور اُسے تمام سوالات کو دھراتے ، اور اُس کی سوچوں کا سلسلہ اسُ وقت منقطع ہو ا جب ڈاکٹر اُس سے کہہ رہا تھا

جارج ، جارج کیا تم مجھے نہیں سن رہے؟

آہ، جی کہیے

میں تم سے بات کر رہا ہوں اور تم کسی اور ہی عالم میں ہو، کس بارے میں سوچ رہے تھے،

- ایک ایسے موضوع پر جس سے مجھے شدید نفرت ہے

- اور وہ کونسا موضوع ہے

- مجھے تضاد اور عقل و منطق کی مخالفت سے نفرت ہے

-کیا مطلب ہے تمھارا؟

-کیا آپ نے راہبوں کے اسکینڈلر کے بارے میں سُنا ہے

- اوہ ـــ ہاں

- یہ کیسے ممکن ہے کہ لوگ خدا کی عبادت کے لیے خود کو وقف کر دیں اور پھر بچوں کی عصمت دری کریں؟

- یہ تو ایسا ہی ہے کوئی ڈاکٹر شراب اور منشیات استعمال کرتا ہو حالانکہ وہ ان کے ضرر و نقصان سے واقف بھی ہو

- لیکن ایسے طبیب کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں جو ہیروئن لیتا ہو؟

- وہ ایک ناکام ڈاکٹر ہو گا اور اُسے پیشے سے نکال دینا چاہیے اور اس بات کی تشہیر کرنی چاہے

- اگر ڈاکٹروں کے ذمہدار ادارے ایسے لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں ، ان کی مدد کریں اور انکے بارے میں

خاموشی اختیار کریں بلکہ اُن کی منشیات کی ترویج کریں ، بلکہ ان کی ترویج کے طریقے بھی سکھائیں ، بلکہ اداروں کا دستور اور نظام میں بھی اس بات کی ترغیب دیتا ہو تو؟

- ایسا ناممکن ہے مگر بات کو مکمل کرنے کی غرض سے کہنا چاہوں گا کہ ایسا ادارہ ہی برائی میں ملوث ہے اور لازم ہے کہ لگوں کو ایسے ڈاکٹروں ،ہسپتالوں اور ایسے طب سے خبر دار کیا جائے، تمھارے پوچھنے کا مقصد کیا ہے؟

-کیا مقدس تعلیمات یہاں تک کہ راہبوں کو بھی جنیست پرستی ، زنا، عصمت دری اور منق مخور نہیں سکھاتیں؟ کا کتاب مقدس ایسے افکار سے بھری نہیں پڑی حتی کہ انبیا کے بارے میں بھی؟ تو ہم ان کے ساتھ وہی معاملہ کیوں نہیں کرتے جسکا ذکر کر رہے ہیں

- مجھے تمھاری کسی بات کی سمجھ نیں آئی، بلکہ سچ یہ ہے میں تم سے کوئی چیز سمجھنا ہی نہیں چاہتا، کیا تم چاہتے ہو کہ ہم ملحد ہو جائیں؟ طب کی دنیا میں ہم جانتے ہیں کہ بہت سے ممتاز ملحد اطبا نفسیاتی مریض بننے کے قریب ہوتے ہیں، بلکہ مجھے کہنے دو کہ ، کم از کم وہ اپنی زندگیوں میں خوش نہیں ہوتے، اگر میری نصیحت مانو تو اپنے آپ سے اور اپنے ان خیالات سے فرار حاصل کرو چاہے تم ان کے قائل ہی کیوں نہ ہو، کسی طرح بھی ان سے چھٹکارا حاصل کرو چاہے شراب کے ذریعے ، عورتوں کے ذریعے ، کام کے ذریعے یا کسی بھی چیز کے ذریعے

- کیا خود سے بھاگ کر ہم خوش رہ سکتے ہیں؟

- افسوس کہ ایسا بالکل ممکن نہیں، مگر یہ کرب خدا سے دوري اور الحاد کے کرب کے مقابلے میں نعمت ہے۔ اس عمدہ گفتگو کو منقطع کرنے پر معذرت چاہتا ہوں لیکن میں تمھاری صحت کے حوالے سے کسی بھی طبی سوال کے جواب کے لیے آیا تھا، کیونکہ تم آج شام کو ڈسچارج ہو جاوگے اور ہمارا مشورہ ہے کہ تم اگلے دو روز تک بخار کو باقاعدگی معائنہ کرتے رہو، تو کیا تمھیں کوئی سوال پوچھنا ہے؟ صرف طبی؟

- نہیں شکریہ، بس کیا مجھے دو دن کے بعد بھی درجہ حرارت کے معائنے کی ضرورت ہو گی؟

- نہیں، اگلے دو روز بھی صرف احتیاط کے طور پر ہیں، اور درجہ حرارت کے استحکام کا مطلب یہ ہو گا کہ تم دوبارہ مکمل صحت مند ہوگئے ہو۔

ٹام اندر داخل ہوا، اور جارج اور ڈاکٹروں کو ہیلو کہا ، ڈاکٹر نے اجازت چاہی اور تو جارج نے اُس سے پوچھا

- ایک غیر طبی سوال ہے اگر آپ اجازت دیں تو؟

- ایک شرط پر کہ جلدی ہو، پوچھو

- جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ فرار کبھی خوشی اور سعادت نہیں دے سکتا ، تو آپ کیوں بھاگ رہے ہو؟

- الحاد کے خوف سے، کیونکہ کم از کم میرے نزدیک یہ کرب ہے

- یا الحاد یا فرار۔۔ تیسرا کوئی راستہ نہیں

- شائد ایک راستہ بھی تھا مگر میں اُسے نہیں جان سکا، اگر تم اس تک پہنچ جائو تو مجھے بتانا میں تمھارا ممنوں ہو گا۔ اب میں اجازت چاہوں گا، اگر تمھیں جانے سے پہلے کوئی طبی سوال پوچھنا ہو تو نرس کو بتا دینا تاکہ وہ مجھے بتا دے۔۔ بائے

ٹام نے ڈاکٹر کو دیکھا جو کمرے سے نکل چکا تھا، وہ جارج کی طرف ملتفت ہوا

- جارج مجھے نہیں معلوم کہ تم دونوں کے مابین کیا بات چیت ہو رہی تھی مگر جتنا الحاد کے کرب اور بے چینی کے بارے میں میں جانتا ہوں اتنا کوئی نہیں جانتا

- الحاد کیوں ایک کرب ہے جیسا کہ تم لوگ کہہ رہے ہو؟

- مشکل ترین امور میں سے یہ ہے کہ آپ کو ایسی ہستی نہ ملے جس پر آپ اعتماد کریں، اور اپنے معاملات اُس کے سپرد کر سکیں اور اُس سے اپنے راستے کی معرفت حاصل کر سیں

- میں کیسے اُس سے اپنے راستے کی معرفت حاصل کروںَ؟

- اُس کے رسل اور کتابوں کے ذریعے

- کیا تمھارا خیال ہے کہ مجھے عصمت فروش راہبہ، یا عصمت دری کرنے والے راہب اپنے راستے کی ہدایت دے گا؟

- میں سمجھا نہیں؟

- کیا مجھے زانی اور شرابی یا جنسی کتاب مقدس اپنے راستے کی ہدایت دے گی؟

- تمھیں کیا ہوا ہے جارج، آج تم اس طرح کیوں گفتگو کر رہے ہو؟

- میں تھک گیا ہوں ٹام، میں سنجیدگی سے سوچ رہا ہوں کہ روم کا سفر نہ کروں، یا محض تفریح اور سیاحت کے لیے سفر کروں

- کیوں؟ کیا نئی بات ہو گئی

- نیا کچھ نہیں ہوا۔ لیکن میں نے تورات اور انجیل میں جنسیت اور تشدد کے بارے میں پڑھا ہے

- کیا یہ کیتھولک مذہب کے ساتھ خاص ہے؟

- کیا مطلب؟

- کیا پروٹسٹنٹ تشدد ایسا ہی یا اس سے بھی شدید نہیں؟ کیا تمھیں معلوم ہے کہ جرمنی میں تاریخ کے سب

سے بڑے قتل عام میں کیتھولک قوموں کو کس نے قتل کیا؟

- جی پروٹسٹنٹس نے، مگر میں تھک گیا ہوں، شائد پروٹسٹنٹ مذہب بھی فائدہ مند ہس

- جارج مضبوط بنو (جیسے تم ہو) اور کمزوری سے بچو، اگر تم استقامت کے ساتھ ثابت قدم رہے تو طریق سعادت تک پہنچ جائو گے، اور اگر کمزوری کے ذریعے ہار مان لی تو کرب و اضطراب کی طرف لوٹ جائو گے

- تو پھر میں کیا کروں؟

- یہ تو میں نہیں جانتا، میں تو بس اتنا جانتا ہوں کہ خدا اپنا راستہ کبھی مخفی نہیں رکھتا

- یہ راستہ کہاں ہے؟ کیا مسیحی اور مسلمان عہد قدیم پر ایمان نہیں رکھتے؟ وہ کتاب جو جنسیت اور تشدد سے بھری پڑی ہے جب لیوی یہ باتیں کرتی تھی تو میں اُس کا یقین نہیں کرتا تھا، لیکن اب مجھے اُسکی باتوں پر یقین آگیا ہے، کیا تم چاہو گے کہ میں تمھیں عہد قدیم سے دلائل دوں؟

- مجھے تو بالکل ضرورت نہیں، بلکہ اگر تم چاہو تو میں عہد جدید سے بھی دلائل دے سکتا ہوں

- تو پھر کیوں ہم مسیحیت اور اسلام کی تلاش میں زحمت اٹھائیں ، جبکہ یہ دونوں ایک ہی راستے پر جاتے ہں

- ہم نے شروع سے ہی اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ ہم ہر راستے پر چل کر اُسے جانیں گےاور معلوم نہیں کیوں مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ہم صحیح راستے پر پہنچنے کے قریب ہیں اسلیے تم ریس کے اختتام تک ہار نہ ماننا۔۔۔ جارج تم صرف اپنے لیے تلاش میں نہیں ہو بلکہ میرا مطالعہ اور تحقیق بھی تمھارے ساتھ ہے، اور مجھے یقین ہے کہ ہم ضرور پہنچیں گے مگر یہ نہ پوچھو کے کیسے؟

- میرے ساتھ بھی یہی احساس ہے، لیکن مجھے محسوس ہوتا ہے کہ شائد میں اپنے آپ اور اپنی روح سے کھیل رہا ہوں، کیونکہ تمام دلائل راستے کے ضیائع پر دلالت کر رہے ہیں، حالانکہ اندر سے مجھے محسوس ہو رہا ہے جیسے میں قریب ہوں۔

- روم کا سفر کرو اور کیتھولک اور پروٹسٹنٹ مذہب کو قریب سے جانو او اپنے مطالعے کے بارے میں دیکھو او اس پر بات چیت کرو، اور تمام سماوی ادیان کو ختم کرنے سے پہلے کوئی فیصلہ نہ لو

- توکیا ہم اسلام میں بھی تحقیق کریں گے؟

- یقیناً بے شک۔ کسی چیز میں تحقیق سے مراد اُس پر ایمان نہیں ہے، کیا تم نے بدھ مت ، ہندو مت اور یہودیت کے بارے میں مطالعہ اور تحقیق نہیں کی؟ تو پھر اس میں نئی بات کیا ہے؟ کیا ہم نے شروع میں اس بات پر اتفاق نہیں کیا تھا کہ ہم اس وقت تک کوئی فیصلہ نہیں کریں گے جب تک تمام ادیان سماویہ کو نہ جان لیں؟

- میں اپنا سفر مکمل کروں گا جبکہ مجھے اپنے سامنے (۔۔۔۔۔ کے حوالے سے) سوائے خرافات ، تشدد، جنسیت اور تحریف کے بند کے اور کچھ دکھائی نہیں دے رہا۔ حالانکہ اندر سے مجھے یقین ہے کہ میں طریق سعادت

تک پہنچ جائوں گا

- اس بات کو زیادہ سے زیادہ سوچو کہ تم طریق سعادت تک پہنچ جائو گے، اور اگر اس تک پہنچنا اور اسکا راستہ آسان اور واضح ہوتا تو ہمیں اس کی تلاش کی ضرورت نہ پڑتی

- میں پہنچ جائوں گا، اور شائد یہ دیکھ کر حیران رہ جائوں کہ حل تو میرے قریب تھا اور نہایت آسان اور واضح تھا لیکن میں اُسے دیکھ نہ پایا

- شاید یہ راستہ کیتھولک مذہب ہو یا پروٹسٹنٹ مذہب یا پھر اسلام۔

- باوجود اس بات کے قائل ہونے کے کہ یہ تمام طرف خرافات ، فریب، مال و جاہ او جنسیت کے لیے دین کا استحصال سے بھرے پڑے ہیں لیکن ہم مکمل کریں گے تو تم مجھے کیا نصیحت کرو گے؟

- کیا تم نے کافی مطالعہ کیا ہے؟

- ہاں، میں تو تھک گیا ہوں پڑھ پڑھ کے، ویسے کیتھولک مذہب تو ہمیں انجیل تک پڑھنے کی اجازت نہیں دیتا سوائے پوپ کی شرح کے ساتھ، تو جو کچھ انجیل میں ہے ہم پر بھی اسکا سمجھنا ویسے ہی لازم ہے جیسے پوپ پر، یہ تو ہم سے چاہتا ہے کہ ہم اپنی عقلوں پر پردہ ڈال لیں

- سچ کہا۔ لیکن پروٹسٹنٹ مذہب تو اپنی مرضی سے دین وضع کرنا چاہتا ہے ، اور اُسے اپنی پسند کے مطابق سمجھنا چاہتا ہے اور اسی لیے یہ ٹوٹ کر بہت سے گروہوں مین تقسیم ہو گیا ہے۔ بلکہ یوں لگتا ہے کہ عہد جدید کا اصل نسخہ تحریف سے بھرپور ہے، چاہے ہم اُسے اپنے انداز میں سمجھیں یا پوپ کے انداز میں وہ تحریف شدہ ہے، میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ یہ سارے ادیان بے فائدہ اور خرافات ہیں

- اچھا لیکن تم زیادہ پڑھو، زیادہ سیکھو ، زیادہ مباحثہ کرو، زیادہ وسعت پیدا کرو، پھر کہیں جا کر تمھیں راستہ دکھائی دے گا

- لیکن کیتھولک مذہب ایسے اسرار پر قائم ہے جن کے بارے میں بحث و مباحثہ کرنا ممنوع ہے، کنیسہ کے وہ سات اسرار جن کو راہبوں کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جن کے بارے میں گفتگو کرنا، ان پر غور و فر کرنا یا اُن پر اعراض کرنا کفر ہے، حالانکہ وہ عقل میں گفتگو کرنا، اُن پر غور و فکر کرنا یا اُن پر اعتراض کرنا کفر ہے، حالانکہ وہ عقل و منطق کے خلاف ہیں۔

- حتیٰ کہ ان میں سے دو پر پروٹسٹنٹ ایمان رکھتے ہیں؟

- تمھیں نہیں لگتا کہ جب بھی کوئی بات کرتا ہوں تو مجھے سے کہتے ہو: پروٹسٹنٹ مذہب بھی ایسا ہی ہے تو کیا تم کترینا کے ساتھ کیتھولک چرچ جانے کے بعد کتھیولک ہو گئے ہو؟ میں اچھی طرح جانتا ہوں جو تم کہہ رہے مگر میں کیتھولک مذہب کی بات کر رہا ہوں

- میں یہ نہیں چاہتا کہ تم دین کے لیے بغیر علم ع عقل کے متعصب اور جاندبار بنو، پس اگر علم و عقل کے ساتھ ایسا ہو تو بغیر تعصب کے جو چاہو کہو

- میں جو کچھ بھی کہہ رہا ہوں، علم و عقل کے ساتھ کہہ رہا ہوں

- میں بھی جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ بھی، میرا مقصدیہ تھا کہ تم مزید متوازن ہو جاؤ

- آہ۔۔۔ سچ کہا، شائد میں کیتھولک مذہب پر کچھ زیادہ ہی متشدد ہوں، باجود اس امر کے کہ جو میں اُس کے بارے میں کہتا ہوں وہ یہودیت اور پروٹسٹنٹ مزہب میں بھی موجد ہے،بلکہ میں اسلام کے لیے بھی یہی توقع رکھتا ہوں

- اس لیے ہمیں اپنا یہ تحقیقی سفر اُسی پرسکون طریقے سے مکمل کرنا چاہیے جیسے ہم نے شروع کیا تھا۔۔۔یہاں تک کہ ہم پر تم امور واضح ہو جائیں۔۔۔ کیا تم ہی وہ نہیں جس نے کہا تھا۔۔۔ " سادگی اور بغیر پیچید گی"؟

- ہاں یہ ایڈم کے معروف جملوں میں سے ایک ہے

- اس لیے کہ جب انسان پسکون ہوتا ہے تو وہ زیادہ متوازن اور عقل مند ہو تا ہے، جیسا کہ میں نے ابھی تم سے کہا اور شروع میں بھی کہا تھا کہ جانو اور اس وقت تک فیصلہ نہ کرو جب تک تمام امور تم پر ظاہر نہ ہو جائیں، مثال کے طور پر ہو سکتا ہے کہ تمھارا فیصلہ یہودیت ہی ہو، تو پھر جلدی کس لیے؟

- میرا نہیں خیال کہ یہودیت میرا فیصلہ ہو گا کیونکہ مجھے تشدد سے سخت نفرت ہے جبکہ تورات تشدد سے بھری پڑی ہے، ذرا تصور کرو کہ عہد قدیم مین ہے: (ملعون ہے وہ جب اپنی تلوار کو خون سے منع کرے) اور (اسرائیل کے رب نے کہا تم میں ہر پر لازم ہے کہ وہ اپنی تلوار اٹھا لے اور محلے کے ہر دروازے پر جا کے اپنے بھائی ، دوست اور پڑوی کو قتل کر دے) یہ کی دہشت گردی ہے؟

- کیا مسیحی اور مسلمان بھی عہد قدیم پر ایمان نہیں رکھتے؟ تو نرمی اختیار کرو، اور اس وقت تک فیصلہ نہ صادر کرو جب تک تمام امور واضح نہ ہو جائیں ا ور مجھے یقین ہے کہ تم طریق سعادت تک پہنچ جاؤ گے

- میرے گمان کے مطابق یہ سب سے بڑی مشکل ہے، مسیحیوں کے نزدیک عہد جدید عہد قدیم کی تکمیل ہے، اور میرا خیال ہے مسلمانوں نے نزدیک بھی ایسا ہی ہے، اس لیے یہ تمام ادیان پر تشدد اور دہشت گرد مں

-یہاں دو اہم نقطے ہیں : پہلا یہ کہ اس مسائل میں گمان کی کوئی حثیت نہیں، بلکہ لازم ہے کہ تم اپنی رائے علم پر استوار کرو، دوسرا میری خواہش ہے کہ تم اپنے اندر قربتیں پیدا کرو، عہد جدید عہد قدیم کی تکمیل ہے سے کیا مراد ہے؟ کیااس سے مراد ہے کہ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں یا ںہس

- میں تمھاری باتوں سے اتفاق کرتا ہوں، کیونکہ ظن علم نہیں ہوتا، اسکےساتھ ساتھ تحریر ارد تدقیق بھی اہم ترین امور ہیں، مگر افسوس کہ مسیحیوں نے واضح اور مکمل مصطلحات نہیں لکھیں، نہ کہ میں وہ ہوں جس نے

یہ نہ لکھی ہوں ، مثلا کیتھولکس اپنےپیروکاروں کو عہد جدید کو سمجھنے سے بھی روکتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ضروری ہے کہ اس کو صرف راہب سمجھیں تاکہ وہ عوام الناس کو اس کی وضاحت کر سکیں، وگرنہ شائم تم عہد جدید میں مضوص کو جان لو جیسے (تم پر گمان کرو کہ میں زمین میں امن لانے کے لیے آیا ہوں، میں امن لانے کے لیے نہیں آیا بلکہ تلوار لانے کے لیے آیا ہوں) یا (جبکہ میرے دشمن وہ لوگ ہیں جو یہ نہیں چاہتے کہ میں اُن پر حکومت کروں، ان سکویہاں لے آئو اور (میرے سامنے) ذبح کر دو۔

- تم جانتے ہو کہ مسحیوں کے ہاں ان اقوال کی تاویلات موجود س

- ہاں ہمارے پاس تاویلات ہیں، او ہمارے پاس اس کے برعکس لضوص بھی ہیں جو رحمت اور محبت کی دعوت دیتی ہیں، باوجود ان کی عدم منطقیت کے بہر حال یہ تاویلات تو ہیں، یہ تاویلات عہد قدیم پر ہمارے ایمان سے مطابقت نہں رکھتی جو اسی لضوص سے بھری پڑی ہے، اوبد افسوس کے ہمارے افعال اس امر پر دلالت کرے ہیں ، نہ صرف دوسروں کے ساتھ بلکہ آپس میں بھی،کیا تمھُیں ہماری وحشت کی مثالیں دوں؟

- اس وقت یہ ہمارا موضوع نہیں ہے، ہم چیزوں کو انہیں کے تناظر میں رہنے دیتے ہیں، اور چیزوں کو عام اور جامع نظر سے دیکھتے ہیں، کسی بھی دین کے مطالعے کے لیے مناسب ہے کہ اسکے رب، اسکے رسول، اسکی کتاب، اسکے عقائد اور اسکے احکام، اسکی تاریخ اور موجود پر توجہ مرکوز کریں، اور ان کے مطالعے کے دوران ، جزئیات کے بجائے کلی امور پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے

- بہت اچھا مگر کیسے؟

- عہد قدیم یا جدید میں کسی خاص قول اور اسکی تاویلات پر توجہ کی بجائے کتاب مقدس کا مجموعی جائزہ لو، اسکے پہنچنے کی صحیت کے اعتبار سے اسکے کتبات اور دعاۃ کے اعتبار سے او خدا اور انبیائ کے لیے اسکے عقائد کے اعتبار سے، باقت تفصیلی منقولات کی حیثیت اصل کو ثابت کرنے والے شواہد کی ہو گی

- بہت خوب، حالانکہ میں اسکے بارے مُیں کافی پڑھ چکا ہوں مگر ممکن ہے کہ میں اس کو ملتوی کر دوں تاکہ میں زیادہ سے زیادہ پڑھ کر زہادہ مباحثہ کر سکوں

- اسکی وضاحت کے لیے فرض کرتے ہیں کہ تم نے یہودیت کا موضوع ختم کر لیا ہے جیسا کہ تم کہہ رہے ہو، تو پھر عہد قدیم کسی نے لکھی؟ اور وہ کس چیز کی دعوت دیتی ہے؟ اور انبیا کے بارے میں اسکی رائے کیا ہے؟

- فرض کرتے ہیں وہ اللہ کی جانب سے ہے

- کیا خدا نے اسے لکھا؟ کیا نبی موسیٰ نے اسکو لکھا؟ کیا ھارون نے اسکو لکھا؟ کیا تم اس کاتب کو جانتے ہو؟

- میرا گمان ہے کہ تم ایدا ی عہد جدید کے بارے میں بھی کہو گے؟

- بیشک وگرنہ تو میں جانبدار ہو جائوں گا ، تفکیر کے لیے یہ طریقہ طریق سعادت تک ہماری رسائی کے لیے

زیادہ موزوں ہے، اور ہمیں اخذ اور رد پر مشتمل جزئیات میں نہیں الجھنا چاہیے

- یہ بہت اچھی سوچ ہے اور میں اس پر تم سے اتفاق کرتا ہوں

- روم سے تمھاری واپسی پر ہم اس قابل ہو جائیں گے کہ ادیان سماویہ میں سے دو اہم دینوں کا جائزہ لے سکیں او اس کے بعد ایک باقی رہ جائیگا اور پوری تصویر واضح ہو جائیگی، اور طریق سعادت کی تلاش میں ہمارا یہ سفر اختتام پذیر ہو گا۔

- اگر ان میں سے کوئی بھی اِس قابل نہ ہوا تو؟

- اگر میں پہلے کی طرح ہوت اتو کہتا کہ ہم الحاد کی طرف لوٹ آئیں گے ،کیونکہ اس صورت میں تمھیں اس راستے پر لانے کا مقصد یہ ہوتا کہ تم الحاد کی طرف لوٹ آئو، مگر اب یہ کہتا ہوں کہ اگر واضح ہوا کہ ان میں سے کوئی بھی مذہب صحیح نہیں ہم پھر واپس لوٹیں گے اور از سر نو اپنے کام کا جائزہ لیں گے، اور پھر سے شروع کریں گے کہ :کیا دین ضروری ہے؟ پھر دین کا اختیار کیسے کریں؟ حتیٰ کہ اس مرحلے پر پہنچ جاءیں جس میں ہم اس وقت ہیں، مگر ہم پر امور مزید واضح ہو چکے ہوں گے۔

- یہ تو ایک طویل راستہ ہے

- مجھے توقع ہے کہ ہم دوبارہ نہیں لوٹیں گے او میری تمنا بھی یہی ہے کہ ، مگر یہ مسئلہ علم سے مربوط ہے، یعنی جیسے جیسے ہمارے علم میں اضافہ ہو گا ہماری بصیرت میں بھی اضافہ ہو گا او اس کے برعکس جے جیسے ساہ دھبوں اور ہماری جہالت میں اضافہ ہو گا یہ ہمیں سوالالت کے جواب تک پہنچنے دے دور کر دے گی اور ہم طریق سعادت سے دور ہو جائیں گے

- مجھے یقین ہے کہ تم پہنچ جائو گے ، بس تھوڑا صبر کرو

- پہنچ تو میں جاؤں گا لا محالہ، پھر وہ مسکرایا اور کہنے لگا میرے لیے سب سے زیادہ تھکا دینے والی بات یہ ہے کہ مجھے راستے تک پہنچنے کا راستہ نہیں مل رہا

- راستے تک پہنچنے کا راستہ واضح ہے لیکن جس کو تم نہیں دیکھ رہے وہی اصل میں راستہ ہے

- اکثر راستے تک پہنچنے کے لیے لوگ جس راستے کا سوچ رہے ہوتے ہیں وہ اُس راستے کا ایک جز ہوتا ہے جسکے وہ متلاشی ہوتے ہیں مگر وہ اُس کو دیکھ نہیں پا رہے ہوتے

- بہت خوبصورت فلسفہ ہے، لیکن یہ بتاو کہ راستے تک پہنچے کا راستہ واضح کیسے ہے؟

- کیا تمھٰں معلوم نہیں کہ تم نے شروع ہی میں الحاد اور سیکولرزم کا راستہ ترک کر دیا تھا؟ پھر ادیان ارضیہ راستہ ترک کیا؟ پھر ادیان سمایہ میں تفریق شروع کی؟ کیا ایسا ہی ہںں

- میں تم سے بلکل متفق ہوں، لیکن مجھ پر واضح نہیں ہے کہ کیسے ہم اُس تک پہنچیں گے؟

-یہی تو میں نے تم سے کہا کہ جو تمھارے اوپر واضح نہیں ہے وہی راستہ ہے نہ کہ راستے تک پہنچنے کا راستہ

- ہا ہا اچھا لیکن بات کو آگے بڑھاتے ہوئے تم مجھے سفر کے لیے کیا نصیحت کرو گے؟

- میں تمھیں سب سے پہلے تو نصحت کرتا ہوں کہ اپنے بچوں کے ساتھ تفریح کرو اور سفر سے خوب لطف اٹھائو اور مطالعہ اور مباحثہ کے ذریعے جمع ہونے والی معلومات کو ترتیب دو۔۔۔دوسرا یہ کہ اپنا مطالعہ اور مباحثے جاری رکھو مگر کھلے ذہن کے ساتھ اور اسلی امور کا اہتمام کرو نہ کہ شکلی، تیسرا یہ کہ زیادہ غور و فکر رو جو تمھیں معلومات کو چھانٹیں ان کو ترتیب دینے کیساتھ جوہری امور پر ترکیز کرنے میں مدد دے گی

- اچھا، میرا خیال ہے کہ یہ بہت اہم نصیحتیں ہیں اور میں خود کو ان کا پابند کروں گا، حالانکہ صرف اپنے سوالات کی تلاش سے ہی بہت راحت ملی ہے مگر مجھے خود میں پہلے سے زیادہ شدت محسوس ہوتی ہے

- یہ شدت تمھاری عقل پر مسلسل دبائو کے باعث ہے، مطالعہ کا دبائو ، تمھارے ماحول کا دبائو، اس لیے تمھارا بوجھ بڑھ گیا ہے، اس لیے ان نصیحتوں کے ذریعے پانے بوجھ کو کم کرو جو میں نے تمھیں ابھی کی ہں

- میں ایسا ہی کروں گا، میں نے اپنے بچوں سے اس بارے میں وعدہ بھی کر رکھا ہے

- تمھارا سفر خوشگوار ہو، اور جب میں تم سے سفر کے بعد ملوں تو تمھارا بوجھ کم ہو چکا ہو اور تمھاری معلومات بڑھ چکی ہو اور تمھارا ذہن مزید کھل گیا ہو

- براڈ کی خبر ہے ٹام؟

- لگتا ہے اس موضوع پر پیش رفت ہو رہی ہے اس نے مجھے بعض تصویروں اور ریکارڈنگز کے ذریعے واضح دھمکی دی ہے

- تمھیں دھمکی دی ہے؟

- ہاں۔۔۔ میں بعض خواتین کے ساتھ پرانی غیر اخلاقی تصاویر اس پاس ہیں اور بعض ملاقاتوں کی ریکارڈنگ بھی ،اور ان کے ذریعے وہ مجھ سے سودے بازی کر رہاہے وگرنہ وہ یہ تصویریں طبی کونسل کمیٹیز اور طبی یونیز کو بھیجدے گا

- اگروہ ایسا کرتا ہے تو تمھیں کیا نقصان ہو گا؟

- مجھ سے پیشہ ورانہ لائسنس واپس لے لیا جائے گا اور پبلک سکینڈل الگ

- وہ کس چیز کے لیے سودے بازی کر رہاہے؟

-یہی کہ میں اسکے ساتھ کام کروں

- کس چیز میں؟

- ہا ہا ہا۔۔۔ منشیات کی فروخت میں، اور جو وہ طلب کرے اس کو پورا کرنے میں

- میڈیکل کونس تک پہنچنا اس سے بہتر ہے کہ تم منشیات کی ترویج کرو

- سچکیا، لیکن اگر مجھے پیشہ سے نکال دیا گیا تو یہ بھی ایک بڑی مصیبت ہو گی

- پھر تم کیا کرو گے؟

- معلوم نہیں، سوچوں گا، اب میں اجازت چاہتا ہوں، گڈ بائے

جارج دبارہ مطالعے میں مشغول ہو گیا اور وہ ٹام سے ملکر بہت خوش تھا ٹام سے لمنے کے بعد اُسے اطمینان اور راحت کا احساس ہو رہا تھا اور اسکی باتوں کے باعث اسکا سینہ کھل گیا تھا اور اُس نے فیصلہ کیا کی جس قدر ممکن ہو سکا وہ اُسکی باتوں پر عمل کرے گا

لیکن اسکا دماغ ابھی تک اس بات میں مشغول تھا کہ براڈ کے ساتھ ٹام کی مشکل میں کیسے اُسکی مدد کی جائے، اب جبکہ اُسے ٹام کے اندر رونما ہونے والی تبدیلی کا یقین ہو چکا تھا وہ اُسے تنہا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا لیکن وہ کیا کر سکتا ہے؟

اس مسئلے پر تفکیر کے دوران اُس نے اپنی ای میل کھول لی جہاں حبیب اور لیوی کی ای میل تھی ج اُسکی خیریت پوچھ رہے تھے اُس نے دونوں کو یوں جواب لکھا

ڈئیر حبیب میرا آپریشن کامیاب رہا اور میں تمھیں خوشخبری دینا چاہتا ہوں کہ میں بخیر و عافیت ہوں، اور دو دن بعد روم کے سفر پر جا رہا ہوں، او کاش کہ تم وہاں بھی ہوتے تاکہ اپنے کھلے علم و عقل کے ذریعے کیھتولک مزہب کی اُن باتوں میں میری رہنمائی کرتے جو جن کا مفم میرے لیے مشکل ہے

تمھاا محب جارج

پیاری دوست لیوی!

میرا آپریشن کامیاب رہا اور میں تمھیں خوشخبری دینا چاہتا ہوں کہ میں بخیر و عافیت ہوں، اور دو دن بعد روم کے سفر پر جا رہا ہوں، او کاش کہ تم وہاں بھی ہوتی تاکہ اپنے کھلے علم و عقل کے ذریعے تورات اور یہودیت کی اُن باتوں میں میری رہنمائی کی جن ہم مفہم میرے لیے مشکل ہے

تمھارا محب جارج

وہ مختلف ای میل دیکھ رہا تھا کہ اسی دوران کترینا اندر داخل ہوئی

- کچھ دیر بعد انشائ اللہ تمھارے ڈسچارج کی کاروائی شروع ہو جائے گی

- مجھے گھر، لوگ اور گاڑیاں بہت یاد آئیں

- تمھارے گرھ سے دور رہنے عرصہ محلہ پر اور بچوں پر بہت مشکل گزرا جبکہ تم تو اپنے مطالعے اور مباحثے میں مشغول تھے، آج ٹام آیا تھا

- ہاں بہت شاندار ملاقات رہی

- میں نے تم سے کہا نہیں تھا؟

- تمھاری تجاویز ہمشیہ کامیاب ہوتی ہیں، خیر ہم کب نکلیں گے؟

- کچھ دیر بعد، کچھ کاغذی کاروائی باقی ہے، میں جا کر وہ مکمل کرکے آتی ہوں تاکہ ہمیں نکلیں پھر تم مجھے راستے میں بتایا جو کچھ آج تمھارے اور ٹام کے درمیان ہوا

(۴)

روم کے لیے فلائیٹ سے دو گھنٹے پہلے خاندان ائیر پورٹ کے لیے نکلا۔۔۔ اور پانے وقت مقررہ پر وہ لوگ قدیم روم کے لیے جہاز پر سوار ہو گئے۔۔۔۔کترینا نے بہت احتیاط سے اس سفر کے لیے منصوبہ بندی کی تھی۔۔۔ اس نے ہوٹل رافیل بک کروایا تھا جو Piazza Novona yard سے صرف ایک سڑک کے فاصلے پر تھا، جہاں سے روم شہر، سینٹ پیٹرز، چرچ سے Pantheon temple تک نظارہ کیا جا سکتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ رافیل ہوٹل بس لائینز سے بھی متصل تھا اور روم شہر کے تقریباً تمام تارریخی مقامات اس سے پیدل مسافت کے فاصلے پر تھے

- کترینا تمھاری اختیار بہت عمدہ ہے

- شکریہ امی، میرا خیال ہے ہوٹل اس قلعہ کے پاس ہی ہے جو میں دیکھنا چاہتا ہوں

- اور ٹریوی فائونٹین بھی وہاں سے دور نہیں سیلی جو تم دیکھنا چاہ رہی ہو

- اس وقت شام کے سات بج رہے ہیں کیا خیال ہے ہم ہوٹل سے لطف اندوز یا پھر ہم کھانا کھا کر آرام کریں تاکہ کل صبح (نشاط) کے ساتھ اپنا پرووگرام شروع کر سکیں؟

- حاضر بابا

خاندان صبح سویر ے اٹھ گیا، سب نے ہوٹل کے ریسٹورنٹ میں کھانا کھایا اور ٹریول گائیڈ کے ہمراہ قریبی یارڈ کی طرف نکل گئے جو تاریخی مقامات سے بھرا ہو تھا، قدیم رومن فن تعمیر ، شاندار مجسمے، منفرد فن تعمیر کے حامل گرجا گھروں کو دیکھ کر خاندان بہت خوش ہوا کہ جن سے ہیبت کا اظہار اور تاریخ کی خوشبو محسوس ہوتی ہے

دوپہر کے کھانے کا وقت ہوا تو سب ایک جدید اطالوی ہوٹل میں گئے جسے رومن طور پر بنایا

گیا تھا

- بابا میرا خیلا نہیں تھا کہ رومن تہذیب اس قدر شان و شوکت اور خوبصورتی کی مظہر ہو گی

- رومن تہذیب قدیم تہذیب ہے مائیکل، اور یہ یونانی تہذیب کے بعد یورپ کی سب سے بڑی تہذیت ہے۔ ۲۷۵ قبل مسیح اس نے تمام جزیرہ نمائے اٹلی پر قبضہ کیا ور اگلی دو صدیوں میں روم ایک سلطنت بنانے میں کامیاب ہو گیا جس میں تمام یورپ اور شمالی افریقہ بھی شامل تھا، اس تہذیت کے اندر یونی ثقافت شامل ہے

- روم اپنے پیزا کی وجہ سے منفرد ہے نہ کہ ان مجسموں کی وجہ سے

- مائیکل کیا تمھیں یہ مجسمے پسند آئے؟

- خوبصرت (فن تمیر ہے)

کترینا خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ

- حضرت عیسی اور مریم کے مجھے کسقدر خوبصورت مں

- نہ جانے کیوں یہ مجسمے اور حضرت یسوع کا مجسمہ بھی مجھے ہندوستان میں بدھ مت وغیرہ کے مجسموں کی یاد دلاتے ہیں؟ اور مجھے محسوس ہوتا ہے کہ یہ ایکی چیز مں

- اس وقت اس بات کو رہنے دوک، کھانے کے بعد ہم یارڈ کے آخری حصے کی طرف روانہ ہوں گے

جارج سمجھ گیا کیا کترینا بچوں کے سامنے یہ بحث نہیں چیھڑنا چاہی ، پس جارج نے اُس کی رائے کا احترام کیا مگر اُسکا ذہن حضرت یسوع اور بدھ مت کے مجسموں کے مابین ربط سے منقطع نہ ہوا تھا بلکہ بت پرستی اور کیتھولک مذہب کے عقائد کے مابین بھی

خاندان اپنی سیاحت مکمل کی اور غروب آفتاب کے کچھ دیر بعد ہوٹل واپس لوٹ آیا اور سب نے رات کا کھانا کھایا اور کمرے کی جانب بڑھ گئے۔ جارج نے اپنی ای میل کھولی تو حبیب کا پیغام اُسکا منتظر تھا

جارج

تمھیں یہ پیغام لکھتے ہوئے میں اور لیوی ساتھ ہیں، ہم نے تمھارا پیغام پڑھا اور ہم تمھارے آپریشن کی کامیابی کا جشن منائیں گے، جہاں تک کیتھولک مذہب اور یہودیت کی مشکلات کی بات ہے تو اس موضوع پر تم سے گفتگو کرنا ہمارے لیے خوشی کا باعث ہو گا ، حتی کہ پروٹسٹنٹ مذہب اور اسلام پر بھی، تو ان موضوعات پر ہم تمھاری گفتگو کا انتظار کریں گے

حبیی او لیوی

نوٹ (صرف حبیب کی طرف سے) پاپ کے ہاں ہفتے کی دعائیہ تقریب میں جانا نہ بھولنا

اُس نے دوں کو جواب لکھا

ہیلو جارج اور لیوی

میں اس وقت کیتھولک مذہب کے دیس روم میں ہوں ، اور کیتھولک ویٹکین کے قریب ہوں اور تم دونوں کی خوشی پر بہت خوش ہوں جہاں تک میری مشکلات کا تعلق ہے تو میں یہاں محض عبارت نقل کرنے پر اکتفائی کروں گا اور اس پر تم دونوں کے نہایت مختصر تبصرے کا منتظر ہوں۔۔۔۔۔۔ میں تم دونوں کے لیے جوناتھن کرش کی کتاب :» تورات کی حرام کہانیاں » سے ایک پیرا نقل کر رہا ہوں جو تورات یا عہد قدیم کا الفاظ میں ذکر کرتا ہے۔

یہ شروع سے آخر تک تباہ کن وحشی رویے کی کتاب ہے » یہ کہا ہے مستال وینتورہ کا جو ایک صحافی ہے اور تورات میں موجود لضوص پر اسکا دماغ مائوف ہو کر رہ گیا « خواتین سانپ سے شادی کرتی ہیں، بھائی ایکدوسے کو قتل کرے ہیں (تمام لوگ ذبح کر دیئے جاتے ہیں، قبائل صحرا میں سرگرداں ہیں، شیر خوار بچے چھپائے جاتے ہیں ، حرم نبوت کا پیچھا کر رہا ہے اور نبوت جرم کا، رقاص انبیائ کے سروں کا مطالبہ کر رہے ہیں، اور وینتورا ان الفاظ کے ساتھ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ جو بھی معاشرہ تورات کو کتاب مقدس (انجیل) کے برابر سمجھتا ہے وہ پاگل پن کا شکار ہے، انہتائی مضحکہ خیز اضافہ کرے ہوئے مزید کہتا ہے « اور ہم یہ توقع کرتے ہیں کہ جس تہذیت کی بنیاد اس جیسی کتاب پر ہو گی وہ کبھی غیر وحشی اور غیر تباہ کن نہیں ہو سکتی « تو کیا تم دونوں وینتورا کی رائے سے متفق ہو یا نہیں؟ اس بات کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمام ادیان سماویہ ان کتاب پر ایمان رکھتے ہیں؟

جارج

اس یہ عبارت ایک پی پیغام میں ایڈم کو بھیجنے کا فیصلہ کی پھر بیٹھ کر سوچنے لگا ، کوہ وہ خود ویستورا کی رائے سے متفق ہے یا نہیں؟ تا کہ کل اس موضوع پر ان لوگوں سے گفتگو کر سکے جن سے ملنے کا کترینا نے پروگرام ترتیب دیا ہے

صبح ناشتے کے بعد کترینا بچوں کے ساتھ بازار چلی گئی جبکہ جارج جالولکا فرینکو کی آمد کا انتظار کرنے لگا کی کس کیساتھ کترینا نے ملاقات ترتیب دے رکھی تھی, جانکو ایک اطالوی صحافی تھا، اور کترینا کے مطابق اس نے کیتھولک اور پروٹسٹنٹ مذہب پر تحققات کی ہیں، ۱۱ بجے اپے مقررہ وقت پر وہ ہوٹل پہنچ گیا، جارج نے اُسے خوش آمدید کہا جسکا اُسے گرمجوشی سے جواب دیا اور کہا

- میرے ایک پادری دوست کے توسط سے جو بات مجھ تک پہنچی ہے وہ یہ ہے کہ آپ برے سولات کے جوابات کی تلاش میں ہیں۔۔۔ اور آپ کی پادری بیوی نے میرے پادری دوست لوجی ستینا کو فون کر کے اس بارے میں آگاہ کیا تھا، تو میں آپ سے اپنا تعارف کروائے دیتا ہوں

- میری بیوی پادری نہیں ہے اور ابھی کچھ دیر میں آجائے گی اور مجھے آپسے تعارف حاصل کر کے بہت خوشی ہو گی

- میں ایک اطالوی صحافی ہوں، میں یونیورسٹی میں فلسفہ پڑھا ہے اور مجھے اس سے بہت لگاو ہے جیسا کہ فلاسفہ کے ہوں سب سے اہم سوالات ، پھر وہ مسکرایا کر بولا " اور ظاہر ہے زمین بھی"۔ زندگی کے بڑے سوالات ہوتے یں میں ان سوالات کے جوابات کی تلاش میں برسوں لگائے مں

- اس لیے اُس پادری نے تم سے بات کی جس سے کترینا نے رابطہ کیا تھا

- جی

- و اتنے سالوں کی تلاش کا نتیجہ کیا نکلا؟

- آسان الفاظ میں ۔۔۔ کچھ بھی نہیں! چونکہ میرے پاس جو کچھ بھی ہے وہ ادیان کی شرمناک حقیقت کے بارے میں ہے، نہ کہ ایک مکمل فکر یا تصور

- تو آپ کیسے میری تہنمائی کر سکتے ہیں جبکہ آپ کی تلاش کا نتیجہ کچھ بھی نہیں ہے؟

- درحقیقت میرے پاس نہایت مفید تجارد ہیں جس سے میں تمھاری رہنمائی کر سکتا ہوں، اسکے ساتھ ساتھ میں تمھارے تجارب سے بھی مستفید ہو سکتا ہوں، مگر افسوس کہ سوالات کے جواب سے سلسلے میں میری تلاش کا نتیجہ کچھ بھی نہیں ہے

- کیا آپ کو یقین ہے کہ "کچھ نہیں" جواب ہو سکتا ہے؟

- بہت خوب آپ ایک ہی وقت میں آسان بھی ہیں اور گہرے بھی ، اپنی بات مکمل کیجیے

- میں کیا مکمل کروں؟ میں تو آپ سے پوچھ رہا ہوں تو آپ جواب دیں؟

- جواب واضح ہے، اس لیے میں نے جواب نہیں دیا، مجھے یقین ہے کہ "کچھ نہیں" جواب نہیں ہو سکتا، اس لیے آپ مکمل کریں

- اسکامطلب ہے جواب تو موجود ہے مگر آپ اس تک نہیں پہنچے؟

- عقلی (تقسیم) یہ کہتی ہے کہ جواب کے وجود کا احتمال بھی ہو کتا ہے اور عدم وجود کا احتمال بھی

- میرا نہیں خیال کہ عقل جواب کے عدم وجود کی حمایت کرتی ہے، کیونکہ اسکا مطلب یہ ہو گا یہ بشریت خسارے کے گرد گھوم رہی ہے، جس سو بہت ، لایعنی اور منفی نظریات جنم لے رہے مں

-

-

- تم ایک تخلیقی فلسفی ہو ،یہی میری بھی رائے ہے اور جو کچھ میں نے کہا وہ یہ دیکھنے کے لیے تھا کہ تم کیا کہو گے۔۔۔ لیکن آپ کی رائے میں پھر میرے سوالوں کا جواب کہاں سے ملے گا؟

- میں تلاش میں ہوں مگر ابھی تک مجھے نہیاں ملا، تو آپ کی رائے کیا ہے؟

- میرے بہت سے ملحد دوستوں نے مجھے قائل کنے کی کوشش کیکہ زندگی کا خدا سے کوئی تعلق نہیں اور سوالات کا جواب یا تو سائنسی (۔۔۔۔) طریقے سے ممکن ہے یا محض اتفاقی طور پر

- اچھا وکیا نہوں نے آپ کے سوالات کا جواب دیا؟

- الحاد ایک بے کار فلسفہ ہے، یہ خرافاتی کہانیوں سے مشابہت رکھتا ہے ، بھلے یہ علم و فکر س ملتبس کیوں نہ ہو، یقین کرو میں الحاد کو واچھی طرح جانتا ہوں اور ان میں سے بہت سوں سے مباحثہ کر چکا ہوں

- الحادی اور سیکولر فکر کے بارے میں آپ جانبدار معلوم ہوتے ہں

- مجھے ڈر ہے کہ آپ ملحد نہ ہو جائیں، اسی لیے اُن کا دفاع کر رہے ہیں، لیکن میں آپ سے صراحت کیساتھ بات کروں گا اور مجھے تفصیل کی اجازت دیں،ہر ملحد اندر سے یہ بات جانتا ہے کہ وہ غلط ہے، میں ایک ملحد تھا، اور کافی عرصہ الحاد میں بسر کیا، الحاد ادیان کی مشکلات سے محض ایک طرح کا فرار ہے، یہ نہ تو کسی فلسفے کا حامل ہے، نہ نظریے کا، اور نہ کسی علمی و عقلی دلیل کا، جبکہ سیکولرزم دین پر تو ایمان رکھتا ہے مگر اسکو زندگی سے منفضل کرنا چاہتا ہے اور اسکی وجہ بھی وہی ہے جو ملحد کے ہاں پائی جاتی ہے

- کیسے؟

- مذہب اور سائنس کی لڑائی قدیم اور داتمی ہے، اور ان دونوں کےمابین تعارض کی صورت میں لوگوں کے ہں سائنس کی ساکھ مذہب کی ساکھ سے بہتر ہے

- کیا یہ ممکن ہے کہ ہمارے علوم ان سے بہتر ہو سکتے یں جو خدا کی طرف سے ہیں؟

- بالکل نہیں، لیکن کیا یہ ممکن ہے کہ جو کچھ خدا کی طرف سے ہو وہ غلط یا ناممکن ہو؟

- آپ کیا مراد ہے ؟

- جب لوگ کتاب مقدس ایسے احکام پڑھتے ہیں جو مثلاً قتل، زنا یا شراب نوشی کا حکم دیتے ہوں بکہ وہ ان باتوں کے ضرر سے علمی ، ادبی اور عقلی طور پر آگاہ بھی ہوں تو آپ ان سے کیا توقع کریں گے کہ وہ کیا کریں گے؟

- اسکا مطلب اپ بڑے سوالات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے سیکولرزم کی طرف جا چکے ہں

- افسوس کہ سیکولرزم بالکل چھٹکارہ نہیں دے سکتا، لیکن میں اس کی بات کر رہا ہوں جو اس کا قائل ہے وہ دین اور سائنس کے مابین تعارض کی مشکل کو حل کرتا ہے، او تاریخ کی مشکل کو حل کرتا ہے ، بلکہ اگر آپ سچ پوچھیں تو سیکولرزم مسیحیت کے ساتھ بہت مطابقت رکھتا ہے

- خوب، آخری نقطے کی وضاحت کریں؟

- پاپائیت کا طریقہ آپ کو ایسا بنا دیتا ہے کہ آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں، تاکہ وہ آپ کو بخشش کا ہتھیار فروخت کر سکے اور اسکے بعد آپ جو چاہیں وہ دین میں ممنوع کیوں نہ ہو اُس کے بعد بخشش کا ہتھیار خرید لیں

- لیکن پروٹسٹنٹ اس بات پر ایمان نہیں رکھتے، کیوں ایسا ہی نہیں ہے؟

- ہاں اور ایسا شائد اس لیے ہے کہ وہ کم دین دار ہیں، نہ کہ اس لیے کہ وہ دین اور زندگی کو علیحدہ نہیں کرتے، بلکہ وہ تو باضابطہ طور پر الگ کرتے ہوں اور میرے گمان کے مطابق سیکولرزم اور الحاد کی سب سے بڑی وجہ کنیسہ ہے

- تم کس چیز پر ہو اور کس دین پر؟ کبھی الحاد کی حمایت کرتے ہو، کبھی سیکولرزم کی اور کبھی کیتھولک مزہب کی

- میں کوئی چیز نہیں ہو، میں نے کہا نہیں تھا کہ نتیجہ کچھ نہیں ہے تم بتاؤ تم کس پر ہو؟

- پروٹسٹنٹ کیونکہ میرے والد اور والدہ پروٹسٹنٹ تھے ، پھر "کچھ نہیں"

- ہا ہا ہا--- پھر تو ہم ایک جیسے ہی ہوئے؟

- کیا "کچھ نہیں" پر پہنچنے کے بعد تمھیں سکون حاصل ہو؟ اور کیا تمھیں محسوس ہوتا ہے کہ تم پہنچ گئے ہو؟

- "کچھ نہیں "کوئی ایسی چیز نہیں جس تک پہنچا جائے، اور شائد ایسا ہمارے ہاں مغرب میں بے کار تحریکوں کے قیام، ارتقائ اور تنوع کے باعث ہے

- بے کار تحریکیں؟

- ہا ہا ہا، ہاں اسی تحریکیں جو اپنے دین کی بنیاد دین سے دور عبث باتوں پر رکھتی ہیں جن کی کوئی قیمت نہں

- اسکا مطلب ہے "کچھ نہین" کی آفت ہے؟

- نہیں بلکہ یہ آفت زندگی کے سوالوں کا جواب نہ دیئے جانے کی ہے

- تم ان سوالات کو بھول کر ان سے فرار کیوں نہیں اختیار کرتے؟

- میں ایسا نہیں کر سکتا۔ اور میرا نہیں خیال نہ کوئی ذہین اور عقلمند ایسا کر سکتا ہے

- کیا تمھارا پاگال ہے کہ لوگوں کی اکثریت پاگا یا نالائق ہے؟

- نہیں میرا مطلب ہے کہ لوگوں کی اکثریتان کو بھول نہین پارہی اور ان کیزندگی برباد ہو رہی اور اُن کی خوشی و سعادت چھن گئی ہے

- تم ہو تو فلسفی مگر ناامید، نہ تو تمھیں کچھ حاصل ہے اور نہ کسی چیز تک پہنچے ہو، تو پھر حل کیا ہے؟

- میرے نزدیک حل سفر جاری رکھنے میں ہے،یہاں تک کہ ہم سوالات کا جواب ڈھونڈ لیں، تمھارے نزدیک کیا حل ہے؟

- صرف وہی جو تم نے کہا، مگر میں تمس ے اس بات میں مختلف ہوں کہ مجھے لگتا ہے کہ میں بہت جلد جواب تک پہنچ جائوں گا۔

- امید خدا کی ایک نعمت ہے، اور امید کرتا ہوں کہ تمھاری امید صحیح ہو مگر اس کے لازماً تمھارے پاس دلیل ہونی چاہیے

- اس کی دلیل یہ ہے کہ آپ راستے پر بلا مایوسی ، تردد اور شک کے چلتے جاىس

- بہترین ، اعلیٰ تو پھر تم راستے پر کہاں تک پہنچے ؟

- الحاد اور ادیان ارضیہ ہو چکے ہیں، اور وہ بے فائدہ ہیں جیسا کہ میں نے ذکر کیا، اس کے بعد میں ادیان سماویہ کو جاننا شروع کیا، اور اس وقت میں مسیحیت کو جان رہا ہوں

- میں اپنی اصل کے اعتبار سے کیتھولک ہوں، اور اس کے باوجود تم سے یہ کہہ رہاہوں کہ میں اس کی کسی چیز پر ایمان نہیں رکھتا، یہ توہمات ، اسرار اور تضادات کا ایک مجموعہ ہے

- تو پھر تم پروٹسٹنٹ کیوں نہیں ہو جاتے؟

- معذرت کے ساتھ اے پروٹسٹنٹ، میں نے پہلے اپنے دین سے شروع کیا ہے، پروٹسٹنٹ مذہب کیتھولک مذہت کی توہمات سے فرار کی ایک کوشش ہے مگر یہ ایک ناکام کوشش ہے، جسکے ساتھ دین داری کی قلت بھی ہے، اس لیے انہوں نے کیتھولک مذہب کی توہمات کے ایک حصے کو دین داری کی قلت کے ساتھ جمع کر لیا ہے

- اس کی مزدید وضاحت کرو، بعض اوقات مبہم لگتے ہو

- کیا یہ دونوں یعنی کیتھولک اور پروٹسٹنٹ مذہب انجیل پر اعتماد نہیں کرتے؟ جو عہد قدیم اور جدید پر مشتمل ہے جو دونوں خرافات اور توہمات کا (منبع) ہیں۔

- تم کتاب مقدس کے بارے میں ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں جو خدا کی طرف سے نازل کی گئی ہے؟

- گویا کہ تم میرے ساتھی پادری ہو، میں تمھیں وہی جواب دوں گا جو میں نے اُسے دیا، ہمت کے ساتھ

جواب دو کیا تم یہ ثابت ہو کہ جو ہمارے ہاتھوں میں ہے وہ خدا کی طرف سے نازل کیا گیا ہے؟ میں یہ ثابت کر سکتا ہوں کہ کم از کم کچھ باتیں من جانب اللہ نہیں ہیں

- تم کیسے ثابت کرو گے؟

- بہت سے دلائل کے ذریعے جیسے ، اگر تم چاہو تو کتاب مقدس کی تدوین کی تاریخ پڑھو ، حتیٰ کہ جو یہ کہتا ہے کہ یہ منزل من اللہ ہے اُسے تاریخی حقائق سے ٹکراؤ پیش آتا ہے۔ مختلف (نسخ) او تراجم کو پڑھو جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ خدا کی جانب سے نہین ہیں، یا کہ یہ رب شریر ہے، کیا تمھیں اور بھی دلائل کی ضرورت ہے؟ کیا کسی دلیل کی تفصیل کی ضرورت ہے؟

- میں اکثر باتوں میں تم سے اتفاق کرتا ہوں، حالانکہ مین اس پر اور اسکے علاوہ موضوعات پر پادری سے بات چیت کرنا چاہوں گا تاکہ اسکی رائے بھی جان سکوں

- تم عجیب ہو، تو پھر مجھ سے کیوں بحث کر رہے ہو اس بارے میں؟

- اگر حالت یہی ہے جسکا تم نے ذکر کیا تو پھر حل کیا ہے؟

- میں تم سے کہہ چکا ہوں کہ میرا نتیجہ "کچھ نہیں" ہے

- معاف کرنا، کچھ نہیں کا مطلب عدم معرفت ہے، جبکہ میں ایسے انسان سے بات کرنا چاہتا ہوں جو علم و معرفت رکھتا ہو

- جو تم کہہ رہے ہو وہ صحیح ہے مگر یہ نہیں رکھتا

- تمھارے رائے میں کون جواب رکھتا ہے؟

- اگر میں جانتا ہوتا تو میری مشکل کب کی ختم ہو چکی ہوتی

- میں کسی پادری سے ملنا چاہوں گا اگر تم اجازت دو تو، کیونکہ میں ان دلائل وغیرہ پر اسکا جواب جاننا چاہوں گا

- میرے بہت سے دوست پادری ہیں، کیا تم ان میں سے (شدت پسند) پادریوں سے ملنا چاہوگے یا کھلے ذہن کے؟ اور کیا صحیح علمائ سے ملنا چاہوں گے یا جو بظاہر علمائ ہیں

- اگر میرے پاس اختیار ہو تو کھلے ذہن کے مالک شدت پسند سے بہتر ہیں مگر صحیح عالم ہونا سب سے اہم ہے، اس لیے مجھے صحیح علمائ سے ملنا ہے چاہے وہ کھلے ذہن کے مالک ہوں یا شدت پسند

- اطمینان رکھو، جب انسان کا علم بڑھتا ہے اسکان انشراح بھی بڑھ جاتا ہے ، میں اپنے پادری دوست لو.جی. ستافانو سے ملاقات کا انتظام کر دیتا ہوں جس سے تمھاری بیوی نے بات کی تھی، وہ پادریوں میں سب سے زیادہ علم رکھنے والااور کھلے ذہن کا مالک ، میں نے اُسکو دیکھا ہے، کل یا پرسوں میں تمھیں ملاقات کے بارے میں

آگاہ کر دوں گا،

- میں تمھارا بہت شکر گزار ہوں

- میں سمجھ سکتا ہوں جو تم کہہ رہے ہو، اور مجھے تمھاری خدمت کر کے خوشی ہو گی

جارج مسکراتے ہوئے

- لگتا ہے میں نے تمھیں تھکا دیا ہے، مگر پاس ایک سوال ہے، کیا تم نے اسلام پر تحقیق کی؟

- نہیں ۔۔۔ محض تھوڑا سا مطالعہ اور (چند) مکالمے

- کیوں؟

- اسلام تشدد ، جہاد ، عورت پر ظلم او پسماندگی اور دیگر بہت سی برائیوں کا دین ہے، تمھیں یہ سب کیسے معلوم ہوا جبکہ تم نے اسلام پر تحقیق ہی نہیں کی؟

- ہمارے گھر کے پڑوس میں ایک ہوٹل ہے جسکا مالک ایک مصری مسلمان ہے، اُس سے بعض اوقات بات چیت ہو جاتی ہے،

- کیا وہ اپنے بارے میں خود ایسا کہتا ہے؟

- کوئی بھی ایسا نہیں جو خود اپنے بارے میں ایسا کہے

- مگر وہ کہتا ہے کہ وہ مہذب مسلمان ہے او وہ پسماندہ مسلمانوں کی طرح نہیں ہے، اور جب میں نے اُس مسلمانوں کی پسماندگی کا سبب پوچھا تو اُس نے کہا: اسکا سبب دین اسلام ہے، کیونکہ یہ شدت پسندی ، مخالفین کے قتل اور عورت کو قید کرنے کی دعوت دینا ہے بلکہ اُسکو مارنے کی بھی

- یہ بہت عجیب بات ہے، کیا میں اس سے بھی مل سکتا ہوں؟

- تم بہت عجیب ہو، اب اُس سے کیا چاہتے ہو؟ بہر حال کسی دن تم دوپہر یا رات کا کھانا اُس کے ہوٹل میں کھائو اور اس سے کچھ بات چیت بھی کر لو

- بہت اچھا، لیکن اگر تم اجازت دو تو میرا ایک اور سوال ہے

- پوچھو

- پادری نے تمھیں میرے پاس کیے بھیج دیا جبکہ وہ کیتھولک مذہب سے متعلق تمھاری رائے سے واقف ہے؟

- میں نے تم سے نہیں کہتا تھا کہ وہ کھلے ذہن کا مالک ہے؟ مجھے اکثر ایسا محسوس ہو تا ہے کہ وہ میری باتوں کا قائل ہے مگر یہ نہیں جانتا کہ بہرین انتخاب کیا ہے۔؟

-

- سچ کہا، اور مجھے امید ہے کہ میری موجودہ حالت ضیاع نہں ہے، لیکن میں ابھی تک تلاش میں ہوں

- معاف کرنا میرا مقصد کبھی بھی تمھاری توہین نہ تھا

- میں جانتا ہوں

کترینا مائیکل اور سیلی کے ساتھ واپس آگئی، اُس نے خوش آمدید کہتے ہوئے جانونکا سے ہاتھ ملایا

- رب کا شکر ہے میں آپ کے جانے سے قبل پہنچ گئی، آپ پادری لوجی ستافانو کی طرف سے ہیں نا؟

- جی ہاں، اسکا مطلب آپ جارج کی بیگم ہیں، وہ آپ کے بارے مُں کہہ رہے تھے کہ آپ برطانیہ کی سب سے زیادہ مذہبی کیتھولک میں سے ہیں حالانکہ آپ (راہبہ) بھی نہیں ہیں

- میں آپ کی اور سوجی کی مشکور ہوں، وہ میرے استاد ہیں، میں ان کے لیکچرز اور خطبات کے ذریعے میں ان کی شاگرد ہوں

- میں کل یا پرسوں ان کے ساتھ آپ دونوں کی ملاقات کا انتظام کر دیتا ہوں

- خوب، اگر جارج کبھی متفق ہو تو

- جارج ہی نے تو اسکی فرمائش کی ہے، اور اس کے ساتھ آپ ایک شاندار ہوٹل میں کھانا بھی کھائیں گے

- بہت اچھا میں اپنے استاد سے ملوں گی، مگر صرف یہی ہوٹل ہی کیوں؟

- اسے باتائو جانولکا

- ایک مسلمان سے ملاقات کرنے کے لیے

- کیوں؟

- معلوم نہیں، مگر یہ اُس سے اسلام کی پسماندگی اور بربریت کے بارے میں سننا چاہتا ہے

- اور جو وہ مسلمان نہیں کہے گا وہ میں بتا دوں گی تمھیں، اگر تم جاہو تو ان کے پسماندہ ملکوں کی طرف دیکھ سکتے ہو جس سے ان کے دین کی پسماندگی کا نتیجہ اخذ کر سکتے ہو

- خیر یہ میرا کارڈ ہے، اور کسی بھی دینی یا سیاحتی سوال پر مجھے بہت خوشی ہو گی میں آپ کو کال کر کے اپنے پادری دوست لوجی سے ملاقات کے بارے میں اگاہ کر دوں گا۔ خدا حافظ

جانونکا چلا گیا تو کترینا مسکراتے ہوئے جارج کی طرف ملتفت ہو کر کہنے لگی:

- کسی رہی ملاقات؟ میر ی خواہش تھی کہ جلدی لوٹ آئوں تاکہ اس سے ملاقات ہو جائے

- بہت شاندار میں تمھارا بہت شکرگزار ہوں

- ظاہر ہے کہ پادری صاحب کسی مذہبی کیتھولک عالم کے سوا کسی کو نہیں بھیج سکتے تھے

- ہاں ، یہ ایک فلسفی اور عالم ہے مگر مذہبی کیتھولک نہیں ہے جیسا تم کہہ رہی ہو

- عجیب بات ہے، انہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ یہ انکا دوست ہے

- ہاں یہ اسکا دوست ہے

-کیا یہ ممکن ہے کہ پادری کسی غیر مذہبی شخص کو دوست بنائے؟ خیر اہم یہ ہے کہ وہ ہماری پادری کے ساتھ ملاقات کا انتظام کر دے تاکہ ہم اُس سے مستفید ہو سکیں

- اچھا ہے کہ ہم ہر شخص سے مستفید ہوں، (تو کیا حرج ہے وہ پادری ہو) بہر حال تم لوگوں نے بازار میں کیا کیا۔

- بہت ہی خوشگوار تفریح تھی، بچے پارکوں میں کھیلتے رہے پھر ہم نے جلدی سے سپر مارکیٹ کی اور ضرورت کی کچھ اشیائ خریدیں۔۔۔ بس راستے میں دیر ہو گئی۔

- آج ہم شہر کی کونسی مشہور جگہ دیکھیں گے؟

- آج مائیکل کی فرمائش پر سینٹ انجلو فورٹ دیکھیں گے، یہ بہت شاندار قلعہ ہے اور قریب بھی ہے ، اور اس میں تقریبا تمام دن صرف ہو جائیگا

- اب ہمیں چلنا چاہیے، مائکل اور سیلی کہاں ہیں؟

- اپنے کمرے میں نئے جوتے پہن رہے ہیں؛ اب ہمیں نکلنا چاہیے

خاندان سینٹ انجلو فورٹ کی جانب رواں دواں ہو گیا، جارج چاہتا تھا کہ وہ ٹام کی باتوں پر عمل کرتے ہوئے اپنی پریشانیوں اور دبائو کو کم کرے، اور اپنے بچوں کے ساتھ سیر و تفریح کے لیے وقت نکالے، اس لیے اس نے کوشش کی کہ وہ طریق سعادت کے بارے میں زیادہ نہ سوچے اور اپنے سوالات کے جواب کے لیے پریشان اور مایوس ہونے کے بجائے سکون اور اطمینان کے ساتھ ان کی تلاش کرے

پادری کے ساتھ

۱۲ پادری کے ساتھ

پادری کے ساتھ

(۱)

شام کو خاندان ہوٹل لوٹ آیا۔۔۔ جارج کو جانونکا کا ٹیلی فون موصول ہوا کہ پادری لوجی کے ساتھ اُسکی ملاقات کل صبح ۱۰ بجے کنیسہ میں ہے اور ان دونوں کا منتظر ہے

- اس جونونکا نے مجھے بتیا ہے کہ پادری کیساتھ کل کا وقت ہے لیکن ہم بچوں کو کہاں چھوڑیں گے؟

- یا تو ان کے ساتھ لے چلتے ہیں یا کنیسہ کے ساتھ واقع پارک میں چھوڑ دیں گے، وہاں ایک بہت شاندار پارک ہے

- میرا خیال ہے یہی زیادہ بہتر ہے

صبح ساڑھے آٹھ بجے جارج اور کترینا اپنے دونوں بچوں کیساتھ کنیسہ کے قریب واقع پارک کی طرف روانہ ہو گئے، جہاں کا ایک حصہ بچوں کے جھولوں کے لیے مختص تھا، انہوں نے مائیکل اور سیلی کو وہاں چھوڑا، اور وہاں کے ذمہ داران سے بچوں کا دھیان رکھنے کی تاکید کے بعد کنیسہ کی جانب روانہ ہو گئے، تاکہ پادری کے ساتھ طے شدہ وقت کے مطابق ملاقات کر سکیں، جانولکا نے ان دونوں کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا

- خوش آمدید کترینا، میں نے برطانیہ میں تمھاری عظیم کوششوں کے بارے میں سنا ہے، رب تمھاری حفاظت کرے

- یہ چیز ہے جو ہم نے آپ سے سیکھی ہے اور جو آپ کے علم سے استفادہ کیا ہے

- خوش آمدید جارج ، جونولکا نے مجھ سے تمھارے سوالات اور تمھاری عقل کے بارے میں اپنی حیرت کا ذکر کیا تھا، تو بتائو تم کیا جاننا چاہتے ہو

- میرے چار سوالات ہیں اور میں آپ کا وقت ضائع نہیں کروں گا۔ پہلا : مجھے سمجھ نہیں آتی کہ خدا ہی وقت میں ایک اور تین کیسے ہو سکتے ہیں؟ میں نے بہت مطالعہ کیا ہے اور بہت سی شروحات کو سُنا ہے مگر میں کسی چیز تک نہیں پہنچ سکا بلکہ معذرت کیساتھ مجھے بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ میسحیت بت پرستی سے مشابہ ہے

پادری کا چہرہ بدل گیا، اور اُس نے کترینا اور جانونکا کے چہرے کی طرف دیکھا اور پھر زمین کی طرف دیکھ کر کہنے لگا:

- اور دوسرا؟

- کیا یسوع (لاہوت) میں سے ہیں یا ناسوت مُن سے ؟ اور کیا وہ خدا ہیں جن کی عبادت کی جاتی ہے یا مقتول

بندے؟ کیا بشریت کو نجات دینے کے لیے خدا موت کا محتاج ہے؟ کیا یہ ممکن نہیں کہ وہ موت کے بغیر زندہ رہتے ہوئے بشریت کو نجات دے دے

- اور تیسرا

-کتاب مقدس چاہے وہ عہد قدیم ہو یا جدید اسکو کس نے ہم تک پہنچایا ؟ اور اسکے نسخوں کے مابین تضادات کیوں ہیں، بلکہ اس کے ہر نسخے میں؟ ان دونوں میں موجود بہت سی باتیں ایسی ہیں جنھیں میں اپنے بچوں کے سامنے پڑھنے میں شرم محسوس کرتا ہوں، تو کیسے یہ میرے رب کی طرف سے ہو سکتی ہیں؟

-

- اور چوتھا؟

-کیا ادیان اور انبیائ کی تاریخ قتل اور برائی کی تاریخ ہے؟ مجھے قتل و غارت اور تشدد سے نفرت ہے اور ہر اُس سے نفرت ہے جو ان کی طرف بلاتا ہے، مگر میں انبیائ او رُسل کے بارے مُس کتاب مقدس کی رائے پر متعجب ہوں اور اس کے ساتھ قتل اور لوٹ مار کے فتون پر بھی متعجب ہوں۔

پادری نے اُٹھایا اور جانوتکا کی طرف ملتفت ہونے سے پہلے کترینا اور جارج کی آنکھوں میں دیکھا

- جانوتکا تم نے اس کے سوالات کے بارے میں پہلے کیوں نہیں بتایا

-

پادری نے کچھ دیر جارج کی آنکھوں میں دیکھا اور پھر اوپر کو دیکھنے لگا، اس کے چہرے پر ایک ہی وقت میں تھکاوٹ اور (خرم) کی علامات تھیں، پھر وہ گہری آہ بھرتے ہوئے بولا

- میرے بیٹے ، تم اتنی آسانی سے ان سوالات کا جواب نہیں سمجھ سکتے،اور ان کی وضاحت کے لیے کافی وقت درکار ہے تو تم رب کی عبادت کے لیے ان باتوں سے الگ کیون نہیں ہو جاتے؟

-

-بہت اچھے میرے بیٹے،ہمارے دین میں کچھ ایسے اسرار ہیں جن کے بارے میں بات نہ کرنا لازم ہے، اسکے ساتھ ساتھ من جانب اللہ کچھ ایسی لضوص ہیں جن کے ضروری ہے کہ تم محض خود انہیں نہ سمجھو

- فادر جہاں تک اسرار کی بات ہے تو کیا یہ ممکن ہے کہ میں خدا کی طرف سے ایسے دین کی اتباع کا حکم دیا جائے جو رازوں مُن سے ایک راز ہو؟ اور کیا یہ ممکن ہے کہ خدا کی جانب سے لضوص تمام انسانوں کے لیے ہوں مگر ان کو بعض لوگوں کے زریعے سے ہی سمجھا جائے؟

پادری کے چہرے پر ان باتوں کے باعث کراہت نمودار ہو گئی، اس نے نیچے دیکھا اور کہا:

- کیا یہ ممکن ہے کہ آپ دونوں مجھے جارج کیساتھ اکیلا چھوڑ دیں؟

جانونکا کا چہرہ بدل گیا، اور اس پر کراہت کے آثار ظاہر ہو گئے، کہ کیسے اُسے اس کا دوست اس ملاقات سے نکال رہا ہے جسے اس نے ہی ترتیب دیا ہے۔

- کیا تم چاہتے ہو کہ میں اور کترینا چلے جائیں؟ کیوں ؟ کیا یہ کوئی اور راز ہے؟

- میں اس سے کچھ خاص بات کرنا چاہتا ہوں، اگر آپ چلے جائیں تو میں آپ کا شکر گزارو ہوں گا۔

- کترینا تم مائیکل اور سیلی کے پاس جا کر وہیں میرا انتظا کرو، میں کچھ دیر بعد تم دونوں کا پاس آجاؤں گا

کترینا نے پادری کو الوداع کہا اور اسکے لیے برکت کی دُعا کی اور اُسے ہفتے کی دعائیہ تقریب میں شرکت کی یقین دھانی کروائی جس کو پوپ منعقد کریں گے۔۔۔ اور پھر وہ جونوکا کے ساتھ پارک کی طرف نکل گئی۔۔۔ اور ان دونوں کے نکلتے ہی پادری جارج کی طرف متوجہ ہوا

- بیٹے تم ایک بہادر اور جرأت مند آدمی ہو، کیونکہ بہادری جنگ نہیں ہوتی ، مگر وہ اندرونی بہادری ہوتی ہے

- شکریہ فادر

- بیٹے میں تمھارے ساتھ بہادر ہوں گا، اور شائد تم ایسی باتیں سنو جو تمھیں پسند نہ ہوں

- آپ کہیں ، کیونکہ یہ اہم نہیں ہے کہ وہ سنوں جو مجھے پسند ہے، اہم یہ ہے کہ میں سنوں جس کی مجھے ضرورت ہے

- شائد تم حیران ہو ، افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ان مسائل کے بارے مُں کوئی فیصلہ کن جواب موجود نہیں ہے

- فادر کیا آپ نہیں سمجھتے کہ ایمان اور شک کبھی اکٹھے نہیں ہوسکتے

- تم جو کہہ رہے وہ صحیح ہے، مگر کوئی فیصلہ کن جواب نہیں ڈھونڈ پایا، میری تمام عمر بہت سے مسائل کے جواب ڈھونڈے میں گزری ہے جن میں سے بعض کا تم نے ذکر کیا ہے، اگر میں کسی بھی جواب کے ذریعے جواب دینا چاہتا تو ایسا کر لیتا (۔۔۔) مگر میں نے تم سے وعدہ کیا ہے کہ میں تمھارے ساتھ بہادر اور سچا رہوں گا اور حقیقت یہ ہے کہ مجھے انکا کوئی فیصلہ کن جواب نہیں مل سکا

- تو پھر حل کیا ہے؟

- میں ابھی تک پادری ہوں: کونکہ مجھے اس سے بہتر کچھ نہں ملا جس پر میں اس وقت ہوں اور بعض مسائل میں میرے ہاں سوالات کا ہونا اس بات سے بہتر ہے کہ میں ہر چیز شک کا شکار رہوں ، ایسا ہی نہیں ہے؟

- سچ کہا ، لیکن جواب کامل جاننا ان سب باتوں سے بہتر ہے

- ہاں، اور شائد تمھیں جواب مل جائے ، مگر یہ تمھیں یقین دلاتا ہوں کہ یہ کنیسہ کے اندر سے نہیں ہو سکتا! میں تیس برس سے اس کنیسہ میں پادری ہوں مگر مجھے جواب نہیں ملا، میرے پاس یہی کچھ ہے

- کیا میں آپ سے ایک سوال پوچھ سکتا ہوں

- پوچھو

- آپ نے جانونکا اور کترینا کو باہر جانے کا کیوں کہا؟

- شائد تم حیران ہو گے جو میں تم سے کہوں گا، ایسا میرے اندر بہادری کی کمی کی وجہ سے ہے، کوئی بھی ایسا نہیں جو دوسروں کے سامنے کمزور جاہل بننا چاہے گا، خاص طور پر جب دوسرے اُسکے علم کے قائل ہوں، اور پھر اگروہ کیتھولک مذہب چھوڑ دیں گے تو کیا ہوں گے؟ مثال کے طور پر ملحد ہونگے، میرا خیال ہے کہ شکوک کا وجود اس بات سے بہتر ہے کہ آپ شک اور حیرت کے عالم میں جئیں

- معاف کیجیئے گا مگر کیا ایسے پادری اور راہب موجود نہیں جو آپ کی بات کی تصریح کرتے ہوں؟

- مسیحیت کی تاریخ میں چند ایسے گزرے ہیں انہیوں یا تو قتل کر دیا گیا یا وہ چھپ گئے یا بھاگ گئیے، کتاب مقدس اور پاپائیت بہت سخت گیر ہے

- اسکا مطلب آپ ویٹیکن اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے مابین خفیہ تعلقات کی تائید کرتے ہیں جیسا کہ ایک فراتینی نے اپنی کتاب "The Entity: Five centrues of secret vaticon Espionage" میں اس بات کی تصدیق کی ہے

- بالکل نہیں، یہ غلط ہے ، یہ ایک امریکی پروٹسٹنٹ کا کیتھولک چرچ کے خلاف تعصب ہے

- اور ان حقائق کا کیا جن کا ذکر اس نے کیا ہے؟

- افسوس کہ ان میں بہت سے صحیح ہیں، مگر اُس نےانہیں کیتھولک ، چرچ اور پاپائیت کے خلاف تعصبانہ انداز میں پیش کیا ہے

- مگر ویٹکن کے لیے انٹیلی جنس ایجنسیوں کی در اندازی تو ایک حقیقیت ہے، بالفاظ دیگر ویٹیکن انٹلی جنس پورے عالم میں منتشر ہے، کیا ایسا ہی نہیں ہے؟

- افسوس کہ ہاں مگر یہ عام چیز نہیں ہے، اگرچہ اکثر ایسا ہوتا ہے

- تو اُن کی یہ سختی ہم راہبوں اور راہبات کے جنسی سکینڈلز پر کیوں نہیں دیکھتے؟

- ایسا ممکن نہیں، یہ بات اُن میں کثرت سے پائی جاتی ہے، تو کیا تم توقع کرتے ہو کہ بچوں کی وجہ سے کنیسہ

اختلاف میں پڑھ جائے؟ اور یہ ان جنسی مسائل کا ایک حصہ تو کتاب مقدس کی تعلیمات میں بھی موجود ہے، پھر مزید کہا: تم ایک مہذب قاری ہو، تو بیٹے ہر اس چیز سے فائدہ اٹھاؤ جو تمھارے لیے نفع بخش ہو، کیا اب ہم گفتگو ختم کر سکتے ہیں

- فادر میں جونولکا اور کترینا سے کیا کہوں اگر وہ پوچھیں کہ آپ نے انہیں کیوں نکالا؟

فادر لوجی خاموش ہو گیا، پھر نیچے دیکھا اور کہنے لگا

- سچ ہمیشہ سب سے بہتر ہے

- آپ کا بہت شکریہ فادر، میں رب کے حکم سے ایسا ہی کروں گا، میں نے آپ سے بہت استفادہ کیا،

- تمھارا بہت شکریہ، اللہ تم میں برکت دے، مجھے امید ہے کہ تمھیں ہفتے کی مقدس دعائیہ تقریب میں دیکھوں گا، پس یقین، شک سے بہتر ہے

جارج نکل کر پارک کی طرف چلا گیا جہاں کترینا اور جونولکا اس کے انتظار میں تھے اسکے پہنچتے ہی جونولکا نے پوچھا

- اس نے ہمیں کیوں نکال دیا؟ پہلی مرتبہ میں نے لوجی کو بداخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دیکھا ہے

جارج نے اُن کے نکلنے کے موضوع پر بات نہ کرنے کا فیصلہ کیا، خاص طور پر جب کہ مونولکا کا غصہ واضح تھا۔

- کھانے کا وقت قریب ہے، تو کیا ہم اُس شاندار ہوٹل کے قریب ہیں جو تمھارے گھر کے ساتھ ہے تاکہ ہم ایک ساتھ کھانا کھائیں اور بات چیت بھی کریں

- ہاں ہو پانچ منٹ کی پیدل مسافت پر ہے

- مجھے اجازت دیں میں اپنے بچوں کے ساتھ کھیلنا چاہتا ہوں، ہم ہوٹل کے لیے آدھے گھنٹے بعد چلتے ہیں، تمھاری کیا رائے ہے کترینا

- ٹھیک ہے، کوئی بات نہیں، اگرچہ میری خواہش تھی کہ ادھے گھنٹے میں تم ہمیں اپنے اور فادر کے درمیان ہونیوالی گفتگو کے بارے میں بتاتے، خیر آدھے گھنٹے بعد ہر چیز جان لیں گے

جارج بچوں کے حصے کی طرف جاتے ہوئے سوچ رہا تھا کہ وہ کترینا اور جونولکا سے کیا کہے گا؟ کیا وہ وہی کہے گا جو ہوا کہ جو ہونا ہے ہو جائے؟ یا پھر کیا کرے گا؟

آدھے گھنٹے کے بعد جارج اپنے بچوں کے ساتھ لوٹ آیا

- ہوٹل چلنا چاہیے، ہمیں بہت سخت بھوک لگی ہے   - آئو چلیں

(۲)

تقریباً ۲ منٹ چلنے کے بعد وہ ہوٹل پہنچ گئے، جارج مائکل اور سیلی کی طرف جھکا

- ڈئیر۔۔۔ تم دونوں کا کیا خیال ہے آپ ہوٹل کے ٹیرس پر کھانا کھائیں؟

- آپ اور ماما کہاں کھائیں گے؟

- ہماری ایک اہم ملاقات ہے، اس لیے آپ دونوں کیلیے ٹیرس پر بیٹھ جائو تاکہ ایک ساتھ باتیں کرو اور خوبصورت منظر بھی دیکھو

- اچھا بابا، آئو سیلی چلیں

جارج ، کترینا اور جونولکا ایک درمیانے میز پر بیٹھ گئے، مینیو دیکھتے ہوئے جارج جونولکا کی جانب ملتفت ہا:

- تمھارا مسلمان دوست کہاں ہے؟

- مجھے ڈر ہے کہ اس سے تنہائی میں بات کرنا چاہوگے اور ہمیں جانے کا کہہ دو گے، کچھ دیر بعد آرڈر لینے آئے گا۔

- میں نے تمھُں فادر کے ساتھ کیلیے بات کرنے کا نہیں کہا تھا، بلکہ تمھارے دوست فادر نے ایسا کہا تھا

- مگر تم نے فوراً اس کی موافقت کر دی

- ہا ہا ہا۔۔ کیا رجال دین کی اطاعت لازم نہیں ہے؟ خیر وہ مجھ سے کہنا چاہ رہا تھا کہ میرے سوالاتا کا کوئی جواب نہیں ہے، اور وہ تم دونوں کو اپنی کمزوری یا لاعلمی دکھانا نہیں چاہتا تھا

کترینا نے غصے سے جارج کی آنکھوں میں دیکھا

- یہ ممکن ہی نہیں کہ فادر لوجی کو اتنے آسان سوالات کا جواب معلوم نہ ہو

- میں جانتا ہوں کہ اس کے پاس جوابات نہیں ہیں، اور وہ بھی جانتا ہے کہ مین یہ جانتا ہوں، پھر وہ ہمیں کیوں نکالنا چاہ رہا تھا؟ مجھے لگتا ہے کہ اس موضوع کوئی اور چیز بھی ہے

- تم دونوں اُس سے پوچھ سکتے ہو، تم مجھ سے زیادہ اُسے جانتے ہو، میرا خیال ہے کترینا کا کیلیے نکلنا اُسے (اچھا نہیں لگا ہو گا)

خاموشی چھا گئی، جارج نے پہلی مرتبہ کترینا کی کھوئی ہوئی آنکھوں میں حیرت اور شک کے

آثار دیکھے، گویا کہ اُس کی آنکھیں اُس کے اندر پائے جانیوالے اضطراب کو بیان کر رہی ہوں جس پر قابو پانے اور چھپانے کی وہ کوشش کر رہی تھی۔ اُسکی خاموشی کسی ساکت آتش فشاں کی مانند تھی ، جسکا صرف دھواں دکھائی دیتا ہے، جبکہ جونولکا کی خاموشی اپنے دوست کے رویے پر حیرت کا اظہار تھی، اس کے ساتھ وہ ابھی تک جارج کی بات کے بارے میں شک میں تھا کہ ضرور تصویر کا دوسر رخ بھی ہے

وئیٹر آرڈر لینے آگیا اور ہیبت ناک خاموشی کا سلسلہ ٹوٹا، جونولکا نے ہوتل کے مالک سلیم کے بارے میں پوچھا اور اُس سے بات کرنے کا کہا اگر ایسا ممکن ہو تو

- سر سلیم اپنے دفتر میں کچھ دوستوں کے ساتھ مصروف ہیں، میں آپ کی درخواست ان تک پہنچا دیتا ہوں، معاف کیجئے گا آپ کا آرڈر کیا ہے؟انہوں نے ویٹر کو آرڈر دیا، جارج نے اُس کو مائکل اور سیلی کا بتایا تاکہ ان تک کھانا پہنچا دے پھر جونولکا سے پوچھنے لگا

یہ سلیم وہی مسلمان ہے جسکے بارے مُیں تم نے مجھے بتایا تھا؟

- ہاں ، پہلی مرتبہ جب تم اُسے دیکھو گے تو اطالوی باشندہ خیال کرو گے، ویسے وہ روانی سے انگریزی بولتا ہے۔

- اچھا، امید ہے وہ کچھ دیر میں آئے گا تو اس سے بھی سنیں ہم

-

کترینا ایک (مکلوم) خاموشی کے بعد

- اب ہم فا فادر کی طرف واپس آتے ہیں، تم کہہ رہے ہو کہ وہ سوالات کا جواب نہیں دے سکے

- ہاں، بلکہ انہوں نے کہا کہ وہ تمام عمر ان اور ان جیسے دوسرے سوالات کے جواب تلاش کرتے رہے مگر کسی اطمینان بخش جواب تک نہیں پہنچ سکے

- ناممکن

- کترینا آپ جس فادر کی بات کر رہی ہیں وہ میرا دوست ہے، اور میں جانتا ہوں کہ وہ ان سوالات کا جواب نہیں جانتا، میں اس بارے میں اس سے کئی مرتبہ مباحثہ کر چکا ہوں، مگر میں حیران اس بات پر ہوں کہ اس نے ہمیں نکالا کیوں؟ یہ میں نہیں جانتا

- فادر لوجی اُن اہم لوگوں میں سے تھے جو مجھے یقین پر مدد کرتے تھے، تو کیسے اُن کے ہاں یہ شکوک مں

جونولکا نے آہ بھی اور اوپر دیکھ کر کہنے لگا

- میرا تجربہ کہا ہے : جب کسی پادری کا علم بڑھتا ہے ت وہ خاص گفتگو کے لیے زیادہ لچکدار ہو جاتے اور اپنی

مناسبت کی باتوں کے حوالے سے اُن کے تمام خطاب میں زیادہ تاثیر آ جاتی ہے۔

- آپ کے کہنے کا کیا مطلب ہے؟

- آپ نے جو کچھ کہا ہے اُس سے سنا وہ عام خطاب ہے، جبکہ جو کچھ وہ اپنی نجی نشستوں میں کہتا ہے وہ اور چیز ہے، میں اس بات کو سمجھتا ہوں، آپ اُس سے کیا چاہتی ہیں کہ وہ عام خطابات میں کیا کہے؟ آپ چاہتی ہیں کہ وہ کہے: میں رب کو نہیں جانتا، یا میں نہیں جانتا کہ کتاب مقدس تحریف شدہ یا جھوٹ ہے

کترینا کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور وہ کہن لگی

- نہیں میں چاہتی ہوں کہ وہ کہیں کہ اب کریم رحیم اور اکیلا ہے چاہے اسکی تین ہستیاں ہی کیوں نہ ہوں، اور وہی جس نے کتاب مقدس نازل کی

جانولکا کترینا سے شفیق نظروں کے ساتھ

-کتاب مقدس کا پنے آپ کے ساتھ تعارض کا کیا کریں؟ کیا آپ کسی عقلی اور اطمینان بخش طریقے سے اس بات کی وضاحت کر سکتی ہیں کہ تین ایک اور ایک تین کیسے ہو سکتے ہیں؟ مجھے امید ہے کہ آپ وہ نہیں کہیں گی جو کنائسں میں کہا جاتا ہے ، وہ ۱۰۰ مرتبہ میں سن چکا ہوں مگر میں اسکا قائل ہوا، بلکہ میں اس بات کا قائل ہوں کہ وہ صرف خطبات کی حد تک ٹھیک ہے

جارج نے کترینا کے اندرونی اضطراب اور اُسکے اندر دھکتے ہوئے آتش فشاں کو محسوس کر لیا تھا، وہ خود سے کہنے لگا۔

- شائد فادر کا صدمہ اُس کی قوت برداشت سے باہر ہے، اُس نے موضوع بدلنے کی کوشش کی

- تم دونوں کی کیارائے ہے کہ اس گفتگو کو موخر کر دیا جائے، کیونکہ کوئی شخص ہماری طرف آ رہا ہے

- اوہ یہ سلیم ہے ، خوش آمدید سلیم ، یہاں کوئی ہے جو تم سے ملنا چاہتا ہے

- آپ سب کو خوش آمدید، اور جانولکا تمھیں بھی اپنے مہمانوں کے ساتھ بہت خوش آمدید

- میرے مہمان کبھی کسی مسلمانکے ساتھ نہیں ملے، تو وہ تم سے ملنا چاہ رہے تھے

- خوش آمدید ، میں مصر سے ہوں ، آپ دونوں کہاں سے ہیں؟

- برطانیہ سے

- برطانیہ میں مسلمان کی تعداد اٹلی سے زیادہ ہے

- صحیح ہے، مگر میں آپ سے اسلام کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں، تو کیا آپ کی مقدس کتاب عہد قدیم اور

جدید پر ایمان رکھتی ہے؟

- حالانکہ اسلامی عقیدے کے بارے میں میرا علم بہت کم ہے پھر بھی جو میں جانتا ہوں اس کے مطابق آپ کو جواب دوں گا، ہاں ان دونوں پرا یمان رکھتی ہے، مگر معذرت کے ساتھ وہ ان کو تحریف شدہ تصور کرتی ہے

- کیا آپ موسیٰ اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں؟

- ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ دونوں اللہ کے نبی ہیں

- کیا آپ یسوع کو رب مانتے ہیں؟

- نہیں، مسلمان اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہ رسول کریم ہیں نہ کہ رب

- آپ کی کتاب مقدس کا نام کیا ہے؟ اور وہ کیسے آپ تک پہنچا؟

- اُسکا نام قرآن ہے، اور وہ ہم تک نبی محمد کے ذریعے پہنچا، آپ کس بات تک پہنچنا چاہتے ہہیں؟

- ہم اسلام اور اسکی تعلیمات کا تعاف چاہتے ہیں

- میں تو اصل میں اسلام جانتا ہی نہیں ہو، میں تو سیاحت اور تجارت جانتا ہوں، لیکن آپ اسلما سے کیا چاہتے ہیں؟

- ہم تو بس آپ لوگوں کے ہاں پائے جانے والے تشدد اور دہشت گردی پر حیران ہیں

- ہمارے ہاں جو اسلمی دہشت گرد ہیں وہ دین کے نام پر ہر چیز کو خراب کر رہے ہیں۔

- آپ کہہ رہے ہیں کہ دین کے نام پر، کونسا دین ہے جس میں یہ تشدد اور دہشت گردی نہ ہو؟

- ہاں ، اسلام سلامتی کا دین ہے نہ کہ دہشت گردی کا، مگر مسلمان پسماندہ اور (شدت پسند ہیں)

- پھر سے، کیا اسلام پسمانہ ہے یا دہشت گر؟

- اسلام پسماندہ نہیں ہے، مگرو مسلمان پسماندہ ہیں، اگر آپ مسلمان ہوتے تو آپ کی بیگم کے لیے یہ ممکن نہ ہوتا کہ ہمارے ساتھ بھیٹ کر اس طرح گفتگو کر رہی ہوتیں، کیا یہ پسماندگی نہیں؟

- میں کیوں آپ لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھ پاتی؟

- کیونکہ پھر آپ پر لازم ہوتا کہ آپ پردہ کریں اور مردوں سے الگ رہیں، درحقیقت میں نے مصر کو اسی لیے چھوڑا تاکہ اس پسماندگی دے دور رہ سکوں

- کیا آپ کے گھر والوں اور وطن کی بھی یہی رائے ہے؟

- ہا ہا ہا۔۔ میرے والد ، والدہ اور دوست ہمیشہ مجھ سے کہتے ہیں: تمھارے خیالات خارج از اسلام ہیں

- کیوں؟

- اسلام مسیحیت سے کیلتاً مختلف ہے، آپ لوگوں کو مسیحی رہنے کے لیے ہفتے کے دن عبادت کافی ہوتی ہے چاہئے کبھی کبھار ہی کیوں نہ ہو، مگر ہم جودن میں پانچ مرتبہ نماز نہیں پڑھتا وہ خارج از اسلام ہے، آپ لوگ تورات اور انجیل پر تنقید کرتے ہیں مگر ہم جو قرآن کے بارے مُن بات کرے گا وہ خارج از اسلام ہے

- کیا آپ کے گھر والوں میں سے یہاں اٹلی میں کوئی ہے؟

- میں ۱۰ سال سے اٹلی میں اکیلا رہ رہا ہوں، میں نے اپنے ملک واپس جانے سے انکار کر دیا تھا اور ایک ہفتہ پہلی دفعہ میرے والد، والدہ اور بھائی آئے ہیں جو تین دن بعد واپس جائیں گے

- کیا میں ان سے کل مل سکتا ہوں؟

- ہاں، مل سکتے ہیں مگر معاف کیجئے گا آپ ان کے نزدیک کافر ہیں

- کیسے؟

- کیونکہ آپ کہتے ہیں کہ اللہ تین ہیں، اور یہ اللہ کے ساتھ شرک ہے، ت آپ نے کفر کیا

- تو اس میں نئی بات کی اہے؟ ہم کہتے ہیں کہ وہ کافر ہیں وہ یسوع کی الوہیت کی نہیں مانتے، تو ہمارے ملنے میں کوئی مضائقہ نہیں

کترینا ابھی تک فادر کے صدمے سے باہر نہیں آئی تھی، اسے محسوس ہوا کہ وہ ایک اور صدمہ برداشت نہیں کر پائے گی

- جارج ہمارے پاس وقت نہیں ہے جارج ، مت بھولو کہ کل ہفتے کی مبارک دعائیہ تقریب ہے

- ہمارے پاس بہت وقت ہو گا اگر اُن کے پاس وقت ہو تو کب اُس نے ملاقات ہو سکتی ہے؟

- وہ تمام وقت یا تو گھر پر ہوتے ہیں یا ہوٹل میں، مجھے امید ہے چند منٹوں بعد آجائیں گے ، اگر آپ کسی اور وقت ملنا چاہیں تو میں انہیں آپ کے انتظار کر کہہ دوں گا، اور میں دوہرا رہا ہوں: وہ آپ سے جو بھی کہیں میں اسکا ذمہ دار نہیں ہو گا

جارج کے اصرار کے باعث کترینا کے چہرے پر ناگواری ظاہر ہو گئ او وہ اُس سے شدت سے کہنے لگی

- معذرت کے ساتھ میں تمھارا مقصد نہیں سمجھی جارج، لیکن اگر تم بضد ہو تو چند منٹ انتظار کر لو تاکہ ہمیں دوبارہ ہوٹل نہ آنا پڑے

-میں مائیکل اور سیلی کو دیکھ کر آتا ہوں

- ٹھہیریں وہ آگئے ہیں، تم کیا انہیں بھی ہمارے ساتھ بیٹھنے کو کہوں؟

- میری تجویز ہے کہ انہیں بھی کہہ دیں، میں جلدی سے بچوں کو دیکھ کر آتی ہوں

-

-کیا بات ہے سلیم؟

- خالد یہ میرے دوست ہیں آپ سب سے ملنا چاہتے ہیں، آئیں میں آپ لوگوں کا تعارف کروا دیتا ہوں۔۔۔ یہ میرے بھائی خالد ، یہ میری امی او اور یہ میرے ابو ہیں۔۔۔ خالد انگریزی بول لیتا ہے جبکہ امی اور ابو کسی حد تک سمجھ لیتے ہیں مگر بول نہیں سکتے، میں خاموشی سے آپ لوگوں کی باتیں سنوں گا او کسی چیز میں دخل نہیں دوں گا

- آ سب کو خوش آمدید، میں آرکیٹکٹ خالد ہوں، یہ میرے بھائی سلیم ہیں، یہ میرے والد عبداللہ ہیں اور یہ میری والدہ عائشہ ہں

- میں جانولکا ہوں اٹلی اور، تجارت کے پیشے سے منسلک ہوں

- اور میں کترینا ہوں ، برطانیہ سے

- آپ سب کو بہت خوش آمدید

جارج بچوں کے ہاں سے لوٹا تو سلام کیا اور خالد اور اسکے والد سے ہاتھ ملایا اور جب اسکی والدہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو انہوں نے مسکراتے ہوئے سلام کا جواب دیا

- معاف کیجئے گا ، میری امی مردوں سے ہاتھ نہیں ملاتیں، وہ آپ کو خوش آمدید کہہ رہی ہں

- میں معافی چاہتا ہوں، مجھے یہ معلوم نہیں تھا

- ہم آپ کے آنے سے پہلے تعارف کروا چکے ہیں، میں آرکیٹکٹ خالد ہوں ، یہ میرے بھائی سلیم ہیں، یہ میری والدہ ہیں اور یہ میرے والد

- میں جارج ہوں، کمپیوٹر انجنیئر ہوں، برطانیہ سے، آپ لوگوں کو روایت ، دین اور فن کا دیس روم کیسا لگا؟

- چونکہ میں آرکیٹکٹ ہوں تو فن کے موضوع سے شروع کرتا ہوں، روم میں فن بہت منفرد ہے، یہ تہذیب و تمدن اور جدید (بانی) تجارب کا دین ہے، اگرچہ اس مُں ایک چیز ایسی ہے جو مجھے پسند نہںں

- کیا؟

- بت اور انکا تقدس مجھے پسند نہیں، یہ ہماری دینی تربیت سے موافقت نہیں رکھتے اور ہم ان کو بت پرستی اور عبادت غیر اللہ میں سے تصور کرتے ہیں

جارج کو یاد آیا کہ مجسموں اور بت پرستی سے عدم ضب میں وہ مسلمانوں سے مشابہت رکھتا ہے اور اُسے بد مت او ہندومت کے مجسمے او بت پرستی یاد آ گئی

خالد نے موضوع بدلہ

- اور یہ چیز مجھے روم میں دین کے موضوع کی طرف لے جاتی ہے جسکے بارے میں آپ نے پوچھا ہے

- قطع کلامی کے لیے معذرت، دینی تربیت سے آپ کی مراد کیا ہے؟

- اسلام میں ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے، اور یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ صرف اسی کو لازماً ایک مانا جائے جسکا کوئی شریک نہیں، اور لوگوں کو اللہ کے درجے اور رتبے تک نہیں پہنچان چاہیے وہ کوئی بھی لوگ ہوں، اسی لیے ہمارے نبی محمد نے فرمایا ہے میرے بعد میری قبر کو عبادت گاہ نہ بنا لینا، میں تو صرف اللہ کا بندہ اور اسکا رسول ہوں

- آپ کی باتوں سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہم مشرک ہیں۔

- جو یہ سمجھتا ہے کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے وہ ہمارے ہاں اللہ کیساتھا شرک کا مرتکب ہوتا ہے۔

کترینا نے گفتگو میں مداخلت کی، گویا وہ اسکو نکالنا چاہ رہی تھی جو اسکے سینے میں تھا)

- لیکن سلیم آپ سے بڑے ہیں مگر وہ ایسا نہیں سمجھتے، اور ان کے نزدیک یہ قول انتہا پسندی ہے

- سلیم بھائی مجھ سے بڑے ہیں اور انکا احترام اپنی جگہ، اور میں لوگوں کے سامنے اُن سے اختلاف نہیں کرنا چاہتا، لیکن ذاتی طور پر جو کچھ میں نے کہا میں اسکا حد درجہ قائل ہوں

جارج نے قطع کلامی کرتے ہوئے

- تو اسکا مطلب موسیٰ اور عیسیٰ جھوٹے تھے؟

- اللہ کی پناہ۔ ہم موسی اور عیسیٰ علیہ السلام کی سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، اور ان کا احترام اور (عزت) کرتے ہیں، اور یہ سمجھتے ہیں کہ وہ دونوں اللہ کے رسول ہیں اور اللہ نے ان پر کتابیں نازل فرمائیں، بلکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ آپ لوگوں کے بہت سے عقائد ان کے عقائد میں کمی کرتے ہیں

- ہم خدا کے بیٹے یسوع کے مرتبے میں کمی کرتے ہیں؟

- آپ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انکو قتل کر دیا گیا جبکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں قتل نہیں کیا گیا، بلکہ کیا آپ میں بعض ایسا نہیں سمجھتے کہ ہو حرام کی اولاد ہیں؟ کیا آپ لوگ ہی یہ عقیدہ نہیں رکھتے؟

- اور آپ لوگ... آپ لوگ یسوع اور مریم کے بارے میں کیا اعتقاد رکھتے ہیں؟

- ہم سمجھتے ہیں کہ وہ للہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں (اور انہوں نے اسے نہ قتل کیا و نہ صلیب پر چڑھایا، مگر انیں اسکا شبہ ہوا) اور وہ مریم علیہم اسلام کے بیٹے تھے جو بغیر والد کے خدا کے معجزے کے طور پر پیدا ہوئے، جیسا کہ آدم بغری ماں اور بات کے پیدا ہوئے، اسی لیے انہوں نے (گور) میں کلام کیا اور خدا نے ان کو بہت سی نشانیاں دیں ! وہ اندھے اور کوڑھی کو شفا عطا فرماتے تھے،اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرتے تھے اور لوک جو کچھ کھاتے اور گھروں میں جمع کرتے ان سب کے بارے میں بتا دیتے تھے

- اسکا مطلب آپ ہاں عیسی علیہ اسلام کے بارے میں ایک مربوط نقطہ نظر موجود ہے

- اور آپ لوگ اُن پر ایمان رکھتے ہیں، کیا آپ عہد قیم اور جدید پر ایمان رکھتے ہیں؟

- ہاں ، ہم تورات اور انجیل پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ کہ وہ اللہ کی نازل کردہ ہں

- لیکن کتاب مقدس میں ہے کہ عیسیٰ اللہ کے بیٹے ہں

- ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ اللہ کی نازل کردہ ہیں مگر ان میں تحریف کر دی گئی ہے،کیا آپ نے ہاں بعض اناجیل میں یہ بات نہیں ہے کہ عیسیٰ اللہ کے بندے ہیں نہ کہ اُس کے بیٹے اور نہ ہی خدا

نہیں اس طرح کی کوئی بات ہمارے ہاں نہیں ملتی

- جونولکا نے اپنے لمبے بالوں کو ہاتھ سے اٹھایا اور کہنے لگا : معاف کیجئے گا میں آپ دوں کی بات کاٹ رہا ہوں لیکن ہمارے ہاں انجیل برنابامیں یہ عقیدہ موجود ہے ، یہ انجیل ۱۵ صدی میں ایک کیتھولک راہب نے لکھی جو مسیحیت سے مرتد ہوگیا او مسیحی فرقے اسکو نہیں مانتے،کیونکہ اُس کے نزدید مسیح نے اپنے بعد ایک رسول کی بشارت دی تھی اور یہ کہ مسیح (عیسی) اللہ کے رسول ہں

جارج نے حیرت کے مارے آنکھیں کھول دیں اور کہا

- سچ تو کیتھولک فرقے اسکو کیوں نہیں مانتے

- جی ہاں، اس کو نہ کیتھولک مذہب تسلیم کرتا ہے اور نہ پروٹسٹنٹ مگر بعض دیگر مسیحی فرقوں نے اسکا اعتراف کیا ہے، اُن میں سے بہت سوں نے بعد میں اسلام قبول کر لیا، اسلیے یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ اسکو جس نے لکھا وہ مسلمان تھا

خالد مسکرایا اور کہنے لگا

- اور اس کے بہت سارے ثبوت ہیں کہ وہ انجیل جن کے قریب ترین ہے

- حق کے قریب تم ہونے سے آپ کی کیا مراد ہے؟ تو کیا بعض نسخے حق اور باقی حق سے دور ہں

- میری مراد رب العالمین کی نازل کردہ کے قریب ترین، اور قدیم مسودات میں سے ایک اس امر کی حمایت کرتا ہے، یا پھر مصر میں بنی مذار کی غاروں سے ملنے والی انا جیل جن کی تاریخ تیسری صدی عیسوی تک جاتی ہے ، او ر اسکا نام انجیلِ یہودہ ہے، اور اس میں بھی یہی بات لکی ہے ، اور یہ بات ملاحظہ ہو کہ یہ نبی محمد کی بعثت سے پہلے کی ہے

جانو کا مذاق اڑاتے ہوئے

- تم اپنی تمام باتوں میں سچے ہو مگر مسیحین کی غالب اکثریت نہ اس انجیل کو مانتی ہے نہ دوسری کو

خالد اپنے بھائی سلیم کی طرف دیکھتے ہوئے

- میں معذرت چاہتا ہوں اگر میں نے آپ لوگوں کو تکلیف پہنچائی ہو تو، اور میں جو کچھ بھی کہہ رہا ہوں وہ عیسیٰ علیہ السلاماور اُن پر اللہ کی نازل کردہ کتاب کی محبت میں ہے

ملے جلے جذبات کیساتھ کترینا کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اُس نے یسوع کی محبت کا سنا اور وہ بولی

- یسوع کی محبت مین میتری تمام زندگی قربان ہو، اس لیے ہم اُن پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہ ہمارے نجات دہندہ ہیں اور اسی لیے ہم مسیحی کہلاتے ہں

- میں دین کا عالم نہیں ہوں بلکہ میں تو آرکیٹکٹ ہوں، مگر لگتا ہے کہ آپ عیسیٰ علیہ السلام سے محبت میں سچی ہیں، کیا آپ نے وینزویلا کے ایک مصنف سائمن الفریڈر کا رابلائ جو اصلاً کیتھولک تھے کہ کتاب " عیسیٰ سے میری عظیم محبت مجھے اسلام کی طرف لے آئی" پڑھی ہے؟

- میں نے تو اس کتاب کے بارے میں سنا ہی کبھی نہیں، اور میرا نہیں خیال کہ مسیح کے لے مری محبت مجھے کیتھولک مذہب کے علاوہ کسی طرف لے جائے گی

- اگر آپ پڑھ لیں تو کیا آپ کو نقصان ہو گا؟ کیا آپ کیتھولک مذہب پر یقین نہیں ہے؟

- میں دیکھی ہی نہیں ورنہ پڑھ لیتی

- یہ نسخہ میری طرف سے آپ کو تحفہ ہے، مجھے نہیں معلوم کیوں مجھے لگتا ہے کہ آپ عیسیٰ علیہ السلام کی محبت میں سچی ہیں، معذرت کے ساتھ نہ کہ بعض راہبوں اور پادریوں کی طرح جو خود کو زاہد ظاہر کرتے ہیں جبکہ وہ عیسیٰ کی محبت کے نام پر کما رہے ہوتے ہں

- آپ کا بہت شکریہ ، میں پڑھوں گی، اور مجھے قیین ہے یہ عیسٰ سے میر محبت اور کیتھولک مذہب کے بارے میں کچھ تبدیل نہ کر سکے گی

- آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ عالم دین نہیں جبکہ میں آپ کو عالم دین بلکہ اس دین کے داعی کی زبان میں

بولتے ہوئے دیکھ رہا ہوں

- اسلام ہم سب کو اس دین کا داعی بننے کی دعوت دیتا ہے، پھو اُس نے مسکرا کر اپنی والدہ کی طرف دیکھا اور کہا، جب میری والدہ نے مجھے یہاں آنے پر مجبور کیا تو کہا: یہ وہاں اسلام کی دعوت کا ایک موقع ہے جبکہ میں اطالوی زبان نہیں جانتا اور میرے لیے یہ پہلا موقع تھا

- معاف کرنالیکن تمام لوگ مہذب ترقی یافتہ مغرب کی طرف انے اور پسماندہ ملکوں سے نکلنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں، جبکہ تم کہہ رہے ہو کہ مجھے مجبور کیا؟

- یورپ ہم سے بہت زیادہ ترقی یافتہ ہے، اور یہ مہاجرین کی خوشی کاباعث ہے کہ وہ اس تک پہنچنے میں کامیاب ہو رہے ہیں خاص طور پر ہمارے ملکوں میں پائے جانیوالے سیاسی، دینی اور اقتصادی ظلم کے سبب ایسا ہو رہا ہے، لیکن میں ایک اچھی فیکٹری میں آرکیٹکیٹ ہوں ، اور میری آمدنی میے لیے کافی ہوتی ہے، اور ہمارے ہاں مصر میں آخیرت کا نظام ختم ہونے کے بعد ہماری حالت بہت بہتر ہے، اور مستبقل میں ان شا اللہ مزید بہتری ہو گی

- لیکن کیا آپ کے ہاں دینی و سیاسی ظلم کا سبب دین نہیں ہے؟

- یہ ممکن نہیں کہ اسلام کبھی ظلم کا سبب ہو

- کیا مسلمانوں نے ہی اسکندریہ میں قریسسن چرچ کو دھماکے سے اڑایا تھا؟

- ابتدا میں ایسا ہی کیا گیا تھا اور بشمول میرے تمام عالم نے اس کی تصدیق کی تھی اور یہ میرے لیے باعث حیرت تھا، اور مغرب کے حمایت یافتہ آمر حسنی مبارک کے جانے کے بعد یہ چابت ہو گیا ہے اس واقعے کے پیچھے اسکا اور انٹیلی جنس ایجنسی کا ہاتھ تھا، اور میرا خیال ہے آپ نے پہلی خبر تو سنی ہو گی مگر دوسری نیں، جیسا کہ مغرب میں لوگوں کی عادت ہے

- لیکن آپ لوگ اپنے دین کی وجہ سے ابھی تک پسماندہ مں

خالد کی والدہ (عائشہ) -- جارج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولیں

- خالد ان سے کہو کہ میرے بیٹے ہم اپنے دین سے دوری کی وجہ سے پسماندہ مں

خالد نے اپنی والدہ کی بات نقل کر دی، کھانا آگیا اور ٹیبل پر لگا دیا گیا، جارج نے اپنی گفتگو مکمل کرنا چاہی

- کیا آپ کے والدین ہمارے مابین ہونے والی گفتگو سمجھ رہے مں

- ہاں بہت اچھی طرح مگر وہ انگریزی بولنا نہیں جانتے، کیا سلیم نے شروع میں آپ کو بتایا نہیں تھا، لیکن شائد آپ کی آمد سے قبل بتایا تھا

- کیا میں ان سے کچھ پوچھ سکتاہوں؟

- والدہ کہہ رہی ہیں کہ پوچھیں، او میں ان کی بات کا ترجمہ کروں گا

- کیا آپ کی خواہش نہیں کہ آپ ملحدہ یا یہودیہ یا نصرانیہ ہو جائیں؟

- والدہ (خالد کا ترجمہ) اللہ کی پناہ، میرے بیٹے کوئی بھی ایسا نہیں کو کبھی نقصان کو پسند کرے

- تو جس میں ہم ہیں وہ نوصاد ہے؟

- والدہ: (خالد کا ترجمہ): اگر یہ نقصان نہیں تو پھر میں نقصان کا معنی ہی نہیں جانتی، میں اسلام میں خوش و خرم اور معزز ہوں

- لیکن کیا یہ صرف آپ کی رائے ہے تا تم اہل مصر کی؟

- والدہ: (خالد کا ترجمہ) کم از کم میری یہی رائے ہے، افسوس کہ ہمارہاں بھی کچھ اُٹپ لوگوں سے متاثر ہیں اور دین کو پسماندگی خیال کرتے ہیں

یہ کہہ کر انہوں نے اپنے بیٹے سلیم کی طرف دیکھا تو اس نے سر جھکا لیا

- لیکن عورت اسلام میں حقیر ہے

- والدہ: (خالد کا ترجمہ) : یہ آپ سے کس نے کہا؟ میری عمر ۶۵ سال ہے اور اس کے باوجود میں پانے بیٹے خالد کو مجبور کر سکتی ہوں کہ وہ میرے ساتھ آئے اور وہ خوشی سے میری اطاعت کرے گا اگرچہ کو میں جانتی ہو ں کہ یہ مشغول ہے اور آنا بھی نہیں چاہتا، اور یہ اور میری بیٹیاں ہفتے میں تین یاچا یا پانچ مرتبہ مجے سے ملنے آتے ہیں اور میرے لئے تحائف لیکر آتے ہیں اور میرا یا اپنے والد کے کہے ہوئے ایک لفظ کی مخالف نہیں کر سکتے، کیا آپ ایسی تکریم کے بارے میں جانتے ہیں؟ اگر تکریم نہیں تو میں تکریم کے معنی جانتی ہی ہمس

- میں نے اپنے والدین کو تین ماہ سے نہیں دیکھا

والدہ کا جواب سننے کے بعد خالد الجھن میں پڑ گیا، اس نے سلیم کی طرف دیکھا تو وہ بھی الجھن میں لگ رہا تھا

- یہ کیا کہہ رہی ہیں؟

- میں آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتا

- بالکل نہیں، آپ بتاس

- یہ کہہ رہی ہیں: بالکل سلیم کی طرح جس نے آپ لوگوں کی عادتیں سیکھ کر اپنا لی ہس

- ہمارے ہاں زیادہ تر لوگ شراب نوشی، بداخلاق او بدذوق نہیں ہیں

- والدہ(خالد کا ترجمہ): ہر جگہ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اپنی (راہ) ھو کر ضائع ہو رہے ہوتے ہیں، مگر جب اپنے (راستے) کو جان لیتے ہیں تو تائب ہو کر اپنے رب کی طرف لوٹ آتے ہیں

مائکل اور سیلی کھانا ختم کرنے کے بعد وہاں آگئے

- بابا آپ نے کہا تھا آپ تین گھنٹے بعد آئیں گے اور ہمارے لیے ۴۵ منٹ ہیں کیا ہم نہیں چلیں گے جو کہ آپ نے وعدہ کیا تھا؟

- معاف کیجیے گا ہم نے آپ دوں کو اپنے بچوں سے غافل کر دیا

- اوہ مجھے وقت کا دھیان ہی نہیں ہوا

- سلیم ، خالد عائشہ اور عبداللہ میں آپ سب کا شکر گزار ہوں ۔۔۔ ہم نے آپ کا بہت وقت لیا ، یہ میرا کارد ہے، کیا آپ لوگ بھی مجے اپنا کارڈ دے سکتے ہیں؟

- والد اور والدہ کے کونسے کارڈ ہے، یہ میر ا کارڈ ہے اور اس میں میرا ای میل بھی ہے، تو کترینا کیا میں امید کھوں کہ آپ مجھے کتاب کے بارے میں اپنی رائے بھجیں گی؟

- میں کوشش کروں گی آپ کا بہت شکریہ

خالد کے اپنی والدہ اور والد کے ساتھ جاتے ہی ، سلیم اپنے مہمانوں کی طرف معذرت خواہانہ انداز میں متوجہ ہوا۔

- میں خاموش ہی رہا جیسا کہ میں نے کہا تھا، آپ کے حق میں جو بھی خطا ہوئی ہو اس پر میں معذرت کرتا ہوں لیکن میں نے آپ شروع میں ہی بتا کر خبردار کر دیا تھا مگر آپ لوگ ہی اس بات پر مُصر تھے

- باوجود اُن کی باتوں پر میری حیرت کے اور باوجود انکے شدید (دلائل) کے سب لوگ گفتگو میں بہت (نرم) تھے، اس لیے ہم سے معذرت نہ کریں، ہا ہا ہا بلکہ جائیں اور اپنی والدہ سے معزرت کریں کیونکہ آپ کئی سالوں سے ان سے ملنے نہیں گئے

جانولکا نے سب کو الوداع کہا اور اپنے کام پر چلا گیا جبکہ جارج اور کترینا بچوں کے ساتھ ٹریوی فائونٹین چلے گئے۔۔۔فائونٹین بہت شاندار تھا، وہ اس کو دیکھ کر بہت محظوظ ہوئے اور بقہ تمام دن وہیں گزارا۔۔۔ واپسی سے قبل کترینا نے ایک سکہ اس میں پھینکا تو سیلی نے اپنی امی کو حیرت سے دیکھا

- اطالوی داستانوں میں کہا جاتا ہے کہ جو یہاں سکہ پھینکتا ہے وہ ضرور روم واپس آتا ہے

- بابا مجھے بھی پھینکنے کے لیے سکہ دیں

- ان باتوں پر یقین نہ کرو بیٹا یہ سب خرافات ہیں

- میں جانتی ہوں یہ خرافات ہیں مگر میں پھر بھی سکہ پھینکنا چاہتی ہوں تاکہ میں یہ کہہ سکوں کی میں نے ٹریوی فائونٹین میں سکہ پھینکا تھا۔

- یہ لو ایک تمھارے لیے اور دوسرا مائکل کے لیے، مجھے امید ہے کہ تم توہم پرست نہ بنو

کترینا نے شدت سے جواب دیا

- اور مجھے امید ہے تم پیچیدہ نہ بنو، چیزوں کو سادگی سے لو، یہ محض تفریح ہے

(۳)

- تمھیں کیا ہوا کترینا؟

- کچھ نہیں

- تمھیں فائونٹین اور اسکے ادر گرد (سکوائر) اچھا نہیں لگا؟ آج حسب عادت نہ تو مٰں نے تمھیں ہنستے ہوئے دیکھا اور نہ باتیں کرتے ہوئے؟

- نہیں سب کچھ بہت شاندار تھا لیکن شائد میرا ذہن کسی اور جانب مشغول ہے

- کس جانب؟

- تم ان مسلمانوں سے کیوں ملنا چاہتے تھے جس سے آج ہماری ملاقات ہوئی؟

- تاکہ اُن کی (جھوٹی کہانیوں) اور پسماندگی کے بارے میں جان سکوں، تاکہ ٹام کے لیے جواب تیار کر سکوں جب وہ مجھ سے پوچھے گا تو

- مگر تو ان کی باتوں سے بہت (جزباتی) ہو رہے تھے

مائکل مسکرایا اور کترینا کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

- وہ میں تھا جو جذباتی ہو رہا تھا

کترینا اس کا مطلب سمجھ گئی

- اُس نے یسوع سے ہماری محبت بڑھا دی

- لگتا ہے وہ اور اسکی ماں یسوع سے سچی محبت کرتے ہیں

- تم کیا کہہ رہے ہو

- اختلاف صرف یسوع کی الوہیت میں ہے، وہ اس شرک، کفر اور بت پرستی سمجھتے ہیں

- اور ہم اس کو توحید اور عبادت سمجھتے ہیں

- ہا ہا ہا،، تو کیا تم وہ کتاب پڑھو گی؟

- میں وہ نہیں پڑھنا چاہتی

- ہا ہا ہا۔۔ لیکن تم نے اس سے پڑھنے کا وعدہ کیا ہے، تو بقول اُس ک کیا تم کتبا پڑھنے سے خوفزدہ ہو؟

- یہ کی بات ہوئی جارج، (کتاب کچھ نہیں کر سکتی)

- سچ کہا، تو پھر تم پڑھ کیوں نہیں رہی ہو؟ اس میں غلط کیا ہے؟

- تمھیں کس نے کہا کہ میں اِسے پڑھنا چاہتی ہوں؟

- پہلی مرتبہ تمھیں کیتھولک مذہب کے دفاع میں کمزور دیکھ رہا ہوں، او پہلی مرتبہ مجھے محسوس ہر رہا ہے کہ عام سی بات تمھیں ہلا کر رکھ سکتی ہے

- میں کتاب نہیں پڑھوں گی

- پھر تم خو پر ثابت کرو گی کہ تم کتاب سے خوفزدہ ہو

- تو پھر میں اسے پڑھوں گی

- تمھیں کیا ہو گیا ہے کترینا؟ یہ کمزوری کیوں؟

- میں نہیں جانتی، فادر سے ملاقات کے بعد سے میں اندر سے مضطرب ہوں، شائد میں واقعی کتاب پڑھنے سے خوفزدہ ہوں

- تم خوفزدہ نہیں ہو، تم بہادر ہو، بلکہ ایمان ویقین میں تم میری آئیڈیل ہو، میری تجویز ہے کہ تم اسی وقت کتاب پڑھو، کیونکہ یہ بہت چھوٹی سی لگ رہی ہے ، میں اپنی انجیل دیکھ لیتا ہوں جو میں کل سے نہیں دیکھ پایا

کترینا کتاب کے مطالعے میں مشغول ہوگئی او جارج نے اپنی ایمیل کھول لی جبکہ اسکی نظریں مطالعہ کے دوران کترینا اور اسکے جوش و خروش پر تھیں، اُسے اُن لگوں کے جواب موصول ہوئے تھے جنہیں اس نے پیغام اور تورات کی نقول لض بھیجا جن پر سب نے اپنے تبصرے بھیجے تھے۔۔۔ اُس نے سب کا خلاصہ کر کے دوبارہ ان سب کو بھیجا

ٹام: کیا تمھارا مطلب یہ ہے کہ براڈ کی بربریت کا سبب ہے؟ یہ اچھی تعریف معلوم ہوتی ہے

لیوی: حالانکہ تم اس بربریت کے بارے مُن مری رائے جانتے ہو لیکن تم سب اس پر ایمان رکھتے ہو، تو جو تورات پر (تنقید) کرے گا وہ تمام ادیان سماویہ پر (تنقید) کرے گا

حبیب: میں اُس سے مکمل اتفاق کرتا ہوں مگر ملاحظہ کرو کہ مسلمان باوجود ان کے لمری کوئی محبت نہ ہو نے کے تورات پر ایمان میں مختلف ہں

آدم: یہ بہت خطرناک بات ہے، کیا ایسا ممکن ہے کہ یہ اللہ کی جانب سے ہو؟

اُس نے سب کو یہ پیغام بھیجا:

آج میں کسی مض کے بجائے ایک فکر پر آپ سب کے تبصرے کا منتظر ہوں

«مسیحیت میں تثلیث شرک ہے اور یہ ایسا کلام ہے جو سمجھ سے بالاتر ہے ، اور اللہ ایک ہے اور عیسیٰ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں « میں اختصار کیساتھ آپ کے تبصروں کا انتظار کروں گا

جارج

جارج نے کمپیوٹر پر اپنا کام ختم کیا اور کترینا کی جانت ملتفت ہوا جو ابھی تک کتاب میں منہمک تھی اور نہایت وجہ سے اُس کو پڑھ رہی تھی

- کیا تم کے ختم کر لی؟

- نہیں تھوڑا انتظار کرو

- اس کو کل کے لیے موخر کر دو، میں نے بعض موضوعات پر تم سے بات کرنی ہے

- بس چند منٹ ، میں اس کو ختم کر لوں گی

- تم کتاب لیے بہت پرجوش لگ رہی ہو

- صرف چند منٹ اگر تم اجازت دو تو

- پھر میں سوجائوں گا

کترینا نے کتاب مکمل کی اور جارج کے قریب ہوئی جو بستر پر دراز تھا

- معافی چاہتی ہوں میں کتاب کے آخر میں تھی اور اسے ختم کرنا چاہ رہی تھی

- لگتا ہے یہ قائل کرنے والی کتاب ہے

- کسی حد تک، اتنا برا قصہ نہیں ہے

- میں کل کے لیے ہمارا پروگرام ترتیب دینا چاہ رہا تھا

- کل ہفتہ ہے، کیا فادر نے ہمیں دعائیہ تقریب میں بلایا نہیں تھا؟

- بلایا تھا، لیکن کیا ہم جائیں گے؟

- ہاں ہم جائیں گے، کیا سب سے مقدس کنیسہ میں دعا چھوڑ دیں؟

- ہا ہا ہا، اسکا مطلب عیسی کے لیے تمھاری محبت تمھیں اسلام کی بجاے کنیسہ کی طرف لے گئی

- حالانکہ کتاب کافی حد تک قائل کرنے والی ہے مگر میں کل کنیسہ میں عبادت کروں گی

- ہم بچوں کو کہاں چھوڑیں گے؟

- ہم انہیں تقریب میں ساتھ لے جائیں گے

- تم ان کے لیے پادری سے ڈرتی نہیں؟

- میں سمجھی نہں

- میں اپنے بچوں کو ہر گز (وہاں) نہیں لے جائونگا، میں ان کے بارے میں پادریوں سے ڈرتا ہوں

- کے لیے کس بات سے ڈرتے ہو؟

- پادریوں کے وحشیانہ روپے سے، کیونکہ وہ مسلسل عہد قدیم او جدید کا مطالعہ کرتے رہتے ہں

- تم آج پہیلیوں کی زبان میں بات کر رہے ہو، کیا تم بتا سکتے ہو کہ تمھارے کہنے کا مطلب کیا ہے؟

- کیا تم نے کنیسہ کے جنسی سکینڈلز کے بارے میں نہیں پڑھا، جو کنیسہ کے خلاف دائر کیے گئے؟ میں اس شخص سے ملاقات نہیں بھول سکتا جس کی کنیسہ میں عصمت دری کیگئی، یہ پادری اور راہب وحشی ہیں نہ کہ انسان، میں مائکل اور سیلی کو اس طرح کی کوئی چیز نہیں دکھانا چاہتا

- تمھیں کیا ہو گیا ہے جارج، ؟ میں ہر ہفتے ایک سے زائد مرتبہ کنیسہ جاتی ہوں، او مجھے آج تک کچھ نہیں ہوا، یہ کیسا وسوسہ ہے؟

- کیا تم نے کبھی کنیسہ کے غیر اخلاق سکینڈلز دیکھے ، یا ان کے بارے میں بات کی؟ یا پڑھا ان کے بارے میں؟

- نہں

- تو پھر یو ٹیوب کھول اور وہ ویڈیوز دیکھو جو اس بارے میں بات کرتی ہیں، پھر بھی اگر تم بچوں کو ساتھ لے جانے پر مصر رہی تو ان کے ساتھ لے جائیں گے

- میں تمھاری خاطر یہ ویڈیوز دیکھ لیتی ہوں اور کل ہم سب کنیسہ جائیں گے، تم تو وہی طریقہ استعمال کرنا شروع ہو گئے ہو جو آج کی ملاقات میں مجھ سے بات کرتے ہوئے اس مسلمان نے استعمال کیا تھا

- ہا ہا ہا۔۔ لگتا ہے جیسے اسکی باتوں نے تم پر اثر کیا ہے، یہ ویڈیوز بھی کریں گے جو تم دیکھنے جا رہی ہو، شب بخیر میری جان

- شب بخیر میری جان

بہت دیر تک انہوں نے ایک دوسرے کو گلے لگائے رکھا اور پھر جارج سو گیا، جبکہ کترینا کنیسہ کے جنسی سکینڈلز دیکھتی اور ان کے بارے میں پڑھتی رہی، اس کے عد وہ غیر جنسی سکینڈلز کی طرف چلی گئ اور اُسے وقت گزرنے کا احساس ہی نہ ہوا۔ یہ دیکھنے کے بعد وہ دوبارہ کتاب (عیسیٰ کے میری عظیم محبت مجھے اسلام کی طرف لے آئی) کی طرف لوٹ آئی۔۔۔ اور کتاب کا ایک پیرا دوبارہ پڑھنے لگی ۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ اُس نے اس پیرے کا انتخاب کیوں کیا؟

بے شک عقیدہ مذائیت اور جیب نہ صرف عقل و منطق سے متصادم ہے بلکی یہ نیک اعمال کو ترک کرنے اور برے اعمال جیسے قتل، چوری ، نا اور عصمت در وغیری کی انجام دہی کے لیے دروازہ کھولتا ہے، پس سینٹ پال نے وہ شریعت ، احکام او اعمال صالحہ جن کی تکمیل اور دعوت کے مسیح آئے کی اہمیت کو بے وقعت سمجھا، اُس نے رومیوں کی طرف اپنے خط میں کہا (۲۸:۳) « ہم یہ سمجھتے ہیں کہ انسان احکام شریعت پر عمل کے بجائے محض ایمان سے بری الذمہ ہو جاتا ہے» حتیٰ کہ آدم علی السلام کو بھی انکا عمل کوئی فائدہ نہ دے سکا (۲:۴) تو وہ نجات اور خلاصی کو محض صلیب مسیح (ع) پر ایمان کے ساتھ مخصوص کرنے آئے ، تو انسانیت کا حال نہ پوچھو اگر وہ یہ عقیدہ رکھے، او سینٹ پال سے عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول بھی معقول ہے جو متی میں ہے (۱۹:۵) « پس جو ان تھوڑے سے احکام کو توڑے اور لوگوں کو ہی سکھائے ، وہ آسمانوں کی بادشاہت مین سب سے چھوٹا کہلائے گا اور جو ان کو سکھانے کے ساتھ عمل بھی کرے گا تو وہ آسمانوں کی بادشاہت مین سے سے عظیم کہلائے گا

اُس نے کئی مرتبہ پیرے کو پڑھا، پھر اُسے (احساس) ہوا کہ رات بہت گزر چکی ہے ، اُس نے کتاب کو پاس رکھا اور لیٹ گئی اور اپنے خیالات کے آگے ہتھیار ڈالتے ہوئے سو گئی

جارج سویرے اٹھ گیا مگر کترینا کو احساس تک نہ ہوا، بستر سے اٹھا ، غسل کیا اور کپڑے بدلے او پھر کترینا کو جگانے کے لیے اس کے قریب ہوا تو اس کے پہلو مین کتاب کا وی صفحہ کھلا ہوا پایا جہاں گزشتہ رات وہ پڑھ رہی تھی ، جارج نے وہ صفحہ پڑھا اور کتاب کو دوبارہ اُسی حالت میں وہیں رکھ دیا۔

وہ مائکل اور سیلی کو جگانے اُن کے کمرے میں چلا گیا تاکہ وہ تیار ہو سکیں، واپس آ کر اُس نے

کترینا کو جگایا، ہوٹل بوفے مین ناشتے کے لیے نکلتے ہوئے جارج کترینا سے پوچھنے لگا

- آج ہماری سیاحت کہاں ہو گی

- سب سے بہتر اور خوبصورت جگھوں پر

- ماما آج ہم کہاں جائیں گے، میں نے بابا سے پوچھا تو وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ (بتائیں) گی کہ کہاں جانا ہے

- (سرپرائز) تھوڑی دیر بعد میں اور آپ کے بابا آپ کو بتائیں گے

کترینا نے بچوں کو ان سے پہلے بوفے جانے کو کہا، کیونکہ وہ جارج سے کچھ بات کرنا چاہتی تھی

- آج ہم کہاں جائیں گے؟

- کیا تم نے کنیسہ کے جنسی سکینڈلز دیکھے اور انکے بارے مُں پڑھا؟

- حالانکہ میں ہمیشہ کنیسہ میں ہوتی ہوں مگر جو کچھ میں نے دیکھا او پڑھا وہ میرے تصور سے بڑھ کر ہے، اور یہ سچھ ہے کہ یہ لوگ انسانوں کے بجائے درندے مں

- کیا تم سمجھتی ہو کہ ایسا سینٹ پال کی تعلیمات کے باعث ہے جو ایمان اور عمل صالح میں تفریق کرتا ہے؟ اور اسی لیے نصرانیت نے مذائیت اور نجات کا عقیدہ ایجاد کیا ہے؟

- کیا تم نے کتاب پڑھ لی ہے؟

- نہیں بلکہ محض وہ صفحہ پڑھا جس پر کتاب کھلی ہوئی تھی، اگر میں پڑھ بھی لوں تو کیا مسئلہ ہے؟

- کوئی مسئلہ نہیں، میں صرف حیران ہو، اگر تم پڑھ لو تو اچھا ہے، میں خوفزدہ نہیں ہوں، شائدیہ پیرا جسی تم بات کر رہے ہو میرے لیے مشکل کا باعث ہے، ہم اس پر بعد میں سوچ سکتے ہیں، خیر تمھاری کا رائے ہے کہاں جائیں؟

- کنیسہ کی تقریب میں حاضری ضروری ہے

- کوئی بات نہیں مگر پہلے ہم Villa Doria Pamphili پارک جائیں گے جو روم کا سب سے بڑا اور خوبصورت پارک ہے

- مجھے ڈر ہے کہ تقریب سے دیر نہ ہو جائے

- ہا ہا ہا دیر نہیں ہو گی راہب،

- تو پھر ٹیک ہے

(۴)

پارک کا رقبہ تقریباً ۹ مربع کلومیٹر ہے۔۔۔ پارک سر سبز و وسیع رقبے پر مشتمل تھا جو خوشی اور سکون کا باعث تھا، پارک میں پرندوں کی مختلف اقسام تھیں جنہیں دیکھ کر مائکل او سیلی بہت خوش ہوئے

- ماما آپ کا انتخبات بہت شاندار ہے، آجس ب سے اچھا دن ہے

- یہ جگہ بہت خوبصورت او شاندار ہے، سیلی تمھیں اچھی لگی یہ جگہ؟

- ہاں مجھے بہت اچھی لگی

- اور سفر کی خوبصورتی اس وقت مکمل ہو گی جب ہم دعا کے لیے کنیسہ جائیں گے

مائکل نے شکایتاً کہا

- میں کنیسہ نہیں جانا چاہتا

جارج کندھے اچکا کر کترینا کی طرف دیکھا

- یہ تمھاری ماما کا انتخاب ہے اُن سے پوچھو

- قدرتی سیاحت کے بعد دینی اور روحانی سیاحت بھی ضروری ہے

- معاف کیجیے گا ماما مجھے کنیسہ اچھا نہیں لگتا

- کیا تمھیں اپے رب کی عبادت اور اسکا شکر کرنا اچھا نہیں لگتا جس نے تمھیں پیدا کیا، تمھیں رزق دیا اور تم پر رحم کیا؟

- مجھے اپنے رب کی عبادت کرنا اچھا لگتا ہے مگر کنیسہ جائے بغیر

- جب انسان اپنے رب کی طرف متوجہ ہو تا ہے، اسکی عبادت اور شکر کرتا ہے تو دنیا کی محبت اس پر کم ہو جاتی ہے

- کیا آپ کنیسہ جانے پر بضد ہیں؟

جارج نے گفتگو کو خوشگوار کرنا چاہا

- اگر تم اپنے رب کی عبادت اور شکر نہیں کرو گے تو پریشان ہو جائو گے اور میرا نہیں خیال کہ عبادت کنیسہ جانے سے مربوط ہے

- ہم اس شاندار پارک کی سیر کے بعد جائیں گے، تو تم اس سے لطف اٹھائو مگر خبردار میری جان اپنے رب کی عبادت اور شکر چھوڑ دو

- شکریہ شکریہ ماما، لیکن عبادت صرف کنیسہ کے ساتھ خاص کیوں ہے؟

کترینا نے بحث کو ختم کرنا چاہا

- سیلی ادھر وہ دیکھو وہاں دور جو پرندہ ہے ، آو اس کی طرف چلتے ہیں

مائکل او سیلی اچھلتے کودتے پرندے کی طرف بھاگے

- مائکل کی باتیں بہت اچھی ہیں

- ہاں لیکن بچوں کو جو نہیں پسند اسکا سبب تم نے مجھے کیوں بنا دیا؟

- کیا دعائی تقریبا میں جانا تمھاری ہی فرمائش نہیں تھی

- بات ابھی جاری ہے معصوم فلسفی

خدندان نے صبح کی گھڑیاں پارک میں گزاریں اور وہیں دوپہر کا کھانا کھایا، کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کترینا اپنے بچوں سے مخاطب ہوئی

- اب ہم دعائیہ تقریب میں جائیں گے، اور میں چاہتی ہوں کہ تم نہایت خشوع سے نماز ادا کرو اپنا دھیان بھی رکھو

- کس چیز سے اپنا دھیان رکھیں؟

- کسی بھی چیز سے، یا شخص سے یا ایسے کام سے جو تمھیں تکلیف دے یا پریشان کرے

- جیسے کیا؟

- جیسے کوئی بھی چیز جو تمھیں تکلیف دے یا پریشان کرے، مائکل ، سیلی تم دونوں کو میر بات سمجھ آ گئی ہے؟

- بالکل ماما لیکن مجھے معلوم نہیں آپ ایسا کیوں کہہ رہی ہیں؟ کیا ہم کنیسہ جا رہے ہیں یا جنگلی درندوں کے چڑیا گھر؟

کنیسہ کے قریب پہنچتے ہی کترینا نے جارج کے قریب سرگوشی کی

- تم نے مجھے شک میں ڈال دیا ہے، تم مائکل کا دھیان رکھو او میں سیلی کا دھیان رکھوں گی

- میں اس ارادے سے پریشان نہیں ہوں، لگتا ہے تم بہت زیادہ شک میں پڑھ گئی ہو۔۔۔ لیکن میں حاضر ہوں

سارے کنیسہ میں داخل ہوگئے، ہیبت ناک دعائیہ تقریب شروع ہو چکی تھی، جارج کو تقریب سے کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی البتہ کترینا اس سے متاثر تھی مگر وہ پریشان اور بے چین تھی

کنیسہ سے نکلتےہی مائکل نے اپنی امی کے لیے تبصرہ کیا؛

- شکریہ ماما، تقریب بہت اچھی تھی، مجھے یسوع سے کس قدر پیار ہے

- وہ گناہوں سے ہماری نجات کا سبب تھے، بلکہ تمام انسانیت کی نجات کا

سیلی نے معصومیت سے پوچھا

- ماما۔۔ کیا کوئی ایسا طریقہ نہیں کہ رب رحیم یسوع کے قتل کے بعد ہمارے گناہوں سے نجات دے دے، مجھے خدا کے بیٹے یسوع کی موت بہت دکھ دیتی ہے کیونکہ میں ان سے محبت کرتی ہوں، ان کی وجہ سے ہر سال کے آخر میں مجھے تحفے ملتے ہیں

مائکل

- میں بھی تمھاری طرح ہوں سیلی، شائد اسی لیے مجھے کنیسہ جانا پسند نہیں یا شائد اس لیے کہ مجھے پادری اور راہب پسند نہیں ہیں

- یسوع کے لیے تمھاری محبت بچانے او نجات دینے والی ہے

- عمل کو کبھی نہ بھولنا مائکل، کیونکہ محض ایمان کافی نہیں ہے جیس کہ یسوع نے ہمیں سکھایا ہے

تقریب کے بعد خاندان ہوٹل لوٹ آیا، اور جب اپنے کمرے میں چلے گئے تو جارج نرے شریر مسکراہٹ کے ستھ کترینا سے کہا

- تم کنیسہ میں پریشان تھیں

- اور تمھاری عدم دل چسپی واضح تھی

- ہاں تم کیسے مجھ سے ایسی چیز میں دلچسپی چاہتی ہو جسکا میں قائل ہی نہیں ، خیر پرسوں ہماری واپسی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ ہم باقی سفر سے لطف اندوز ہوں ، جیسے کہ پچھلے کچھ دنوں میں ہوئے ہیں

- میں بہت تھکی ہوئی ہوں، گزشتہ رات بہت دیر دے سوئی تھی ، اس لیے میں اب سوئوں گی

- میں ای میل دیکھ کر پھر سووں گا، کیا تم مجھے وہ کتاب دے سکتی ہو جو تمھیں اُس مسلمان نے دی تھی؟

- کیا تم اُسے پڑھو گے

- شائد، کیوں میرے پڑھنے میں کوئی مسئلہ ہے؟

- نہیں کچھ نہیں، یہ لو ---- شب بخیر

جارج نے لیپ ٹاپ اٹھایا اور اپنی ای میل کھول لی تا کہ پانے پیغام پر ساتھیوں کے تبصرے دیکھ سکے

حبیب: میں یونیورسٹی میں اپنے شاگردوں کو توحید کے ساتھ تثلیث کا عقیدہ سمجھاتے سمجھاتے تھک گیا ہوں، مگر اس مُن کمیاب نہیں ہو سکا، شائد اس لیے میں خود بھی اس کو سمجھ نہیں پایا ہوں، (یہ عقیدہ) عموماً انجیل کے قدیم ترین نسخوں میں پایا جاتا ہے

ٹام: ریاضی کہتی ہے ۳#۱ منطق کے علائ کہتے ہیں:جز کل سے ہے اور یہ اپنے حکم میں کل کے تابع ہے، اور میرے والد کہتے ہیں: اُس بارے مین بات نہ کرو جو تمھیں سمجھ نہ آئے اور میں کہتا ہوں : میرے جواب کے لیے مجھ سے وہ بات کر و جس کو میں سمجھ سکوں ہا ہا ہا

آدم: اگر ہم یہ کہیں کہ عیسیٰ اللہ کے بندے ہیں نہ کہ اس کے شریک یا بیٹے تو یہ عیسیٰ علیہ الاسلام کی توہین نہیں ہے

لیوی: یہ اُسی طرح ہے جیسے ہمارے ہاں یہودیت میں جو کہتا ہے کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں، میرا خیال ہے دونوں باتیں سمجھ سے بالاتر ہیں

اس نے نام لیے بغیر تمام آرائ دوبارہ ان سب کو بھی دیں اور پھر یہ ای میل لکھی:

تیسری قسط: کیا یہ ممکن ہے کہ سینٹ پال ہی وہ شخص ہے جس نے عہد جدید میں تحریف کی؟

جارج

باقی ای میلز پڑھتے ہوئے اسکی نظر کاخ کی ای میل پر پڑھی جو کچھ یوں تھی

ڈئیر جارج--- مجھے امید ہے تم بہترین صحت میں ہو گے، تما ما زمین تمھارے انتظار میں ہیں، ہمیں امید ہے ہم جلد تمھیں دیکھ سکیں گے

کاخ

☆ نوٹ: اب تک تم کام سے ایک ہفتے سے زائد چھٹیاں کر چکے ہو

وہ لیپ ٹام بند کرنے ہی لگا تھا کہ اُسے فیس بک پر ایڈم کے پیج یا د آ گیا، اس نے کافی عرصے سے اُسے نہیں کھولا تھا، تو اس نے پیج کھول لیا ، اس جہاں ایڈم نے اُس کے حوالے سے نیا مضمون لکھا تھا (سعادت کے متلاشی میرے دوست سے سبق۳)

سعادت کا متلاشی میرا دوست آج کل ایک عجیب بیماری کا شکار ہے، قبل اس کے کہ میں باتوں کا ذکر کروں

جو میں نے اُس سے سیکھیں میں چاہتا ہوں کہ اُسکی بیماری کے دوران جو کچھ ہوا اُن پر اپنے تاثرات بیان کروں

۱. بیماری کے ہمراہ عام طور پر کمزوری ہوتی ہے اور یہی میرے دوست کے ستھ بھی ہوا، اور میں خوفزدہ تھا کہ کہیں وہ اپنا سفر مکمل ہی نہ کرے، مگر اس کی سچائی اور عزم نے اُسے اس بات سے (پار) کر دیا، اس لیے عقلمند انسان کو چاہئے کہ کمزوری کی حالت میں کوئی اہم فیصلہ نہ لے

۲. کئی مرتبہ تجاوز کرتے ہوئے میں اس کو بتانے ہی لا گھا کہ طریق سعادت یہ ہے جب میں نے اُس کی کمزوری دیکھی، مگر اللہ نے اُسے بچا لیا

۳. مجھے یقین ہے کہ آنے والا وقت میرے دوست کے لیے مشکل ترین ہو وقت ہو گا اور میں آپ کو ساتھ ساتھ باخبر کرتا رہوں گا

ہم اس دروس کی طر واپس آتے ہیں، تو میر ا دوست ابھی تک طریق سعادت کو جاننے کے لیے پرعزم ہے، اس سے میں نے مندرجہ ذیل سبق سیکھے ہں

۱. بے شک جو لوگ آپ کے ارد گرد ہوتے ہیں تو آپ پر اثر انداز ہوتے ہیں یا آپ ان پر اثر انداز ہوتے ہیں یا ان کے ساتھ نبرد آزمائی ہوتے ہیں، او جو چیز اس امر کا تعین کرتی ہے وہ فکری اور عقائد کی کشمکش ہے، تو اُسکے ارد گرد بہت سارے لوگ اس سے متاثر ہونا شروع ہو جاتے ہیں، او یہ اس کی قوت عزم اور صدق کی دلیل ہے۔ اور میرا خیال ہے پھر وہ محقق سے بڑھ جاتا ہے ، ہوسکتا ہے کہ جلدی ہی میں آپ کو ان سب کے طریقِ سعادت کو جاننے کی خوشخبری سنائوں

۲. طریق سعادت کے سفر میں خیال کیساتھ معاملے کرنے میں نفسیاتی توازن اور عدم (شدت) بہت اہم ہے، اویہی وہ خوبی ہے جسکا میرا دوست مالک ہے، اگرچہ کہ بعض اوقات دبائو کے باعثاس سے محروم ہو جاتا ہے

۳. سیکھنے کی اہمیت: سیکھنا بہت ضروری ہے حتیٰ کہ اگر آپ کو لگے کہ آپ اسکو جانتے ہیں تو شائد جو آپ جانتے ہیں وہ غلط ہو، مجھے اپنے دوست کے سیکھنے کا عزم بہت پسند آیا اور وہ اپنے کھلے ذہن کے ذریعے بچپن سے اس پر قائم ہے

۴. افسوس کہ مختلف واقعات، معاملات اور مباحثوں کے مابین ربط پیدا کرنے کی صلاحیت میرے دوست میں کم ہے جبکہ یہ افکار کے مابین موازنے کے لیے نہایت ضروری ہے تاکہ طریق سعادت تک پہنچا جا سکے

میرا خیال ہے کہ میرا دوست طریق سعادت کی تلاش کے راستے او زندگی کے بڑے سوالات کے جواب کے آخری مراحل میں ہے، میں آنے والے دروس کے ذریعے آپ کو آگاہ کرتا رہوں گا

آدم

جارج نے قارئین کے کومنٹس پڑھے تو ایک قاری کے تبصرے اُسکی توجہ اپنی جانب مبذول

کروائی جس میں وہ کہتا ہے: لگتا ہے آپ اپنے دوست سے بہت محبت کرتے ہیں، اس لیے اُسے تمثیل کی صورت میں ڈھال دیا ہے، ایڈم کا جواب تھا « ہاں میں کے لیے بھلائی چاہتا ہوں جیسا کہ تمام لوگوں کے لیے کیونکہ اللہ نے ہمیں لوگوں کی بھلائی سے محبت کا حکم دیا ہے

پھر اُس نے ایڈم کا ایک اور مضمون پڑھا جس میں اُس نے فکری تغیرات پر بات کی او کچھ یوں لکھا

فکری تغیرات کی صعوبت کے باوجود آج میں نے عجیب تجربے کا مشاہدہ کیا۔ آج میں ایک نہایت ذہین ماہر نفسیات اور فلسفی سے ملا جو عقائد اور افکار کے مابین گھرم رہا تھا، پہلے مسیحی تھا پھر ملحد ہو کر بے ادب اور بد مذہب بن گیا، اس نے بدھ مت، ہندومت، یہودیت او مسیحیت کا مطالعہ کیا او اسلام کا مطالعہ کرنا چاہتا ہے، اسکی دو مشکلیں ہیں: پہلی یہ کہ وہ ہر چیز میں فلسفے کی (فیصلہ ساز) بنا دیتا ہے، میں نے اس سے کہا: علم حاکم ہے نہ کہ تمھارے جدید فلسفیانہ اصول مگر وہ قائل نہ ہوا، اگر چہ کہ مجھ سے وعدہ کیا کہ میری باتوں پر پھر غور کرے گا، اسکی دوسری مشکل یہ ہے کہ وہ ہر دین کو نفرت کے تناظر میں سوچتا ہے جسکی وجہ اسکا الحاد اور تحریفات ادیان کا گہرا مطالعہ ہے تو آپ مجھے کیا مشورہ دیں گے کہ میں اُس کے ساتھ کیا معاملہ کروں

ایڈم

جارج جان گیا کہ اسکی مراد ٹام ہے، اس نے ٹام کو پیج کھولا جہاں کوئی نئ بات نہ تھی بلکہ عجیب بات ہے کہ ٹام نے ۵ دن سے اپنا پیج کھولا ہی نہیں حالانکہ یہ اُس کی عادت نہیں۔۔۔ اُس نے لیپٹ ٹاپ بند کر کے کتاب اٹھا لی اور جلدی سرورق گردانی کی کیونکہ وہ سونا چاہ رہا تھا، کہ اچانک پیرے نے شدت سے اسکی توجہ اپنی جانب مبذول کروادی، اس نے بہت توجہ سے اس کو پڑھا او معلوم نہیں کیوں یہ اس کے لیے ایک صدمہ تھا؟ حالانکہ بظاہر یہ عام سی بات تھی، کیا اس لیے کہ ایساوہ مسیحیت میں نہیں پاتا؟ کیونکہ وہاں عبادت، نجات کی طلب او زندگی کے مابین تقریباً مکمل علیحدگی ہے، یا محض اس لیے کہ اس کا مصنف مسیحی ہے؟

اپنی کتاب کی فہرست میں اُن کو سب سے اوپر رکھنے کے بعد، امریکی مصنف مائکل ہارٹ ان کے بارے میں کہتا ہے « بے شک محمد تاریخ میں وہ واحد شخص ہیں جو دینی اور دنیاوی دونوں سطح پر بہترین انداز میں کامیاب ہوئے۔۔۔۔۔ اور یہ منفرد دے مثال اتحاد محمد کو انسانیت کی تاریخ کی سب سے زیادہ باأثر شخصیت ہونے کا مستحق بناتی ہے

جارج انہی سوچوں میں لیٹ گیا ور اس کی آنکھ اس وقت کھلی جب کترینا اس سے کہہ رہی تھی

- اٹھو اٹھو، یہ سب اس کتاب کی وجہ سے ہے۔۔ ہا ہا ہا

- اوہ لگتا ہے تم میرے لیے خوفزدہ ہو، مگر اطمینان رکھو، میں نے کتاب نہیں پڑھی

- ہا ہا ہا۔۔ نہ پڑھ کر تمھارا یہ حال ہے تو پڑھ لیتے تو کیا ہوتا! آو اٹھو

(۵)

- جلدی کرو، آج روم میں ہمارا آخری دن ہے اور بہت سی جگہیں گھومیں گے

وہ دن بہت مصروف تھا۔۔۔ خاندان نے بہت سارے باغات اور پارک گھومے, مصنوعی جھیل میں کشتی کی سواری کی اور سیر کا اختتام بازار جانے پر کیا۔۔ وہاں سے نکلتے ہو جارج نے پیار سے ہاتھ مارا ذومعنی مسکراہٹ اسکی طرف اچھالی:

- اگرم تم صلیب خرید لو تو مسیح سے محبت کرنا چھوڑ دو گی

- ان کے لیے میر محبت میں اضافہ ہی ہو سکتا ہے، مگر محبت اطاعت او ر عمل کے ساتھ نہ کہ صرف صلیب کے ساتھ

-یہی میں تمھیں کتنے عرصے سے کہہ رہا ہوں کہ محبت صلیب اور مجسموں ، راہبوں اور پادریوں کے ذریعے سے نہیں ہوتی

- ابھی اس بات کو رہنے دو اے متعصب پروٹسٹنٹ

- یا شائد مسیح کے لیے میری محبت مجھے دہشت گرد مسلمان بنا دیے حالانکہ میں نے کتاب نہیں پڑھی

- میرا خیال ہے کہ تم دہشت گرد بن سکتے ہو، اور گائے کی عبادت کرنے والے ہندو بھی بن سکتے ہو

- ہا ہا ہا

شام کے اترتے ہی خاندان دریائے Alterach پر واقع ایک شاندار ہوٹل میں چلا گیا جہاں اس نے شاندار مناظر اور دلکش اور فرحت بخش ماحول میں رات کا کھانا کھایا

- آپ دونوں اکثر دین کی باتیں کرتے رہتے ہیں ، کیا دین لوگوں کے لیے ضروری ہے

- بے شک مائکل

- سکول میں میرا دوست کہتا ہے ، الحاد اصل ہے اور یہ فطرت ہی ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، اور دینی سوچ او دین کے بارے میں سوچنا دقیانوسی باتیں ہیں

- اور تمھاری کی رائے ہے؟

- میرا خیال ہے دین کی بعض باتیں خرافات ہیں

- دین کے خرافات ہونے اور بعض ادیان میں خرافات ہونے کے مابین فرق ہے

- لیکن بقول میرے دوست کے دین میں بہت زیادہ خرافات ہیں

- جیسے کیا میرے بچے؟

- حالانکہ سکول میں استاد نے بہت مرتبہ سمجھایا ہے مگر اس کے باوجود عقیدہ تثلیث اور فدائیت وغیرہ سمجھ نہیں آتے

- شائد تمھاری کم عمری کی وجہ سے، جب تم بڑے ہو گے تو سمجھ جائو گے

- میرا وہ ملحد دوست جسکا ذکر میں نے کیا مجھے سے کہتا ہے تم جس سے پوچھو گے وہ تم سے کہے گا تم چھوٹے ہو، لیکن یقین کرو وہ سب لوگ یہ بات نہیں سمجھتے"

- تو کیا آپ ان باتوں کو سمجھتی ہیں؟

- ہاں ہاں کسی حد تک

- اور آپ بابا؟

- لگتا ہے یہ موضوع مشکل ہے، تو کیا رب ہمیں تھکانا چاہتا ہے تاکہ ہم اس کو سمجھ سکیں؟

کترینا تنگ آ چکی تھی

- اُف، تم اپنے ابو کی طرح چیزوں کو مشکل بنا دیتے ہو، یہ معاملہ اس سے آسان ہے میری جان

جارج مضبوط لہجے میں

- بہت خوب مائکل، یہ ممکن نہیں ہے کہ رب ایسی بات کا حکم دے جس کو ہم سمجھ نہ سکیں، اگر تم اس بات کو جان گئے ہو تو ضروری ہے کہ سمجھنے کے لیے زیادہ سیکھو، مگر یہ بات نہ ماننا کہ یہ امورر راز ہیں

- اس کا مطلب آپ میرے ملحد دوست سے متفق ہیں؟

- بالکل نہیں، الحاد ایسی کہانیوں کا مجموعہ ہے جو کلیتاً عقل سے متصادم ہیں

- میں سمجھا نہیں بابا

- کیا یہ ممکن ہے کہ دنیا اتفاقاً وجود میں آ گئی ہو؟ اور لوگ اتفاقا پیدا ہو گئے ہوں؟

- ملحد یہ نہیں کہتے بابا، ان میں سے بعض نظریہ ڈارون کی باتیں کرتے ہیں جو ہم نے حیاتیات کے مضمون میں پڑھا

- ہاں ڈارون کا نظریہ قدیمی تاریخی نظریات میں سے ایک ہے مگر اب علمی اور عقلی طور پر اسکی غلطی ثابت ہو چکی ہے

- کیسے؟

- یہ تم اپنے سائنس کے استاد سے پوچھ سکتے ہو، وہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ جانتے ہیں اور میں تمھیں اس بارے مٰن ایک کتاب بھی لے کر دے سکتا ہوں، ضروری ہے کہ ہم سائنس پر انحصار کریں نہ کہ قصے کہانیوں پر چاہے وہ بظاہر سائنسی ہی کیوں نہ دکھائی دیتی ہوں

- لیکن مشکل یہ ہے دین سائنس کا مخالف ہے

- نا ممکن ، ان میں سے کوئی بھی دوسرے سے (کبھی) (بے نیاز) نہیں ہو سکتا

- کیسے؟

- میں آئنسٹائن کے ایک قول کے زریعے تمھیں اس بات کا خلاصہ کیے دیتا ہوں: : سائنس بغیر مذہب کے لنگڑی ہے جبکہ دین بغیر سائنس کے اندھا"

- یعنی آپ کا مطلب ہے (دہریوں) کی سائنس لنگڑی ہے؟

- بلکہ ان کی جہالت (انکے علم☆ سے زیادہ ہے، او جو وہ سکھاتے ہیں وہ لنگڑا ہے ، اور اس کے ساتھ سائنس کے بغیر دین کہانیوں اور اسرار کا مجموعہ بن جائیگا، اس لیے وہ اندھا ہے

مائکل خاموش ہو گیا اور جارج یہ سوچنے لگا کہ یہ سوالات جو اُس کی عمر سے بڑے لگتے ہیں اس کی ذہانت کی علامت ہیں یا (چھوٹی صورت) میں شک کی بیماری

جب خاندان ہوٹل واپس پہنچا تو جانو لکا لائونج میں ان کا منتظر رھا اور انکی آمد پر اُس نے کھڑے ہو کر استقبال کیا

- (اچانک آمد) خوش آمدید

- فادر کے دوست، آپ کو بہت خوش آمدید، آپ تقریب میں نظر نہیں آئے؟

- میں تو تقریباً ایک سال سے تقریب میں نہیں گیا

- تو پھر فادر سے آپ کی دوستی کیے ہے؟

- لگتا ہے فادر آپ ہاں بہت مقدس ہے، باوجود جارج کے سوالات کے جواب نہ دینے اور ہم سے فرار کے، میں نے اُس سے تمام باتوں کی تحقیق کر لی ہے

جارج حیرت سے

- تو کیا تم مجھے جھوٹا سمجھ رہے تھے

- بالکل نہیں، صرف اطمینان کے لیے، یہ عجیب حرکت تھی اور لگتا ہے کہ بقول تمھارے فادر یہ نہیں چاہتے تھے کہ کترینا اکیلی باہر جائے

کترینا کی آنکھیں مارے حیرت کے پھٹی رہ گئیں

- صرف میں ہی کیوں؟

- میں نے آپ سے کہا تھا کہ وہ خطاب جس سے استفادہ کرنے والوں میں سے ایک آپ ہیں اور ذاتی گفتگو میں تفریق کرتا ہے، خیر میں آپ لوگوں کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا میرا خیال ہے کل آپ لوگوں کی واپسی ہے

- جی ہاں

- میں آپ دونوں کو الوداع کہنے آیا تھا، او مجھے خوشی ہو گی کہ ہمارا رابطہ جاری رہے، مجھے آپ دونوں سے مل کر بہت خوشی ہوئی

- اور ہمیں بھی، آپ کا بہت شکریہ

- میر آپ سے ایک درخواست ہے، کیا آپ مجھے وہ کتاب دے سکتی ہیں؟ میں نے اپنے دوست سے مانگی پر اُس نے بتایا کہ یہ اُس کے پاس آخری نسخہ تھا

- کیا کتاب آپ کے نزدیک اس قدر اہم ہے؟

- اس دن کی ہماری ملاقات کے بعد مجھے یہ معلوم ہوا کہ میں اسلام کے بارے میں سوائے عام باتوں اور میڈیا رپورٹس کے کچھ نہیں جانتا، تو میں نے یہ فیصلہ کیا کہ میں اس دین کو سمجھوں گا اور اس کتاب کے عنوان نے مجھے اپنی طرف (کھینچا) تو میری خواہش ہے کہ میں اسے پڑھوں

- میں بچوں کے ہمراہ کمرے میں جارہی ہوں اور آپ کے لیے وہ کتاب لیکر آتی ہوں ، مائکل سیلی چلو آئو

جارج مسکراتے ہوئے

- تو پھر آپ نے اسلام کو پڑھنے کا فیصلہ کر لیا۔۔ ہا ہا ہا

- ہاں

- تو کیا آپ مسلمان ہو جائیں گے

- کیا آپ مجھ سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ مچلا میں پسپا کے سابق صدر قزافی کی طرح ہو جائوں گا؟ میں بغیر کسی امتیاز کے تمام افکار کو پڑھ رہا ہوں، اور اس ملاقات میں مجھ پر یہ انکشاف ہوا کہ میں اسلام کو نہیں جانتا، حالانکہ اسلام کے بارے میں مجھے کافی معلومات حاصل ہے مگر وہ تمام (ناقابل اعتماد ہے)

-

- معاف کیجیے گا وہ کتاب آپ دونوں کی ہے اور میں اپنی درخواست پر معذرت خواہ ہوں

- کترینا کتاب کے ساتھ واپس لوٹی اور جارج کو تھما دی جس نے ایک صفحہ نکال کر اس پر کتاب کے حوالے سے بعض معلومات تحریر کیں اور پھر شکریہ ادا کرتے ہوئے کترینا کو واپس کر دی

- آپ کو کتاب نہیں چاہیے؟

- میں نے کتاب کی ویب سائٹ نوٹ کرلی ہے اور یہ میرے لیے کافی ے، اب میں چلتا ہوں بائے

جارج اور کترینا کمرے میں آ گئے اور جارج نے لیپ ٹاپ آن کر لیا، وہ اپنے سوال کے بارے میں دوستوں کے جواب کا منتظر تھا: کیا سینٹ پال تورات کی تحریر کا زمہ دار تھا یا نہیں؟ او حیرت انگیز طور پر تمام جوابات لکھ کر سب کو دوبارہ بھیج دے

حبیب: تاریخی اعتبار سے، افسوس کہ ہاں،

ٹا: اگر یہ تحریف شدہ ہے تو میرے لیے یہ اہم نہیں ہے کہ تحریف کس نے کی

ایڈم: (گہرا) سوال ہے، میں نہیں جانتا کس نے اس میں تحریف کی

لیوی: تو پھر عہد قدیم میں تحریف کس نے کی؟ شائد مشکل اسکی کتابت او اسکی تاخیر میں ہوئی نہ کہ اسکا مقصد تحریف تھا

جارج نے سب کو لکھا:

چوتھی قسط: صاف صاف بتائیں: کیا آپ کو اسلام کے بارے مین جاننے کی رگبت ہے؟ اور کیوں؟

میں آپ کے مختصر جواب کا انتظار کروں گا۔ ۔۔۔ کل شام مُن لندن میں ہوں گا۔

جارج۔ روم

اس نے یہ ای میل تمام ساتھیوں کو بھیجی اور اس مرتبہ کترینا او جانولگا کا اضافہ بھی کیا، باقی ای میلز دیکھتے ہوئے اُسے ٹام کیا پیغام نظر آیا

« تمام ساتھیوں کیطرف »: میں آپ سب کو بتانا چاہتا ہو کہ میرا فیس بک پیج ہیک کر لیا گیا ہے اور میں اسکی واپسی کے لیے منتظمین سے مزاکرات کر رہا ہوں، اس پر نظر آنیوالی کسی غیر اخلاقی چیز کے لیے معذرت خواہ ہوں، میرا اس سے کوئی تعلق نہں

ٹام

جارج نے اسکائپ کھولا تو وہاں ٹام کی بہت سی عورتوں کے ساتھ غیر اخلاقی تصاویر موجود تھیں، وہ خود سے ہمکلام تھا، کیا براڈ او ٹام کے مابین معرکہ شروع ہو چکا ہے؟ پھر و اُسے ڈاکٹر کے فکری تغیرات کے حوالے سے ایڈم کا مضمون یا د آیا اور اُس نے کہا: ایڈم ننے ٹھیک کہا تھا، ٹام نہایت پستی میں تھا، جارج تصویریں دیکھتا رہا اور کچھ دیر بعد اُسے احساس ہوا کہ وہ عورتون کی تصویروں میں کترینا کو ڈھونڈ رہا ہے، مگر اُسے فوراً احساس ہوا کہ اسکا شک بے محل ہے اور ایسا نہ ُسے زیب دیتا ہے اور نہ کترینا کو۔ اس نے لیپ ٹاپ بند کر دیا اور کترینا کے پاس چلا گیا جو بستر پر لیٹی ہوئی تھی، جارج نے اُس کو چوم لیا، اُس بوسے کا احساس ہوا تو اس نے بھی جارج جو چوما اور مسکراتے ہوئے آنکھیں کھول دس

- آئی لو یو

- آئی لو یو ٹو۔۔میرے قریب ہو جائو

اگلا دن جلدی سے گزر گیا اور ائیرپورٹ جانے کے ان کے پاس کچھ گھنٹے ہی باقی رہ گئے تھے، وہ سب بازار چلے گئے جہاں کترینا کو ایڈم کے تحفے کے بارے میں یاد آیا، ایک بہت شاندار اور سستا لیدر بیگ: وہ ایک لیدر بیگ کی دکان پر رک گئے جہاں بعض اقسام، پر ٪۸۰ تک تھی۔ تو اس نے ایدم کے لیے ایک بہت شاندار اور سستا لیدر بیگ خرید لیا۔۔ وہ اس عجیب و غریب فرمائش اور اُسے پورا ہونے پر ہنستے ہوئے دکان سے نکلے

ماسک کا گرنا

۱۴ ماسک کا گرنا

ماسک کا گرنا

(۱)

روم سے واپسی کے بعد جارج خود کو زیادہ مستعدد اور پر سکون محسوس کر رہا تھا، اور بہت سی پریشانیوں اور دبائو سے ہلکا محسوس کر رہا تھا حتی کہ وہ خود سے پوچھ رہا تھا، کیا جو کچھ وہ محسوس کر رہا تھا وہ کثرت مطالعہ اور ہر وقت مشغولیت کے باعث تھا، یا پھر انجیل، رب بلکہ مسیحیت کے لیے اسکی حیرت اور سلبی خیالات کے باعث تھا؟ یا پھر یہ خوشی محض کسی بچے کی اپنا کھلونا توڑنے کی ہے؟ تو کنیسہ، پاپائیت اور انجیل کو توڑنے کے بعد کیا ہو گیا؟ وہ نیا کھلونا کہاں سے ڈھونڈے گا؟ یا پھر وہ اپنی زندگی، روح اور خوشی۔۔۔ کے بغیر معنی دیے یونہی بیٹھا رہے گا

حتی کہ کترینا کو بھی یہ سفر بہت اچھا لگا، اور وہ مختلف روح کے ساتھ واپس لوٹی کیا وہ اپنے شوہر اور بچوں کی خوشی پر خوش تھی؟ یا پھر یہ خوشی اُس خول کے اترنے کی ہے جسکو وہ دیکھتی او پسند کرتی تھی؟ اب وہ زندگی کو مختلف زاویہ نگاہ سے دیکھنے لگ گئی تھی، وہ فادر کی حیرت او کمزوری پر اپنے صدمے کو یاد کر رہی تھی، اور اُس مصری اور اس کی کتاب کے سامنے اپنی کمزوری کو، اور جانولکا اور اُس کے دلائل کے سامنے اپنی خاموشی کو وہ خود سے پوچھنے لگی: لیکن میں صاحب یقین ہوں جو ہولناک شک سے بہتر ہے، پھر وہ اپنی طرف لوٹی: اب میں کیوں زیادہ خوش ہوں؟

گھر پہنچنے کے بعد انہوں نے سامان وغیرہ ترتیب دیا او کچھ آرام کے بعد جارج نے اپنی ای میل کھول لی تاکہ دیکھ سکے کہ کیا اسکے ساتھیوں کے جواب موصول ہوئے یا نہیں؟ تو ساروں کے جواب موجود تھے تو اُس نے حسب سابق تمام جوابات لکھ کر سب کو بھیج دے

لیوی: ہاں، مسلمانوں سے میری نفرت کے باوجود کہ جنھوں نے میرے والد کو قتل کیا، ہمٰں اس برائے کو جاننا چاہیے جس میں یہ لوگ رہ رہے ہیں اور کہ کیسے اس سے بچا جا سکتا ہے

حبیب: ہاں، کیونکہ یہ ایک آسمانی دین ہے اور اس کے باوجود اس کے بارے میں ہماری معلومات بہت کم ہں

ٹام: ہاں، شائد میں کچھ ایسی بات مل جائے جو دوسروں میں نہ ہو

ایڈم: لازماً یہ موضوع اس بات کا متقاضی ہے کہ ہم تمام ادیان سماویہ کی تحقیق کریں اور ان کو جانں

جانولکا: ہاں میں ہر چیز کو جاننا اور دیکھنا پسند کرتا ہوں

ان سب میں کترینا کا جواب نہیں تھا، کیونکہ اس سفر کے دوران اُس نے اپنی ای میل نیں دیکھی تھی، جارج نے پانچویں قسط لکھی اور سب کو بھیج دی

پانچویں قسط: یہ امر میرے لیے باعث حیرت ہے کہ آپ سب کا جواب ہاں میں ہے اگرچہ اس کے اسباب مختلف ہیں، اس لیے آج کا سوال یہ ہے کہ : مین چاہتا ہوں کہ ہر شخص اختصار کے ساتھ تینوں ادیان سماویہ کی کتب کا موازنہ کرے (عہد قدیم، عہد جدید اور قرآن

جارج۔ لندن

ای میل بھیجے ابھی چند ہی منٹ گزرے تھے کہ جارج کے جون کی گھنٹی بجی ، یہ ٹام تھا، اس کی آواز سے پریشانی او بے چینی ظاہر ہو رہی تھی

- کیا بات ہے؟

- کچھ نہیں، میں بس تم سب کے پہنچنے کا اطمینان کر رہا تھا، میں تم سے ملنا چاہتا ہوں، تو ہم کب مل سکتے ہیں

- ہم ۴۵ منٹ قبل پہنچے ہیں اور اس وقت تو کافی دیر ہو چکی ہے، کیا کل صبح ٹھیک رہے گا نہیں تو تم ابھی آ جائو

- معاف کرنا وقت کی طرف میرا دھیان ہی نہیں گیا، معذرت چاہتا ہوں ، میں وقت پر دھیان نہیں دے سکا میں کل صبح ۱۰ بجے تمھارے گھر آئوں گا

- میں تمھارا انتظار کروں گا اور رب کے حکم سے صبح خیر ہو گی

- تمھارا شکریہ جارج، میں پھر سے معذرت چاہتا ہوں

ٹام کی کال نے اسکو پریشان کر دیا تھا، فورا اُسے ایڈم کا مضمون ، اسکا فیس بک پیج ہیک ہونے اور براڈ کے ساتھ اسکی مشکل کے بارے میں یاد آ گیا، اُس نے دوبارہ لیپ ٹاپ کھول لیا اور فیس بک پر ٹوم کا پیج کھولا، اسکی حیرت کی انتہا نہ رہی، وہاں کترینا کی ٹام کے ساتھ شرمناک لباس میں تصاویر موجود تھیں، اُس نے غور سے دیکھنے کی کوشش کو تو تصویروں میں اسکے چہرے پر معصومیت واضح تھی، یہ تصویریں اُس کے لیے شدید صدمہ تھیں، جس نے روم کے سفر کی ساری خوشی بھلا دی وہ خود سے پوچھنے لگا:

- لگتا ہے ہر چیز دھوکہ اور فریب ہے حتی کہ معصومیت بھی!

اُس نے ٹام کو دوبارہ کال کرنے کا سوچا لیکن پھر اس نے کل ۱۱ بجے تک انتظار کرنے کا فیصلہ کیا، اُس نے سونے کی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہو سکا، کترینا اور ٹام کا خیال کسی صورت اُس سے الگ نہیں ہو رہا تھا، اُسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیسے اُس نے کترینا اور ٹام کے جھوٹ کو سچ مان لیا تھا، لعنت ہے زندگی پر اور لعنت ہے اُن اعلیٰ اقدار پر جن کی یہ دعوت دیتے ہیں حالانکہ یہ خود اس میں جھوٹے ہیں۔۔۔ وہ وقت بھی کس قدر طویل ہوتا ہے جو چلنا ہی نہیں چاہتا، حتی کہ یہ وقت بھی فریب اور دھوکہ مانتا ہے، کبھی تو خود کو طویل ظاہر کرتا ہے اور کبھی مختصر حالانکہ

وہ دونوں حالتوں میں ایک ہی ہے

کترینا صبح ۹ بجے اٹھی تو جارج نے یوں ظاہر کیا جیسے وہ سو رہا ہے وہ اسکے قریب ہوئی اور اُسے بوسہ دیا ور اسکے کام میں سرگوشی کی

- میری جان میں گھر کے لیے کچھ چیزیں خریدنے بازار جا رہی ہوں

کترینا کے جاتے ہی وہ اٹھ کر بستر پر بیٹھ گیا اور ٹام کا انتظار کرنے لگ گیا جو ٹھیک ۱۰ بجے پہنچ گیا، جارج نے سرد مہری سے اسکا استقبال کیا

- میں تکلیف کے لیے معذرت چاہتا ہوں، مسئلہ چھوٹا سا ہے مگر بہت پریشان کن

- کہو جو کچھ ہے

- براڈ کے ساتھ (شدت) سے معرکہ شروع ہو گیا ہے

- کیا تم اس بات کی توقع نہیں کر رہے تھے؟

- ہاں ، لیکن یہ ایک گندی جنگ ہے

- تو کیا تم براڈ سے کچھ اور توقع کر رہے تھے

- نہیں اگر تم اجازت دو تو میں اپنی بات مکمل کر لوں، اس نے مجھ سے منشیات کی فروخت پر تعاون یا میرے سکینڈل کا مطالبہ کیا، میں نے تعاون سے انکار کر دیا، اس نے مجھے بار بار دھمکیاں دیں میں نے پھر انکار کر دیا، تو کچھ دن پہلے فیس بک پر میرا اکاونٹ نہ کھلا، تو میں نے کہا شائد یہ ویب سائٹ کوئی فنی خرابی ہے، پھر میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ میری بعض سابقہ غیر اخلاقی تصویریں وہاں موجود تھیں

- ٪۱۰۰یہی متوقع نہیں تھا؟

- مجھے بات مکمل کنے دو اگر تم مناسب سمجھو تو، میری تصویریں لگانے کے بعد اس نے پھر اپنا مطالبہ کیا، مگر میں نے پھر انکار کر دیا، اوریہاں سے اس نے پہلے سے زیادہ گندہ کام شروع کر دیا، اس نے میری جعلی تصویریں بنائیں اور میرے اکائونٹ پر لگادس

- تو پھر تم مجھ سے کیا چاہتے ہو

- مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کہوں، اس نے کترینا کی میرے ساتھ چرچ میں لی گئی تصویروں کی ننگی تصویروں پر لگا دیا

- تم یہ کہنا چاہ رہے ہو کہ خباثت کی جو تصویریں تمھارے اکاوئٹ پر لگی ہیں وہ اصلی نہیں ہیں

- وہ واقعی اصلی نہیں ہں

- میرا خیال ہے تم جس کے بارے میں بات کر رہے ہو وہ میر بیوی ہے اور مجھےیقین ہے کہ یہ اُسی کی تصویریں ہں

- ہاں یہ اسی کی تصویریں ہیں مگر جعلی نہ کہ اصلی

- بس ٹام: ۔۔۔ تم میرے ساتھ یہ کھیل کھیلنا بند کرو

- تصویروں پر غور کرو، تمھیں جعلسازی کا پتا خود چل جائے گا

- نکل جائو میرے گھر سے۔۔۔۔ نکل جائو

- مجھے پر اور کترینا پر ظلم نہ کرو جارج

- نکل جائو۔۔۔۔۔ نکل جاو

جارج صوفے پر گر پڑا، اُسے سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ کیا کرے، وہ شدید بے چینی کی حالت میں تھا۔۔۔ اسکے فون کی گھنٹی بجی، اس نے دیکھا تو ایڈم کا نمبر تھا۔۔ وہ بڑبڑایا: لگتا ہے سب ہی میرے ساتھ اداکاری کر رہے ہیں اور اس کھیل میں ایک میں ہی بے وقوف ہوں، اب یہ کیا چاہتا ہے

- ہلیو، ہاں ایڈم

- ہیلو۔۔ ہم نے تمھیں بہت مس کیا

- تم کیا چاہتے ہو؟

- کچھ نہیں، بس تمھیں ہیلو کہنا چاہ رہا تھا

- تمھارا شکریہ بائے

اس نے موبائل رکھا اور یہ سوچنے لگا کہ وہ کترینا سے کیا کہے گا جو کچھ دیر میں آنیوالی ہے، اُسے توہین کا احساس ہوا،خیانت کی توہین، غفلت کی توہین، استحصال کی توہین۔۔۔۔ اُس نے خو دکو قدرے سنبھالا جب کترینا مسکراتی ہوئی اندر داخل ہوئی

- ہوٹل پر ناشتہ تیار نہیں تھا، جیسا کہ روم ہوتا تھا، تم نے ناشتہ کر لیا یا تمھارے لیے کچھ بنا دوں

- مجھے کچھ نہیں چاہیے

- پھر جائے تا دودھ کا ایک کپ پی لو

- شکریہ

- آئو میرے ساتھ چاہے تھوڑا سا ہی سہی

- میں نے تمھیں کہا ہے مجھے کچھ نہیں چاہیے، تمھیں سمجھ نہیں آیا؟

- کیا ہوا جارج؟

- ماسک اتر گئے کترینا

- کیسے ماسک

جارج نے اُسکے سامنے ٹام کا اکاونٹ کھولا اور غصہ کی حالت میں اپنے کمرے میں چلا گیا تھا جبکہ اسکا سینہ کھول رہا تھا

- یہ دیکھو اے متقی عابدہ، تم چھوٹا درندہ ہو،اگر راہبہ بن گئیں توکنیسہ کے ان پادریوں اور راہبوں کی طرح بڑا درندہ بن جائو گی، دیکھو اسے

ٹام بے شرم اور جھوٹا انسان ہے، یہ میں نہیں ہوں

- کیا ایک شاندار اداکارہ اس کھیل کو مکمل کرنا چاہتی ہے ؟ تاکہ کل ہم ساتھ سو سکیں

- جارج میرا یقین کرو ، یہ میں نہیں ہوں، یہ جارج کا جھوٹ اور اسکی بے شرمی ہے،کیا تم نے مجھے کئی مرتبہ کہا نہیں کہ وہ ایک غیر اخلاقی ملحد شخص ہے؟

- کیا تم نے ہی مجھے اسکے پاس جانے کا نہیں کہا تھا؟کیا تم نے ہی اسکو دین نہیں سکھایا؟

- کیا تم نے ہی اسکو بدلنے کا نہیں کہا؟

- میں تم سے توقع نہیں کرتی کہ تم مجھ پر شک کرو

کترینا چکرا کر گر گئی۔۔۔ اُس نے خود کو سنبھالا او دوبارہ لیپ ٹاپ اٹھا لیا، اور ٹام کو لعن طعن کرتے ہوئے دوبارہ تصویریں دیکھنے لگی۔۔۔ اسی دوران اس کی نظر ایک تصویر پر پڑی جس میں (جعلی پن) صاف نظر آ رہا تھا، وہ جلدی سے لیپ ٹاپ اٹھا کر جارج کی طرف آئی

- یہ دیکھو، یہ تصویر جعلی ہے،کیا یہ سر اس سینے کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے

- وہی ٹام والی باتیں، جعلی تصویر،یہ اس کھیل کی نئ قسط ہے؟

- اچھی طرح دیکھو

- شائد، مگر میں پھر سے بے وقوف نہیں بننا چاہتا، اور تم دونوں کی اداکاری کو سچ مان لوں

- ٹام یہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ یہ جعلی ہیں جبکہ اُسی نے تو یہ لگائی ہیں؟

- کچھ دیر پہلے ٹام آیا تھا اور کہنے لگا کہ براڈ نے اسکا اکاؤنٹ ہیک کر لیا ہے ، اور اسی نے انتقاماً یہ تصویریں لگائیں ہں

- براڈ! وہ اُس کے انتقام کویں لے رہا ہے؟

- تاکہ اس کھیل کو منظر نامہ پورا ہو، اُس نے براڈ کے ساتھ منشیات کی فروخت میں تعاون سے انکار کر دیا تھا

- مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تم کیا کہہ رہے ہو مگر مجھےیقین ہے، یہ تصویریں جعلی ہیں بلکہ انکی جعلسازی بالکل واضح ہے

- جعلی بھی ہو سکتی ہیں اور اصلی بھی، کیا ٹام نے تمھیں ای میل کر ک نہیں بتایا کہ اسکا اکاوئنٹ ہیک ہو چکا ہے؟ یا پھر ہم اس کھیل میں ایک نئی قسط کا آغاز کر چک ہیں؟

- روم جانے کے بعد سے ابھی تک اپنی ای میل نہیں دیکھی، لیپ ٹاپ مجھے دو شائد میں کچھ سمجھ سکوں

کترینا نے ای میل کھولی جہاں ٹام کے دو پیغام تھے،پہلے میں اُس نے یہ بتایا تھاکہ اسکا اکاوئنٹ ہیک ہو گیا۔ جبکہ دوسرے پیغام میں وہی تصویریں تھیں جو فیس بک پر موجود تھیں اور ان پر لکھا تھا « سچائی اور معصومیت کی دلیل » اس نے وقت نظر سے دیتا تو ٹام کے پہلو میں جو شخص تھا وہ جارج تھا نہ کہ وہ

- بلکہ تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے، دیکھو ان تصویروں کو

- میں تمھیں کس کے ساتھ دھوکہ دوں گا؟

- ٹام کے ساتھ، کیا یہ عجیب نہیں اے پروٹسٹنٹ

جارج نے غور سے ان تصویروں کو دیکھا ، صاف دکھائی دے رہا تھایہی وہی تصویریں ہیں اور یہ جعلی ہیں، جارج کچھ دیر سر جھکائے بیٹھا رہا اور سر اٹھا کر بے چینی سے بولا

- میں نے آج ٹام کو گھر سے نکال دیا

- تم مجھ پر شک کرتے ہو جارج

- اور ایڈم کی کال بھی کاٹ دی اس گمان میں کہ وہ بھی ٹام کے ساتھ اس کھیل کا حصہ ہے

- یہ سب کیوں جارج؟

- ایک سے زائد مرتبہ ایڈم نے مجھے نصیحت کی ہے کہ غصے اور کمزوری کی حالت میں فیصلہ نہ لیا کروں،

مجھے سمجھ نہیں آ رہی اب میں کیا کروں، میں تم سے معذرت چاہتا ہوں کترینا میں نے تمھارے ساتھ زیادتی کی

- اتنا سب کچھ کرنے کے بعد صرف معذرت

- تو تم مجھ سے کیا چاہتی ہو کہ میں کیا کروں؟

- میں نہیں جانتی، لیکن معذرت غلطی کے برابر ہونی چاہیے

- (میری جان) مجھے معاف کر دو، میں دیکھتا ہوں کہ ٹام اور ایڈم کے معاملے میں میں کیا کر سکتا ہوں

- اگرچہ تم نے مجھے گہرا گھائو لگا لیا ہے جسکی مجھے تم سے توقع نہیں تھی، لیکن میں تمھیں اس شرط پر معاف کر دیتی ہوں کہ تم ایڈم کی نصیحت پر عمل کرو

- شکریہ کترینا، تم بہت اچھی ہو، مجھے سمجھ نہیں آ رہی کیسے تمھارا شکریہ ادا کروں اور کیسے اتنی بڑی غلطی کا ازالہ کروں گا۔۔۔ پھر اُس نے اُٹھ کر کترینا کو گلے لگا لیا اور کہا مین ٹام اور ایڈم کے معاملے میں کوئی تدبیر کرتا ہوں، تو کیا تم مجھے کچھ دیر اکیلا رہنے کی اجازت دو گی؟

ضرور، باوجود میرے زخم کے میں رب سے دُعا کرتی ہوں کہ وہ تمھاری مدد کرے

جارج نے لیپ ٹاپ لیا اور ای میل کھول کر یہ پیغام لکھا:

ڈئیر ٹام

بغیر کسي تمہید کے میں کہنا چاہتا ہوں کہ جو کچھ ہمارے درمیان ہوا اس پر میں تم سے معذرت چاہتا ہوں، میں نے تمھارے ساتھ زیادتی کی۔۔۔ تم میرے گھر آئے اور مجھ سے معذرت کی اور تم مجھ سے معافی کی امید کر رہے تھے، تم بھی میرے ساتھ ایسا ہی کرو۔۔۔ اگر تم چاہو کہ میں تمھارے ساتھ کلینک پر آئوں اور تم مجھے نکالو تو میں اس کے لیے بھی تیار ہوں۔۔ میں پھر سے معذرت خواہ ہوں

جارج

اس کے فوراً بعد اس نے ایڈم کو فون کیا

- ایڈم میں تمھارے لیے ایک بہت شاندار اور سستا بیگ لایا ہوں

- مل گیا تمھیں؟ اور وہ بھی ان خوبیوں کے ساتھ؟

- ہاں تو تم کب لینے آ رہے ہو؟

- ہا ہا ہا جو وقت تمھارے لیے مناسب لگے تاکہ تم مجھ سے اُس طرح بات نہ کرو جیسے آج کی

- تمھارے لیے کونسا وقت مناسب ہے؟ اور مین معذرت چاہتا ہوں اس وقت میں کمزوری اور پریشانی کی

حالت مُن تھا، جب ملو گے تو بتائوں گا اس بارے میں!

- کافی شاپ پر آ جانا، ویسے بھی کافی عرصے سے آئے نہیں ہو وہاں

- ٹھیک ہے میں آج یا کل آوں گا

بات ختم ہوتے ہی دوبارہ ای میل دیکھنے لگ گیا، وہ ٹام کے جواب کامنتظر تھا، ٹام نے جو ای میل کترینا کو بھیجی تھی وہ اُسے بھی بھیجی تھی، ابھی وہ اُسی کو دیکھ رہا تھا کہ اسی اثنا میں ٹام کا جواب موصول ہو گیا

میری باتیں غور سے سنو اور ان پر عمل کرو، شائد میں تمھیں معاف کر دوں

۱-

۲- یہ احمقانہ حرکت دوبارہ نہ دہرانا

۳- ای میل پڑھتے ہی ان باتوں سے متعقل اپنے جواب سے فوراً آگاہ کرو

ڈاکٹر ٹام

اس نے یوں جواب دیا

ڈئیر ٹام: مجھے منظور ہے چاہے تم مجھے نکال ہی کیوں نہ دو، کیونکہ میں نے غلطی کی ہے

جارج

ابھی اس نے جواب بھیجا ہی تھا کہ ٹام کی کال آ گئی

- ہلیو

- ہیلو، میں تم سے معذرت کرتا ہوں لیکن میں غصے میں تھا

- کوئی بات نہیں، لیکن میں ایک شرط ذکر کرنا بھو ل گیا جو لازماً تمھیں ماننا پڑے گی

- وہ کیا ؟

- ہا ہا ہا بات ختم ہوگئی جارج، میں تو صرف تمھارے ساتھ اداکاری کر رہا تھا، اور کل ایک بہت اہم معاملے میں ہماری ملاقات ہے

- تمھارا بہت بہت شکریہ ٹام

- اگر تم لیٹ ہوئے نہ تو۔۔ ہا ہا ہا میں تمھارا انتظار کروں گا

- میں اپنے وقت پر آئوں گا تاکہ تم مجھے باہر نکال سکو، میری طرف سے ایک بار پھر معذرت

(۲)

کال کے اختتام پر جارج کو ایڈم کے ساتھ ملاقات کے بارے میں یاد آیا

میں اب ایڈم سے کافی شاپ پر ملنے جاوں گا

ایڈم ایک سمجھدار اور عقل مند انسان ہے، اگر مجھے کام نہ ہوتے تو میں بھی تمھارے ساتھ چلتی

واقعی، اور معلوم نہیں میری صحبت سے اُسے کیا فائدہ ملتا ہے؟

دوستی ایک ایسا رشتہ ہے جو مادی فوائد کا محتاج نہیں ہوتا

شائد ہم دن کا کھانا ساتھ کھائیں، یہی ایک فائدہ ہے جو اسے مجھ سے حاصل ہوتا ہے کیونکہ وہ اکیلا رہتا ہے

جارج کافی شاپ پہنچا تو ایڈم نے خوش آمدید کہتے ہوئے اس کا استقبال کیا ، اُسنے جارج کو بتایا کہ اسکی شفٹ آدھے گھنٹے پہلے ختم ہو گئ اور اس دوران وہ کافی پی سکتا ہے، کام ختم کرنے کے بعد ایڈم اسکی طرف متوجہ ہوا، ان دونوں نے فیصلہ کیا کہ وہ دن کا کھانا Happy Restaurant میں کھائیں گے

- ہمارے پاس جانے، وہاں کھانا کھانے اور واپسی کے لیے ایک گھنٹہ ہے، ٹھیک ہے؟ اب بتائو کہ کیتھولک مذہب کا گڑھ اور مرکز کیسا تھا؟

- اگر میں بتائوں تو تم غصہ تو نہیں ہو گے

- لگتا ہے تم بہت ہی حساس ہو گئے ہو، میں کیوں غصہ ہوں گا جارج؟

- میں عہد قدیم پر یقین نہیں لا سکتا اور نہ اسکی تصدیق کر سکتا ہوں، لہذا میرے لیے نہ یہودیت مناسب ہے، نہ کیتھولک نہ پروٹسٹنٹ اور نہ ہی اسلام

- پہلی بات تو یہ ہے کہ تورات پر یہ چڑھائی کیوں؟ کیا اس کا سبب وہ پیرا ہے جو تم نے ہمیں بھیجا تھا؟

- وہ ایک سبب ہے، اور میرے پاس یہ ماننے کے لیے ۱۰۰ ایسے اسباب موجود ہیں کہ تورات تحریف شدہ ہے

- اور عہد جدید؟

- وہ بھی اگرچہ کہ اُس سے بہتر ہے

- اور قرآن؟

- چونکہ یہ عہد قدیم اور جدید دونوں پر یقین رکھتا ہے تو یہ بھی ان دونوں کی طرح ہے

- میرا خیال ہے تم فیصلہ سنانے میں اتنی جلدی نہ کرو

- اس سب کے باوجود میرے اندر یہ احساس باقی ہے کہ میں اپنے سوالوں کا جواب پالوں گا

- تم ضرور پالو گے

- مشکل یہ ہے کہ اگر کوئی بھی دین حق نہیں تو اسکا مطلب ہے کہ حل الحاد میں ہے

- الحاد ، کبھی طریق سعادت ہوا نہ ہو گا او نہ ہی وہ زندگی کے سوالات کا جواب دے سکتا ہے

- تو پھر طریق کیا ہے؟

- تم اپنی تلاش جاری رکھو تو اسے پالو گے

- شائد اسلام یا دہشت گری کا دین۔۔۔ ہا ہا ہا

- جت تم نے ہم سے پوچھا تھا کہ آپ اسلام کو جاننا چاہتے ہیں تو جوابات تم نے ہمیں بھیجے وہ ادیان کے اختلاف کے باوجود ہاں میں تھے، تو تم خود اسلام کو کیوں نہیں جاننا چاہتے؟

- میں تم سب سے زیادہ اسلام کو جاننے کی حرص رکھتا ہوں اور اسکی بہت سی وجوہات ہیں اُن سے زیادہ جو تم لوگوں نے ذکر کیں، اور ان میں سے ایک یہی کافی ہے کہ اگر یہ بھی حق نہ ہوا تو کوئی دین بھی حق نہیں ہے

- میں نہیں سمجھتا کہ تمھیں کسی بھی دین کا کا اس طرح مطالعہ کرنا چاہے

- ہم ہیپی ریسٹورنٹ پہنچ گئے ہیں، کاش کے ہم اسی طرح طریق سعادت تک بھی پہنچ جائیں ، اندر بیٹھ کر بات مکمل کرتے ہں

انہوں نے ایک درمیانی ٹیبل کا انتخاب کیا، جارج کو آرڈر دیتے ہی مضبوطی سے ایڈم کی طر ف دیکھا

- اگر تم اجازت دو تو میں اپنی بات مکمل کر لوں، جب تم روم کے سفر پر جارہے تھے اور مسیحیت کے بارے میں پڑھ رہے تھے تو مین نے تم سے کیا کہا تھا

- تم نے کہا تھا: کھلے ذہین کے ساتھ مطالعہ کرو اور جلدبازی میں کوئی فیصلہ نہ کرو

-یہی میں تمھیں اب بھی کہتا ہوں ، میاں چاہتا ہوں تم اسلام کو ایسے ہی پڑھو

- میں نے شروع کر دیا ہے جب میں جہاز میں تھا تو میں نے اُن کتابوں کے بارے میں سوچا جو میں اسلام کو جاننے کے لیے پڑھوں گا

- اگر میرا مشورہ مانو تو کسی بھی دوسری کتاب سے پہلے قرآن سے شروع کرو

- تو پھر میں نے یہودیت اور مسیحیت کا مطالعہ ان کی آسمانی کتابوں سے کیوں نہیں شروع کیا؟

- کیونکہ یہودیت آپ کو عہد قدیم کے مطالعے کی دعوت نہیں دیتی بلکہ اس کی بعض لضوص مقصدا چھپاتی ہے اور جہاں تک مسیحیت کی بلت ہے وہ آپ کو براہ راست عہد جدید کے مطالعے کی طرف نہیں بلاتی بلکہ ضروری ہے کہ آپ اُسے ویسے ہی سمجھیں جیس پادری اور راہب سمجھتے ہیں

- اور قرآن؟

- میں نے کہا نہیں تھا کہ تم اسلام کو نہیں سمجھتے، اسلام نے قرآن کو تعلیم، بشارت اقدار اور تبلیغ کی بنیاد بنیا ہے چاہے وہ مسلمانوں کے لیے ہو یا غیر مسلمانوں کے لیے

- ایڈم تم تو اسلام کے عالم لگتے ہو، کیا تم نے اپنے ادیان میں اس کے بارے میں پڑھا ہے

- ہاں۔۔

- ویسے تمھاری اسکے بارے میں کیا رائے ہے؟

- تمھارے جیسے آدمی پر کوئی اپنی رائے مسلط نہیں کر سکتا، قرآن پڑھو اور خود فیصلہ کرو

- ویسے تمھارا دین کیا ہے؟ ابتدا میں تم یہودی لگ رہے تھے پھر کیتھولک اور مسلمان لگ رہے ہو

- کیا یہ ممکن نہیں کہ میں دید مت یا مند مت سے ہوں کیونکہ میں نے تم سے کہا تھا کہ ان مذاہب کو جانو! میں تمھیں یہ بتانا چاہا ہوں کہ اگر انسان اگر اپنے دماغ پر موجود خول کو اتار کر کھلے ذہن سے نہ سوچے تو وہ کبھی آگے نہیں بڑھ سکتا اور میں تمھیں اپنے دین اور مذہب کے بارے میں اس وقت بتاؤں گا جب تم طریق سعادت کا سفر مکمل کر لو گے، شائد یہی راستہ تمام ادیان کا بدل ہو

- میرے ذہن میں کبھی نہیں آیا کہ ادیان کا بدل بھی ہو سکتا ہے

- قرآن پڑھو، پھر اسلام اور اسکے نبی کے بارے میں جو کچھ لکّا گیا وہ پڑھو، پھر تم ادیان کے مابین موازنہ کرنے کی کوشش کرو، تمام موضوعات اور معلومات کے مابین ربط کی صلاحیت کامیابی کے لیے بہت اہم ہے

- میں موضوعات کے مابین ربط کیسے پیدا کروں؟

- وہ کمپاس جس پر تم چل رہے ہو اسکے گم نہ ہونے لیے ضروری ہے کہ تم وہ چیزیں اپنے ذہن میں رکھو جو بدھ اور ہندومت میں پسد تھیں، انکا وجود ان تینوں مذاہب میں تلاش کرو، اس طرح تم موضوعات کے مابین ربط پیدا کر لو گے

- مجھے اپنی پسند اور ناپسند کے مابین ایک جامع نقطہ نظر پسند ہے

- اور ادیان کے مابین مشابہت اور فروق کو بھی دیکھو

- افسوس کہ مجھے فروق کے مقابلے میں مشابہت زیادہ دکھائی دیتی ہے

- ربط عقل و تفکیر کو بڑھاتا ہے، کوشش کرو کہ جزوی باتوں کے ساتھ ساتھ کلی مسائل میں بھی ربط پیدا کرو

- چونکہ مجھے مشابہت دکھائی دیتی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ تمام مذاہب عہد قدیم پر ایمان رکھتے ہیں اور میرا خیال ہے کہ جو اس پر ایمان رکھتا ہے وہ درحقیقت پاگل ہے

- لیکن مسیح پر ایمان رکھتے ہیں کہ عہد جدید عہد قدیم کی تکمیل کے لے آئی ہے اور اسی لیے اُس پر وہ ایمان رکھتے ہیں، جبکہ یہودی اس کو نہیں مانتے اور مسلمان دونوں کو مانتے ہیں مگر یہ مانتے ہیں کہ یہ تحریف شدہ ہیں او موجودہ حالت میں یہ خدا کی نازل کردہ نہیں ہیں، اس کے ساتھ وہ قرآن پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ما قبل تمام کتابوں کی ناسخ ہے، کیا تم نہیں سمجھتے کہ یہ بہت واضح فروق ہیں؟

- ہاں بہت واضح، میری طبیعت ایسی ہے کہ میں اختلاف کے بجائے مشابہت کر زیادہ دیکھتا ہوں اور موضوعات کے مابین ربط بھی پیدا نہیں کرتا

- بہت اچھا، مشکل کو جان لینا ہی اسکا حل ہے، اور تم موضوع کو حل کرنے کا طریقہ جان چکے ہو، اب تم انٹریگریٹڈ نظر سے دیکھو گے۔۔۔ اگر تم کھانا ختم کر چکے ہو تو ہمیں چلنا چاہیے ، کہیں مجھے دیر نہ ہو جائے

- ہاں میں کھا چکا ہوں، آئو چلیں، اور ہاں میں بھول نہ جائوں کہ تمھارا شاندار او سستا بیگ گاڑی میں ہے

- حالانکہ تم مجھ پر ہنستے تھے مگر پھر بھی تم مطلوبہ صفات کے ساتھ لے ہی آئے

- اتفاقاً ایک دوکان پر سیل لگی ہوئی تھی اور یہ اس کوالٹی کا آخری بیگ تھا اُن کے پاس

- اتفاق انسان کے اس عجز کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ نہیں جانتا کہ اللہ نے اس کے لیے کیا کچھ مقدر کر سکتا ہے، افسوس کہ ہم اکثر "اتفاق" کا لفظ اس وقت استعمال کرتے ہیں جب ہمیں کسی کام کے ہونے کی سمجھ نہ آرہی ہو ، اور اسکا مطلب یہ ہے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں ہر چیز کو جانتے ہیں اور جب کوئی ایسی چیز آتی ہے جس کو ہم نہیں جانتے تو کہتے ہیں کہ یہ اتفاق ہے گویا کہ ہمارے علم کے نہ ہونے کا مطلب ہو کہ علم موجود ہی نہیں اور یہ بے شک حیرت اور غرور ہے جو کہ مذموم ہیں یا شائد بے دھیانی میں ایک قسم کا الحاد کا اثر ہے

- تم نے اپنے فلسفے اور اصطلاحات کی دقت سے مجھے تھکا دیا ہے ہا ہا ہا ، اللہ کی قدرت ہے کہ ایک ہی بیگ باقی تھا جو میں لے آیا، اب میں امتحان میں کامیاب ہوں َ

- ہا ہا ہا ، ہاں مگر اس شرط پر کہ بیگ شاندار اورسستا ہو

- تو پھر میں کامیاب ہو گیا، یہ لو اپنا بیگ

- شاندار، تم امتحان میں کامیاب ہو گئے اسکا مطلب یہ ضروری نہیں کہ ہم سچائی کو ہمیشہ اپنے ذہن سے ہی جان سکیں

- لیکن یہ ممکن نہیں کی سچائی عقل سے متصادم ہواسی طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ موجود سچائی عقلی سچائی سے متصادم ہو ، اور اگر ایسا ہے تو دونوں میں سے ایک سچائی نہیں ہو گی

- سچ کہا، یہ بہت باریک فرق ہے، تو پھر فلسفی کون ہوا؟

- آج میں نے ٹام کے ساتھ بہت زیادتی کی، اُسے گھر سے نکال دیا، پھر میں نے اُس سے معذرت کی تو اُس نے مجھے معاف کر دیا، ویسے کل میری اُس سے ملاقات بھی ہے

- تم نے اُسے گھر سے نکال دیا، اور اس سے معذرت کی تو اس نے تمھیں معاف کر دیا۔۔۔یہ تو بہت اعلیٰ اوصاف ہیں، مجھے امید نہین تھی کہ ٹام اس قدر تیزی اتنے اعلیٰ درجے پر پہنچ جائے گا

- میں سمجھا نہں

- تم نے مجھے بتایا تھا کہ ٹام بہتر ہو رہا ہے، عام طور پر وہ ایسا شخص نہیں ہے کہ جو پستی سے اخلاق کی بلندی پر اتنا تیزی سے پہنچ جائے

- ہسپتال میں تعارف کے بعد تم پھر اُس سے نہیں ملے؟

- کیوں نہیں کافی مرتبہ

- کافی مرتبہ

- ہاں اور درحقیقت وہ میرے ساتھ بہت پرسکون ہے اور لگتا ہے کہ میں بھی

- تمھارا کیا کیا خیال ہے اس کے بارے میں

- ذہین ، عقل مند، تبدیلی کے ایک بہت بڑے عرصے سے گزر رہا ہے

- کس سے کس کی تبدیلی؟

- اپنی سابقہ حالت سے بہتر حالت کی طرف

- اوروہ بہتر حالت کیا ہے؟

- شائد وہی طریق سعادت جس کے تم متلاشی ہو

- وہ مجھ سے پہلے پا لے گا؟

- کیا تم بھی اس کیطرح تبدیلی کے عرصے سے نہیں گزر رہے ؟ گویاک تم اُس سے حسد کر رہے ہو کہ وہ

نہ پائے اس راستے کو

- خیر ملاقات میں کس بارے میں بات ہو گی

- حسب عادت؟

- کونسی عادت؟

- تم مجھ سے بہتر جانتے ہو

-یہی کہ وہ مجھ سے سابقہ مطالعے اور مباحثوں کے بارے میں پوچھے گا اور ہم نئے مرحلے کا آغاز کریں گے

- اسکا مطلب یہ متوقع ہے

-کیا تم یہ توقع کرتے ہو کہ میں اس کے ساتھ تحریف شدہ نصرانیت یا پسماندہ اسلام پر گفتگو کروں؟

- ہاں میں یہی چاہتا ہوں

- جو طریقہ میں نے ادیان ارضیہ ، یہودیت اور نصرانیت کے لیے اختیار کیا اُس پے چلتے ہوئے او انصاف کرتے ہوئے کیا میں تورا بورا کا سفر کروں؟ کیا تم پاگل تو نہیں ہو گئے ہو ایڈم؟

- ہا ہا ہا، ہاں ، میرا خیال ہے میں ابھی تک ٹھیک ہوں، جیسا کہ تم نے کہا کہ انصاف کا تقاضہ ہے کہ تم سفر کرو جیسے تم نے دوسرے دیانات کا کیا۔۔۔ لیکن ضروری نہیں کہ تورا بورا کا ہی۔۔۔ ہا ہا اہا

- میں مسلمان تو ہوں نہیں کہ مکہ جائوں سوائے اس کہ میں اسلام کا لبادہ اوڑھ لوں اور پھر مکہ کا سفر کروں

-کیا تمھارا خیا ہے کہ تم جھوٹ کے ذریعے طریق سعادت کو پا سکتے ہو

- اگر اسلام اسقدر پیچیدہ ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں، میں روم گیا حالانکہ میں کیھتولک نہیں ہوں، بلکہ آپ ملحد ہونے کے باجود بھی ویٹیکن میں داخل ہو سکتے ہں

- (میں تمھاری بات سمجھ رہا ہوں) کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی شخص برطانیہ میں داخلے کی شرائط پوری کیے بغیر اس میں داخل ہو سکے؟

- میں تمھاری بات سمجھ رہا ہوں مگر یہ مختلف معاملہ ہے

- مختلف نہیں ہے، اگر شرائط پوری نہ ہوں تو آپ دنیا مین کسی جگہ نہیں جا سکتے، کیا کوئی غریب آدمی جس کے پاس کچھ نہ ہو "ہیپی" ہوٹل میں داخل ہو کر ہماری طرح کھا سکتا ہے

- تمھاری بات ٹھیک ہے مگر شائد میرے ہاں وہ شرائط ہی نہ ہوں کہ میں مسلمان ہو سکوں

- شائد، کون ن جانتا ہے

- آج تم بہت عجیب باتیں کر رہے ہو، ہم کافی شاپ پہنچ گئے ہیں مگر میں جلد ہی تم سے ملوں گا

- ضرور، میں تمھارے فون کا انتظار کروں گا۔۔ یا پھر تورابورا میں ملیں گے، ہا ہا ہا

(۳)

جارج نے اپنے مقررہ وقت پر ٹام کے ہاں پہنچ گیا جہاں کلینک کا دروازہ بند تھام دستک دینے پر ٹام نے خوش آمدید کہتے ہوئے دروازہ کھولا

- آئو معذرت چاہتا ہوں، براڈ کی شر انگیزیاں جب تک ختم نہیں ہو جاتیں اس وقتتک کلینک بند ہے کیونکہ وہ ابھی تک ذاتی ، پیشہ ورانہ تمام اطراف سے حملے کر رہا ہے

- تو تم کیا کرو گے؟

- معلوم نہیں، بہرحال یہ مسئلہ کا حل ہو ہی جائیگا

- تم اس سے مذاکرات کیوں نہیں کرتے؟

- کس بات کے لیے مذاکرات کروں؟

- معلوم نہیں، لیکن ضروری ہے کہ وہ شر اور ایذا رسانی سے باز آئے

- اسکا شر اور ایذا رسانی اس بات سے بہتر ہے جسکی طرف وہ مجھے بلا رہا ہے، عجیب بات ہے کہ اسکے شدید تنگ کرنے کے باوجود میں پہلے سے بہت خوش ہوں، حالانکہ اسکی بہت خدمات بھی تھں

- زندگی تضادات اور عجائب سے بھری پڑی ہے۔ راہب زنا کرتے ہیں، نبی برہنہ ہو جاتے ہیں ، خدا قتل کرتا ہے مگر اس کے باوجود ہم نہ اعتراض کر سکتے ہیں اور نہ تنقید

- چلو موضوع کی طرف آتے ہیں، کیا پایا تم نے کیھتولک کنیسہ کو؟

- سچ کہوں تو اس حال میں پایا کہ عقل جسکی تصدیق نہیں کر سکتی

- ایسا شائد اس لیے ہے کہ تم پروٹسٹنٹ ہو

- پروٹسٹنٹ کنیسہ بھی ایسا ہی ہے، میرا خیال ہے مشکل نہ اس میں ہے اور نہ اُس میں مشکل تو۔۔

- مشکل کس میں ہے؟

- سچ کہوں تو مشکل بت پرستی میں ہے

- بت پرستی؟

- اس سوچ نے مجھے بہت تھکا یا ہے مگر یہ حقیقت ہے، پاپائیت کی بت پرستیم عقیدہ تثلیث کی بت پرستی، بتوں کی بت پرستی

- شائد تمھارا مطلب ہے کہ مشکل کنیسہ میں ہے؟

- نہیں اصل مشکل خود کتاب مقدس میں ہے خواہ عہد قدیم ہو یا جدید اور اس مشکل کے حل کے لئے کنیسہ یہ سمجھتا ہے کہ کتاب مقدس کو راہبوں کے علاوہ کوئی نہ پڑھے او وہی اسکی وضاحت کریں، جبکہ پروٹسٹنٹ کنیسہ یہ سمجھتا ہے کہ ہر شخص اس پڑھ کر جیسے چاہے سمجھ سکتا ہے

- بہت تشریح ہے یہ، لیکن تمھاری نظر میں اسکی وجہ کیا ہے؟

- وجہ یہ ہے کہ جس نے کتاب مقدس لکھی اُس نے اس میں تحریف کر دی او اس طرح اس مُتن تحریف ہوتی چلی گئی او اب یہ متضاد کتاب جو عقلی حقیقت کے متصادم ہے من جانب اللہ نہیں رہ گئی

- تو یہ مسیح کے دور میں کیوں نہ لکھی گئی

- کیونکہ اُس وقت مسیحی مظلوم تھے، اس لیے یہ مسیح کی وفات کے بہت عرصے بعد ایسے اشخاص کے ہاتھوں لھی گئی جو تاریخی لحاظ سے نامعلوم بھی ہیں اور اُن کے بارے میں اختلاف بھی ہے، اور یہ مسیح علیہ السلام کی زبان کی بجائے کسی اور زبان میں لکھی گئی، خیر یہ ایک ایسی تنگ گلی ہے جس سے نکلنا بالکل ناممکن نہیں، اس لیے اس مُتن اور اسکے مختلف نسخوں میں بہت تضادات ہیں بلکہ ایک ہی نسخے کے اندر بھی علمی، عقلی منطقی، واقعی تضادات۔۔۔

- اتنا کافی ہے، یوں لگتا ہے کہ تم کتاب مقدس کے بارے میں متعصب ہو

- نہیں میں بالکل متعصب نہیں ہوں لیکن میرا یقین کرو کہ اپنی استطاعت کے مطابق میں نے کتاب مقدس کو تسلیم کرنے اور اسکی اطاعت کی کوشش کی ہے

- کیسے ذرا وضاحت کرو

- میں تمھیں دو مثالیں دیتا ہوں، پہلی: کتاب مقدس پر میں جو کچھ ہے اس پر ایمان لانے کے لیے مجھے اپنی عقل کو بند کرنا پڑے گا اور اگر مین ایسا کرتا ہوں تو اسکا مطلب میں سرے سے اسکے معنہ سمجھ ہی نہیں سکان

- بہت خوبصورت اور علمی فلسہ ہے، عظیم ذہنیت

- دوسر: اگر میں سمجھنے، تسلیم کرنے اور عقل کو بند کے کا فیصلہ کر لوں تو کتاب مقدس مجھ سے کہتی ہے کہ وہ میرے لیے نیں ہے

- کیسے تمھار لیے نہیں ہے؟ وضاحت کرو

- کیا کتا مقدس میں یسوع کا یہ قول موجود نہں ہے: (میں نہیں بھیجا گیا مگر اسرائیل کے گھر کی گمشدہ بھیڑ کی جانب) جبکہ میں تو بنی اسرائیل میں سے نہیں ہوں ، اسکا مطلب یہ تو سرے سے میرے لیے بھیجی ہی نہیں گئ

- اسکا مطلب تم مسیحی نہیں ہو؟

- شائد،یقین رو مجھے نہیں معلوم ، مجھے ڈر ہے کہ میں تمھاری وجہ سے ملحد نہ ہو جائوں

-یہی میری منصوبہ بند تھی تاکہ تم ملحد بن جائو اور مجھے ڈر ہے کہ یہ کامیاب نہ ہو جائے، مگر میں بالکل بدل گیا ہوں ار دوبارہ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کم از کم میں نے اُلحاد کو تم سے جانا،کیونکہ اصل مُں الحاد کو شے نہیں بلکیہ یہ محض ایک دعوٰی ہے تاکہ ان جیسے مسائل سے فرار اختیار کیا جائے، چاہے آپ الحاد کے ذریعے فرار اختیار کریں یا شراب کے ذریعے کا جنسیت کے ذریعے یا کسی بھی اور چیز کے ذریعے، آپ نہایت بری اور بے چین زندگی گزاریں گے کیونکہ الحاد اندرونی سچائی سے زیادہ سچائی سے فرار کا نام ہے

- افسوس کی تمھاری منصوبہ بندی کامیاب ہوتی لگ رہی ہے، اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں طریق سعادت کو اپنے کے لیے ناامید نہ ہو جائوں

- شائم ہم جہل کے باعث کوئی چیز چھوڑ رہے ہیں جس کو ہم نے سمجھا یا اسا تجزیہ نہ کیا ہو بہر حال ہم نے اتفاق کیا تھا کہ جب تک ختم نہ کر لیں کوئی فیصلہ نہیں لیں گے

- تمھاری اس جملے سے کیا مراد ہے: جہل کے باعث کوئی چیز سمجھے بغیر چھوڑ رہے ہیں/ یہ تو کیتھولک منطق ہے

- کسی حد تک تمھاری بات ٹھیک ہے لیکن کی عقل و منطق کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ اس بات کو قبول کے کہ ہم نے غلطی کی،یا کم از کم یہ کہ ہم غلطی کر سکتے ہیں؟

- کیوں نہیں، عقل اس بات کو قبول کرتی ہے ، بلکہ اس کے برعکس بات عقل کے ہاں قابل قبول نہیں اور وہ یہ کہ آپ ہمیشہ حق پر ہں

- اسکا مطلب کیتھولک مذہب عقل سے مطابقت رکھا ہے--- ہا ہا خیر ہم نے اتفاق کیا تھا کہ ختم کرنے سے قبل کوئی فیصلہ نہیں کریں گے

- مجھے امید ہے کہ یہ حسب عادت مقدمہ نہیں تھا تاکہ تم مجھ سے کہوں کہ اسلام کو پڑھنا شروع کرتے ہیں؟

بالکل میں یہ کہوں گا تم سے، بلکہ میں نے تو اسلام کا مطالعہ شروع بھی کر دیا ہے او میں کوشش کر رہا ہوں کہ کھلے ذہن کے ساتھ اسے پڑھوں، میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں بھی تمھارے ساتھ طریق سعادت کا مسافر ہو گیا ہوں؟

- جارج نے ہاتھ دوسے ہاتھ پر مارا

- لگتا ہے ہم نے ایسے راستے کا سفر شروع کیا ہے جسکا کوئی اختتام ہںس

- میں نے کل سے مسلمانوں کی کتاب مقدس قرآن کا مطالعہ شروع کر دیا ہے

- ایڈم نے بھی مجھے قرآن کے مطالعے کے لے قائل کرنے کی کوشش کی مگر میں نے جواب نہیں دیا، مجھے لگتا ہے میں اپنا وقت ضائع کر رہا ہوں

- ایڈم نے ہی مجھے انگریزی زبان میں قرآن کا ایک نسخہ دیا، اسے امید ہے کہ جب میں اسے پڑھوں گا تو شائد اسلام میں داخل ہو جاﺅں

- وہ چاہتا ہے کہ تم اسلام میں داخل ہو جاﺅ! اس میں اسکی کیا مصلحت ہے؟

- تمام لوگ اپنے دین اور فکر کی طرف بلاتے ہں

- میں سمجھا نہیں ! کیا مطلب ہے تمھارا؟

- تمھیں کونسی چیز سمجھ نہیں آئی، ایڈم مجھ سے یہ چاہتا ہے کہ میں اُس کے دین میں داخل ہو جاﺅں اس میں غیر واضح کیا ہے؟

- ایڈم مسلمان ہے؟!!!!

- ہاں اسکی شکل و صورت سے واضح ہے، وہ عربی ہے تمھیں یہ نہیں معلوم ہے۔

-

- ہاں میں نہیں جانتا تھا، اسکا نام عربی نہیں ہے، میر غالب گمان یہ تھا کہ وہ کیتھولک ہے جیسے آباﺅ اجدا کا تعلق ہندوستان سے ہوا ہو گا، مجھے ڈر ہے کہ ایڈم مسجے سے کھیل رہا ہے

- اس کا نام تو بنی نوع انسانیت کے والد کا نام ہے، جو ہمارے ہاں بھی ہے اور عرب کے ہاں بھی، ، جہاں تک جارج اس بات کا تعلق ہے کہ وہ تم سے کھیل رہا ہے تو میرا نہیں خیال کہ ایسا ہے، ہاں اگر اس نے تم سے جھوٹ بولا ہو تو الگ بات ہے کیا تم نے اُس سے پوچھا تھا تو اُس نے جھوٹ بولا؟

- میں نے ایک سے زائد مرتبہ اُس سے پوچھا مگر اُس نے بتایا نہیں، تو کیا وہ مجھے اسلام کی طرف لا رہا تھا؟ مجھے دھوکے میں رہنا پسند ہںس

- کیا اسکا اپنے دین کی بلانے سے تم دھوکے میں ہو گئے؟

- نہیں لیکن مجھے ڈر ہے کہ۔۔۔

- ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہاں اگر تم اسلام میں داخل ہونے سے ڈرتے ہو تو الگ بات ہے

- ہاں میں ڈرتاہوں کہ بغیر علم و عقل کے مجھے کسی چیز کی طرف لے جایا جائے

- کیا تم اس قدر کمزور ہو کہ کہ ایڈم تمھیں (کسی طرف لے جائیگا) جبکہ تمھیں پادری اور راہب تک قائل نہیں کر سکے؟ یا ایڈم اس قدر طاقت ور ہے کہ تم اُس سے ڈرنے لگ گئے ہو؟

جارج نے ہاتھ سے اشارہ کیا:

- نہ تو یہ بات ہے اور نہ وہ، تم مجھ سے ایسے کیوں بات کر رہے ہو؟

- کیونکہ تم ادیان کے خلاف شیر سے خرگوش بن گئے ہو جو اسلام سے خائف ہے

- میں خائف نہیں ہوں اور اسلام کو پڑھوں گا، میری تبدیلی کی گفتگو سے یاد آیا ایڈم تمھارے تغیرات کے حوالے سے لکھ رہا ہے

- میرے تغیرات؟ ابھی تو میری براڈ سے جان نہیں چھوٹی تھی اب یہ کیا لکھ رہا ہے؟

- فیس بک پر اسکا اکاونٹ کھول کر دیکھ لو کہ کیا لکھا ہے

- ٹھیک ہے میں دیکھوں گا، لیکن یہ بتائو کہ کیا تم اسلام کو اُسی طرح کھلے ذہن سے پڑھو گے جیسے باقی ادیان کو پڑھا؟

- ہاں

- اور اس پر بھی ویسی ہی تنقید کرو گے جیسے پہلے کی؟

- ہاں ، بلکہ اس سے بھی زیادہ

- نہیں یہ وہ کھلا ذہن نہیں ہے جسکی بات ہم کر رہے ہیں، یہ جو تم نے کہا کہ " اس سے بھی زیادہ" تو اسکا مطلب بند ذہن اور تعصب ہے، اسلام کے ساتھ بھی اُسی کھلے ذہن سے معاملہ کرو جس کیساتھ تم نے ادیان ارضیہ یا یہودیت یا مسیحیت سے معاملہ کیا تھا

- ہا ہا ہا۔۔ توکیا تم چاہتے ہو کہ میں اسلام لے آئوں اور تنقید بھی نہ کروں؟

- نہیں بلکہ میں چاہتا ہوں کہ تم اپنا ذہن کھلا رکھو، علم کے لیے حریص اور پھر آرام سے اس پر تنقید کرو جیسے تم نے یہودیت اور میحیت اور بدھ مت پر کی

- مگر میں نے قوت کے ساتھ ان پر تنقید کی اور ان کے بطلان کا انکشاف کیا

- اسلام کے بطلان کا بھی ایسے ہی انکشاف کرو جیسے تم نے ان کا کیا، اگرچہ کہ میں اس بات کو ہی سراہتا ہوں کہ ہم اسلام کو جانیں اور فیصلہ اس کے بعد کے لیے چھوڑ دیں۔ شائد کوئی ایسی بات ہم پر ظاہر ہو جائے جو پہلے

ہمارے ذہنوں میں نہ ہوئی ہو

- اسلام کے متضادات اور بطلان کو جاننے کے بعد ہم کیا ہو جائیں گے؟ کیا پھر الحاد کی طرف لوٹیں گے؟

- معلوم نہیں، میں تو اتنا جانتا ہوں کہ شائد کوئی غیر متوقع چیز ہم پر ظاہر ہو جائے جیسا کہ میں پہلے کہا:

- چونکہ تم نے قرآن کا مطالعہ شروع کر دیا ہے تو کیا پایا تم نے اِسے؟

- میں نے ابھی کل ہی شروع کیا ہے اور بہت تھوڑا سا پڑھا ہے، مگر یہ نہایت پر لطف ہے

- لگتا ہے میں شک کرنا شروع ہو گیا ہوں اور مجھے ڈر ہے کہ تم بھی مسلمان ہی ہو ۔ ہا ہا

- نہیں اطمینان رکھو میں مسلمان نہیں ہوں

- پھر تم کیا ہو؟

- میں بھی تمھاری یہ نہیں جانتا، مجھے لگتا ہے میں بہت تیزی سے بدل جاتا ہوں

- وہی ایڈم والی بات کہ تم بدل جاو گے

- بتائو اس کی بات سچھ ہو، میں آج پڑ ہوں جو کچھ اُس نے میرے بارے میں لکھا ہے لیکن اسکا پورا نام کیا ہے تاکہ میں اُسے فیس بک پر ڈھونڈ لوں

- میرے جو پیغامات تمھارے پاس ہیں اُن میں اسکی ای میل موجود ہے جسکے ذریعے تم اسکا فیس بک اکاونٹ کھول سکتے ہو

- اچھا، خیر ہم اسلام کو کھلے ذہن سے پڑھیں گے

- اور کھلے ذہن کے ساتھ افغانستان اور تورا بورا جائیں گے، ہا ہا ہا

- معلوم نہیں تم کیوں اسی انداز میں بات کرتے ہو کہ گویا تمھیں یقین ہے کہ تم اسلام قبول کر لو گے

- صرف مذاق کر رہا ہوں، نہ اس سے کم نہ زیادہ

- کیسے کہا تم کیتھولک مذہب کے بارے میں کترینا سے نہیں جھگڑتے؟

- ہاں، مگر لگتا ہے وہ میرے آگے ہاں مان گئی ہے

- جب میں کنیسہ گیا تو مجھے اسکی عبادت اور یسوع کے لیے اسکی محبت میں سچائی محسوس ہوئی ہے

- وہ بہت بڑا ہے، اندازہ کرو کہ وہ بہت الجھن کا شکار تھی جب ہم روم میں ایک مسلمان سے ملے اور اُس وقت بھی جب اُسے معلوم ہوا کہ جس پادری نے اُسے ایمان اور یقین سکھایا وہ میرے شکوک کا جواب نہیں جانتا

- مجھے اسکی دینداری بہت پسند ہے

- تو پھر کیتھولک بن جائو

- لیکن مجھے تضادات اور علم کی مخالفت سے نفرت ہے

- تو پھر اسلام قبول کر لو اور تورا بورا چلے جائو۔۔۔ ہا ہا ہا

- یقین کرو، اگر میں اسلام کا قائل ہو گیا اور تورا بورا جان اسکی شرط ہوئی تو میں یہ بھی کروں گا

- مجھے مظبوط عزم سے محبت ہے لیکن (میں راستے کے آخر میں کوئی سرنگ نہیں دیکھ رہا)

- میں بھی نہیں، لیکن مجھے یقین وہ ظاہر ہو گی چاہے اچانک ہی، لیکن کیسے؟ تو یہ نہ پوچھو مجھ سے ، مگر مجھے یقین ہے

- مجھے بی یقین ہے،

- حسب عادت تم جے جوابات کا خلاصہ نہیں بھیجا

- سچ کہا، تمھاری تصویروں کی وجہ سے میں نے کل سے ای میل ہی نہیں دیکھی، آج بھیج دو گا اور ایڈم کے جوابات کا خاص طور پر رھیان دکھوں گا کیونکہ یہ ایک مسلمان کے جواب مں

- یہ تو اسکے سابقہ وجوابات سے واضح تھا

- شائد، لیکن میں نے دھیان نہیں کیا، شائد اس نے میرے متعلق لکھا کہ میں موضوعات ،واقعات ، مباحثوں اور معلومات کے مابین ربط نہیں پیدا کرتا

- ربط بہت اہم ہے

- بہت ایڈم والی بات، لگتا ہے تم اُس سے کافی متاثر ہو

- میں نہیں جانتا تھا کہ یہ اُس کی رائے سے اتنا متاثر نہیں ہوں جتنا اسکے اندرونی توازن سے

- اسکے اندرونی توازن کے حوالے سے میں تم سے اتفاق کرتا ہوں، ویسے وہ ریکارڈنگ کے آلات تم نے ہٹا دیئے جو براڈ نے لگا رکھے تھے؟

- ہاں، کاش کہ براڈ اور اسکا موضوع جلد ختم ہو جائے، وہ مجھے اپنی پرانی شقاوت والی دنیا یاد کروا دیتا ہے

- تم جلد ہی اُس سے نمٹ لو گے، کیا میں اب جا سکتا ہوں؟

- ہاں، ہم آج کی ملاقات سے فارغ ہو گئے ہیں، اور میری نظروں میں یہ بہت اہم اور اچھی ملاقاتوں میں سے تھی

- تو پھر ہم اسلام سے آغازز کر رہے ہیں، میں اپنے کام پر جانا شروع کرنے لگا ہوں اور اس سلسلے میں کاخ سے ملوں گا، مجھے ان دونوں سے کس قدر نفرت ہے

- کن دونوں سے؟

- اسلام اور کاخ سے

-یہاں پھر سے تعصب شروع ہو گیا ہے

- اوہ۔۔ میں نے دھیان نہیں دیا، مجھے کہنا چاہئے تھا کاخ اور اسلام ۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔ میں حیرت میں ہوں کہ کونسی چیز ہماری منتظر ہے

(۴)

شام کو گھر پہنچنے کے بعد جارج نے ای میل کھولی تو اسے ساتھیوں کی طرف سے اسکے اُس پیغام کے جوابات موجود تھے جس میں اُس نے تینوں ادیان کی کتب کا موازنہ کا مطالبہ کیا تھا

لیوی: میں نے قرآن نہیں پڑھا لیکن میرا گمان ہے کہ تینوں ادیان بالکل ایک جیسے ہیں

جیب: ایک جہت سے تیون ایک جیسی ہیں کہ تمام اللہ کی نازل کردہ ہیں لیکن قرآن اس پہلو سے مختلف ہے کہ اسکی کتابت اور ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقلی ثابت ہے، مگر میں نے (بغور) اسکا مطالعہ نہیں کیا

ایڈم: سب اللہ کی نازل کردہ ہیں مگر افسوس کہ تورات اور انجیل تحریف شدہ ہیں

ٹام: میں قرآن پڑھ رہا ہوں تاکہ تورات اور انجیل کے ساتھ اس کا مقارنہ کر سکوں

کتینا: عہد قدیم اور جدید الہ کی نازل کردہ ہیں، اور میرا نہیں کیال کہ قرآن بھی حالانکہ میں نے اسے نہیں پڑھا ہے اور شائد میں ایسا کرون

جانولکا: کل سے پہلی مرتبہ میں نے قرآن پڑھنا شروع کیا اور میرا خیال ہے یہ تورات اور انجیل سے مختلف ہے حالانکہ میں یہ نیں جانتا کہ کس چیز میں

جارج نے ایڈم کے جواب اور اس کے اسلوب پر غور کیا۔۔۔ اسکے تمام دوستوں نے صراحتاً ذکر کیا کہ انہوں نے قرآن نہیں پڑھا یا پھر تھوڑا بہت پڑھا سوائے ایڈم کے جس نے اس طرف اشارہ نہیں کیا، اس نے جوابات تمام دوستوں کو بھیجے اور چھٹی قسط لکھی

چھٹی قسط: آپ میں سے کون قرآن پڑھے اور ایک خاص مسئلہ پر تحقیق کرے اور وہ یہ کہ قرآن ثابت ہے یا نہیں؟ اور تحریف شدہ ہے یا نہیں، میں آج سے ایک ہفتے بعد قرآن پر آپ کی تنقید کا انتظار کروں گا

جارج

یہ پیغام بھیجتے ہی اس نے فورا ایڈم کو فون کیا

- اگرچہ ہماری ملاقا ہو چکی ہے مگر میں تم سے پھر ملنا چاہتا ہوں، تو کل تمھارے لیے مناسب رہے گا؟

- ٹھیک ہے مگر ۲ بجے کے بعد کیونکہ کل میری شفٹ ۲ بجے ختم ہو گی، رات کا کھانا ساتھ کھائیں گے ہ اہ اہ

- ٹھیک ہے ، میں بھی کل سے کام پر دوبارہ جا رہا ہوں، تقریباً ۳ ہفتوں سے میں نے کاخ کی شکل نہیں دیکھی

- تو پھر میں تمھارا انتظار کروں گا /// بائے

کترینا گھر لوٹی تو جارج کو کمپیوٹر سکرین کے آگے پایا اس نے جارج کو بوسہ دیا اور اس کے کندھوں پر ہاتھ پھیرا

- (سوری) میری جان مجھے دیر ہو گئی میں سپر مارکیٹ گئی تھی، گھر کی بعض ضروری چیزیں لانی تھیں، جب سے ہم سفر سے لوٹے ہیں گھر خالی پڑا ہے۔۔۔ واہ کیا خوبصورت سفر تھا

- ہاں بہت شاندار، اور اس نے بھی شاندار کیوں کہ تم اس میں تھں

- اتنے خوبصورت الفاظ کے لیے شکریہ، لیکن سفر بہت جلد ختم ہو گیا

- ساری اچھی چیزیں جلدی ختم ہو جاتی ہیں اور طویل مایوسی اور اکتاہٹ والے لمحے باقی رہ جاتے ہیں

- حتی کہ پر لطف کتاب آپ ایک ہی نشست میں ختم کر لیتے ہیں، جبکہ اکتاہٹ سے بھر پور کتاب کو کئی دنوں بلکہ ہفتوں کے لے کر بیٹھے رہتے ہیں اسی لیے تم نے خالد کی دی ہوئی کتاب ایک ہی نشست میں پڑھ ڈالی

- تمھارا مطلب ہے ”عیسیٰ کے لیے میری عظیم محبت مجھے اسلام کی طرف لے آئی؟“ وہ اتنی پرلطف نہیں تھی جتنی کہ دل چسپ تھی

- اس لیے تم قرآن پڑھنے کا سوچ رہی ہو؟ جیسا کہ تم نے اپنی ای میل میں لکھا؟

- واقعی، میں نے کل قرآن کا ایک نسخہ خرید لیا ہے تا کہ میں اسے پڑھ سکوں

- ہا ہا ہا۔ او ہو ہو ہو۔۔ یہ تو خطرناک تبدیلی ہے کترینا، کترینا قرآن پڑھ رہی ہے! کیا تم مسلمان ہو جائو گی

- میں اس لیے پڑھوں گی تا کہ اس پر تنقید کر سکوں اور اسکے عیب اور تضادات بیان کر سکوں

- میں نے تھوڑی دیر پہلے تم لوگوں کو ای میل بھیجی ہے کہ ہم سب قرآن پڑھتے ہیں، یہ عجیب اتفاق ہے، میں کل ایڈم سے قرآن کا نسخہ لوں گا

- ایڈم سے ہی کیوں؟

- کیونکہ یہ اُسی مقدس کتاب ہے

- کیا ایڈم مسلمان ہے؟ تم نے مجھ سے کہا نہیں تھا کہ وہ کیتھولک ہے؟

- یہ جاننا میرے لیے واقعی حیرت تھا کہ وہ مسلمان ہے ، میں خاص طور پر اسی لیے ملنے کے لیے کل اس سے ملوں گا

- اگرچہ میں اسکے ساتھ تو پرسکون محسوس کرتی ہوں مگر مسلمانوں کے ساتھ نہیں، شائد ایسا اس لئے ہے کہ میں اسے کیتھولک سمجھ رہی تھی

- جو کچھ تم کہہ رہی ہو کیا اس میں عدل و منطق والی کوئی بات ہے؟ کیا ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ ہمیں اس کے عقیدہ سے صرف نظر کرتے ہوئے اس کا تجزیہ کرنا چاہے

- نہیں دین تجزیئے کے اہم ترین معاہیر میں سے ہے، کیا تم یہ چاہتے ہو کہ مین ایک مومن کیتھولک کیسا تھا ایک مسلمان دہشت گرد جیسا سلوک کروں؟ کیا ہم مذہب انسان کے ساتھ دوسروں کے مقابلے میں بہتر سلوک نہیں کرتے اور اسی طرح برے اخلاق والے انسان کے مقابلے میں اچھے اخلاق والے انسان سے؟ اخلاق ، تہذیب اور مذہب یہ تجزیے کی معابیر مں

- ممکن ہے ، لیکن یہ اس وقت صحیح ہوتی جب تمھیں اپنے دین کی صحت یقین ہوتا اور اس کے ساتھ اسکی تہذیب اور اخلاق میں کوئی شک نہیں ہے تو کیا تم یہ مانتی ہو؟

- کسی حد تک: لیکن کیا تمھارے نزدیک دین اچھے اخلاق اور تہذیب سے کم اہمیت رکھتا ہے ، لگتا ہے تم پر آلودگی ہ جارج ہا ہا ہا

- شائد ، لیکن تم مائکل اور سیلی کے لیے چرچ میں خوفزدہ کیوں تھیں؟ کیا تم پر بھی الحادکی آلودگی تھی

- میں کسی چیز سے خائف نہ تھی، تم خود ہی سوچتے ہو اور خود ہی یقین کر لیتے ہو، مجھے کس چیز کا ڈر ہو گا

- میں تو صرف مذاق کر رہا تھا، تم ان کے لیے کہاں پریشان تھیں اور نہ ہی اُس مسلمان کی دی ہوئی کتبا سے، خیروہ کتاب کہاں ہے کیونکہ میں نے وہ نہیں پڑھی

- میں تمھارے اشارے اچھی طرح سمجھ رہی ہیوں، ہر انسان پر اُن باتوں کا اثر ضرور ہوتا ہے جو وہ سنتا، پڑھتا او ر جس کے بارے میں سوچتا ہے

- میں تم سے ایک سوال پوچھتا ہوں اور میں چاہوں گا کہ تم صراحت کے ساتھ اُس کا جواب دو

- پوچھو

- کیا یہ ممکن ہے کہ تم کیتھولک مذہب چھوڑ دو؟

- کیتھولک مذہب چھوڑ دوں؟ مگر کس کے لیے؟

- پروٹسٹنٹ مذہب یا یہودیت یا اسلام یا کسی اور دین کے لیے

- اگر تم ایک ماہ قبل مجھ سے یہ پوچھتے تو میں پورے وثوق کے ساتھ "نہیں" کہتی مگر افسوس کہ میں اب بھی "نہیں" ہی کہوں گی، لیکن معلوم نہیں کیوں میرا ایمان پہلے سے زیادہ کمزور ہو گیا ہے، اگرچہ تم اپسے سوالوں سے مجھے پریشان کر رہے ہو تاہم تم نے مجھے اپنے آپ ک ساتھ صریح بنا دیا ہے

- تم مری نزدیک ایمان کا نمونہ ہو، جس تغیر کی تم بات کر رہی ہو شائد یہ تمھاری ایمان کی زیادتی کی دلیل ہو اور پروٹسٹنٹ ہونے کے باوجود مجھے تمھارے ایمان کی سچائی محسوس ہوتی ہے، تم میرے لیے راستے کو روش کر رہی ہو

- اور تم سچائی کی تلاش کا نمونہ ہو اور تم ضرور اپنی منزل پر پہنچو گے، مجھے سے بہت محبت ہے جارج

(۵)

اگلی صبح جارج کام پر چلا گیا اور سیدھا اپنے آفس میں گیا۔۔ وہ کاخ سے ملنا نہیں چاہتا تھا، اُسے کاخ سے نفرت اور ( ) محسوس ہوئی تھی ۔ کی اسکی وجہ اسکا یہودی ہونا تھا؟ یا اسکا لالچی ہونا یا لیوی کے ساتھ بداخلاق ہونا یا پھر ان ساری صفات کا اس میں جمع ہونا؟ وہ تو بس یہ جانتا تھا کہ باوجود لیوی کے یہودی اور دین دار ہونے کے وہ اُس سے بہت پرسکون محسوس کرتا تھا وہ کسی سے اُس کے دین کی وجہ سے نفرت نہیں کرتا تھا بلکہ اُسے ادیان کے تضادات اور خرافات سے نفرت تھی

بہر حال اُسکے لیے کاخ سے ملنا ضروری تو تھا ہی، اس لیے جارج کے لیے لازم تھا کہ وہ اُسے کال کرے اس سے پہلے کہ کاخ کو اس کی آمد کا پتہ چل جائے اور وہ اِس کو کال کر دے۔۔۔
وہ کاخ کے بارے میں خیالات مین منہمک تھا کہ اُس کی نظر میز پر رکھے صفحے پر پڑی جس پر فیکٹری کے لیے اُس کی بڑی خدمات کے بعد میں اس کے لیے بونس کی ایک بڑی رقم کا ذکر تھا، ان خدمات میں وہ معاہدے شامل تھے جو اُس نے ہندوستان اور تل ابیب میں کئے، صفحے کے آخر میں کاخ کے دستخط بھی موجود تھے، وہ خود سے پوچھنے لگا: کیا وہ کاخ کے لیے نفرت میں مبالغہ سے کام لے رہا تھا یا پھر بونس کا جانتے ہی اس کے لیے اسکی سلبی جذبات میں کمی آ گئی؟ کیا یہ بونس اُسکی اچھائی کی دلیل ہے یا پھر یہ رشوت جیسے اُس نے قدس میں بنیا مین کو دی تھی؟

جارج کے فونی کی گھنٹی بجی، اُس نے فون اٹھایا تو دوسری طرف کاخ تھا

- خوش آمدید جارج، مجھے جب تمھاری آمد کا علم ہوا تو میں نے اپنے آفس میں تمھارا استقبال کیا مگر تم نہیں

آئے، تو کیا تم آنا چاہو گے یا میں تمھارے پاس آئوں

- میں کچھ دیر بعد آتا ہوں، مُں صرف اپنے اوران وغیرہ ترتیب دے رہا تھا

- میں انتظار کر رہا ہوں

جارج نے بعض اوراق جمع کیے اور ان کو اچھی طرح ترتیب دیا مگروہ ابھی تک اپنے خیالات اور ذہن کو مرتب نہیں کر پا یا تھا جو ابھی تک کاخ کی گرم جوشی میں ڈوبا ہوا تھا، اُسے آفس میں داخل ہوا تو اُس نے جارج کا نہایت پرتپاک استقبال کیا

- خوش آمدید ، ہم نے تمھیں بہت مس کیا جارج، تمھاری صحت کسی ہے؟ اور روم کیسا تھا ،؟ بلکہ تل ابیب کیسا تھا؟

- میں ٹھیک ہوں اور اُس بیماری سے صحتیاب ہو گیا ہوں، جہاں تک تل ابیب کی بات ہے تو میں نے مکمل معاہدے پر دستخط کر کے آپ لوگوں کو بھیج دیا تھا اور جہاں تک روم کی بات ہے تو یہ سفر بہت شاندار رہا، آپ سب لوگ کیسے ہیں؟ او کمپنی کی کیا خبریں ہیں؟

- تل ابیب کا معاہدہ کمپنی کے لیے بہت بڑی کامیابی ثابت ہو گی، یہودی لابی بہت سے ممالک میں پھیلی ہوئی ہے، چونکہ ہم نے تل ابیب کیساتھ معاہدہ کیا ہے تو یہ ہمارے لیے تمام یورپ بلکہ امریکا تک کا دروازہ کھول دے گا، کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے تمھارے لیے بڑے بونس کا اعلان کیا ہے، تم نے دیکھا ہے وہ؟

- ان جذبات پر تمھارا شکریہ کاخ، میں نے تو صرف اپنا کام کیا ہے

- معلوم نہیں کیسے تم رکاوٹوں کو عبور کر جاتے ہو، تم ایک بہترین مارکیٹر ہو

- وہاں کوئی رکاوٹیں نہیں تھیں، اس نے فوراً دستخط کر دے

- کیا اس نے اپنی رقم کا مطالبہ نہیں کیا؟

- تمھارا مطلب ، رشوت، ہاں وہ اس نے لے لی تھی

- کسی اور چیز کا مطالبہ نہیں کیا اُس نے؟

- مثلاً کیا

- اس بات کو چھوڑو یہ بتائو لیوی کے ساتھ کتنی راتیں گزاریں؟میں جانتا ہوں وہ بعض اوقات انکار کر دیتی ہے کیونکہ وہ مذہبی ہے

- میں اُسکے ساتھ بالکل نہیں سویا، اور یہ ممکن ہی نہیں کہ میں ایسا کروں

- خبیث بنیا مین۔۔۔ اُس نے لیوی کو مجبور نہیں کیا ہو گا

- نہیں بلکہ وہ اس لیے خبیث ہے کہ اُس نے تم سے رشوت لی، میں نے اُس سے لیوی کا مطالبہ ہی نہیں کیا اور تم مجھ سے یہ بات قبول کنے کی امید کیسے رکھ سکتے ہو کہ بنیا مین اُسے زبردستی میرے ساتھ فحش کام پر مجبور کرے؟

- ہاہاہا۔۔۔ خیر اُس نے معاہدہ پر دستخط تو کر لیے، مجھے تمھاری لذت کی کس قدر خواہش تھی مگر تم نے ہی انکار کر دیا، اگر میں تمھاری جگہ ہوتا تو اسکے علاوہ کسی کے ساتھ نہ سوتا، کیا تمھیں وہ اچھی نہیں لگی؟

- کاخ میں شادی شدہ ہوں، کیا تم چاہتے ہو کہ میں اپنی بیوی سے خیانت کروں؟ میں اپنے اصولوں کو نہیں چھوڑ سکتا

- یہ اصولوں کے لفظ کو تو رہنے ہی دو، ہم اس کو محض اپنے مقصد کے لیے استعمال کرتے مں

- شائد تم اصولوں کے علاوہ کسی اور چیز کی بات کر رہے ہو، کیونکہ اصولوں سے تجاوز نہیں کیا جاسکتا

- کیا تمھیں معلوم ہے کہ جب میں تل ابیب جاتا تو تو لیوی تمام راتیں میرے ساتھ گزارتی ہے؟ جبکہ وہ اصولوں کی بڑی علمبر دار ہے۔

- یہ محض بشری کمزوری ہے

- بس یہی اصولوں کا فلسفہ ہے، جب ایک مقصد حاصل کرنا ہو تو ہم کہتے ہیں اصول، اور جب کوئی دوسرا حاصل کرتا ہو و ہم کہتے ہیں بشری کمزوری

کاخ کی باتوں نے جارج کو اندر سے غصہ دلایا مگر اُس کی باتیں ٹھیک تھیں، اس نے بھی بنیا مین کو رشوت دی اور کمزوری کے نام پر بری الذمہ ہو گیا، کیا اصولوں کے معاملے میں وہ کاخ کے نظریے پر چل رہا ہے؟

- شائد، مگر بدترین چیزوں میں سے ایک یہ ہے کہ آپ کی زندگی بغیر اصولوں کے ہو، بلکہ محض اپنے مفادات کے لیے ہو، اس صورت میں ہم حیوانات سے زیادہ مختلف نہیں ہوتے

- ہا ہا ہا، معاف کرنا حیوانات انسانوں سے بہتر ہیں، کم از کم اُن کے ہاں فطری امور پائے جاتے ہیں جن کو وہ بدلتے نہیں ہیں، تم چاہو تو ان کو اصولوں کا نام دے دو

- سچ کہا، اصولوں کے بغیر انان حیوانات سے بدتر ہیں اور وہ ایسے درندے بن جاتے ہیں جن کے نزدیک مال، جنسیب اور طاقت کے علاوہ کسی چیز کی اہمیت نہیں ہوتی

- شاندار لیکچر تھا اے صاحبِ اصول، اب اس بات کو چھوڑو اور کام کی طرف واپس آتے ہیں، کیا تم سویڈن میں ایک معاہدے پر دستخط کے حوالے سے ایک نئے سفر کے لیے تیار ہو؟

- سویڈن کے لیے نیا سفر؟

- ہاں! تقریبا ایک ہفتے بعد، اور بورڈ آف ڈائریکٹرز اس بات پر متفق ہیں کہ تمھارے سوا کوئی نہیں جائے گا اس لیے ہم اسکو تمھاری واپسی کے انتظار میں ایک سے زائد مرتبہ موخر کر چکے مں

- کس قسم کا معاہدہ ہے؟

- تقریباً تل ابیب والے معاہدے کی طرح کا، بلکہ یہاں بھی بالکل ویسے ہی حالات مں

- کیسے میں سمجھا نہیں؟

- ٹیکنیکل ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر کے لیے خاص رقم ، تمھارے سفارتی طریقے کے ساتھ او معاہدے پر دستخط کے ساتھ معاملہ ختم

- میں تمھارا مقصد سمجھ گیا ہوں، یہاں کا ٹیکنیکل ڈائریکٹر وہاں کا بنیا مین ہے، مگر کیا یہاں بھی کوئی لیوی ہے؟

- ہا ہا ہا، کیا تم نے مجھ سے کہا نہیں تھا کہ تم لیوی سے لطف اندوز نہیں ہوئے، تو پھر تم سویڈن میں لیوی کو کیوں ڈھونڈ رہے ہو؟ اصول کہاں گئے؟

- میرا یہ مطلب نہیں تھا، میں تو محض مشابہت کے نقات ڈھونڈ رہا تھا

- اطمینان رکھو سویڈن میں بھی لیوی جیسی ایک ہے، اسکا نام انگرِڈ ہے اور وہ لیوی جتنی ہی خوبصورت ہے

- بہت خوب، محض اس لیے کہ تم یہ نہ سمجھو کہ میرا انکار اُس خوبصورت کی وجہ سے ہے

- میں سمجھا نہیں؟

- میں نہیں جائوں گا، تاکہ تم یہ نہ سمجھو کہ مشکل اس بات میں ہے کہ وہاں رنگین راتیں نہیں ہونگی

- اور تم کیوں نہیں جائو گے؟

- کیا تم نے مجھے صاحبِ اصول کا نام نہیں دیا، رشوت میرے اصولوں سے متصادم ہے

- تو کیا اے صاحب اصول: کیا تم نے معاہدے پر دستخط کے لیے بنیا مین کو رشوت نہیں دی تھی؟

- ہاں میں نے غلطی کی، اگر چاہو و اسکو بشری کمزوری کہہ سکتے ہو

- کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ ہم اصولوں کو اپنے مقصد کے لیے استعمال کرتے ہیں، تو تم کیا چاہتے ہو؟

- میں کچھ نہں چاہتا بس میں جانا نہیں چاہتا

- اور اگر میں یہ کہوں کہ تمھارا بونس اس سے دوگنا ہو گا تو؟ یعنی تین ماہ کی تنخواہ کے برابر

- مسئلہ یہ نہیں کہ--------

- مجھے ابھی جواب نہیں چاہیے، تمھارے پاس سوچنے کے لیے دو دن ہیں، مجھے یقین ہے کہ تم یہ موقع ضائع نہیں کرو گے

- کیسا موقع؟

- سفر ، بونس اور ترقی

- ترقی؟

- ہاں نئی تشکیل کے مطابق اگر تم سویڈن میں معاہدے پر دستخط کرنے میں کامیاب ہو تے ہو تو تمھیں کمپنی کا جنرل مینیجر بنا دیا جائیگا، یعنی تم میر جگہ آ جائو گے، کیونکہ بورڈ آف ڈائریکٹرز تمھاری کامیابیوں سے بہت خوش ہے

- اور تم؟

- شائل میں ہولڈنگ کمپنی کا جنرل مینیجر بن جاوں، اچھی طرح سوچ لو، مجھے یقین ہے تم یہ موقع ضائع نہیں کرو گے، اور معاہدے کے لیے وقت تمھاری مرضی کے مطابق ہو گا، تو اس صورت میں اصول یہ ہونگے کہ تم رقم پہنچاؤ یا بقول تمھارے رشوت دو

- اور اگر میں نہ جائوں تو؟

- تو تم کمپنی میں اپنی کرسی گنوا بیٹھو گے، اور میرا نہیں خیال کہ تمھارے جیسا عقل مند آدمی ایسا کرے گا، میں تو خود جانا چاہ رہا تھا مگر بورڈ آف ڈائریکٹرز بڑے معاہدوں پر دستخط کے لیے تمھارے جانے پر مصر ہے، وہ تم سے بہت متاثر ہں

- میں تمھیں کچھ دنوں تک جواب دوں گا

- مجھے تمھاری عقل و دانش پر پورا یقین ہے، اس لیے میں ابھی سے پبلک ریلیشن ڈپارٹمنٹ سے تمھاری بکنگ کا کہہ دیتا ہوں، معاہدے سے متعلق تمام دستاویزات تمھارے دفتر میں پہنچ جائیں گی

- میں اجازت چاہتا ہوں، مجھے کچھ ضروری کام نمٹانے ہں

جارج اپنے دفتر میں آ گیا، وہ خود سے محو سوال تھا: کیا اصول بقول کاخ کے محض مفادات کا نام ہے؟ جو ہماری ضرورتوں کے مطابق بدلتے رہتے ہیں ؟ یا وہ ایسے روشن مینار ہوتے ہیں جو ہمارے لیے راستے کو منور کرتے ہیں اور لازم ہے کہ ہم ان ہی کی روشنی میں چلیں؟ اگر ایسا ہے تو میں نے تل ابیب میں بنیا مین کو رشوت کیوں دی؟ اور اب وہ کیا کرے؟ لگتا ہے سفر کا موضوع کاخ کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے بلکہ شائد اسکی نوکری کے حوالے سے بھی فیصلہ کن

ہے، اگر اصول واقعی بے قمیت ہیں تو اسکا مطلب یہ ہو کہ ہم درندے بن کر ایک دوسرے پر جھپٹ پڑیں گے۔۔۔ آہ رب ان تمام معاملات کو ٹھیک کیوں نہیں کر دیتا؟ یا اُس نے لوگوں کو خود ہی اپنے معاملات ٹھیک کرنے لیے لیے چھوڑ رکھا ہے؟

وہ انہی سوچوں میں مستغرق تھا کہ سفر کے تمام دستاویزات اس کے پاس پہنچ گئے اور وہ لاپرواہی سے اُن کو دیکھنے لگ گیا، کیونکہ اس نے نزدیک اسکے جانے یا نہ جانے کا فیصلہ بہت اہم تھا، اگر اُسے نہیں جانا تو کاغذات کے مطالعے میں وہ کیوں ہلکان ہو رہا ہے؟

جارج دن کے ختم ہونے کا انتظار کرنے لگ گیا جو اسکے لیے طویل ہوتا جارہا تھا، تاکہ گھر جا کر سفر کے حوالے سے مشورہ کر سکے، گھر پہنچا تو کترینا نہایت یکسوائی اور اہتمام کے ساتھ پڑھ رہی تھی

- لگتا ہے جو کتاب تم پڑھ رہی ہو وہ بہت پر لطف ہے

- کسی حد تک: میں مسلمانوں کی کتاب مقدس قرآن پڑھ رہی ہوں

- اسکا مطلب ہے تم نے اسکا مطالعہ شروع کر دیا ؟

- ہاں، لیکن باوجود میرے انہماک اور فہم کے میں ایک ہی سورت کا ترجمہ کئی مرتبہ پڑھتی ہوں

- کیوں؟

- معلوم نہیں، شائد یہ اُس سے مختلف ہے جسکی مجھے عادت ہے

- اچھا۔۔۔ کیا یہ ممکن ہے کہ کچھ دیر کے لیے یہ موضوع اور کتاب کو چھوڑ دیں، مجھے ایک مسئلے کے حوالے سے تم سے ایک مشورہ کرنا ہے

- کہو

- کاخ نے مجھے ایک اور سفر کی پیش کش کی ہے

- جب سے تم نے کمپنی میں کام شروع کیا یہ پہلی مرتبہ ہے کہ اس قدر لگاتار سفر ہر رہے ہیں کس ملک کے لیے؟

- سویڈن

- یہ تو بہت خوبصورت ملک ہے

- یہ مسئلہ نہیں ہے

- تو پھر مسئلہ کیا ہے؟

- جب میں معہدے کے لیے قدس گیا تھا تو دوسری کمپنی کے مینیجر کے لیے رشوت لے کر گیا تھا تاکہ وہ معاہدے پر دستخط کر دے، اب وہ چاہتے ہیں کہ میں دوبارا ایسا کروں

- اگرچہ میں رشوت سے نفرت کرتی ہوں تاہم اس میں نیا کیا ہے؟ تم پہلے بھی تو دے چکے ہو

- وہی کاخ والی بات

- مجھے تمھارے اس مینیجر سے نفرت ہے مگر۔۔

- فرض کرو مجھ سے پہلی مرتبہ غلطی ہو گئی ، تو کیا میں اس غلطی کو پھر دہراؤں؟ کیا کوئی ایسا طریقہ نہیں ہے کہ لوگ اپنی غلطیوں سے چھٹکارہ حاصل کر لیں؟

- مسیحیت میں تو یسوع نے انسانیت کی خاطر اپنی جان کی قربانی دے کر ہمیں پاکیزہ بنایا اور نجات عطا کر دی

- اور ایسا کسی کے ساتھ خاص نہیں ہے چاہے وہ کوئی مجرم ہو یا کوئی اور

- میں سمجھی نہیں؟

- یعنی ہم سب اہوں سے نجات پا چکے ہیں تو پھر ہم گناہ کویں چھوڑیں جبکہ ہم پہلے ہی سے نجات پا چکے ہیں؟ میرا خیال ہے مغفرت کے سرٹیفکیٹ بیچنے لے لیے یہ اچھی تمہید ہے

- میں تمھارا مطلب سمجھ رہی ہوں، مسیحیت میں ایسا ہی ہے، البتہ اسلام میں جو تائب ہو کر اللہ سے معافی مانگے تو اللہ اُسے معاف کر دیتا ہے

- واہ، کیا پیش رفت ہے، تم تو اسلام کے بارے میں باتیں کرنے لگ گئی ہو، یہ سب کچھ محض ایک کتاب پڑھنے کے بعد؟ کیا مسلمان اپنے راہبوں اور پادریوں کے ہاں توبہ نہیں کرتے؟ (یہ گناہ کے کنارے کا کوئی اور طریقہ ہے)؟

- (کوئی طریقہ نہیں) وہ محض اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اُس سے معافی مانگتے ہیں، اور دوبارہ گناہ نہ کرنے کا عزم کرتے ہں

- اتنی آسانی کے ساتھ؟

- ہاں

- یہ سب معلومات اُس مسلمان کی دی ہوئی کتاب میں ہیں؟

- نہیں ، بلکہ مسلمانوں کی مدس کتاب میں جسکو وہ قرآن کہتے ہں

- کاخ کے موضوع کیطرف واپس آتے ہیں

- مجھے سمجھ نہیں آ رہی ہے ، انتخاب مشکل ہے، یا تو اپنے اصولوں کی مخالفت کرتے ہوئے انکی بات مان لو اور اپنے آگے اپنی قیمت گنوا دو یا پھر انکار کر کے اپنی نوکری گنوا دو

- ہاں انتخاب تو واقعی مشکل ہے، میرے پاس اُن کے جواب دینے لیے ۲ دن کا وقت ہے، اگر تم میری جگہ ہوتی تو کیا کرتی؟

- میں بھی تمھاری طرح ایک الجھن میں ہوں، اور اپنے حوالے سے ایک خاص بات کے لیے تم سے مشورہ کرنا چاہ رہی تھی مگر سبقت لے گئے، اب میں تمھارے لیے دو الجھنیں پیدا نہیں کرنا چاہتی

- کیسے؟

- میں اب اُن باتوں کی قائل نہیں رہی جو میں پڑھاتی ہوں، اس میں میں نوکری چھوڑنے کا سوچ رہی ہوں

- تم نوکری چھوڑ رہی ہو؟

- جیسے تم اپنے اصولوں کی مخالفت نہیں کرنا چاہتے ویسے ہی میں بھی اپنے اصولوں کی مخالفت نہیں کرنا چاہتی، کیونکہ بہت سی باتیں جو میں پڑھاتی ہیوں انکی میں خود قائل نہیں ہوں، اب یا تو میں پڑھاتی رہوں اور اپنے اس اصول کی مخالفت کرتی رہوں کہ میں صرف وہی کہونگی جس پر میں ایمان رکھتی ہوں یا پھر مستعفیٰ ہو جاؤں، اس صورت میں پھر وہ ماہانہ آمدن ختم ہو جائے گی جو میں ان سے لیتی ہوں

- یہ تو بہت خطرناک تبدیلی ہے، کیا تم دس سال سے نہیں پڑھا نہیں رہی؟ تو پرھ اب کیا نئی بات ہو گئی؟ اور پھر اگر ہم دونوں نوکری چھوڑ دیں گے تو برطانیہ بلکہ ساری دنیا میں بڑھتی ہوئی اس بیزروزگاری میں کیسے جئیں گے؟

- نئی بات یہ ہوئی ہے کہ کیتھولک مذہب پر میرے ایمان کی بنیادیں ہل گئیں ہیں، کیا تم یہی نہیں چاہتے تھے؟ ویسے میں ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں لیا ہے

- اگر میں نے تنگ کیا ہو تو میں معذرت چاہتا ہوں، میں تو تو تم سے مذاق کر رہا تھا

- نہیں ، بلکہ اسکے برعکس تم نے میری آنکھوں سے پردہ ہٹا دیا، لیکن میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں تمھاری الجھن میں اضافہ نہیں کرنا چاہتی؟

- سچ کہا، تم نے میری الجھن پر ایک اور الجھن کا اضافہ کر دیا ہے۔ میں اچھی طرح سوچ کر دو دن میں فیصلہ کروں گا، تم بھی فیصلہ کر لو، درحقیقت زندگی فیصلے کا نام ہے

- مشورہ ضروری ہے جارج

- لیکن کمپنی میں میری یہ مشکل کون سمجھے گا؟

- تمھارے دوستوں میں سے کوئی شخص ہو، یا تم ایسا کیوں نہیں کرتے کہ اس مسئلہ کو سوال کی صورت میں ہم سب کو حسب عادت ای میل کر دو

- یہ بہت عمدہ تجویز ہے، میں ابھی بھیجتا ہوں

جارج نے کمرے میں آ کر کمپیوٹر آن کیا اور اپنے دوستوں سے مشورہ کرتے ہوئے یہ پیغام لکھا

ساتویں قسط: مجھے ایک مشکل درپیش ہے اور میں چھٹی قسط کے جواب سے پہلے اس بارے میں آپ سے مشورہ کرنا چاہتا ہوں، اسکا خلاصہ کچھ یوں ہے: کیا میں اپنے اصولوں پر قائم رہوں چاہے میری زندگی خراب ہو جائے؟ یا پھر اپنے مفاد کو دیکھوں چاہے میرے اصول ٹوٹ جائیں: امید کرتا ہوں کہ جواب صریح اور واضح ہو، خود کو اس شخص کی جگہ رکھ کر جواب دیں اور کیا کوئی ایسا راستہ ہے کہ اصول اور مفادات کو جمع کیا جاسکے اور وہ متصادم بھی نہ ہوں؟

جارج

ای میل بھیجنے کے بعد اس نے فیس بک پر ٹام کا اکاؤنٹ کھولا جو اُسے واپس مل چکا تھا، اس نے جعلی تصویروں کے حوالے سے معذرت تحریر کی تھی۔۔۔۔ اُس کچھ سکون کا احساس ہوا کیونکہ ایسا لگ رہا تھا کہ ٹام نے براڈ کیسا تھ مشکل پر قابو پا لیا ہے، پھر اُس نے ایڈم کا اکاؤنٹ کھولا جہاں اُسے نیا مضمون لکھا تھا « سعادت کے متلاشی میرے دوست سے سیکھے گئے دروس ۴»

میرے دوست کو سب سے مشکل کرمحلے کا سامنا ہے، اسکی تلاش کے اس مرحلے کے حوالے سے درج ذیل نقاط ملاحظہ ہوں:

۱. جو کچھ انسان نہیں چاہتا اُسکو جاننا اُس سے زیادہ آسان ہے جو انسان چاہتا ہے او اب بات کو جاننا کہ یہ طریق سعادت نہیں ہے اس بات سے زیادہ آسان ہے کہ طریق سعادت ہے، کیونکہ تغیر، تبدیلی اور جدت کسی بھی شخص کے لیے مشکل ہوتی ہے

۲. کوئی بھی فیصلہ بہادری کا متقاضی ہوتا ہے، پس بہادری ہی ہر فکری یا عسکری یا ادبی کامیابی کی وجہ ہوتی ہے، اور میرادوست بے شک بہادر ہے لیکن اُسے بہادری کی جتنی ضرورت اس وقت ہے پہلے نہیں تھی، تو کیا وہ ایسا کر سکتا ہے؟

۳. میرا دوست او جو اسکے ارد گرد ہیں، اس وقت تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہے ہیں جس پر وہ زیادہ غورو فکر نہیں کر رہا او نہ اسکی طرف دھیان دے رہا ہے او یہ عجیب بات ہے کہ وہ ابھی تک یہ نہیں جانتا کہ میں مسلمان ہوں، اور وہ حیران ہو گا کہ اس کے قریب ترین لوگ بھی اُس کی طرح تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہے ہں

۴. علم کے لیے میرے دوست کی حرص کے باوجود وہ آسانی سے اسلام کا مطالعہ کرنے کا فیصلہ نہیں لے پایا، شائد اسکی وجہ اسلام کے بارے میں وہ شکوک و شبہات ہیں جو ذرائع ابلاغ نے پھیلا رکھے ہیں اور شائد اسکا ایک جزو مسلمانوں کی اپنی تقصیر او کوتاہیاں ہوں

میں ابھی تک یہ سمجھتا ہوں کہ میرا دوست طریق سعادت اور زندگی کے بنیادی سوالات کے جواب کے آخری مراحل میں ہے، آنے والے دروس میں اسکی خبریں دیتا رہوں گا

ایڈم

جارج نے نہایت غور سے ایڈم کے مضمون کو دوبارہ پڑھا، اور پھر خود سے پوچھنے لگا: کیا ایڈم یہ سمجھتا ہے کہ صرف اسلام ہی طریق سعادت ہے؟ تو پھر اُس نے مجھے شروع ہی میں کیوں نہ بتا دیا؟ کیا وہ مجھ سے کھیل رہا ہے؟ یا پھر اسلام دھوکے پر قائم ہے؟ اگر وہ یہ سمجھتا تھا کہ اسلام طریق سعادت ہے تو اُس نے جارج سے چھپایا کیوں؟ کیا یہ کوئی شرم کی بات ہے جس سے منہ چھپایا جائے؟ یا کنیسہ کے رازوں کی طرح دین کے رازوں میں سے ایک راز؟ وہ اُنھی خیالات میں گم تھا جب کترینا اندر داخل ہوئی

-

- کیا لکھا ہے اُس نے

- آئو پڑھو

کترینا نے غور سے مضمون پڑھا اور جارج کی طرف ملتفت ہوئی:

- میں تمھارے شک کی وجہ نہیں سمجھ سکی

- یہ مسلمان ہے اور سمجھتا ہے کہ اسلام ہی طریق سعادت ہے اور میرے سوالوں کے جواب دے سکتا ہے

- یہ تو فطری بات ہے ، کہ جو اُس کے پاس ہے وہی طریق سعادت ہے

- لیکن اسنے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا؟ مجھے دھوکہ کیوں دیا؟

- کیا اُس نے کوئی ایسی بات کہی جو خلاف واقع ہو؟

- نہیں، لیکن اس نے مجھ سے اپنا دین اور عقیدہ چھپایا

- میرا خیال ہے اس نے صراحت کے ساتھ تمھیں بتایا مگر تم نے دھیان نہیں دیا

- کیسے؟

- اس نے فیس بک پر اپنا دین لکھا ہوا ہے، اس نے کبھی یہ نہیں چھپایا بلکہ وہ تو اس پر فخر کرتا ہے، اس نے وہاں لکھا ہے " مسلمان" جس پر مجھے فخر ہے

- تصور کرو کہ اتنی مرتبہ اسکا اکاوئنٹ کھولنے کے باوجود میں نے یہ نہیں دیکھا، ایڈم نے ٹھیک کہا تھا، میں چیزوں کے درمیان اچھی طرح ربط پیدا نہیں کرتا

- کای تم نے ای میل میں ہم سے یہ نہیں کہا تھا کہ سب قرآن کا مطالعہ کریں گے اور اپنی رائے دیں گے؟ تو کیا تم نے خود اس کا مطالعہ شروع کیا؟

- نہیں میں کاخ والی مشکل میں مشغول ہو گیا تھا، آج میں ایڈم سے ملوں گا اور قرآن کا مطالعہ بھی شروع کروں گا اور کوشش کروں گا کہ کمپنی کے حوالے سے آج یا کل تک کوئی فیصلہ کر لوں

- ایڈم کو ہم سے زیادہ عقل مند نہ ہونے دینا، آرام سے اسکی بات سننا اور بہتر یہ ہے کہ ہم خود سیکھیں تاکہ زیادہ بہتر طور پر اس کو جواب دے سکیں۔۔۔ شائد وہ ہم سے یہ چاہتا ہو کہ ہم اسلام میں داخل ہو جائیں، اسلئے اُسے ہمارے ساتھ جیتنے دینا

- شائد۔۔۔ اب میں اسکی طرف جا رہا ہوں اور میں کوشش کرون گا کہ اطمینان سے اسکی بات سنوں اور سیکھوں تاکہ علمی طور پر اسکو جواب دے سکوں، اور میرا خیال ہے میں رات کا کھانا اُس کے ساتھ کھائوں گا

تغیرات اور تبدیلیاں

۱۴ تغیرات اور تبدیلیاں

تغیرات اور تبدیلیاں

(۱)

جارج کافی شاپ پہنچا مگر ایڈم وہاں موجود نہیں تھا، ایک ویٹر سے پوچھنے پر اُس نے بتایا کہ وہ آج نہیں آیا اور نہ اسکی کوئی خبر ہے

- میں کل اُس سے ملا تھا اور ہم نے آج پھر ملنے کا وعدہ کیا تھا

- ہمیں اسکی کوئی خبر نہیں،اور اسکا یوں اچانک چھٹی کرنا بھی باعث حیرت ہے، شائد کل آجائے

جارج وہاں سے ایڈم کے گھر گیا اور دروازے پر دستک دی مگر کوئی جواب نہ ملا اُس نے ایڈم کو فون کیا مگر اس کا نمبر بھی بند تھا۔۔ وہ پریشانی میں گھر لوٹ آیا

- کترینا ایڈم کہیں غائب ہو گیا ہے، نہ وہ کیفے پر ہے نہ گھر پر اور اسکا نمبر بھی بند ہے

- ایسا پہلی مرتبہ نہیں ہوا، تمھیں یاد نہیں کچھ عرصے پہلے بھی ایسا ہوا تھا؟

- ہاں میرا خیال ہے وہ بھی ان لوگوں میں سے تھا جنہیں بم دھاکوں کے الزام میں گرفتا کیا گیا تھا، لیکن میں یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ مسلمان ہے

- میں ایڈم کو زیادہ نہیں جانتی مگر میں اسکا بہت احترام کرتی ہوں، تمھاری بیماری کے دوران میں نے تمھارے لیے اُسکی شفقت اور (محبت) دیکھی اور کارخ کی بداخلاقی اور بدتمیزی پر کیسے اُس نے حسنِ معاملہ کیا

- اور اس کے بارے میں جوبات تم نہیں جانتی وہ یہ ہے کہ وہ سب سے زیادہ میری بہتری چاہنے والا اور اسکا مشورہ دینے والا انسان ہے، اور یہ بات میں بہت اچھی طرح جانتا بھی ہوں اور کئی مرتبہ دیکھ بھی چکا ہوں، اور میں حیران ہوں کہ میرے لیے اُسکی یہ حرص اور سچائی کیوں ہے؟

- اس میں حیرت کی کیا بات ہے؟

- حیرت مجھے اس وقت ہوئی جب مجھے معلوم ہوا کہ وہ مسیحی نہیں ہے

- میں سمجھی نہیں ، کیوں؟

- اس لیے کہ اُسی نے مجھے تل ابیب جا کر یہودیت کو جاننے پر ابھارا تھا،اور وہی تھا جس نے مجھ روم جا کر مسیحیت کو سیکھنے کی ترغیب دی تھی، تو یہ سب کیونکر ممکن ہے جبکہ وہ مسیحی بھی نہیں ؟

- شائد یہ خود اعتمادی کی علامت ہے

- یا پھر اپنے راستے اور طریقے پر اعتماد کی

- شائد، ویسے قرآن ایک بہت عجیب کتاب ہے، کیاتم اس ہفتے کے دوران پڑھو گے نہیں؟ جیسا کہ تم نے اپنی ای میل میں کہا تھا

- میں نے تمھیں بتایا تھا نہ کہ میں پڑھنا چاہتا ہوں مگر کاخ کے موضوع نے مجھے پریشان کیا ہوا ہے اور ایڈم بھی غائب ہو گیا، بہرحال تم نے اس کا مطالعہ ختم کر لیا

- ہاں میں نے تو ختم کر لیا، لیکن مجھے لگتا ہے کہ بعض باتوں کو دوبارہ پڑھنا پڑے گا ، کیا مُس تمھارے لیے بھی یاک نسخہ خرید لوں؟

- اگر تمھارا بازار جانا ہو تو میرے لیے خرید لینا، ویسے اصلاً یہ کس زبان میں ہے

- قرآن صرف عربی زبان میں ہے

- تو تم کیسے پڑھ رہی ہو

- میں صرف اسکا ترجمہ پڑھ رہی ہوں

-کیا ہم نے عہد قدیم اور جدید کا ترجمہ نہیں پڑھا اور کہ دیا کہ ہم نے دونوں کو پڑھ لیا (تو پھر یہاں فرق کیوں ہے ؟)

- تمھارے اس سوال کے حوالے سے مین نے تحقیق کی ہے، قرآن نہایت دقیق طریقے سے مختف مصور میں منتقل ہوتا رہا ہے اور یہ ایک تاریخی حقیقت ہے، ان کے رسول محمد سے ایک بڑی تعداد نے نقل کیا اور ان سے ایک بڑی تعداد نے آگے نقل کیا حتیٰ کہ آج کے دن تک اور اس میں کوئی تحریف نہیں ہوئی جبکہ ترجموں میں تحریف بھی ہوئی ہے اور غلطیاں بھی

- کیسے؟

- بعض پادریوں نے اپنی مرضی سے اسکا ترجمہ کیا اور مزید برآں بعض تراجم میں بھی غلطیاں ہں

- اسکا مطلب قرآن تو عرب کے ساتھ خاص ہے، اسکے علاوہ جو بھی ہے وہ تو تحریف شدہ اور غلط ہے

- شائد، لیکن میں ایسا نہیں سمجھتی کیونکہ قرآن نے ایک سے زیادہ مقامات پر تصریح کی ہے کہ وہ عرب کے لیے خاص نہیں ہے بلکہ تمام انسانیت کے لیے ہے، اور اسکے بہت سے تراجم بہت اچھے ہیں مگر اختلاف کی صورت میں عربی متن کی طرف ہی رجوع کیا جاتا ہے، اور مضحکہ خیز بات یہ ہے کہ عربی متن نہ صرف کتابت اور حفظ کی صورت میں نقل ہوا بلکہ مسلمان کے ہاں اسکو پڑھنے کے لیے آواز کو ادا کرنے کا طریقہ بھی اُسی طرح نقل ہوا

- اور ترجمہ کی صحت کا معیار کیا ہے؟

- مترجم قرآن کے معانی کا ترجمہ کرتا ہے نہ کہ قرآن کا، کیونکہ قرآن صرف عربی میں ہے، جب تم پڑھو گے تو تمھیں اسکا احساس بھی ہو جائیگا

- میں بہت تھکا ہوا ہوں اور سونا چاہتا ہوں، بھوکا ہوں جو کھانا تناول فرمانا چاہتا ہے۔ پریشان ہوں اور ایڈم کی طرف سے اطمینان چاہتا ہوں، جبکہ تم تراجم قرآن میں مگن ہو

کترینا مسکرائی اور (دلال) سے کہنے لگی

- تو پھر کھانے سے شروع کرتے ہیں، پھر عشق اور باقی کو موخر کرتے ہیں

جارج سویرے اُٹھا اور کام پر جانے کے لیے تیار ہوا، گھر سے نکلتے ہوئے وہ بوجھ اور کراہت محسوس کر رہا تھا، وہ نہیں جانتا تھا کہ ایسا کاخ کی وجہ سے ہے؟ یہ اُس الجھن کی وجہ سے جس پر وہ کوئی فیصلہ نہیں کر پایا تھا؟

دفتر پہنچتے ہی اُس نے ایڈم کو فون کیا مگر اسکا نمبر بند تھا، اُس نے ایڈم کو پیغام بھیجا جس میں اپنی خیریت بتانے کا کہا، چند لمحوں بعد کاخ نے فون کر کے اسکو اپنے کمرے میں آنے کو کہا

- تمھیں کیا ہوا ہے ، یوں لگ رہا ہے جیسے پوری زمین سر پے اٹھائی ہوئی ہے

- کچھ نہیں، تھوڑا تھکا ہوا ہوں

- کیا پریشانی ہے؟

- کچھ نہیں، میرا ایک بہت عزیز ترین دوست نہیں مل رہا اور میں اسکی تلاش میں ہوں، اسکے لیے پریشان ہوں

- تم نے اسکو کام کی جگہ، گھر پر اور دوستوں کے ہاں ڈھونڈا؟

- ہاں ، اور عجیب بات یہ ہے کہ کافی شاپ پر اسکا ویٹر ساتھی بھی حیران ہے کہ اسنے بتائے بغیر ایسا کیا، حالانکہ یہ اس کی عادت نہیں

- ہا ہا ہا۔ عزیز ترین دوست! یہ وہی ہے جس سے میں ہسپتال میں ملا تھا؟

- ہاں

- میں تو اسکو ہسپتال سے نکالنے لگا تھا، تم ایک ویٹر کو دوست کیسے بنا سکتے ہوں

- بلکہ تمھاری بدتمیزی پر کترینا تمھیں نکالنے لگی تھی، ایڈم میرا بہترین دوست ہے اور مجھے یہ پسند نہیں کہ تم

اس کے بارے میں اس طرح بات کرو

- تم کمپنی کے جنرل مینیجر بننے کے امید وار ہو اور مجھ سے ویٹر دوست کی بات کر رہے ہو، تمھاری پیشہ ورانہ قابلیت کے باوجود تمھاری سماجی صلاحیت بہت کمزور ہے اور افسوس کہ سماجی صلاحیت پیشہ ورانہ قابلیت سے زیادہ اہم ہوتی ہے، خاص طور پر اعلیٰ عہدوں میں

- کیا سماجی صلاحیت سے مراد یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ بداخلاقی اور غرور کا برتائو کیا جائے؟

- نہیں بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ اہم لوگوں کو حاصل کیا جائے جو آپ کے مواقع اور مال کو بڑھانے میں مددگار ہوں

- کیوں تمھارے نزدیک دوستی محض مال اور مفاد کا نام ہے؟

- ہاں ، بلکہ ساری زندگی ہی اسی چیز کا نام ہے، معلوم نہیں کب تمھیں یہ بات سمجھ آئے گی؟

- میں نہیں سمجھنا چاہتا

- غصہ نہ کرو، میرے دوست ، کب جا رہے ہو؟

- تمھاری دوستی میرے لیے باعث شرف نہیں ہے، جبکہ ایڈم کی دوستی مجھے عزیز ہے

- ہا ہا ہا۔۔ میرے لیے تمھارا کام اہم ہے دوستی نہیں، ، سویڈن کب جار رہے ہو؟

- میں کل تمھیں جواب دوں گا، اجازت چاہوں گا

- ہم نے تمھاری بکنگ کروادی ہے، پبلک ریلیشن منیجر ولیم سے اپنا ٹکٹ لیتے جانا او جب ویٹر مل جائے تو ہمیں خوشخبری سنا دیا، ہا ہا ہا

جارج خود کو ملامت کرتے ہوئے اپنے کمرے میں آ گیا ، کیوں اُس نے ڈٹ کر جواب نہیں دیا کہ وہ نہیں جائیگا اور اپنے اصولوں کی مخالفت نہیں کرے گا؟ کیا وہ بزدل ہے کہ اسکی نوکری چھوٹ جائیگی؟ پھر تو وہ بالکل کاخ کی طرح ہے جسکے نزدیک صرف مال کی اہمیے ہے، جس نے اصولوں کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے، کاخ لگوں اور اپنے آپ کیساتھ زیادہ ضریح ہے، لگتا ہے اُس نے ٹھیک کہا تھا کہ ہم اُس وقت اصولوں پر چلتے ہیں جب وہ ہمارے مفاد میں ہوتے ہیں اور جب کوئی فائدہ نہ ہو تو ہم انہیں چھوڑ دیتے ہیں۔۔۔ وہ واپس جا کر کاخ کو اپنا فیصلہ بتا نا چاہتا تھا (چاہے جو ہو جائے) مگر اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اس بارے میں استعفیٰ لکھے گا، عین اسی لمحے پبلک ریلیشن منیجر ولیم اسکے کمرے میں داخل ہوا

- یہ لو یہ ٹکٹ کاخ نے بھیجے ہیں

- میری عدم (رغبت) کے باوجود میں کاخ کی اپنے سفر کے لیے اسقدر دلچسپی پر حیران ہو، اور میرے علم کے مطابق تمھارے یا مارکیٹنگ مینجر کے جانے میں بھی کوئی حرج نہیں بلکہ یہ تم دونوں کا (کام ہے نہ کہ میرا)

- میں مجبور ہوں م، یہ اُس کے اختیار میں ہہں

- کیسے ؟ میں سمجھا نہیں؟

- تل ابیب کے لیے تمھارے سفر کے دوران بورڈ آف ڈائریکٹرز نے تمھیں جنرل مینیجر کے عہدے پر ترقی دینے اور کاخ کو کسی اور شعبے میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا تھا، کاخ کو یہ فیصلہ موخر کروانے کا اسکے سوا کوئی اور طریقہ نہ ملا کہ وہ انہیں ایک ایسے کام کے بارے میں بتائے جو تمھارے سوا کوئی نہیں کر سکتا۔۔۔۔ اور وہ اس فیصلے کو اس وقت تک موخر کر دیں جب تک تم وہ کر نہ لو

- اور میرے نہ کرنے کی صورت میں؟

- میں نہیں جانتا، میں خود جانا چاہتا تھا مگر پا نے انکار کر دیا، یہ لو اپنے ٹکٹ ہم نے نو دن بعد کی بکنگ کروا دی ہے

- اب مجھ پر معاملہ واضح ہونا شروع ہوگیا ہے اور میں اُسکی ضد کی وجہ جان گیا ہوں، کیا تم مجھے سویڈن میں موجود نمائندے کا ای میل اور ٹیلی فون نمبر دے سکتے ہو؟

- ۵ منٹ بعد تمھارے ای میل میں پہنچ جائیں گی

- اسکے علاوہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تمام اراکین کے نمبر اور ای میل بھی

- وہ بھی پہنچ جائیں گے

- شکریہ ولیم

جارج استعفیٰ لکھنے لگا ، لیکن اس نے کاخ کے بجائے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو لکھنے کا فیصلہ کیا

قابل احترم اراکین بورڈ آف ڈائریکٹرز

اس کمپنی کی خدمت میرے لیے باعث شرف ہے جہاں مجھے ۱۴ برس ہو چکے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ مجھ پر آپ لوگوں کا اعتماد بھی میرے لیے فخر کا باعث ہے، اور مجھے امید ہے کہ میں آپ کے اعتماد پر پورا اترا، کیونکہ کمپنی کی کامیابی ہم سب کا مشن ہے، میں آپ کے تعاون پر شکر گزار ہون جس نے مجھے اس قابل بنایا کہ میں کمپنی کے لیے کامیابیاں حاصل کر سکوں

اس کے ساتھ ہی میں اپنا استعفیٰ پیش کر رہا ہوں ، کیونکہ میرا گمان تھا کہ آپ لوگ محنت کی قدر کریں گے مگر میں اُس وقت حیران رہ گیا جب مجھے یہ دھمکی ملی کہ اگر میں اپنی پیشہ ورانہ اور اخلاقی اصولوں کی خلاف

ورزی کروں گا تو مجھے نوکری سے نکال دیا جائیگا۔ مجھے امید ہے میرا حساب کتاب مجھے دے دیا جائیگا، کیونکہ استعفیٰ میرے نکالے جانے سے زیادہ بہتر ہے میرے لیے بھی اور کمپنی کے لیے بھی اور اس بات سے بھی کہ میں اپنے اصول بیچوں

آپ سب کے حسنِ معاملہ پر میں بے حد مشکور ہوں

جارج نیسن

استعفی لکھنے کے بعد اُس نے ای میل دیکھی جہاں تمام ممبران کے ای میل ایڈریس پہنچ چکے تھے، اس نے سب کو اپنا استعفیٰ بھیجا جن میں کاخ بھی شامل تھا اور فوراً دفتر سے نکل آیا اور سیدھا ایڈم کے گھر پہنچا مگر وہاں کوئی نہیں تھا، پھر وہ کافی شاپ گیاتو وہ وہاں بھی نہیں تھا،اسکے ساتھی سے پوچھنے پر اُس نے بتایا

- آپ کل بھی آئے تھے نا، وہ آج بھی نہیں آیا مگر کچھ دیر پہلے اُس نے فون کر کے ہمیں بتایا تھا کہ وہ ایک حادثے کا شکار ہو گیا ہے او وہ ہسپتال میں ہے اور اسکی صحت بہتر ہو رہی ہے

(۲)

جارج نے ہسپتال کا پوچھا اور سیدھا ادھر چل پڑا، راستے میں اُس نے کترینا کو فون کر کہ یہ خبر دی:

- اُس نے ہسپتال مین میرے ساتھ بہت اچھا وقت گزارا تھا، اب مجھے بھی اسکی نیکی کا بدلہ چکانا چاہیے

- کیا خیال ہے تم مجھے بھی ساتھ لیتے جائو تو ہم ساتھ مل لیں اُس سے

- میں ہسپتال کے قریب ہوں تو ابھی مل لیتا ہوں، تم شام کی ملاقات میں مل لینا

جارج ہسپتال میں داخل ہوا اور ایڈم کا کمرا پوچھا، جب وہ کمرے میں داخل ہوا تو ایڈم سورہا تھا جبکہ اُسکی ٹانگ پر پٹی چڑھی ہوئی تھی

- ہیلو ایڈم۔۔۔ کیا ہوا تمھیں؟

- خوش آمدید جارج۔۔۔ معاف کرنا میں نے ابھی ۵ منٹ پہلے ہی تمھارا پیغام پڑھا، ابھی کچھ دیر قبل ہی مجھے اپنا موبائل واپس ملا ہے،،، تمھارا کیا حال ہے

- کیا ہوا یہ؟

- سیڑھیاں اترتے ہوئے گر گیا اور میری ٹانگ ٹوٹ گئی، مجھے ہسپتال لا یا گیا جہاں میرا آپریشن ہوا، اب میں ٹھیک ہوں

- تم نے مجھے فون کیوں نہیں کیا؟

- شکریہ جارج تم واقعی باوفا دوست ہو، دراصل میں کسی کو فون کرنے کی حالت میں نہیں تھا ، یہ تو میرا ساتھی جو مجھے ہسپتال لیا اُس نے فون کر کے میرے دوستوں کو بتایا جس کو وہ جانتا تھا، میں انکا تعارف کرواتا ہوں تم سے: یہ احمد ہے شام سے جو الیکٹرونگ انجنیئر ہے، یہ ایڈرین ہے برطانیہ سے جو فارمسٹ ہے، یہ علی ہے سعودی عرب سے جو یونیورسٹی کا طالب علم ہے، یہ شیخ باسم ازہری ہیں مصر سے جو اسلامی مرکز لندن کے امام ہیں۔۔۔ آپ لوگوں سے اپنے دوست کا تعارف کرواتا ہوں، یہ جارج ہے جو سوفٹ وئیر انجنئیر ہے اور ایڈوانسڈ سوفٹ وئیرز کمپنی کا اسسٹنٹ مینیجر ہے۔۔۔ جو میرے لیے اتنا شاندار بیگ لے کر آیا جسکو آپ لوگ بہت پسند کر رہے تھے

- خوش آمدید۔۔۔ پہلی دفعہ میں اپنے دوست کے دوستوں سے متعارف ہو رہا ہوں

- میرا دوست جارج ہر وقت سفر اور مشغولیت میں رہتا ہے، وگرہ وہ کبھی (کوتاہی) نہیں کرتا

- جیسے کہ ایڈم نے کہا میں ایڈوانس سوفٹ وئیر کمپنی کا سابقہ اسسٹنٹ مینیجر ہوں، میں نے ایڈم سے بہت کچھ سیکھا ہے

- سابقہ، تم کمپنی سے کب نکلے؟

- ایک گھنٹہ پہلے اپنا استعفیٰ دیا اور تمھاری طرف آ گیا

- کیوں؟

- اس کو رہنے دو یہ لمبی کہانی ہے ، تمھاری ٹانگ کی کیا صورت حال ہے؟ اور ڈاکٹر کیا کہے ہیں؟

- الحمد اللہ۔۔ درد اب کم ہو گیا ہے، مگر یہ کہ میں پانچ دنوں تک ہسپتال میں رہنے پر مجبور ہوں، پھر ایک ماہ تک گھر رہوں گا اور پھر ایک ماہ بیسا کھیوں پر چلوں گا

- باسم ازہری مسکراتے ہوئے: قطع کلامی کے لے معذرت لیکن میں ظہر کی نماز کے لیے اجازت چاہتا ہوں،ا سکے بعد واپس آوں گا

- میں آپ کا انتظار کروں گا

- شیخ باسم بچپن سے میرے استاد اور شیخ ہیں

- یہ کہاں جارہے ہیں؟

- یہ ظہر کی نماز کے لیے جارہے ہیں

- آج تو منگل ہے، آج کونسی نماز ہوتیہے

- ہم مسلمان ہیں اور مسلمان ہر روز پانچ مرتبہ اپنے وقت پر نماز پڑھتے ہیں

- میں جانتا ہوں تم مسلمان ہو اور یہ میرے لیے حیران کن تھا، تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا؟

- میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ تم مباحثوں کے مابین ربط پیدا نہیں پیدا کرتے، میرا نام، میری گفتگو، بلکہ میری شکل و صورت سے واضح ہے کہ میں عربی مسلمان ہوں، میں نے ایسا چھپانے کی کوشش نہیں کی لیکن تم مجے پوچھتے ہوئے کیتھولک یا پروٹسٹنٹ سمجھ رہے تھے، میں معذرت چاہتا ہوں اگر تمھیں یوں لگا ہو کہ میں نے تم سے یہ بات چھپائی ہے

- ہر روز پانچ نمازیں تھکاتی نہیں تم لوگوں کو؟

- نماز ہمیں پریشانیوں اور دنیاوی تھکاوٹ سے آرام دیتی ہے نہ کہ تھکاوٹ

- ہم بھی ایسے ہی ہر ہفتے نماز سے سکون پاتے ہیں، مگ ہر روز پانچ مرتبہ میرا خیال ہے مشکل ہے

- ہمارے لیے مشکل تب ہوتی ہے جب ہم روزانہ ۵ وقت نماز نہ پڑھیں، اور ہماری نماز میں زیادہ محنت نہیں لگتی چاہے آپ مسجد ہی جا کر کیوں نہ پڑھتے ہوں

- تم لوگ مسجد جاتے ہو

- اگر مسجد آسان ہو تو یہ بہتر ہے، وگرنہ کسی بھی جگہ پڑی جاسکتی ہے، جیسے کہ میں کچھ دیر بعد کرسی پر بیٹھ کر پڑھوں گا

- اس حالت میں نماز پڑھو گے؟

- ہاں ، بلکہ اس حالت میں تو نماز کی زیادہ ضرورت ہے، میں ہر وقت اپنے رب کا محتاج ہوں،، اور اس وقت تو اور زیادہ مجھے اُسکی ضرورت ہے۔ وگرنہ تو زندگی کی آزمائش میں انسان صبر کا دمن چھوڑ دے جسے نتیجے میں وہ اپن اخلاق اور اصولوں سے منحرف ہو جائیگا

- واقعی یہ بہت مشکل اصول ہے

- اسلیے نماز اور اللہ سے رابطہ ایک قسم کی مدد ہے جو انسان کو صبر اور ثابت قدمی پر قائم رکھتی ہے۔

- میں نے تم سب کو ای میل بھیجی تھی، قرآن پڑھنے کے حوالے سے، مگر مجھے یہ نہیں معلوم کہ قرآن کا کونسا ترجمہ پڑھوں

- میں خواہش ہے کہ تم عربی سمجھو تاکہ تم ویسے ہی قرآن سے لطف اٹھاؤ جیں ہم اٹھاتے ہیں، میں تمھیں قرآنی ترجمے کا ایک نسخہ ہدیہ کرون گا مگر شیخ باسم کی واپسی پر

- کیا اسلام صرف عرب کے لیے ہے؟

- نہیں، بلکہ غیر عرب مسلمانوں کی تعداد عرب مسلمانوں سے کئی گنا زیادہ ہے، اسلام کے لیے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے) (الانبیا ۱۰۷)

- رحمت

- ہاں رحمت۔۔۔ اگر تم اسے پڑھو یا قرآن کو پڑھو تو دیکھو گے کہ کس قدر رحمت ہے اور وہ بھی تمام جہانوں کے لیے

- وہی کترینا والی منطق جب وہ کیتھولک مذہب کے بارے میں بات کرتی ہے

- جیسے تم نے کیتھولک مذہب کو پڑھا، ویسے ہی اسلام کو پڑھو، اگر تم قائل نہ ہوئے تو اسکو مسترد کر دینا

- ہاں میں نے اسکو پڑھنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور میں قرآن کے مطالعے سے آغاز کروں گا مگر تنقیدی نظر سے

- بہت مناسب بات ہے یہ، اسلام علم کا دین ہے، وہ جانے بغیر تم سے ماننے کا مطالبہ نہیں کرتا، اس لیے پہلا حکم جو رسول پر نازل ہوا وہ تھا ''پڑھیے''

- تم اسلام کے بارے میں پراعتماد دکھائی دیتے ہو، روم میں میر ی ملاقات ایک مصری مسلمان سے ہوئی تھی، وہ مجھ سے کہہ رہا تھا کہ اسکی خواہش ہے کہ کاش مسلمان ہماری طرح ہوں ،اور اس نے مجھے اسلام کو نہ جاننے کا مشورہ دیا

- تم ایسے مسلمان سے بھی ملو گے جو کہے گا، اسلام دہشت گری ، انتہا پسندی اور پسماندگی کا دین ہے

- وہ یہ بھی کہہ رہا تھا

- اور تم ایسے مسلمان سے بھی ملو گے جو عورت پر اسلام کے ظلم کی بات کرے گا، او جو اسلام کے لیے نفرت کی بات کرے گا

- لگتا ہے یہ تمام باتیں اس مسلمان میں پائی جاتی ہیں جس سے روم میں میری ملاقات ہوئی،

- کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ تمھاری ملاقات ایسے شخص سے ہو جو ریاضی، انجنئیرنگ طب، اور کمپیوٹر کے علوم کو برا بھلا کہتا ہو اور ان پر تنقید کرتا ہو؟

- ایسے بہت سے لوگ ہں

- کیا اس بات سےان علوم کی قدرومنزلت میں کچھ کمی آتیٔ ہے یا ان کے لیے ہماری حاجت میں کمی واقع ہو جاتی ہےَ؟

- بالکل نہیں، مگر یہاں معاملہ مختلف ہے

- مجھے تو اختلاف کی کوئی صورت نہیں نظر آ رہی، مگر یہ کہ اسلام پر منظم حملے ہو رہے ہیں جبکہ دوسرے علوم کے ساتھ ایسا نہیں ہے

- منظم حملوں سے تمھاری کیا مراد ہے؟

- تمھیں وہ دھماکے یاد ہیں جو مسلمانوں نے لندن میں کیے تھے؟

- ہاں، اور بعد میں یہ ثابت ہو گیا تھا کہ وہ دہشت گردی کا واقعہ نہیں تھا

- ثابت ہو گیا تھا مگر ذرائع ابلاغ کے کافی عرصے تک مسلمانوں کو دہشت گری دکھانے کے بعد اور پھر ہمیشہ کی طرح ایک مختصر سی تردید، تمھیں معلوم ہے مجھے دھماکوں کے جرم میں قید کیا گیا اور الزام کیا تھا؟ کہ میں مسلمان ہوں، اس کا مطلب یہ ہوا کہ میں دہشت گرد ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ تمام شواہد سے صاف ظاہر تھا کہ مسلمان اس جرم سے بری ہیں مگر ذرائع ابلاغ کے پاس تو الزام پہلے ہی تیار ہوتا ہے

- . لیکن کیا تم نہیں سمجھتے کہ اسکی وجہ مسلمانوں کے بار بار کئے گئے افعال ہیں؟

- ہر معاشرے اور دین میں شدت پسند پائے جاتے ہیں، لیکن فرق یہ ہے کہ مجرمانہ واقعات کا تو مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، مگر دہشت گردی کے واقعات سے ضرور انکا تعلق ہوتا ہے کیا یہ مضحکہ خیر بات نہیں ہے؟

- تم اسلام کے لیے بہت پرجوش لگتے ہو

- چلو میں تم سے صاف بات کہتا ہوں، تمھیں کیا چیز مسلمان ہو کر اپنی زندگی کو خوشگوار بنانے سے روک رہی ہے

- حیران کن سوال ہے جسکی میں توقع نہیں کر رہا تھا، کیا اسلام میں داخل ہونا اسقدر آسان ہے؟

- ہاں ، میرا نہیں خیال تمھیں کنیسہ کے ماحول کی ضرورت ہے اور ادیان کی پیچیدگیوں کی (یہ کرنا بہت آسان مگر یہ ایک بہت بڑی تبدیلی)

- ایڈم تمھیں لگتا ہے میں اسلام قبول کر لوں گا؟

- ہاں بلکہ مجھے یقین ہے تم بہت قریب ہو

- معاف کرنا ایڈم مگر لگتا ہے تم مجھے اچھی طرح نہیں جانتے، ایسا ممکن نہیں ہے کہ میں کسی ایسی چیز کو قبول کر لوں جو میری عقل، منطق، فکر او اصولوں سے موافقت نہ رکھتی ہو

- معاف کرنا مگر یہ تم ہو جو اسلام کو نہیں جانتے

- میں سمجھا نہیں، تمھارا کیا مطلب ہے

- اسلام میں داخلہونا بہت آسان ہے، مگر ایسا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک آپ اندر سے مکمل طور پر اسکے قائل نہیں ہو جاتے کیونکہ محض یہ کہنا مقصود نہیں کہ " اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں" جبکہ آپ کا باطن اس حقیقت سے خالی ہو،اس لیے آپ کے دل میں پائے جانیوالے معتدات اور ایمان اہم ہے نہ کہ محض ظاہری اشکال

- اگر چ میں نہیں سمجھتا کہ کبھی اسلام قبول کروں گا لیکن کیا معلوم

- اگرچہ میں کافی حد تک اس بات کا قائل ہوں ہ تم اسلام قبول کریلو گے تاہم میں یہ سمجھتا ہوں کہ اسلام میں داخل ہونے کے لیے تمھارا دروازہ علم ہو گا، اسلیے میرا خیال ہے تمھیں پہلے اسلام کو جاننا چاہیے، اس کے بعد تم اس مُں داخل ہو جائو گے کیونکہ تم علم ، منطق عقل اور اصولوں سے محبت رکھتے ہو

- معلوم نہں ایسا کہہ کہ تم میر تعریف کر رہے ہو یا اسلام کی یا پھر دونوں کی؟ لیکن تم نے مجھے روم میں ملنے والے مسلمان کی یاد دلا دی جس نے کترینا کو ایسا ہی کہا تھا اور ایک کتاب کا تحفہ دیا جسکا عنوان ہے (مسیح کے لیے میری عظیم محبت مجھےاسلام کی طرف لے آئی)

- ابھی کچھ پہلے تم یہ نہیں کہاتھا کہ اُس نے اسلام سے بیزاری کا اظہار کیا تھا؟

- حیران کن بات ہے کہ یہ اُسی کا چھوٹا بھائی ہے، ہم ان دوں سے ایک ساتھ ملے تھے

- تمھاری رائے میں کون زیادہ بہتر تھا؟

- معلوم نہیں، لیکن چھوٹا ہونے کے باوجود اپنے والدین کا زیادہ احترام کر رہا تھا، اور وہ بھی اسکا بہت احترام کر رہے تھے، لیکن دونوں کا مواجہ میرے نزدین اہم نہیں تھا

- تو کترینا نے وہ کتاب پڑھی؟

- ہاں، بکہ اُس نے ۲ مرتبہ پڑھی، اور میں جانتا ہوں کہ اُس نے کترینا کو اندر سے ہلا کر رکھ دیا

- اور تم نے بھی پڑھی؟

- ہاں مگر تم نے مجھے کہا تھا میں قرآن شروع کروں جسکا ترجمہ مجھے دو گے

- ابھی شیخ باسم آتے ہوں گے،انہیں نماز میں کچھ دیر ہوئی ، اب میں اجازت چاہوں گا تاکہ میں بھی نماز پڑھ لوں، اگر تم اسلام کے بارے میں کچھ جاننا چاہو توشیخ باسم عالم یں اور میں صرف انکا شاگرد، اور تمھارے لیے قرآن کا نسخہ شیخ باسم کے پاس ہے، میری طرف سے تحفہ ہے

- میں تمھارا انتظار کروں گا ، اگر اس دوران وہ آگئے و ٹھیک وگرنہ تم سے اجازت چاہوں گا

- ٹھیک ہے

ایڈم نے تکبیر کہہ کر نماز شروع کی جبکہ جارج اُسکو غور سے دیکھ رہا تھا، اسی دوران شیخ باسم اور اسکے باقی ساتھی آ گئے تو جارج اُن کی طرف متوجہ ہو گیا

- ایڈم نے مجھے بتایا کہ دجال دین میں سے ہیں، اور مجھے قرآن کا نسخہ تحفے میں دیا اور کہا کہ آپ مجھے وہ دیں گے

- اسلام میں کوئی رجال دین نہیں ہوتے، دین سب کے لے ہے، اور مصحف کا نسخہ گاڑی میں ہے، کیا خیال ہے ہم ساتھ نکلیں تاکہ میں آپ کو دے سکوں

- ٹھیک ہے، مجھے بھی کافی دیر ہو چکی ہے، ایڈم نماز ختم کر لے تو میں بھی نکلنا چاہوں گا ، ہاں اگر وہ لمبی نہ کر دے تو

- ہماری نماز ہمارے دین کی طرح ہے جو نہایت آسان اور سراسر سعادت ہے

- سعادت؟

- ہاں ۔۔۔ دنیا اور آخرت کی سعادت، عجیب بات ہے کہ آپ ایڈم کے دوست ہیں اس نے آپ سے اس بارے میں بات نہیں کی۔۔۔ میں اسکی سرزنش کروں گا اگر اُس نے آپ کو اس عظیم دین کے بارے میں نہیں بتایا جو وہ آپ کو دے سکے، کیا آپ نہیں دیکھتے کہ بہت سے لگو ختم رسل کے دین کو چھوڑ کر گمراہی کی راہوں میں سرگرداں ہں

- شائد اسی لیے آپ اپنے پاس سے مجھے قرآن کا ترجمہ دے رہے ہں

ایڈم نماز ختم کرتے ہی جارج اور شیخ باسم کی جانب متوجہ ہوا

- شیخ باسم آپ مجھے سرزنش نہ کریں، میں نے اس سے کہا تھا کہ اسلام دنیا اور آخرت کی سعادت ہے

شیخ باسم مسکرائے اور کہنے لگے

- اے جارج ہم ہر نماز کے بعد عجیب ترو تازہ محسوس کرتے ہیں کیونکہ ہم اپنی زندگی کے بوجھ اس خدا پر ڈال دیتے ہیں جو اکیلا، رحیم ، کریم ، سمیع اور علیم ہے، اسلام کو جانو، یہی راہ سعادت ہے،

- جارج میں تمھارے لیے دنیا اور آخرت کی اُس سعادت کی تمنا رکھتا ہوں جسکا ذکر شیخ باس نے کیا ہے

- میں اُس وت تک اپنا دین نہیں بدلوں گا جب تک اسکو جان کر قائل نہ ہو جائوں، اور نہایت تنقیدی انداز میں اسکا جائزہ نہ لے لوں، ایڈم کیا میں نے سارے ادیان کے ساتھ ایسا ہی نہیں کیا؟

- ہاں، اور یہی میری درخواست ہے کہ تم ہی طریقہ اپنائو ، حالانکہ میں پسند کروں گا کہ تم مسلمان ہو جائو مگر اسلام نے ہمیں سکھایا ہے کہ علم پہلے ہے

- تم ضرور اسلام کو جانو،اُس کے بعد تمھارے پاس کوئی عذر نہیں ہو گا کہ تم اسلام قبول نہ کرو میرے دوست ---اب ہم چلیں؟

- معلوم نہں آپ دونوں کے اعتماد کی وجہ کیا ہے اگر مُیں پھوں گا تو اسلام میں داخل ہو جائوں گا

- اسکی وجہ اسلام پر ہمارا اعتماد ہے جو خدا کی طرف سے آیا ہے

- ہم دیکھ لیں گے! میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں قرآن پڑھوں گا اور اسلام کے بارے میں بھی مطالعہ کروں گا اور اس پر بحث بھی کروں گا،اس کے بعد کوئی فیصلہ کروں گا

- زبردست، یہ سب سے بہترین طریقہ ہے

- اور باقی ایدان کی طرح اسلام کے لیے سفر کرنا نہ بھولنا

- اب ہمیں چلنا چاہیے، میں آپ لوگوں کی مقدس کتاب پڑھوں گا اور پھر دیکھیں گے ، میں کل پھر آنے کی کوشش کروں گا کیونکہ اب میں بے روزگار ہو گیا ہوں

- تم نے نوکری چھوڑ کر مجھے حیران کر دیا، لیکن لگتا ہے کہ تم جلدی میں ہو، اگر کل نہ آتے تو فون پر رابطہ رہے گا، اللہ حافظ

جارج قرآن کے ایک نسخے کے ساتھ گھر لوٹ آیا، کترینا گھر پر نہیں تھی، فون کرنے پر اُس نے بتایا کہ وہ ایڈم سے ملنے ہسپتال جارہی ہے--- تو اُس نے قرآن کا مطالعہ کرنے کا فیصلہ کیا وہ ایڈم کی اس کتاب کے لیے تکریم پر حیران تھا اور یہ کہ اُس نے قرآن کو باقت تمام کتب پر مقدم رکھا تقریباً ۲ گھنٹے بعد کترینا لوٹ آئی

- میں ابھی ایڈم سے مل کر آ رہی ہوں

- میں جانتا ہوں تم میر ی خاطر اُسے ملنے گئی تھیں کیونکہ وہ میرا دوست ہے

- مگر وہ بہت عجیب آدمی ہے

- کیسے؟

- معلوم نہیں لیکن وہ اور اسکے تمام ساتھی عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتے اور احترام سے معذرت کر لیتے ہیں، کیا یہ امتیازی سلوک ہے؟ جیسے یہود اور مسیحی کرتے ہیں؟

- شائد--- میں نہین جانتا--- مین نے ۲ گھنٹے قبل قرآن کا مطالعے کے ذریعے اسلام کو جانان شروع کر دیا ہے، او حقیقت یہ ہے کہ جتنا ابھی تک میں نے پڑھا ہے ا سکے لحاظ سے تو یہ عورتوں کے ساتھ احترام اور عدل کرتا ہے او انکی قدر کرتا ہے

- ہاں ایسا ہی ہے، میں نے قرآن کا ترجمہ پڑھ لیا ہے، مگر اپنے ساتھ ان لوگوں کے رویے پر حیران ہوئی؟

- کیوں؟ کیا انہوں نے تمھاری کسی قسم کی توہین یا تحقیر کی؟

- بالکل نہیں، وہ تو نہایت اخلاق اسے پیش آئے مگر انہوں نے مجھ سے ہاتھ نہں ملایا بلکہ میری طرف دیکھا بھی نہں

- مگر تم نے دیر کر دی ، تمھاری آپس میں بات چیت نہیں ہوئی

- ہماری بہت گفتگو ہوئی، ان کی زیادہ تر باتیں اسلام سے متعلق تھیں، معلوم نہں کیون انہوں نے مجھے بعض پادریوں کی یاد دلا دی

- شائد اس لیے کہ اُسکے ساتھی ایک دین کے آدمی ہیں۔

- نہیں ، باسم دین کے آدمی نہن ہیں، انہوں نے یہ وصف ماننے سے انکار کر دیا ،، اور مجھ سے کہا کہ اسلام میں پاپائیت کی طرح رجال دین کا کوئی تصور نہن، بہر حال وہ عالم دین مں

- ہاں سچ کہا، یہی بات انہوں نے مجھے سے بھی کہی، و ہ بہت بااخلاق انسان ہیں، ان کی مسکراہٹ روش ہے، انہوں نے مجھے رابطہ کرنے کے لیے اپنا کارڈ بھی دیا ، تصور کرو وہ چاہتے ہیں میں اسلام قبول کر لوں، ان کا اعتماد کس قدر متاثر کن ہے

- کترینا نے چھت کی طرف دیکھا، گویا وہ کچھ یاد کر رہی ہو: سب بہت بااخلاق تھے اور بہت عبادت کرنے والے اگرچہ وہ راہب نہیں تھے، سارے زندگی میں مصروف عمل واہے نہ کہ عبادت کے لیے خود کو خاص کرنے والے، بلکہ وعجیب بات یہ ہے کہ وہ اپنے کام اور تعلیم کو ابھی عبادت سمجھتے ہیں، وہ ہماری طرح زندگی اور عبادت میں فرق نہیں کرے، تصور کرو کہ ایڈم نے اپنے بیڈ پر ہی نماز پڑھ لیا ور مجھ سے کہا: ہم سکی بھی جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں: دین آسانی کا نام ہے

- میری موجودگی میں ہی اُس نے نماز پڑھ لی او مجھے بتیا کہ وہ دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھتے ہیں اور نماز سے انہیں خوشی حاصل ہوتی ہے، ان کی خوداعتمادی کے باوجود مجھے ان کی باتون پر یقین نہیں آیا

- ہاں،۔ وہ بہت خود اعتما ہیں،ا ور ان کی باتیں نہایت موثر ہیں اور ایسے ہی انکے تعلقات اور مسکراہٹیں بھی

- لگتا ہے تم اُن سے بہت متاثر ہوئی ہو

- متاثر ہونے کی بات نہیں ہے، بات یہ ہے کہ مسلمان ، قرآن اور اسلام اُس نظام سے بالکل مختلف ہے جس کی میں عادی ہوں

- اس بات کی مزید وضاحت کرو، جب سے میں نے اُس کی کتاب مقدس قرآن کا مطالعہ شروع کای ہے یہی کیفیت میر بھی ہے ، اور میں مکمل طور پر اس کا ادارک نہین کر پا رہا، میرے اندر ایک عجیب احساس ہے خاص

طور پر اللہ کی توحید اس کی بزرگی ، اس کی اسمائ ، اس کی صفات، انبیائ کے متعلق، یسوع اور مریم، اور اخلاق آداب جیسے موضوعات کے بارے مںں

- بالکل یہی کیفیت میری بھی ہے، لیکن میرا خیال ہے ہمیں فیصلہ کرنے میں جلدی نہیں کرنی چاہیے جیسے جیسے اس دین کے بارے میں علم بڑھے گا معاملات واضح ہوتے چلے جائیں گے،ا و اہم اسکی کمزوریوں ، نقائص اور تضادات کو جان لیں گے، کیونکہ اںن پسماندہ آمر مسلمانوں کا حال اسلام میں ایسی باتوں کے وجود پر دلالت نہیں کرتا

- ایڈم کے لیے میری پسندیگی گے باجوجو مجھے اسلام میں کوئی رغبت نہں ہے لیکن میں اسکو جاننے کے لیے خود کو مجبور کروں گا حالانکہ کچھ دیر قبل میں قرآن کے مطالعے سے لطف اندوز ہو رھا تھا

- ان کی کتاب کا مطالعہ واقعی حیرت انگیز ہے

- میں تمھیں خوشخبری سنا سوں کہ میں نے آج نوکری سے استعفیٰ دے دیا ، کس قدر نفرت ہے مجھے اس دھوکے باز اور جھوٹے کاخ سے، اُس نے مجھ سے میری ترقی کی راہ مسدوس کر کے مجھے سویڈن بھیجنا چاہا، تو میں‌نے اس طریقے سے استعفیٰ دیا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز مشتعل ہو جائیں ،اگر نہون نے جواب نہ دیا تو یہ حتمی استعفی ہو گا

- تو پھر تمھارے اصول مفادات پر حاوی ہو گئے

- شائد، لیکن ہو سکتا ہے میں نے ایسا بورڈ آف ڈائریکٹرز کے فیصلے کو اجننے کے بعد کاخ کے رد عمل میں کیاہو (اس امید پر ک اپ سے کیساتھ میرے معاملات نہ ہو سکیں) بہر حال اگر جواب نہ آیا تو میں اس معاملے کو ورکرز یونین میں اٹھاؤں گا

- جبکہ میں ابھی تک اصول اور نوکری کی کشمش میں ہوں۔۔۔ اپنا شک چھپا کر اُس ے بھاگتی تھی مگر یہ تم ہو جس نے (اس پوشیدہ شے کھینچ نکالا)

- جب سے ہماری شادی ہوئی ہے میں نے کبھی تمھیں اتنی تیزی سے تبدیل ہوتے نہیں دیکھا جتنا اس آخری ماہ میں، خاص طور پر تل ابیب سے میری واپسی کے بعد سے

- تبدیلی اور تغیر نہ تو سارے کا سار شر ہے او نہ سارے کا سار خیر، اور میری دعا ہے کہ میری تبدیلی پہلے سے بہتر کی جانب ہو

- تو کیا کیتھولک مذہب سے بہتر کچھ ہے؟ ہا ہا ہا

- ہمارے نجات دہندہ یسوع پر میرا ایمان بہت مضبطو ط ہے اور کیتوھل مذہب پر بھی، اور میں نہیں سمجھتی کہ اس سے بہتر کچھ ہے، لیکن کسے معلوم

- ہا ہا ہا۔۔ آج میں جلدی سوچا چاہتا بس جلدی سے ای میل پڑھ لوں

جارج نے ای میل کھولی جہاں اسکو اصولوں کے حوالے سے بعض جوابات موصول ہوئے تھے: اس نے جلد سے تلخیص کر کے سب کو بھیج دیئے، ویسے تمام جوابات کسی حد تک اس کے فیصلے سے موافق تھے۔۔۔

جانولکا: بیشن بہادر انسان کے نزدیک اصول پہلے نمبر پر آتے ہیں، لیکن ان کے ساتھ مشکلات اور پریشانیاں بھی آتی ہیں

لیوی: یہ سچ ہے کہ اصول ہی اہم ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہم اس کی طاقت رکھتے ہوں، ہم زندگی کے دبائو کے آگے کمزور پڑ جاتے ہیں

حیب: اصول مقدم ہیں، وگرنہ تو ہم جنگلی جانور بن جائیں گے

کترینا: فرض کرو کہ اصول مقدم ہو جائیں، یہ ایک بہت مشکل فیصلہ ہے

قرآن کے ھوالے سے اپنے گزشتہ پیغام کے جوابات کا منتظر ہوں

جارج

اُسے جانولکا کی ایک اور ای میل موصول ہوئی تھی:

میرے دوست جارج

حالانکہ ہمیں ایک دوسرے کے جاننے کے زیادہ وقت نہیں ملا لیکن اس کے باوجود میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمارا سوچنے کا انداز تقریباً بلکہ بالکل ایک جیسا ہے اس لیے میں تم سے ایک مسئلے کے بارے میں مشورہ کرنا چاہتا ہوں جو شائد تمھارے لیے باعث حیرت ہو

تمھاری واپسی کے بعد میں نے وہ کتاب پڑھی جو اس مسلمان نے کترینا کو دی تھی، پھر میں اس آرکیٹکٹ سے دوبارہ ملا اور کتاب کے بارے میں گفتگو کی تو اُس نے مجھے پہلے قرآن پڑھنے کا مشورہ دیا، پھر میں نے ایک سے زائد مرتبہ قرآن کا مطالعہ کیا اور میں نہیں جانتا کہ اس کتاب میں جو سحر ہے اسکا راز کیا ہے، اسکے بعد میں نے اُس سے اسلام کے بارے میں تفصیلات پوچھیں تو اُس نے کہا وہ تو محض ایک آرکیٹکٹ ہے جو اس بارے میں زیادہ نہیں جانتا، تو میں اُس ے پوچھا کہ اسلام کے متعلق مجھے مزید کون بتا سکتا ہے، اُس نے کہا وہ اٹلی کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا کیونکہ وہ یہاں اجنبی ہے اور اگر تم اسلام کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہو تو تمھارے پاس دو طریقے ہیں: یا تو تم اسلام سے متعلق مواد پڑھ، سنو اور دیکھو جو کہ بہت زیادہ ہے اگرچہ کہ اس میں بہت سی چیزیں اسلام کے دشمنوں کی طرف سے لکھی گئی ہٰں یا پھر تم اٹلی میں کوئی اسلام کا عالم ڈھونڈو او اگر نہ ملے تو کسی اور ملک کا سفر کرو، تو مین نے ان دوطریقوں سے متعلق تم سے رائے لینے کا سوچا، تمھاری

روانگی سے بعد سے میں روزانہ ۵ گھنٹے اسلام کا مطالعہ کر رہا ہوں اور جلد میں مصر یا لیبیا کے سفر کا سوچ رہا ہوں، تو تم مجھے کسی چیز کی نصیحت کرو گے؟

تمھارے اور کترینا کے لیے نیک تمنائیں

جانو لکا

اس نے یوں جواب لکھا میرے دوست جانو لکا

میں نے تمھارا پیغام پڑھا اور میں تمھاری شجاعت سے بہت متاثر ہو اہوں ، لگتا ہے ہمارے سفر کے دوران مختصر وت میں تمھارے اندر بہت بڑی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں جو میری توقع سے بڑھ کر ہیں میں ان دو طریقوں پر تمھاری حمایت کرتا ہوں اور میں یہ چاہوں گا کہ تم جس نتیجے پر پہنچو اُس سے مجھے بھی آگاہ کرو تاکہ میں تمھاری ناقدرانہ عقل سے مستفید ہو سکوں ، تمھارے لیے نیک تمنائیں

جارج

(۳)

جارج اٹھا تو کترینا اُس کے لے ناشتہ تیار کر چکی تھی تو وہ دون ناشتے کی میز پر بیٹھ گئے

- آج تو کام پر بھی نہیں جانا، مجھے سمجھ نہیں آرہی میں کیا کروں

- کام پر جائو، ابھی تک تمھارے استعفٰی سے متعلق انکار یا اقرار نیں آیا، اور تمھاری غیر حاضری یونین میں تمھارے خلاف حجت ثابت ہو گی

- تم ٹھیک کہہ رہی ہو، ایسے تو میں نے سوچا ہی نہیں

- تم نے تو اپنا معاملہ نمٹا لیا، میں بھی کوشش کروں گی کہ آج نمٹا لوں

- نمٹا لو؟ کیسے اور کیا؟

- میں نہیں جانتی لیکن میں کوشش کروں گی کہ جا کر اپنے معاملے کو بھی نمٹا لوں

- اصول اور مفاد کے حوالے سے موصول ہونیوالے جوابات آج رات میں نے تمھیں بھیجے ہیں، ان کو پڑھ لینا شائد فیصلہ لینے میں تمھاری راہنمائی کریں

- میں فیصلہ کرنے سے پہلے ان کو پڑھوں گی، میں اب چلتی ہوں کہیں دیر نہ ہو جائے

- میں بھی اب چلتا ہوں

جارج دفتر چلا گیا، اور اپنے کمرے میں داخل ہوا، ابھی وہ بیٹاھ ہی تھا کہ پبلک ریلیشن مینیجر

جذباتی انداز میں اُس کے پاس آیا

- یہ کیا کیا تم نےَ؟

- میں نے تو کچھ نہین کیا، کیا ہوا؟

- کل تمھارے جانے کے بعد کاخ نے مجھے بلایا، پہلی مرتبہ میں نے اُسے اتنے غصے میں دیکھا، اس نے مجھ سے پوچھا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ای میل جارج کو کس نے دیئے؟ تو میں نے کہا مجھے نہیں معلوم

- تو تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ میں نے دیئے ہیں

- شائد وہ مجھے نقصان پہنچا دے، تم تو جانتے ہو وہ بہت ظالم ہے، ہمیشہ اپنے فائدے کے لیے سوچتا ہے

- ہم ایک دوسرے لیے اتنا ڈرتے ہیں، عجیب بات ہے۔۔۔ تم اطمینان رکھو میں اُسے یہ نہیں بتاؤں گا تم نے مجھے وہ دیے، لیکن تمھیں اس کی ناراضگی کی وجہ معلوم ہے؟

- لگتا ہے تمھاری ای میل کے بعد بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اس کو فون کر کے تین دن میں ہنگامی اجلا س طلب کر لیا ہے

- اجلاس کیوں

- میں نہیں جانتا ، مجھے تو صرف اتنا معلوم ہے کہ یہ تمھارے متعلق موضوع پر ہو گا اس لیے میں تم سے پوچھ رہا ہوں کہ تم نے ای میل میں کیا لکھا

- اسکا مطلب حالات بہت حوصلہ افزا ہیں میں یہ توقع نہیں کر رہا تھا

- حوصلہ افزار: یہاں حوصلہ افزائی کیا ہے

- کچھ نہیں، میں نے انھیں استعفی بھیج دیا تھا، بہر حال تم مطمئن رہو کسی کو معلوم نہیں ہو گا کہ تم نے مجھے ان کے ای میل دے

- تمھارا بہت شکریہ جارج ، میں اجازت چاہوں گا

جارج اپنے اگلے قدم کے بارے میں سوچنے لگ گیا، وہ خاخ کو جھوٹی اور مکارانہ چالوں سے بخوبی آگاہ تھا، اور وہ ان کے ذریعے آسانی کے ساتھ بورڈ آف ڈائریکٹرز کو دھوکا دے سکتا تھا، کیونکہ وہ کمپنی چھوڑنا نہیں چاہے گا، توکیا وہ اجلاس میں شرکت کا مطالبہ کرے، یا انہیں تفصیلی معلومات فراہم کرے، یا پھر کیا کرے؟ اور عجیب بات یہ ہے کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے کسی رکن ابھی تک اسکی ای میل کا جواب نہیں دیا تھا، جسکا مطلب ہے وہ کاخ سے پوچھ رہے ہوں گے اور ایسا وہ بالکل نہیں چاہتا، اس نے اچھی طرح سوچنے کے بعد بورڈ آف ڈائریکٹرز کو دوسری

ای میل بھیجنے کا فیصلہ کر لیا

معزز اراکین بورڈ آف ڈائریکٹرز

اس کمپنی کی خدمتے میرے لیے باعث شرف ہے جہاں مجھے ۱۴ برس ہو چکے ہیں او اسکے ساتھ ساتھ مجھ پر آپ لوگوں کا اعتماد بھی میرے لیے باعث فخر ہے، او مجھے امید ہے کہ میں آپ کے اعتماد پر پورا اترا، کیونکہ کمپنی کی کامیابی ہم سب کا مشن ہے میں آپ کے تعاون پر آپ سب کا بے حد شکر گزار ہوں جس نے مجھے اس قابل بنایا کہ میں کمپنی کے لیے کامیابی حاصل کر سکوں

میں نے ظلم کے باعث آپ لوگوں کو اپنا استفیٰ پیش کیا، مگر ابھی تک مجھے جواب موصول نہں ہوا، کیا اس سے مراد ظلم کا جاری رہتے ہوئے میرے استعفیٰ کی قبولیت ہے یا اس سے مراد عدل اور میری نوکری کی برقراری ہے، مجھے امید ہے بورڈ آف ڈائریکٹرز براہ راست میرے ساتھ معاملے کو نمٹائے

میں آپ سب کا بے حد مشکور ہوں

جارج

وہ اس پیغام کے ذریعے اجلاس میں شرکت کرنا چاہتا تھا تاکہ وہ تمام کاغذات بورڈ اراکین کو پیش کر سکے، اسکے ای میل بھیجتے ہی کاخ کی کال آ گئی

- یہ سب کچھ اصولوں کے لیے اے صاحبِ اصول؟ کیا تم ابھی میرے کمرے میں آسکتے ہو؟

- ہاں اصولوں کے لیے اور میں اصولوں کو نہیں چھوڑوں گا

- کیا تم میرے پاس آ سکتے ہوں؟

- میں ابھی آ رہا ہوں

جارج کمرے میں داخل ہوا تو کاخ کو غضب میں پایا

- تم کیا چاہتے ہو جارج

- میں اپنے اصولوں کی مخالفت نہیں کرنا چاہتا

- لگتا ہے تم اسی کمپنی کے مالک بننے کی کوشش کر رہے ہو

- میں نے ایسی کوئی کوشش نہیں کی، لیکن ماگر موقع ملاتو میں اس کا مستحق ہوں

- اسکا مطلب مسئلہ اصول نہیں ہیں ، مسئلہ منصب ہے

- تم جو سمجھنا چاہو سمجھو مگر میں اپنے اصول نہیں بدلوں گا، اور تمھارے پاس صرف اسی لیے آیا ہوں کہ تم

نے مجھے اتفاق کرنے کیقین دہانی کروائی تھی، یقین رکھو جارج میں اپنے اصولوں سے نہیں ہٹوں گا

- اگربقول تمھارے مسئلہ اصولوں کا ہے نہ کہ منصب کا تو یرے پاس تمھارے لیے ایک اور پیشکش ہے

- وہ کیا؟

- میں سویڈن جانے کو تیار ہوں مگر اس شرط پر یہ تم لندن میں موجود نہ ہو

- کیوں؟

- اس موضوع کا تعلق میری ذات سے متعلق ہے، میں فی الحال کمپنی چھوڑنا نہیں چاہتا، اگر تمھاری موجودگی کے دوران بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس ہوتا ہے تو اُس سے صورت مُن میری ترقی کا فیصلہ ہو جائیگا اور مجھے کمپنی چھوڑنی پڑے گی اسی لیے میں نے انہیں قائل کیا تھا کہ تم سویڈن کا سفر کرو، پھروہ مسکرایا اور بولا : تمھارے اصولوں کی رعایت کرتے ہوئے میں سویڈن جاؤں گا لیکن شرط یہ ہے کہ اُس عرصے میں تم لندن میں نہ ہو تاکہ یہ فیصلہ موخر ہو سکے

- لیکن میں کہاں جاؤں گا؟

- جہاں بھی تم جانا چاہو، ہمیں جرمنی ، یوکرائن اور مصر میں بھی کام ہے

- اور اگر میں انکار کر دوں تو؟

- پھر یہ واضح ہو جائیگا کہ مسئلہ منصب کا ہے نہ کہ اصولوں کا۔۔۔ اور پھر ہم دیکھیں گے

- میں سوچ کر کل تمھیں جواب دوں گا

- صرف مجھے جواب دینا، نہ کہ تمام اراکین بورڈ کو

- میں وعدہ کرتا ہوں

جارج دفتر سے نکلا ، گاڑی کی طرف جاتے ہوئے اسن نے ٹام کو کال کی

- کیا اس وقت میں تم سے مل سکتا ہوں؟

- خوش آمدید!

- آدھے گھنٹے بعد میں تمھارے پاس ہوں گا، راستے میں ہوں

جارج کلینک پہنچا تو استقبالیہ پر نیا ملازم موجود تھا، اُس نے جارج کا استقبال کیا

- ڈاکٹر ٹام آپ کے انتظار میں ہیں

- خوش آمدید جارج، کلینک کھلنے کے بعد تم پہلے مریض ہو ہم نے آج ہی کھولا ہے، اور کل سے اپوائنٹمنٹ شروع ہوں گی (

- یہ تو بہت اچھی خبر ہے، معف کرنا میں پتہ نہیں کر سکا، براڈ کا معاملہ ختم ہو گیا؟

- ہمیشہ کے لے

- کہاں گیا وہ

- جیل میں، منشیات بیچتے ہوئے گرفتار ہو گیا

- مجھے براڈ سے بہت نفرت ہے

- تمھیں اس سے کیوں نفرت ہے

- وہ ایسا شخص ہے جسکے ہاں کوئی اصول نہیں اور بے اصول انسان جنگلی جانوروں کی مانند ہوتا ہے

- یہ کہ ہی مشکل امتحان تھا، میرے سامنے دو راستے تھے، یا تو میں اصولوں کو چھوڑ دیتا اور تمام مشکل آسانی سے حل ہو جاتی یا اصولوں پر ثابت قدم رہتا اور مشکل امتحان میں داخل ہو جاتا، اور میں نے ثابت قدمی کا فیصہ کیا اور قریب تھا کہ میں سب کچھ کھو دیتا لیکن میرا ماننا ہے کہ اصولوں پر ثابت قدمی کا انجام اچھا ہوتاہے اور یہی ہوا۔

- یوں لگتا ہے گویا تم میرے آنے کا مقصد جانتے ہو

- کیا؟

جارج نے اس کو تمام قصہ سنایا اور سفر کے بارے میں اپنے تردد کا اظہار کیا

- میں تم سے یہ مشورہ کرنا چاہ رہا تھا کہ کیا اسکی غیر اخلاقی شروط کے بغیر میرا یہ سفر کہیں اصولوں سے دستبرداری تو نہیں؟

- میں سمجھا نہیں، تم تو کسی اور کام کے لیے سفر پر جائو گے تو اس میں اصولوں سے دستبرداری کیسے ہو گئی؟

- لیکن اس طرح کاخ کے مذموم مقاصد میں اسکی مدد کروں گا

- اور شائد تم بورڈ کے سامنے اسکو زیادہ بے نقاب کر سکو

- تو پھر تمھارا مشورہ ہے مجھے جانا چاہیے ؟

- ہاں ۔۔ اور مصر جائو

- کیوں؟

-کیا ہم اپنی سابقہ گفتگو میں اسلام کے مطالعے پر متفق نہیں ہوئے تھے، ؟ اب یہ تمھارے لیے ایک موقع ہے، اگر میں نے آج کلینک نہ کھول لیاہوتا تو میں تمھارے ساتھ چلتا

- میں نے آخری کچھ عرصے میں بہت سفر کیے ہیں اس لیے اب میں سفر نہیں کرنا چاہتا اور اگر میں نے سفر کیا تو جرمنی جانے کو ترجیح دوں گا

- جیسے تم چاہو، مر میرے خیال میں مصر کا سفر تمھارے لیے اہم ہے ، تم مسلمانوں کو قریب سے دیکھ لو گے اور ان کی غلطیوں اور عیوب سے بھی آگاہ ہو جاؤ گے

-میں سوچوں گا، بہر حال تم پہلے شخص ہو جس سے میں نے مشورہ کیا، میں باقی لوگوں سے بھی مشورہ کے کے تمھیں فیصلے سے آگاہ کروں گا۔۔۔ آج تم کلینک میں مشغول ہو تو میں اجازت چاہوں گا، اصولوں پر ثابت قدمی کے باعث تم اس کامیابی کے مستحق ہو

راستے میں اُس نے ایڈم کو کال کر کے ملنا چاہا مگر اس نے معذرت کر لی کیونکہ اُس کے کچھ ٹیسٹ ہونے والے تھے، اُس نے جارج کو شام کی ملاقات میں آنے کا کہا۔۔۔ گھر پہنچ کر اُس نے مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن پڑھ کر وقت گزارنے کا فیصلہ کیا

مطالعے کے دوران مائکل او سیلی کمرے میں داخل ہوا

- بابا آج آپ جلدی آ گئے

- ہاں، کام میں کچھ ایسے حالات تھے کہ مجھے جلدی گھر آنا پڑا

- بابا آپ کیا پڑھ رہے ہیں؟

- میں مسلمانوں کی کتاب پڑھ رہا ہوں؟

- مسلمانوں کی اجنبی دہشت گرد بھی کہتے ہیں،

- ہاں

- ہمارے سکول میں ہندوستان کا ایک مسلمان طالب علم ہے، وہ پڑھائی میں تو بہت نکما ہے ، مگر وہ اچھا ہے، دہشت گرد نہیں ہے

-بیٹا دہشت گردی کا کوئی دین نہیں ہوتا، آپ اُن کی باتوں پر توجہ نہ دیا کرو، اور لوگوں سے اُن کے اخلاق کے مطابق برتاؤ کیا کرو

- مگر وہ اپنی اچھائی کے باوجود تنہا رہتا ہے

- کیوں؟

- پتا نہیں، شائد اس لیے کہ ُسے ہر وقت دہشت گرد کہا جاتا ہے، یا اسلیے کہ بعض طالب علم اسکی شکل کا مذاق اڑاتے ہیں

- کون ایسا کہتا ہے؟

- مجھے اچھا نہیں لگتا مگر بعض لڑکے ایسا کرتے ہیں

- میرے بیٹے لوگوں کے اخلاق اور اصول ہی انہیں بلند یا پست کرتے ہیں

- وہی اقبال والی بات

- کون اقبال؟

- میرا وہی ہندوستانی مسلمان ساتھی جس کے بارے میں آپ کو بتایا ہے

- ہاں ، قرآن میں ہے " لوگو ! بے شک ہم نے تم کو ایک (ہی) مرد و عورت سے پیدا کیا گیا ہے اور اس لیے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو تمھارے کنبے قبیلے بنا دیئے ہیں، اللہ کے نزدیک تم سے میں سے باعزت وہ ہے جس سب زیادہ ڈرنے والا ہو ( ) تو کسی کو کسی پر کوئی فضیلت نہیں چاہے وہ کسی رنگ و نسل کا ہو سوائے تقوی کے

- کیا اسلام عرب کے ساتھ خاص نہیں ہے؟ میں تو اس وقت حیران رہ گیا جب مجھے پتا چلا کہ اقبال مسلمان ہے

- مسلمانوں کی تعداد تقریباً ڈیڑھ ارب ہے جو چین سے امریکہ تک پھیلے ہوئے ہیں اور عجیب بات یہ ہے کہ ۸۰٪ مسلمان غیر عرب ہیں

- کاش یہ برابری ہمارے ہاں بھی ہوتی

- کیا؟

- بعض طالب علم میرا مذاق اڑاتے ہیں کہ میں ہندوستانی ہوں نہ کہ برطانوی۔۔۔ کیونکہ میری امی کی وجہ سے میری شکل ہندوستانی لڑکیوں سے ملتی ہے

- یہ تو غلط بات ہے بیٹی، آپ اپنی ٹیچر کو بتایا کریں؟

- میں بتاؤں گی ، مگر مجھے پتا چلا ہے وہ صرف ٹیچر کے سامنے ایسا نہیں کہیں گے

بچوں کے جانے پر جارج خود سے ہمکلام تھا

- حتی کہ سیلی بھی اخلاقی نظام اور محض اخلاق کے مابین فرق سمجھتی ہے

جارج نے اپنے مطالعہ جاری رکھا یاہں تک کہ کترینا آ پہنچی

- کس قدر طویل دن تھا آج

- بس ایک منٹ

- کیا پڑھ رہے ہو؟

- مسلمانون کی کتاب پڑھ رہا ہوں، ایک منٹ انتظار کر سکتی ہو میں تھوڑا سا مشغو ہں؟

- کہاں پہنچے ہو؟

- ابھی ختم نہیں ہوئی

- بہت (منہمک) لگ رہے ہو

- یہ سفر رب، مسلمانوں کی کتاب میں کیا کہتا ہے: (یہ کتاب الہیٰ کی آیتیں یں اور کھلے اور روشن قرآن کی۔ وہ وقت بھی آئے گا کہ کافر اپنے مسلمان ہونے کی آرزو کریں گے۔ آپ انہیں کھا، نفع اٹھانا اور (جھوٹی) امیدوں میں مشغول ہوتا چھوڑ دئیجئے،یہ خود ابھی جان لیں گے (الحجر ۳-۱)

- تم نے یہی آیات یا قطع ہی کیوں منتخب کیا؟

- معلوم نہیں کیوں مجھے لگتا ہے گیا اس کتاب کے بعض قطعات صرف مجھے مخاطب کرتے رہے ہوں، اور انہی میں سے سے ایک یہ قطعہ بھی ہے

- اس قطع میں تمھیں کیا بات مخاطب کررہی ہے

- روشن کتاب، کافروں کا اسلام کی آرزو کرنا، ان کفار کو کھانا اور نفع اٹھاتا چھوڑ دیں ، نہ جانے مجھے کیوں لگتا ہے کہ یہ سب کچھ مجھے مخاطب کر رہا ہے

- تمھارا مطلب یہ ہے کہ تم مسلمان ہونے کی آرزو کرو گے

- تصور کرو، ۔۔۔ لیکن یہ ناممکن ہے ، میں و اپنے سوالات کا جواب چاہتا ہوں اور راہِ سعادت کو پانا چاہتا ہوں، اور میں نہیں چاہتا کہ کھانا،پینا اور نفع اٹھانا مجھے اس بات سے (محروم) کر دے ، نہ جانے کیوں مجھے لگتا ہے کہ بعض مقطعات ذاتی طور پر مجھ سے مخاطب ہں

- کیا یہ ممکن نہین کہ اسلام ہی راہِ سعادت ہو؟

- ہا ہا ہا،، وہی ایڈم والی بات، اگرچہ میرا خیال نہیں کہ یسا ہے تاہم دوسرے مذاہب کی طرح میں علمی طور پر اسلام کا جواب دوں گا، یہ محض گمان کی بنیاد پر

- ویسے ایڈم کا کیا حال ہے؟

- تم نے میرے بعد اس کو دیکھتا تھا، آج تو میر اُس ے ملاقات نہیں ہوئی، نوکری کے حوالے سے کافی نئ باتیں سامنے آئی ہں

- بتائو کیا نئ خبر ہے

- کاخ نے مجھے جرمنی جانے کی پیشکش کی ہے ، اور وہ بھی بغیر اصولوں سے انحراف کے

- تو تم مان گئے اسکی بات؟ مسٔلہ ختم ہو گیا

- نہیں ، میں نے اُسے کہا میں سوچوں گا، میں فی الحال سفر کرنا نہیں چاہتا

- اس کا مطلب مسٔلہ اب اصول کا نہیں بلکہ محض رائے کا ہے

- کاخ نے بھی مجھ سے یہی کہتا تھا، درحقیقت بعد میں ایک اور وجہ بھی ظاہر ہو گئی ، میں نے ٹام سے مشورہ کیا تو اسکی اور رائے ہے

- ٹام کی کیا رائے ہے؟

- وہ چاہتا ہے کہ میں مصر جائوں

- مگر تم تو جرمنی کا کہہ رہے تھے

- کاخ نے مجھے جرمنی، مصر اور یوکرائن کا اختیار دیا تھا، میں جرمنی جانا چاہتا ہوں بلکہ ٹام کی رائے ہے مجھے مصر جانا چاہیے

- تاکہ تم اپنے سوالات کے جواب تلاش کر سکو؟

- ہاں لیکن میں جرمنی جیسے طاقتور ملک کے بجاے افریقہ کے ایک پسماندہ ملک میں نہیں جانا چاہتا

- مسلمان ہونے کے باوجود مصر قبطیوں کا دیس بھی ہے اور اس میں اہرامات اور نیل بھی ہں

- لگتا ہے تم مصر کے بارے میں کافی جانتی ہو

- ہاں، قبطی آرتھوڈوکس چرچ مصر میں ہےاور دنیا کے عجائبات میں سے سیک اہرامات کا وطن ہے اور دنیا کےسب سے بڑے دریا نیل کا دیس ہے، میں ایک قبطی آرتھوڈوکس کو جانتی تھی جو ہمیشہ میرے کیتھولک ہونے پر تنقید کرتا تھا اور میری تساہل پسند پر تنقید کرتا تھا جیسے ہم تمھاری تساہل پسندی پر تنقید کرتے ہیں اے پروٹسٹنٹ

- کیونکہ تم اُن سے الگ ہوئے ہو جیسے ہم تم سے الگ ہوئے ہیں۔۔۔ تو پھر تمھاری باتوں سے میں یہی

سمجھوں کہ تم بھی ٹام کی طرح جرمنی کے بجائے مصر کی حمایت کر رہی ہو

- شائد۔۔۔ لیکن فیصلہ تمھارے ہاتھ میں ہے، میں ایسے ممالک کو پسند کرتی ہوں، جو قدیم تہذیب و تمدن کا مالک ہوں جبکہ تم شائد جدید تہذیب کو پسند کرتے ہو، حالانکہ تم ۔۔ ہندوستان میں بہت لطف اندوز ہوئے تھے

- میں اس مسئلے پر غور کروں گا، لیکن لگتا ہے تو (اصول) کے لحاظ سے سفر کی حمایت کر رہی ہو

- اگرچہ میری خواہش تھی کہ تمھارے پے در پے سفروں کے بعد اب ہم اکٹھے وقت گزار کر آرام کرتے مگر اپنے اصولوں سے انحراف انسان کو اپنے نقصان پر مجبور کر دیتا ہے، اگر تم اپنے اصولوں پر قائم رہتے تو شائد نوکری گنوا بیٹھتے، شائد اس مسئلے سے نکلنے کا یہ بہترین راستہ ہے

- ہاں شائد یہی بہتر راستہ ہے، بہرحال میرے پاس مزید سوچنے کے لیے کل تک وقت ہے، تمھارے مسئلے پر کیا پیش رفت ہوئی؟

- میرا خیال ہے وہ تقریباً ختم ہو چکا ہے

- ختم ہو چکا ہے کیا ختم ہوچکا ہے

- میرا خیال ہے اُن کے ہاں میری نوکری کا آخری ماہ ہے۔

- اور اس کے بعد؟

- میں نے نئی نوکری کے لیے انتظامات شروع کر دیئے ہیں، تم پریشان نہ ہو تمھیں ساتھ ساتھ بتاتی رہوں گی، اب میں جاتی ہوں میں نے سیلی اور مائکل کے لیے کھانا بنانا ہے

(۴)

شام کو جارج ایڈم سے ملنے چلا گیا۔ کمرے میں داخل ہوا تو ایڈم اور شیخ باسم ہنستے ہوئے باتیں کر رہے تھے

- آج آپ دونوں بہت خوش لگ رہے ہیں؟

- الحمد اللہ میں ہمیشہ بہت خوش رہتا ہوں، او ر آج ایڈم اور آپ کی وجہ وے سے زیادہ خوش ہوں ۔۔۔۔

- کیسے ہیں آپ؟

- ٹھیک ٹھاک۔۔ کیا حال ہے ایڈم

- اللہ کا شکر اور اسکی مہربانی سے میں بالکل ٹھیک ہوں

- میں تمھاری خیریت پوچھنے اور تم سے ایک معاملے میں مشورہ کرنے آیا تھا

- پوچھو

- میں زیادہ وقت نہیں لوں گا، مجھ پر اپنی نوکری اور اصول کی آزمائش آئی تو میں نے طویل کشمکش کے بعد اصول کو ترجیح دی تو معاملات میں بہتری آگئی لیکن مجھے فوراً ایک سفر کرنا ہے

- جو بھی اپنے اصولوں پر قائم رہتا ہے بالاخر کامیابی اس کی ہوتی ہے اگرچہ بظاہر اسکی ناکامی دکھائی دے رہی ہو

شیخ باسم مسکراتے ہوئے

- میں کچھ اضافہ کرنے کی اجازت چاہوں گا، کیا آپ نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ کیسے انبیا اپنے صبر اور اصولوں کے ذریعے کامیاب ہوئے

- آپ مسلمان یہ سمجھتے ہیں کہ تمام انبیائ فتح یاب ہوئے حتی کہ عیسیٰ بھی کامیاب ہوئے نہ کہ ان کو قتل کر دیا گیا، جبکہ ہم یہ سمجھتے ہیں عیسیٰ نے بشریت کی نجات کے لیے اپنی ذات کی قربانی دی

شیخ باسم مسکراتے ہوئے

- اسی لیے اسلام عیسیٰ علیہ اسلام کی زیادہ قدر کرتا ہے اور اُن سے زیادہ محبت رکھتا ہے

- لیکن اسلام ان کے معجزات، اُن کی شان اور انسانیت کے لیے ان کے دفاع کو اتنا بیان نہیں کرتا جتنا ہم کرتے ہیں

- نہیں بلکہ اُس سے بھی زیادہ بیان کرتا ہے، لگتا ہے آپ نے قرآن کا مطالعہ نہیں کیا، آپ نے ایک سے زائد مقامات پر عیسیٰ علیہ اسلام کا قصہ نہیں پڑھا؟

- ابھی تو میں نے کل ہی آپ سے قرآن کا ترجمہ لیا ہے، لیکن میں نے اسکا اکثر حصہ پڑھ لیا ہے اور عیسیٰ علیہ اسلام کا قصہ بھی پڑھ لیا ہے

- اگر آپ نے اکثر حصہ پڑھ لیا ہے تو سورت مریم میں اللہ کا یہ قول تو آپ نے پڑھا ہو گا (اس نے مجھے بابرکت کیا جہاں بھی میں ہوں، اور اس نے مجھے نماز اور زکوۃ کا حکم دیا ہے جب تک بھی میں زندہ رہوں اور یہ قول (مجھ پر میری پیدائش کے دن اور میرے موت کے دن اور جس دن کہ میں دوبارہ زندہ کھڑا کیا جائوں گا، سلام ہی سلام ہے) اور سورت ال عمران میں یہ قول (میں تمھارے پاس تمھارے رب کی نشانی لایا ہوں، میں تمھارے لیے پرنے کی شکل کی طرح مٹی کا پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے خم سے پرندہ بن جاتا ہے اور اللہ تعالی کے حکم سے میں مادر زاد اندھے کواوہ کوڑھی کو اچھا کر دیتا ہوں اور مدے کو جلا دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھاو اور جو اپنے گھروں میں ذخیرہ کرو میں تمھیں بتا دیتا ہوں، اس میں تمھارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم ایماندار ہو (ال عمران ۴۹)

- ہاں میں نے یہ پڑھا ہے، مگر مسیحیت کے بارے میں آپ کی سرد مہری حیران کن ہے

- آپ صراحت کے ساتھ جواب سننا چاہیں گے

- ہا ہا بالکل

- آپ لوگ اُس طرح عیٰسی علیہ اسلام کے لیے گرم جوشی کا مظاہرہ نہیں کرتے جیسے ہم کرتے ہں

- کیسے؟

- آپ سمجھتے ہیں کہ انکو صلیب پر چڑھا دیا گیا جبکہ ہم سمجھتے ہیں خدا نے ان کو اٹھا لیا کیا آپ نے پڑھا نہیں (اور یوں کہنے کے باعث کہ ہم نے اللہ کے رسول عیسیٰ بن مریم کو قتل کر دیا حالانکہ نہ تو انوہں نے قتل کیا نہ سولی پر چڑھایا بلکہ ان کے لیے وہی صورت بنا دی گئی تھی ۔۔۔ یقین جانو کہ عیسیٰؑ کے بارے میں اختلاف کرنے والے اُن نے بارے میں شک میں ہیں، انہیں اسکا کوئی یقین نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے ، اتنا یقینی ہے کہ انہوں نے اسے قتل کیا(النسا ، ۱۵۷)

- ہاں

- آپ لوگ کم از کم آپ میں سے بعض یہ سمجھتے ہیں کہ پاکیزہ مریم نے نعوذ باللہ زنا کیا

- آپ لوگ کس کو یسوع کا والد تصور کرتے ہں

- ان کا کوئی والد نہیں تھا، اللہ نے ان کو بغری بات کے پیدا فرمایا، بالکل ویسے ہی جیسے اللہ نے آدم کو ماں اور باپ دونوں کے بغیر پیدا فرمایا

- بلکہ ہم آدم سے لیکر تمام انبیائ کے بارے میں نہایت گرم جوشی سے ایمان رکھتے ہیں، تمام انبیائ صرف ایک چیز کی دعوت دینے آئے اور وہ اللہ کی توحید ہے اور ہر نبی اپنے بعد آنے والے نبی کی خوشخبری دیتا تھا، آپ نے ترجمے میں یہ قول خدا پڑھا نہیں (اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا ہے (میری قوم) بنی اسرائیل: میں تم سب کی طرف اللہ کا رسولی ہوں، مجھ ے س پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اور اپنے بعد آنے والے ایک رسول کی میں تمھیں خوشخبری سنانے والا ہوں جن کا نام احمد ہے

- یہ میں نے نہیں پڑھا، شائد یہ بقیہ حصے میں ہو جو میں نے نہیں پڑھا ، اور ایسا بقول آپ کے ہماری صرف بعض کتب میں ہے

- انجیل کی مشکل یہ ہے کہ وہ تحریف شدہ ہے او کئی مرتبہ مختلف انداز میں لکھی جا چکی ہے، خاص طور پر مسیحی پر یہودی مظالم کے عرصے کے دوران

- میرا خیال ہے یہ تمام مقدس کتابوں کی مشکل ہے، کوئی ایک بتائیں جو تحریف سے خالی ہے

- قرآن تحریف سے یکسر پاک ہے اور اس بات پر تمام قوموں کا اجماع ہے چاہے وہ مسلمان ہوں یا غیر مسلمان۔۔۔ بلکہ انسانیت نے اِس سے بہتر انتقال کسی چیز کا نہیں دیکھا اور یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے حتیٰ کی غیر

مسلمین کے ہاں بھی۔۔۔ رسول سے ہزاروں لوگوں نے اس کو نقل کیا اور ہر شخص سے ہزاروں نے نقل کیا اور ان سب کے مابین ایک حرف کا فرق نہیں بلکہ حرف سے کم کسی چیز میں بھی۔۔۔۔

- حرف سے کم کیا ہوتا ہے؟

- عربی زبان میں ایک چیز ہوتی ہے جس کو ہم (اعراب) کہتے ہیں، یہ حرف کی آواز ہوتی ہے اس پر بھی قرآن میں کوئی اختلاف نیں بلکہ حقی کہ اسکو پڑھنے کے طریقے میں بھی کوئی اختلاف ںہں

- اسکے نسخوں میں کوئی اختلاف نہیں ہے

- بالکل نہیں، یہ ٹھیک ہے کہ بہت سے مختلف متواتر قرائیتیں موجود ہیں مگر ان کے درمیان محض لہجے کا فرق ہے

- کیا آپ کی بات کے مطابق ایسا ممکن ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کو ایک قرات کے لحاظ سے قتل کر دیئے گئے اور دوسری قرات کے لحاظ سے انہوں نے اپنی جان کی قربانی دی؟

- بالکل نہیں، قرآن صرف ایک ہے اور یہ مختلف نہیں ہو سکتا، میں تو صرف تلفظ کے اختلاف کی بات کر رہا ہوں، اور غالباً وہی معنی اور الفاظ رہتے ہیں محض ان کو ادا کرنے کا طریقہ مختلف ہوتا ہے

- اس حد تک؟ مجے لگتا ہے آپ مبالغہ کر رہے ہں

- اس حوالے سے اگر آپ اپنے مورخین کو پڑھیں گے تو ان کو بھی میری بات سے متفق پائیں گے

- لیکن آپ کو نہیں لگتا کہ آپ ضرورت سے زیادہ مبالغہ کر رہے ہیں؟

- شائد، لیکن ایڈم نے مجھے کہا کہ آپ ایک طویل عرصے سے اپنے سوالات کا جواب تلاش کر رہے ہیں اور آپ تمام ادیان کا مطالعہ کر کے اسلام تک پہنچے ہیں، اور اس نے مجھے بتایا کہ آپ حقائق پر مبنی متوازن علمی بات کو پسند کرتے ہں

ایڈم اتھ بیٹھا اور کہنے لگا

- بہت خوبصورت گفتگو ہے، لیکن میں قطع کلامی کے لیے معذرت چاہتا ہوں۔۔۔ جارج تم کس بارے میں مجھ سے بات کرنا چاہ رہے تھے

- شیخ باسم آپ نے مجھے اپنا موضوع ہی بھلا دیا

- میں معذرت چاہتا ہوں جارج

- خیر، اصولوں پر ثابت قدم رہنے کے بعد میں ایک دوراہے پر پہنچ گیا ہوں،، یا تو میں ایسے سفر پر چلا جائوں جو میرے اصولوں سے متصادم نہ ہو یا نوکری چھوڑ دوں، اور میں سفر کی جانب مائل ہوں۔ او ر بعض اوقات

مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں سفر سے تھک گیا ہوں

- تم ایک سفر سے دوسرے کی جانب گامزن ہو

- ہاں سچ کہا، سچھ بات تو یہ ہے کہ مجھے سفر میں کوئی رغبت نہیں لیکن لگتا ہے اس بحران سے نکلنے کا یہ بہترین راستہ ہے

- بد کی تھکاوت اصولوں کو چھوڑنے سے آسان ہے کیونکہ اگر اصولوں کو چھوڑ دیا جائے تو روح تھکاوٹ کا شکار ہو جاتی ہے، کونسے ملک کا سفر کرو گے؟

- جرمنی ، یوکرائن یا کسی اور ملک کا

- کاش کہ کسی اسلامی ملک کا سفر کرتے تو جیسے تم نے ادیان ارضیہ ، یہویدت اور عیسائیت کے لیے سف کیا ، میری خواہش تھی کہ تم اسلام کو جاننے کے لیے بھی سفر کرتے

- جرمنی ، یوکرائن یا مصر

- ایڈم نے زمین کی طرف دیکھتے ہوئے آہ بھری مصر کتنا یاد آتا ہے، میں اور شیخ باسم مصر سے ہیں، مجھے امید ہے اگر تم جائو تو اسلام کے بارے میں زیادہ جان سکو گے

- کیا تم مصری ہو؟

- ہاں ۔۔۔۔ میرا خیال ہے میں نے تمھیں یہ بتایا بھی ہو گا

- شائد مجھے یاد نہیں

- اگر تم مصر جائو تو میں اپنے بعض دوستوں سے کہوں گا وہ تمھارا استقبال کریں گے اور تمھارے ساتھ سیاحتی مقامات پر بھی جائیں گے

باسم خوشی سے

- میرا بھائی وہاں ریاضیات کا استاد ہے اور آپ کے لیے ہر چیز کا انتظام کر سکتا ہے

- حالانکہ میں جرمنی جانا چاہتا ہوں مگر جس سے بھی میں نے مشورہ کیا اُس نے مجھے مصر جانے کا کہا، شائد میں کاخ کو مصر کا ہی جواب دوں

- میں آپ کے جواب کا انتظار کرون گا تاکہ اپنے بھائی سے بات کر سکوں

- کاش میں تمھارے ساتھ جا سکتا، مجھے مصر بہت یاد آرہا ہے اور وہاں کے لوگ اور جگہ ، مجھے تقریباً دو سال ہو گئے میں مصر نہیں گیا

- تو تم میرے ساتھ کیوں نہیں چلتے؟

- میں پرسوں انشائ اللہ ہسپتال سے ڈسچارج ہو جائوں گا اور تین ہفتے بعد امتحانات شروع ہو جائیں گے

- اب چونکہ تم خیریت سے ہو تو یہی کافی ہے ، تمھارے اور باسم کے لیے مصر سے کیاتحفہ لائوں؟

- میرے لیے سارا مصر ہی لے آنا ہا ہا اہ

- ہا ہا ہا

رات کو جارج نے ای میل کھولی جہاں قرآن کے حوالے سے اس کے ساتھیوں کے جوابات موصول ہوئے تھے، اس نے جوابات کا خلاصہ تمام ساتھیوں کو بھیج دیا

لیوی : میرے پاس واضح جواب نہیں ہے، میں نے اس کے کچھ اجزائ پڑھے ہیں، وقت کافی نہیں تھا

حبیب: دوسری آسمانی کتابوں کے مقابلے میں اسکی منتقلی زیادہ بہتر انداز میں ہوئی

ٹام: معذرت چاہتا ہوں ،کلینک کی مشغولیات کے باعث میں تھوڑا سا مطالعہ کر سکا لیکن میں اسے پڑھوں گا

کترینا: لگتا ہے یہ واقعی خدا کی طرف سے ہے

جانولکا: قرآن کی محمد سے بغیر تحریف کے منتقلی علمی طور پر ثابت ہے ، پس جو محمد کی تصدیق کرتا ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ قرآن کے من جانب اللہ ہونے کی بھی تصدیق کرے

جو بات اُس کے لیے باعث حیرت تھی وہ یہ تھی کہ جانولکا نے آخر میں اپنے نام کے ساتھ طرابلس ، لیبیا لکھا ہوا تھا، اس نے سب کو اگلا پیغام لکھا

آٹھویں قسط: میں چاہتا ہوں ہم اسلام کے بارے میں مزید جانیں اور ایک ہنگامی مسئلہ کی وجہ سے ہو سکتا ہے مجھے مصر جانا پڑے اس لیے اگر کسی کے پاس

۱- اسلام یا مصر کے حوالے سے کوئی حوالہ ہو جسکا وہ مجھے مشورہ دینا چاہے

۲- مسائل ہوں جن پر وہ بات کرنا چاہے

۳- جوابات ہوں جو وہ بتانا چاہے

میں دو یا تین دن تک آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا اور حسب عادت سب کو اُن سے آگاہ کر وں گا

جارج

چوری

۱۵ چوری

چوری

(۱)

- کاخ میں سفر کے لیے تیار ہوں اور یہ محض اس لیے تاکہ تم جان سکو کہ بات اصولوں کی ہے مفادات کی نہیں

- اچھا لیکن میری ایک شرط ہے؟

- شرط کیسی شرط؟

- تم بورڈ کو سفر کی رضامندی سے آگاہ کرو اور انہیں بتائو کہ تم استعفی واپس لے رہے ہو

- کیوں؟

- تاکہ وہ طوفان جو تم نے کھڑا کیا کر دیا ہے

- ٹھیک ہے میں ایسا کر دیتا ہوں، سفر کب ہے؟

- جتنی جلدی بکنگ ہو گئی لیکن تم جا کس ملک رہے ہو؟

- میں مصر جائوں گا

- ہا ہا ہا۔ لگتا ہے تم ابھی تک راہ سعادت کی تلاش میں ہو، ولیم کچھ دیر بعد ٹکٹ لے کر تمھارے پاس آ جائیگا جائو اپنی سعادت کے پیچھے

- شکریہ

جارج اپنے کمرے میں آ گیا، ۱۰ منٹ بعد ولیم اس کے پاس پہنچا

- میں نے پرسوں کی بکنگ کروا دی ہے، تمھارے لیے یہ مناسب ہے یہ؟

- اتنی جلدی کیوں؟

- میں نہیں جانتا، یہ کاخ کی خواہش ہے، ویسے میرے لیے یہ ایک خوشی کی خبر ہے، اسکا مطلب یہ ہوا کہ تم نوکری نہیں چھوڑ رہے

- ایسا اور کس نے کہا؟

- ملازمین میں افوائ پھیلی ہوئی ہے کہ کاخ تمھیں نکالنا چاتا ہے

- پہلے میں خائف تھا، مگر اب نہ جانے کیوں مجھے لگتا ہے کہ اگر ہم میں سے کسی ایک نے دوسرے کو نکالا تو میں ہی اُسے نکالوں گا، تمھارے جذبات کا شکریہ

- کاخ نے مجھے کہا تھا کہ تمھیں ای میل کے بارے میں یاد دہانی کروا دوں

- وہ مجھ سے ڈرنا شروع ہو گیا ہے، میں کچھ دیر بعد اسکی مطلوبہ ای میل بھیج دوں گا

- سفر کے حوالے سے بقیہ دستاویزات اور معلومات تمھاری ای میل پر پہنچ جائیں گی، ابھی وہ تیار نہیں ہیں کیونکہ ہم اچانک خبر پر حیران رہ گئے

- میں انتظار کروں گا، تمھارا شکریہ

- جارج میرا دوستانہ مشورہ ہے کہ کاخ سے ہوشیار رہنا، جہاں تک سفر کا معاملہ ہے تو میں نے ساری بات تم تک پہنچا دی ہے، اجازت چاہوں گا

- تمھارا شکریہ ،یقین رکھو کہ کہ اخلاق اور اصول ہمیشہ دھوکے اور فریب پر غالب رہتے ہیں

جارج نے فون اٹھایا اور ایڈم کو کال کی تا کہ اُسے سفر کے بارے میں آگاہ کر سکے

- ہیلو، میں نے تمھارے ملک کی بکنگ کروا لی ہے اے مصری

- مبارک ہو۔۔۔ یہ تو بہت بڑی خوشخبری ہے، میں شیخ باسم کو بتادوں گا تا کہ وہ اپنے بھائی سے بات کر لیں جو تمھارا استقبال کرے گا، ان کا بھائی انگریزی بول لیتا ہے، وہ میرے بھائی کی طرح نہیں ہے، سفر کب ہے؟

- پرسوں لگتا ہے معاملہ میری توقع سے زیادہ جلدی طے ہو گیا

- آج میں ہسپتال میں اکیلا وہں، تو کیا تم آ سکتے ہو؟

- اگر مناسب ہو تو میں کچھ دیر بعد ہی آ جاتا ہوں ، ابھی نکل آئوں گا

- بہت مناسب میں تمھارا انتظار کر رہا ہوں

جارج ہسپتال پہنچا تو ایڈم اپنے بیڈ پر محو قرات تھا

- مطالعے میں منہمک لگ رہے ہو، کیا پڑھا جا رہا ہے؟

- میں اللہ کی کتاب قرآن پڑھ رہا ہوں

- کیا تم نے پہلے نہیں پڑھی؟

- کیوں نہیں،بہت مرتبہ پڑھی ہے لیکن مجھے اچھا لگتا ہے کہ میں ہر روز اسے پڑھوں

- ہرروز ؟ تم لوگوں کا دل نہیں بھرتا؟

- ہم ہر روز اسکو پڑھتے ہیں اور لغت حاصل کرے ہیں، جیسے عسیٰؑ علیہ السلام کا معجزہ یہ تھا کہ وہ اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو شفائ عطا فرماتے تھے، ویسے ہی یہ ہمیشہ رہنے والا قرآن محمد کا معجزہ ہے

- ہمیشہ رہنے والے سے تمھاری کیا مراد ہے؟

- اس سے میری مراد یہ ہے اللہ نے اسکی حفاظے کا ذمہ اٹھا لیا ہے، تم نے اللہ کا یہ قول نہیں پڑھا (ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم اس ہی اس کے محافظ ہیں) (حجر ۹) سچ بتائو کیا تمھیں اس کے پڑھتے ہوئے اسکے (اعجاز) کا احساس نہیں ہوتا؟

- سچ کہوں تو جب میں ترجمہ پڑھتا ہوں تو میر تمنا ہوتی ہے کاش میں اصل پڑھ سکوں ، حالانکہ میں ترجمہ پڑھتا ہوں مگر مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا بہت سے موضوعات میں وہ مجھ سے مخاطب ہے

- مجھے ان میں سے اکثر موضوعات معلوم ہں

- تمھیں کیسے معلوم ہوئے ؟

- اللہ کی توحید، اُس کے اسمائ ، صفات، جلال، اور جمال ہی وہ سب سے بڑی چیزیں ہیں جو کسی انسان کو جھنجھوڑ دیں، وگرنہ میں غیب کا علم تو نہیں رکھتا جو تمھیں بتا سکوں

- اہ۔ سچھ کہا ، اسکے ساتھ ساتھ دنیا ، آخرت اور انفرادی کے مابین اسلام کی (جامعیت) نے بھی مجھے متاثر کیا ہے

- اسلام، زندگی کو کامل بناتا ہے، نہ تو اس میں رہبانیت ہے اور نہ ہی اللہ سے دوری بلیہ اگر نیت خالص ہو تو یہ پوری زندگی کو عبادت قرار دیتا ہے

- خیر میں پرسوں قاہرہ جا رہا ہوں تو تم مجھے کیا مشورہ دو گے؟

- نیل سے پانی پینا،۔۔ ہا ہا ہا

- کیا اسلام میں نیل سے پانی پینا عبادت ہے؟

- ہا ہا ہا۔۔ نہیں میں تم سے مذاق کر رہا تھا، ہم مصریوں کے ہاں کہا جاتا ہے کہ جو ایک مرتبہ نیل سے پانی پیے وہ دوبارہ ضرور آتا ہے۔۔ یہ اس دیس اور اسکے باسیوں کے حسن و جمال کے باعث کہا جاتا ہے

- لگتا ہے مصر تمھارا پسندیدہ ملک ہے

- بیشک مجھے مصر سے بہت محبت ہے، اور کس قدر آرزو ہے واپس جانے کی مگر مجھے مکہ اور مدینہ سے زیادہ محبت ہے

- عجیب بات ہے، ایسا کیوں ہے؟

- یہ میرے محبوب محمد کا دیس ہے

- کیا آپ لوگ اپنے بنی کو اپنا نجات دہندہ خیال کرتے ہوں؟ جیسے ہم عیسیٰ علیہ السلام کو اپنا نجات دہند ہ سمجھتے ہیں؟

- نجات کا عقیدہ اسلامی تعلیمات بالکل مطابقت نہیں رکھتا، عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے نبی ہیں اور محمد ﷺ بھی اللہ کے نبی ہیں اور لازم ہے کہ ایمان لانے میں ہم کسی کے مابین فرق نہ کریں، ہم تمام انبیا پر ایمان رکھتے ہیں، کسی نبی کی عیب جوئی یا نقص ہمارے ہاں کفر ہے

- چاہے کوئی شخص یہود کے نبی موسیٰ اور نصاری کے نبی عیسیٰ کی عیب جوئی ہی کویں نہ کرے؟

- ہاں تم نے قرآن میں اللہ کا یہ فرمان نہیں پڑھا (ہم ان میں سے کسی کے مابین فرق نہیں کرتے) (البقرہ ۱۳۱)

- یہ میں نے پڑھا ہے،اور قرآن میں اس چیز نے مجھے بہت حیران کیا ، آپ لوگ موسیٰ، عیسیٰ ، لوط اور آدم کی تعظیم ان کے اتباع سے زیادہ کرتے ہیں، تم نے مجھے دو باتیں یا دلا دی ہیں ایک تو کتاب جو اُس مصری نے کترینا کو ہدیہ کی تھی (عیسی سے میری عظیم محبت مجھے اسلام کی طر ف لے آئی) یہ وینزویلا کی ایک مصنف کی ہے، دوسرا تم نے مجھے عہد قدیم میں انبیا کا تذکرہ یاد کروا دیا۔

- تمام انبیا اللہ کی توحید اور محض اسکی عبادت کی دعوت لیکر آئے لیکن تحریف کے باعث ادیان میں شرک داخل ہو گیا ہے

- معاف کرنا مگر تم مجھے ہمارا دین نہیں سکھا سکتے، نہ تو تم یہود سے زیادہ یہودیت کو جانتے ہو اور نہ میں مسیحین سے زیادہ مسیحیت کو

- سچ کہا، شائد یہود اور مسیحی مجھ سے زیادہ اپنے ادیان کو جانتے ہوں مگر عقلی اور شرعی لحاظ سے یہ محال ہے کہ خدا کے ساتھ کوئی اور معبو ہو

- کیسے

-

- بہت عمدہ فلسفیانہ منطق ہے گو کہ مسیحیت بالکل مخالف ہے اور اسکو مکمل طور پر باطل قرار دے رہی ہے،

- فلسفی نہیں بلکہ ربانی منطق ہے اور مسیحیت کو باطل قرار نہیں دے رُہی بلکہ شرک اور بت پرستی کو باطل قرار دے رہی ہے مگر نہ عیسٰی تو خالص توحید لیکر آتے تھے ، چلو میں تم سے وہی سوال کرتا ہوں جو یوسف ؑ نے جیل میں اپنے ساتھیوں سے کیا تھا ، جیسا کہ قرآن میں ہے (اے میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا متفرق کئ

ایک پرودگار بہتر ہیں یا ایک اللہ زبردست طاقتور؟) اس کے سوا تم جن کی پوجا کر رہے ہو وہ سب نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے خود ہی گھڑ لیے ہیں۔ اللہ تعالی نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی، فرمانروئی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے، اسکا فرمان ہے کہ تم سب سوائے اسکے کسی اور کی عبادت نہ کرو، یہی درست ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) تو کونسی بات بہتر ہے؟

- مگر تم یہ کیسے کہہ سکتے ہو کہ اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی" جبکہ عہد جدید عیسی کی الوہیت کے ذکر سے بھری پڑی ہے؟

- اگرچہ تم (سوال) سے ہٹ گئے ہو مگر ہم اپنی گفتگو پوری کریں گے، تم مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہو کہ عہد جدید تحریف سے بھری پڑی ہے، اور یہ بھی مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہو کہ اسکے بعض نسخے خدا کی توحید کی بات کرتے ہیں، حتی کہ عقلی طور پر بھی میں سمجھنے سے قاصر ہوں کہ دو خدا کیسے ہو سکتے ہیں اگر وہ لڑ پڑیں تو یا ان میں اختلاف ہو جائے تو یہ آسمان اور زمین تباہ ہو جائیں جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے: (اگر آسمان اور زمین میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور بھی معبود ہوتے تو یہ دونوں درہم برہم ہو جائے، پس اللہ تعالی عرش کا رب (ہر) اس وصف سے پاک ہے جو یہ مترک بیان کرے ہیں)(الانبیائ ۲۲) یا (اگر ان میں تنازعہ ہو جائے) جیسا کہ قول خدا ہے: (نہ تو اللہ نے کسی کو بیٹا بنیا اور نہ اسک ساتھ کوئی او معبود ہے ورنہ ہر معبود اپنی مخلوق کے لیے پھرتا اور ہر ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا، جو اوصاف یہ بتلائے تہیں ان سے اللہ پاک (اور بے نیاز) ہے

- یہ بہت بڑا موضوع ہے، مجھے کنائسں میں موجود تصویروں اور بوں سے نفرت ہے اور مجھے لگتا ہے یہ بھی ایک قسم کی بت پرسی ہے جو مجھے بتوں کے بندوں کی یاد دلاتی ہے لیکن ہم اس بحث میں نہیں پڑتے

- اسلام میں جمال توحید اور اس سے حاصل ہونے والی سعادت، اطمینان اور امن سے زیادہ کوئی چیز پسندیدہ نہیں

- سعادت، اطمینان اور امن

- ہاں، شرک انسان کے دل کو تنگی اور کرب میں مبتلا کر دیتا ہے، کیا تم نے اللہ کا یہ فرمان نہیں پڑھا(جو لوگ ایمان رکھتے ہیں او اپن ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے، ایسوں ہی کے لیے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں) الانعام ۸۲) یا یہ فرمان (جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی (الدعد ۲۸) یا یہ فرمان (اور ہاں) جو میری یاد سے روگردانی کرے گا اسکی زندگی تنگی میں رہے گی اور ہم اسے روز قیامت اندھا کر کے اٹھائیں گے) (طحہ ۱۲۴) مجھے معلوم ہے ہے تم ان باتوں کے لیے نہیں آئے تھے میں معذرت چاہتا ہوں بات لمبی ہوگئی مگر تم نے ہی پوچھا ہے

- اس موضوع کو ختم کرنے سے قبل میں تم سے ایک سوال پوچھتا ہوں جو اکثر قرآن پڑھتے ہوئے میرے ذہن میں آتا ہے، ابھی تم نے ذکر کیا کہ اللہ بعض لوگوں کو اندھا کر کے اٹھائے گا۔- کیا خدا کی جانب سے ظلم سہں

- اللہ بلند و برتر ہے، قرآن اسکے وصف (ذوالجلال والا کرام) سے بھرا پڑا ہے، وہ رحمن، کریم، رحیم ، معاف فرمانے والا، جواد اور شکور ہے۔۔۔یہ اور بہت سے نام اسکے جمالی نام ہین او اسکے ساتھ ساتھ اس مٰیں جلالی صفات بھی ہیں، جیسے اللہ کا فرمان ہے (تیرے پروردگار کا نام بابرکت ہے ہے جو عزت و جلال والا ہے) (الرحمن ۷۸)

- شائد یہ بات تورات میں موجود خدا کے اُن احکامات کے باعث میرے ذہن میں آگئی جو قتل، ظلم اور لوٹ مار کے ضمن میں وارد ہوئے

- ہاں یہی وجہ ہے، اور شائد ایک وجہ اور بھی ہے مسیحی فلسفہ نجات کے عادی ہیں، جسکا مطلب، روز قیامت کوئی عذاب نہیں سوائے اس غریب کے لیے جو بخشش کا سرٹیفکیٹ قیمت ادا نہ کرسکتا ہو

- تم نے تو (حملہ) شروع کر دیا ہے، ہمارے ہاں پروٹسٹنٹ مذہب میں بخشش سرٹیفکیٹ کا کوئی تصور موجود نہیں جیسا کہ کیتھولک اور آرتھوڈوکس کے ہاں ہے البتہ نجات کا تصور ہم سب کے ہاں موجود ہے

- جیسا کہ تم نے کہا: نجات کے عقیدے کی تاویل پر ہے کہ تمام لوگ نجات پا جائیں گے اور ان کو خلاصی مسیح نے عطا کی، یہ فکر قیامت کو بے معنی بنا دیتی ہے اور ایسے ہی عمل کو عبادت سے خارج کر دیتی ہے کیونکہ آپ عمل کریں یا نہ کریں مسیح علیہ السلام آپ کو نجات دے چکے ہیں، کیا تم نہیں سمجھتے کہ یہ عقیدہ اللہ کی نافرمانی اور اصولوں کی مخالفت پر ابھارتا ہے، نہ کہ مفادات کی مخالفت پر؟

- شائد، اصولوں سے مجھے یاد آیا ہم کاخ اور سفر کے حوالے سے بات کررہے تھے ، تو میں پرسوں قاہرہ کے لیے لیے نکل رہا ہوں ، توکیا مجوزہ انتظامات مں

- شیخ باسم آنے والے ہیں، تمھارے فون کے بعد میں نے انہیں فون کر کے اطلاع دی تھی تو انہوں نے کہا تھا کہ وہ تقریباً ایک گھنٹے بعد ہمارے پاس پہنچ جائیں گے، میرا خیلا ہے وہ پہنچنے ہی والے ہوں گے، ان کا بھائی وہاں پر تمھارا ساتھی ہو گا اسی لیے وہ تمھاری مطلوبہ چیزیں جاننا چاہتے ہیں تاکہ تمھارے سفر سے قبل اسکا انتظام کر سکیں، ہم سب تمھاری خدمت کے لیے مں

- ہا ہا ہا کیوں؟

- میں سمجھا نہیں؟

- تم میری خدمت کیوں کر رہے ہو؟ تم لوگوں کی مجھ سے اور میری کدمت سے کیا حاصل ہو گا؟ سوال کے لیے معذرت چاہتا ہوں لیکن یہ تو اکثر میرے ذہن میں آتا رہتا ہے؟

- میں تمھاری خدمت اس لئے کر رہا ہوں کہ تم میرے دوست ہو ، اور شیخ باسم میرے وجہ سے تمھاری خدمت کر رہے ہیں ، اسکے علاوہ اور بھی ویک وجہ ہے جسکامیں ذکر کرنا نہیں چاہتا

- معاف کرنا کیا میں وہ سب جان سکتا ہوں

- سچ بتائوں تو ہمیں یہ امید ہے کہ تم اسلام قبول کر لو گے او ہمارے نزدیک اگر ہم ایک بھی شخص کو اللہ پر ایمان کی سعادت بہراور کر دیں تو یہ خدا کی قربت کا بہترین ذریعہ ہے

- معاف کرنا ایڈم، باوجود تمھاری شدید خواہش کہ مجھے نہیں لگتا میں کبھی اسلام قبول کروں گا، اس لیے میرا مشورہ ہے تم دونوں میرے اسلام کو جاننے یا میر خدمت کی تکلیف نہ کرو

- ہماری فکر نہ کرو، ہمارے لیے کوشش پر بھی اجر ہے چاہے تم اسلام نہ بھی قبول کرو، اور یہ خدمت دوستی کی وجہ سے ہے اور اس پر بھی اللہ کی طرف سے اجر ہے، لوگوں کی خدمات اور انکی مدد خدا کی قربت کا بہترین ذریعہ ہے، اور اسکے ہاتھ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ جس کے لیے بھلائی کا ارادہ کے اسکا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔ اور مجھے قوی امید ہے کہ تم اسلام قبول کر لو گے، کیونکہ تم صاحب عقل و منطق ہو

- شائد، لیکن میں ایسا نہیں سمجھتا ، اور مجھے امید ہے یہ بات تمھارے لیے تکلیف دہ نہیں ہو گی، لیکن یہ تمھارا انداز اب بدل کیوں گیا ہے؟

- میں سمجھا نہیں

- پہلے تو تم مجھ سے اپنے دین اور قرآن کے حوالے سے کوئی بات نہیں کرتے تھے، لیکن اب تمام وقت یہی باتیں کرتے رہے ہو؟ کیا تم مجھ سے کھیل رہے تھے؟ اور میرا مذاق اڑاتے تھے؟

- مجھے یقین تھا تمام ادیان کو چھوڑ کر اسلام تک پہنچ جائو گے، اور تم اسلام کی طرف اپنے راستے پر گامزن تھے تو میں کیوں تمھارا راستہ روکتا؟ اور میری رائے ایک موقع کے علاوہ کبھی نہیں بدلی

- کب؟

- تماھرے آپریشن سے قبل جب تم بیمار تھے تب

- کیوں

- سچ بتائوں تو میں ڈر گیا تھا کہ تم مرجائو گے اور میری خواہش ہے کہ میرا دوست جنت میں میرا ساتھی ہو۔۔۔۔ لو شیخ باسم آ گئے، آیئے شیخ خوش آمدید

- اسلام ع علیکم و رحمتہ اللہ و برکاۃ

- وعلیکم السلام و رحمتہ اللہ و براکاۃ

جارج حیرت سے

- خوش آمدید! جو کچھ کہا آپ نے اسکا مطلب کیا ہے؟

- یہ ہم مسلمانوں کے ہاں سلام کرنے کا طریقہ ہے، اور یہ دوسرے شخص کے لیے دُعا ہے جس میں آپ اللہ

سے اس کے لیے حسی اور معنوی آفات سے سلامتی طلب کرتے ہیں: حسی سلامتی مطلب بدن کی سلامتی جبکہ معنوی سلامتی ایمان کی سلامتی ہے اور پھر اُس کے لے رحمت اور برکت کی دُعا ہے ،کیونکہ ہمارا دین سلامتی اور رحمت کا دین ہے

- تم بھر سے مجھے دین کی باتوں پر لے آئو گے، پرسوں میرا سفر ہے تو کیا مجوزہ انتظامات ہیں؟

- جو آپ چاہیں، میرا بھائی وہاں موجود ہے تو جو آپ چاہیں گے وہ انتظام کر دے گا

- ابھی تک مجھے وہاں اپنے کام کے حوالے سے تمام تفصیلات کا علم نہیں ہوا، امید ہے آج مجھے ای میل پر موصول ہو جائیں گی، لیکن ظاہر ہے میں کام کے علاوہ بھی بعض چیزیں دیکھنا چاہوں گا، آپ مجھے مختلف مقامات اور چیزوں کے حوالے سے تجویز دیں

- آپ کیا دیکھنا چاہیں گے وہاں؟

- میں اہرامات مصر اور آرتھوڈکس چرچ دیکھنا چاہوں گا، اسکے علاوہ بعض پادریوں سے ملنا چاہوں گا، اور بعض مسلمان علما سے بھی

- یہ سب تو بہت آسان ہے، میں نے اپنے بھائی سے بات کر لی ہے وہ انتظام کر دے گا، اور میری تجویز یہ ہے کہ آپ عام لوگوں میں گھومیں اور اُن سے جانیں، بہر حال فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

- یہ بہت اچھی اور اہم تجویز ہے لیکن اس ساری سیاحت پر خرچ کتنا آئے گا جسکا آپ میرے لیے انتظام کریں گے؟

- ہم کوئی ٹریول ایجنسی نہیں ہیں، سیاحت کا خرچ آپ خود برداشت کریں گے، جہاں تک میرے بھائی کی بات ہے تو اسکام معاملہ مسلمان کی خدمت کا ہے اور یہ عبادت ہے جسکا ہر مسلمان کو حکم دیا گیا ہے

-کیا تمام مسلمان ایسے ہی ہوتے ہیں؟

- ہا ہا ہا،۔۔۔ نہیں

-

ایڈم مزاحیہ انداز میں

چوروں، جیب کتروں اور چال بازوں اور ان جیسے دوسے لوگوں سے ہوشیار رہنا ، وہاں کوئی مثالی معاشرہ نہیں پایا جاتا، وہ صرف اپنے رہنے والوں سے ذہن میں ہی (۔۔۔۔۔۔) ہے

-کیا اسلام مکارم اخلاق دعوت نہیں دیتا؟

-کیوں نہیں، بلکہ نبی ﷺ کی بعثت تو مکارم اخلاق کی تکمیل کے لیے ہوئی ، جیسا کہ ان کا ارشاد ہے (بیشک میری بعثت مکارم اخلاق کی تکمیل کے لیے ہوئی ہے) ، مسلمانوں کے لیے اخلاق کا احترام کرنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ اسلام کا اور مکارم اخلاق تو آپ ﷺ کی بعثت سے پہلے بھی موجود تھے مگر آپ ﷺ نے آکر ان کو کامل کیا، خیر تم اپنا دھیان رکھنا، کیونکہ ہمارا ملک اقتصادی اور انتظامی طور پر کمزور ہے

باسم نے اُسکی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا

- یہ میرے بھائی کا کارڈ ہے جو ائیر پورٹ پر تمھارا منتظر ہو گا، تم اس کو ای میل یا کال کے ذریعے اپنی آمد کی خبر کر دو اور گھبرانا نہیں، اسے انگریزی آتی ہے

- میں نے ابھی کچھ دیر پہلے اپنے بھائی سے بات کی ہے تا کہ تمھیں ہم اپنے ہاں مہمان ٹھہرا سکیں، ہاں مگر اسکو انگریزی نہیں آتی اس لیے وہ تمھارا گائیڈ بننے کے لیے ضروری نہیں ہے

- میں آپ دونوں کا شکر گزار ہوں ، اب مجھے چلنا چاہیے کیونکہ کافی دیر ہو چکی ہے، کل چونکہ مجھے پورا دن دفتر میں گزارنا ہے تکہ سفر کے حوالے سے تمام کاروائی مکمل کروں اس لیے کچھ کام مجھے آج ہی نمٹانے ہیں ، مصر پہنچ کر میں آپ دونوں سے رابطہ کروں گا، آپ دونوں میں نہایت مشکور ہوں

-

-

(۲)

جارج نے کام کی تفصیلات دیکھنے کے لیے ای میل کھولی تو وہاں اسکو ۲ پیغامات موصول ہوئے تھے ، پہلا جانو لکا کی جانب سے اور دوسرا ولیم کی جانب سے تو اُس نے پہلے جانو لکا کی ای میل کھولی:

پیارے جارج

میں لیبیا پہنچ کر توقع سے زیادہ لطف اندوز ہو رہا ہوں، یہ ٹھیک ہے کہ یہاں آجکل امن کے حوالے سے کچھ مشکلات درپیش ہیں ، اور موسم کی شدت بھی ہے، اور باوجود صحرائی خشک سالی کے میں نہایت لطیف اور روحانی سیاحت سے گزر رہا ہوں

میں وقتاً فوقتاً تمھیں اپنے بارے میں آگاہ کرتا رہوں گا، اور میری خواہش ہے کہ تم بھی مجھے وقتاً فوقتاً آگاہ کرے رہنا تاکہ ہم راہ سعادت کو پہنچ جائیں

نوٹ: اگر تم مجھے مصر کے سفر سے آگاہ کر دیتے تو میں بھی لیبیا کی بجاجے مصر کے لیے رختِ سفر باندھتا

جانو لکا

جارج نے جواب لکھا

پیارے جانو لکا

میں معذرت چاہتا ہوں کہ میں تمھیں آگاہ نہ کر پایا مگر مجھے اس کی توقع نہیں تھی بلکہ ابھی تک یقین نہیں ہے ، سفر کے دوران تمھیں آگاہ کرتا رہوں گا

نوٹ: میں سمجھ نہیں سکا کہ : لطیف اور روحانی سیاحت» سے تمھاری کیا مراد ہے؟ لیکن میں واقعی روحانی خشک سالی کا شکار ہوں

جارج

پھر اس نے ولیم کی ای میل کھولی اور مصر میں اُس سے مطلوب اہداف پڑھنے لگ گیا، ان نے نہایت غور سے تمام تفصیلات پڑھیں، کام بہت مشکل تھا، اُسے قاہرہ میں ٹکنیکی اور تجارتی برانچ کھولنے کی مہم سونپی گئی تھی جو پورے مشرق وسطیٰ میں کمپنی کی نمائندگی کرے گی۔ واضح تھا کہ کہ کاخ جلد اُس کی واپسی نہیں چاہتا، اس لیے اُس نے نہایت مشکل بلکہ تقریباً ناممکن کام کا انتخاب کیا تھا اس نے آج اور کل کا تمام وقتر کی تیاری کے یے صرف کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ اس کام کو کاخ کا چیلنج سمجھتے ہوئے اس میں کامیابی حاصل کرے

جارج نے مصری میں (ٹیکنیکل ریکروٹنگ) کمپنیوں سے رابطے شروع کر دئے، اور انہیں بتایا کہ وہ دن دن بعد پہنچے گا، اس کے ساتھ ہی وہ یہ چاہتا ہے کہ اُس وقت تک بعض امیدواران سے ملاقات کا انتظام ہو جائے، اس کے ساتھ ہی اس نے ایک پہلی رات کے لیے ایک شاندار ہوٹل میں بکنگ کروائی جبکہ باقی دنوں کے لیے رہائش وہ باسم کے بھائی جمال کی مشاورت سے لے گا، مزید برآں اس نے انٹرنیٹ پر اپنے سفر کی کامیابی معاہدے کی مناسب صباحٹ اور کامیابی کے مواقع کے حوالے سے معلومات اکھٹی کرنا شروع کردس

جارج اپنے سفر کی تیاری میں منہمک تھا جب کترینا کمرے میں داخل ہوئی، وہ جانتا تھا کہ وہ کاخ کے ساتھ ایک بہت بڑے چیلنج میں ہے، اور یہ کہ کاخ اُسے یونہی نہیں چھوڑنے والا، اس لیے اُسے بہت اچھی تیاری کرنی ہے

- آج بہت گردن تھا، تم بتائو کیا نئ تازی ہے

- میں پرسوں مصر جا رہا ہوں۔

-

- مجھے یقین ہے یہ تم ضرور کامیاب ہو گے، رب تمھارے ساتھ ہے

- مجھے تم سے بہت محبت ہے کترینا، اور مجھے ڈر ہے کہ اس سفر میں ایک ماہ لگ جائے گا اور وہ بھی ایک اجنبی ملک میں، اجنبی زبان میں، اجنبی دین میں، اجنبی تہذیب میں اور اجنبی نظام میں

- شائد، لیکن مجھے لگتا ہے تم اس سفر سے لطف اٹھائو گے

- میری بھی یہی تمنا ہے، ایڈم نے مجھے بتایا ہے کہ ملک بہت خوبصورت ہے، لگتا ہے اُسے اپنے ملک سے بہت محبت ہے

- ہر کوئی اپنے ملک سے محبت کرتا ہے

- ہاں لیکن عجیب بات یہ ہے کہ اُسے مکہ سے زیادہ محبت ہے، اور اسکی وجہ یہ ہے کہ انکے نبی نے مکہ سے زیادہ محبت کی، یہ کیس محبت اور اطاعت ہے؟ کیا یہ تمھیں راہبوں کے لیے نصاری کی محبت کی یاد نہیں دلاتی؟

- بالکل نہن، یہ مجھے عیسیٰ سے ہماری محبت کی یاد دلاتی ہے اگرچہ کہ یہ اُس سے مختلف ہے

- یہ کیسے مختلف ہے؟

- ہم عیسیٰ کو مرتبہ الوہیت میں رکھتے ہیں، جبکہ وہ ان کو محض نبی اور رسول سمجھتے ہیں، ہم عیسیٰ کی محبت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں کیونکہ انہوں نے ہماری نجات کے لیے اپنی جان کی قربانی دی، جبکہ وہ ایس بات پر زور دیتے ہیں کہ انکے نبی اللہ کی طرف سے بھیجے گئے ہیں، اور جنہوں نے بھلائی کی تعلیم دی

- کیسی بھلائی

- اسلام: وہ یہ سمجھتے یں کہ تمام بھلائی اسی میں ہے

- تمام بھلائی؟

- وہ ہی سمجھتے ہیں، اور اسلامی نقطہ نظر کو تمام شعبہ ہائے زندگی کے لیے پیش کرے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کیطرف سے آیا ہے

- سمجھتے ہیں" ۔۔۔ کہتے ہیں" سے تمھاری کیا مراد ہے

- مسلمان

- ای میل پر قرآن سے متعلق اپنے آخری پیغام میں تم نے کہا: لگتا ہے یہ اللہ کی جانب سے ہے" تمھارا یہ پیٹام ہر لحاظ سے میرے لیے باعث حیرت تھا

- قرآن کی صحت کے حوالے سے تمھارے سوال کی تحقیق میرے لیے باعث حیرت تھی، اس میں کوئی شک نہیں یہ قرآن جسکو عرب پڑھتے ہیں یہ وہی ہے جسکو محمد کسی ادنی تحریف کے لیکر آئے، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا محمد سچے ہیں یا نہیں؟

- تمھاری ای میل سے بات مجھے سمجھ آئی وہ یہی ہے کہ تم انہیں سچا تصور (کرتی ہو) اسلی لیے تم نے کہا: ”لگتا ہے یہ اللہ کی جانب سے ہے“

- نہیں میرا مطلب یہ نہیں تھا، میرا مطلب یہ تھا کہ قرآن عہد قدیم اور جدید کی طرح نہیں ہے جس کے مختلف اور متصادم نسخے ہیں

- باوجود اس گفتگو کی خبصورتی کے، میں اسکو یہیں ختم کرنے پر مجبور ہوں، مجھے سفر سے پہلے بہت سا کام کرنا ہے، ویسے بچے کہاں ہیں؟

- وہ اسکول کے معلوماتی دورے پر گئے ہیں، انہوں نے کل تمھیں بتایا بھی تھا، کیا تم بھول گئے،؟ مجھے امید ہے کچھ دیر بعد پہنچنے والے ہیں، دوپہر کا کھانا تیار ہو گا ، حالانکہ کہ کافی دیر ہوچکی ہے

- اوہ، میں تو بھول ہی گیا کہ مجھے بہت سخت بھوک لگی ہے، (شکریہ میری جان) میں کھانے تک اپنا کام مکمل کر لوں

(۳)

جارج نے کترینا اور بچوں کو الوداع کہا اور ائیرپورٹ کے لیے نکل گیا، شام چھ بجے وہ قاہر پہنچ گیا، چیک آئوٹ ہونے پر اُس نے سامان لیا اور لائونج میں آگیا، جہاں ایک شخص بڑے واضع خط ، میں جارج نیسن کے نام کا بورڈ اٹھا کر کھڑا تھا، جو اسکے ساتھی کی کمزور انگریزی کا ثبوت تھا، جارج اُسی طرف بڑھا تواُسنے اشارہ کیا اور مسکرایا اور پھراپنے ساتھی کو آواز دی جس نے جارج کا استقبال کیا

- خوش آمدید ، مصر میں خوش آمدید، میں باسم کا بھائی جمال ہوں اور یہ ایڈم کے بھائی محمد ہے، معذرت چاہتا ہوں اسکی انگریزی اتنی اچھی نہیں ، مگر اس کی خواہش تھی کہ کہ آپ کا استقبال کرے

- آپ دونوں کا بہت شکریہ، ائیرپورٹ ہوٹل چلتے ہیں کیونکہ میں نے وہاں ایک کمرہ بک کروا رکھا ہے

- جیسا آپ چاہیں لیکن وہ ہوٹل شہر سے دور ہے اور قاہرہ میں ٹریفک بہت زیادہ ہوتا ہے اور

وہ مہنگا بھی ہے

- کوئی بات نہیں ، میں نے صرف ایک دن کی بکنگ کروائی ہے، کل میں شہر کے درمیان کسی ایسے صاف ستھرے ہوٹل میں منتقل ہونا چاہوں جو ملک کی بڑی کمپنیوں کے قریب ہو

- شہر میں بہت سے ہوٹل ہیں، کل آپ اپنی پسند کا کوئی ہوٹل منتخب کر لیجئے گا

- میری رائے یہ ہے کہ آپ میرے لیے ہوٹل کا انتخاب کر کے بکنگ کروالیں، اگر مجھے پسند آیا تو اس میں ٹھہر جائوں گا کیونکہ میں بہت مشغول ہوں

- جیسا آپ چاہیں، میں آپ کی خدمت کے لیے حاضر ہوں، آپ اندازہ نہیں کر سکتے باسم نے آپ کے بارے میں مجھے کس قدر تاکید کی ہے

- باسم کی میرے لیے یہ (حفاوت) حیران کن ہے

- اسکی بہت سی وجوہات ہیں: آپ مہمان ہیں اور نبی ﷺ نے ہمیں مہمان کی تعظیم کا حکم دیا ہے، آپ اسلام کے متلاشی ہیں اور ہم پر لازم ہے کہ آپ کو اسلام سے روشناس کرائیں اس کے علاوہ آپ ہمارے بھائی کے دوست ہیں اور اللہ نے ہم کو وفا کا حکم دیا ہے

- آپ سے کس نے کہا میں اسلام کا متلاشی ہوں؟

- پہلی بات کا جواب و یہ ہے کہ نبی ہمارے محبوب او (ہمارے لیے نمونہ ہیں) اور دوسری یہ کہ باسم نے مجھے بتایا تھا کہ آپ سعادت کے متلاشی مں

- جی ہاں، سعادت کا نہ کہ اسلام کا

- میں ان دونوں کو الگ نہیں سمجھتا، اسلیے کہ اسلام کے بغیر خوشی حاصل نہیں ہو سکتی ، وگرنہ تو آپ مغرب اسے حاصل کر چکے ہوتے، یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ سویڈن جیسے ملک میں جہاں ملحدوں کا تناسب تقریباً ٪۸۰ ہے خودکشی کرنے والے تعداد میں دنیا میں سب سے زیادہ ہیں حالانکہ وہ ایک ترقی یافتہ ملک ہے، کیا خودکشی مایوسی اور کرب کی انہتا کا نام نیں؟

- لیکن کیا مسلمان بھی خودکشی نہیں کرتے؟

- افسوس کہ ہاں، لیکن کی تعداد بہت کم ہے، ڈاکٹر جاس مینول اور ایسٹرا فلیش مین نے " دین کا خودکشی سے تعلق" کے موضوع پر ایک تحقیق کی ہے، اس جامع علمی تحقیق میں اقوام متحدہ کے دستاویزی حوالہ جات پر انحصار کیا گیا ہے، وہ دونوں اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ خودکشی کا سب سے زیادہ تناسب (ملاحدہ) کے ہاں پایا جاتا ہے جو تقریباً ٪۲۵ ہے اسکے بعد بدھ مت کے ہاں، پھر مسیحین کے ہاں، پھر ہندووں کے ہاں،ا ور اسکے بعد مسلمانوں کے ہاں یہ تناسب ٪۱ سے بھی کم ہے، اور میں

ان دونوں کے الفاظ کی نقل کرتا ہوں « دوسرے ملکوں کے برخلاف اسلامی ممالک میں خودکشی کا تناسب صفر کے قریب ہے ، اور اسکی وجہ اسلام کا خودکشی کو شدت سے حرام قرار دینا ہے»

- کیا اسلام خودکشی کو حرام قرار دیتا ہے؟

- ظاہر ہے، بلکہ ہر اُس چیز کو جو انسان کو ضرر پہنچائے ، اور عجیب بات ہے کہ نبی ﷺ اپنے قول میں ان طریقوں کا ذکر کیا جو اعداو شمار کے مطابق ٪۹۰ خودکشیوں میں استعمال ہوتے ہیں ۔ آپ ﷺ نے فرمایا « جس نے کسی لوہے کے ہتھیار کے ساتھ اپنے آپ کو قتل کیا تو جہنم کی آگ میں وہ ہتھیار ہمیشہ اسکے ہاتھ میں ہو گا، اور وہ اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا، اور جس نے زہر پی کر اپنے آپ کو قتل کیا تو جہنم کی آگ میں وہ ہمیشہ اسے پیتا رہے گا، اور جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر قتل کیا تو ہو جہنم کی آگ میں ہمیشہ کے لیے گرتا رہے گا

- لگتا ہے آپکا تعلیمی تحصص آپ لیے بہت موثر ہے، اسی لیے آپ کو ارقام سے محبت ہے

- بے شک عقلی ریاضیات عقلی منطق میں اضافہ کرتی ہے، لیکن علمی اسلوب پہلے میں ن دین سے سیکھا ہے

- ہر چیز دین اور نبی سے! آپ لوگ مبالغہ کرتے ہں

- شائد، لیکن آپ نہیں سمجھتے کہ علمی اسلوب مبالغے کی نشاندہی کا تقاضہ کرتا ہے؟ نہ کہ براہ راست مبالغے کی تہمت کا؟

- آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں! آپ کا دین کیسے علمی اسلوم کی حوصلہ افزائی کرتا ہے؟

- علمی مسمح سے مرتبط اسلام کے بعض مسلمات آپ کی خدمت میں عرض ہیں، مثلا: بلا عقل تقدیر اسلام کا خبردار کرنا: اللہ سبحانہ تعالیٰ مشکیرن کے لیے ارشاد فرماتا ہے : (جب ان سے جب کبھی کہا جاتا ہے کہ الل تعالیٰ کی اتاری ہوئی کتاب کی تابعداری کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اس طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا، گو ان کے باپ دادے بے عق اور گم کردہ راہ ہوں) (البقرہ ۱۷۰)؛ علم کے بغیر گمان کی پیروی کرنا (اور دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ ان کا کہنا ماننے لگیں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بے راہ کر دیں وہ محض بے اصل خیلات پر چلتے ہیں اور بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں (الانعام ۱۱۶)، اور اس خواہش کی پیروی جو علم ، منطق اور مطالعے سے متصاد ہو (یقینا بہت سے لوگ اپنے خیالات پر بلا کسی سند کے گمراہی کرتے ہیں ، اس مین کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے (الانعام ۱۱۹) وہ بغض اور نفرت جو عدل سے دور کر دے (اے ایمان والو! تم اللہ کی خاطر حق پر قائم ہو جائو، راستی اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جائو، کسی قوم کی

عداوت تمھیں خلاف عدل پر آمادہ نہ کر دے، عدل کیا کرو جو پرہیز گاری کے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو ،او ر اللہ دے ڈرتے رہو، یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ تمھارے اعمال سے باخبر ہے (المائدہ ۸) اور علمی مقصدیت کے باب میں یہود کے لیے فرمات اہے (بعض یہود کلمات کو ان کی جگہ سے ہیر پھیر کر دیتے یں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور سن اس نے بغری تو سنا جائے اور ہماری رعایت کر: (لیکن اس کہنے میں) اپنی زبان کو پیچ دیتے ہیں اور دین میں طعنہ دیتے ہیں اور اگر یہ لوگ کہتے ہویں ہم نے سنا او ہم نے فرمانبرداری کی اور آپ سنئے اور دیکھئے تو یہا ن کے لیے قہر اور نہایت ہی مناسب تھا، لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی کفر کی وجہ سے انھیں لعنت کی ہے، پس یہ بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں) (النسا ۴۶) ، سرکشی اور (تفرقے) کی عدمیت کے بارے میں : (یہ راستہ ان لوگوں پر ہے جو خود دوسروں پر ظلم کریں اور زمین میں ناحق فساد کرتے پرھیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے)(الشوری ۴۲) امانت علمی اور لوگوں کے مابین عدل کے باب میں فرمایا: (اللہ تعالیٰ تمھیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں پہنچاؤ، اور جب لوگوں کا فیصلہ کرو تو عدل و انصاف سے فیصلہ کرو، یقیناً وہ بہتر چیز ہے جس کی نصیحت تمھیں اللہ تعالیٰ کر رہا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ سنتا اور دیکھتا ہے) النسا ۵۸) ، عدل ، انصاف پر مضبوطی سے قائم ہونے ،اور سچی گواہی دینے کے بارے میں (اے ایمان والو! عدل و انصاف پر مضبوطی سے جم جانے والے اور خوشنودی مولا کے لیے سچی گواہی دینے والے بن جائو، گو وہ خود تمھارے اپنے خلاف ہو یا اپنے ماں باپ کے یا رشتہ دار عزیزوں کے) تحقیق ، دلیل ، برہان او حجت کے باب میں فرمیا: (کیا وہ جو مخلوق کی اول دفعہ پیدائش کرتا ہے پھر اسے لوٹائے گا اور جو تمھیں آسمان و زمین سے روزیاں دے رہا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ، کہہ دیجیے کہ اگر سچے ہو تو اپنی دلیل لائو (النمل ۶۴) اور۔۔۔

- اتنا کافی ہے، آپ نے مجھے قائل کر لیا۔۔۔ آپ بھی اپنے بھائی کی طرح دین کے عالم ہیں؟

- میں اور میرا بھیا کنیسہ کے مفھوم میں علمائ نہیں ہیں، میرے بھائی کا علمی تخصص اسلامیات ہے جبکہ میرا ریاضیات۔۔ ویسے آپ محمد کی طرف سے رات کے کھانے پر مدعو ہیں، تو یہ پوچھ رہا ہے کہ آپ مصری کھانا پسند کریں گے یا فاسٹ فوڈ؟

- ہلکا پھلکا سا کوئی مصری کھانا

- ہمارے ہاں ایک کھانا ہوتا ہے جسکو ہم (کشری) کہتے ہیں ، کیا آپ وہ کھاتے ہیں یا نہیں؟

- کستری، میں تو اس کے بارے میں نہیں جانتا، لیکن کوئی بات نہیں تجربہ کرنے میں کیا حرج ہے

- کشری مکرونیز ہوتے ہیں جو چاول، پیاز ، ٹماٹر اور دیگر چیزوں سے تیارے ہوتے ہیں، یہ بہت

لذیذ ہوتا ہے اوریہاں بہت مقبول ہے، اور آپ کو انشائ اللہ بہت پسند آئے گا اور یہ کشری کا ایک بہترین ہوٹل ہے

- محمد جمال کے انتخاب پر مطمئن نہیں تھا، اس نے جمال سے کہا: یہ مناسب نہیں کہ باہر سے آنے والے مہمان کی تواضع کشری سے کریں، یہ مہمان نوازی کے آداب کے خلاف ہے

- بالکال نہیں محمد، یہ ان کی اپنی فرمائش ہے،۔۔۔ جارج سستے ہوٹل میں آپ کی دعوت پر محمد اعتراض کر رہا ہے، وہ چاہ رہا ہے کہ کسی مہنگے ہوٹل میں کھانا کھایا جائے، آپ کی کیا رائے ہے؟

- میں اس کا بہت شکر گزار ہوں، اس سے کہیں یہ میری ہی فرمائش ہے اور میرے لیے خوشی کاباعث ہے

- دیکھا، یہی بات میں تم سے کہہ رہا تھا

- جمال ان سے کہو کہ ہم آپ کی فرمائش مان لیتے مگر شدید معزرت کے ساتھ،ہم مہمان کی تعظیم کے عادی ہیں، یہی ہماری عادت ہے اور یہی ہمارا دین ہے

- آپ لوگوں کے ہاں ہر چیز کا سبب اسلام اور محمد ہے، مجھے لگتا ہے آپ مسلمان ہم مسیحین سے زیادہ مذہبی ہں

- کیسے میں سمجھا نہیں؟

- ہم محض اتوار کو نماز پڑھتے ہیں ، جبکہ آپ لوگ ہر روز ایک سے زائد مرتبہ نماز پڑھتے ہیں ، آپ لوگ اپنے نبی اور دین سے محبت کرتے ہیں اور اسکا اہتمام کرتے ہیں، جبکہ ہمارے ہاں درحقیقت انبیائ کے لیے کوئی بھی تقدس نہیں، آپ لوگ دین کو پوری زندگی سمجھتے ہیں جبکہ ہم اس کو محض روحانی تعلق خیال کرتے ہں

- جو آپ کہہ رہے ہیں کیا ہو مسلامنوں کی تعریف ہے یا مذمت

- ہا ہا، یہ محض خصوصیات ہیں، اور جو کوئی آپ لوگوں کے مقدسات کے خلاف بات کرے تو آپ لوگ بہت غضبناک ہو جاتے ہیں، افغانیوں کی مثال ہی کافی ہیں جنھوں نے کیا کیا جب امریکا نے ان کے مصحف کی توہین کر کے اس کو جلایا

- اسکی کوئی قیمت نیں جو اپنے مقدسات اور انبئیا کی توقیر نہں کرتا، کیا برطانیہ میں آپ لوگ ملکہ کی عزت و توقیر نہیں کرے؟ کیا امریکی لوگ اپنے بانی راہنمائوں کا احترام نہیں کرتے؟ کیا کمیونسٹ مارکس اور لین کا احترام نہیں کرتے؟ کیا نازی ہٹلر کے عزت نہیں کرتے؟ وغیرہ وغیرہ اور ہم تمام انبیائ کی عزت و تکریم کرتے ہیں جبکہ مسیحین سے زیادہ عیسیٰ علیہ السلام کی عزت

کرتے ہیں اور آپ لوگوں سے زیادہ ان سے محبت رکھتے ہیں مگر ان کے مرتبے میں حد سے تجاوز نہیں کرتے، پس وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں

- ہاں یہ ٹھیک مگر آپ لوگ مبالغہ کرتے ہیں

- مبالغہ تو تب ہوتا جب ہم بھی آپ کی طرح کہتے کہ محمد خدا ہیں

- میرا مطلب ہے آپ لوگ زندگی کو دین سے جوڑنے میں مبالغہ کرتے ہیں

- جہاں تک دین اور زندگی کے تعلق کی بات ہے تو میرا ماننا ہے کہ جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ بندے اور رب کا تعلق محض نماز پر مشتمل ایک وقتی روحانی تعلق ہے جبکہ باقی زندگی بغیر رب کے ہے تو وہ نہ زندگی کو سمجھا نہ دین کو اور نہ خدا کو ، اور معاف کیجئے گا وہ دنیا کے غم، فکر اور کرب میں مبتلا رہے گا،یہاں تک کہ خود کشی کی نوبت آ جائے گی جسکے بارے میں ہم کچھ دیر قبل بات کر رہے تھے، زندگی اور دین یا خدا کا کوئی معنی نہیں اگر یہ دونوں دائمی تعلق میں نہ ہوں تو!

تینوں ہوٹل میں داخل ہوئے اور ایک چھوٹے سے میز پر بیٹھ گئے، جارج حیران ہو کر سارے منظر کو دیکھ رہا تھا، ہوٹل میں بہت اژدہام تھا، اور ملازمین بہت جلدی کام کر رہے تھے اور تیزی سے گاہکوں کی آواز پر لبیک کہہ رہے تھے۔۔۔ انہوں نے کشری کی تین پلیٹس منگوائیں۔۔۔ جو ویٹر چند منٹوں میں لے آیا

- بسم اللہ لیجیے، کشری حاضر ہے

- یہ ویٹر کیا کہہ رہا تھا

- مجھے یاد کروا رہا تھا کہ کھانے سے پہلے اللہ کا نام لوں

- کیوں؟

- اپنی سابقہ گفتگو پوری کرتے ہوئے کہوں گا کہ مسلمان کی پوری زندگی خدا کے لیے ہوتی ہے، اس لیے وہ کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھتا ہے یعنی اس کام کی ابتدا میں خدا کا نام ساتھ یا اس سے مدد طلب کرتے ہوئے کرتا ہے: یہ ایک دعا ہے جس میں خدا سے برکت طلب کی جاتی ہے۔

- خوب

- اسلام نے شاذو نادر ہی کوئی چیز چھوڑی ہو گی جس کے بارے میں خدا کا حکم موجود نہ ہو، جیسا کہ االلہ نے قرآن میں فرمایا: (اور جتنے قسم کے جاندار زمین پر چلنے والے ہیں اور جتنے قسم

کے پرند جانو ہیں کہ اپنے دونوں بازئوں سے اڑتے ہیں، ان میں کوئی قسم ایسی نہیں جو تمھاری طرح کے گروہ نہ ہوں، ہم نے دفتر میں کوئی چیز نہیں چھوڑی پھر سب اپنے پرودگار کے پاس جمع کیے جائیں گے)(الانعام ۳۸)

- ہر چیز

- ہا ہا ہا۔ اپنے مجھے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی ایک روایت یاد کروا دی ، جب ایک غیر مسلم نے صحابہ سے مذاق کرتے ہوئے کہا: تمھارے نبی نے تمھیں سب کچھ سکھایا ہے حتی کہ قضائے حاجت کرنا بھی؟ تو انہوں نے کہا ہاں: انہوں ے ہمیں دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے سے منع فرمایا ہے، پھر اور ہڈیوں سے بھی اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا ہے: تم میں سے کوئی تین پتھروں سے کم سے استنجا نہ کرے

- کیا جو کچھ نبی کے اصحاب نے کہا وہ سچ ہے یا مضح ایک غیر مسلم سے جدال و حجت؟ اور کیا یہ سچ ہے کہ اسلام میں آداب کی تفصیلات بھی ہیں؟

- یہ سچ ہے ، الحمد اللہ خدا نے دین کو مکمل کر دیا ہے، (مائدہ ۳) اور نبی مکارم اخلاق کی تکمیل سے لیے مبعوث ہوئے

- آپ لوگ یہ کیوں سمجھتے ہیں کہ آپ ہی مکارم اخلاق کے مالک ہیں اور کوئی نہیں؟

-

- کیا مطلب

-

- میرا مطلب ہے اسلام نے اخلاق، شریعتوں اور ادیان کو مکمل کیا ہے، یہ آدمؑ ، موسیٰ اور عیسیٰؑ کی رسالت کا اہتمام ہے، پس اخلاق ہمارے دین میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے کہ کہ ثانوی

- تو کیا (کشری) آپ کے دین میں اصل اور بنیادی چیز ہے؟

- ہا ہا ہا۔۔ مصر کی چیز ہے نہ کہ اسلام کی، یہ غریبوں اور امیروں کی بھی غذا ہے

- کشری بہت لذیز ہے

- (۔۔۔۔۔۔) ہمارے خاموش میزبان محمد کا شکریہ کیونکہ ان کو انگریزی نہیں آتی

- میں محمد کا بہت شکر گزار ہوں اس سے کہیں کہ یہ سب سے لذیز کھانا ہے جو آج تک میں نے کھایا ہے

- ابھی دودو والی کھیر باقی ہے جسکا اس نے آرڈر دے دیا ہے، اور یہ ایک قسم کا روایتی مصری حلوی ہے

- ابھی دودو والی کھیر باقی ہے جسکا اس نے آرڈر دے دیا ہے، اور یہ ایک قسم کا روایتی مصری حلوی ہے

- کھانا ختم کرنے کے بعد وہ ائیرپورٹ ہوٹل پہنچے جہاں جارج نے بکنگ کروا رکھی تھی، چیک ان کرنے کے بعد جارجا نے جمال کو اگلے دن صبح آنے کو کہا

جارج کمرے میں داخل ہوا، اپنا سامان کھولا اور جلدی سے غسل کیا۔۔۔ پھر اُس نے ای میل کھولی جہاں اسکے ساتھیوں کے جوابات اسکے منتظر تھے۔ جسکا خلاصہ اُس ۔۔۔ نے سب کو ارسال کیا

آپ سے کے جوابات میرے لیے حیران کن اور مفید ہیں اور وہ کچھ یوں ہیں

حبیب: مجھے اسلام پسند نہیں ہے اگرچہ اس کے اکثر نظریات علمی ہیں، میرا مشورہ ہے کہ آرتھوڈوکس چرچ کی زیارت ضرور کرنا

لیوی: اسلام پر گفتگو کرتے وقت درندگی، انتہا پسندی، پسماندگی اور فساد پر گفتگو بھی ضروری ہے

کترینا: معلوم نہیں اس دین میں کیا راز ہے جو اپنی طرف کھینچتا ہے! شائد اسکی اچھی باتوں میں سے مسیھ کے لیے ان کی محبت اور عورت کی عزت و تکریم ہے

ایڈم: سب سے بہترین موجع اللہ کی کتاب قرآن ہے، اور میری خواہش ہے کہ کوئی اسلام کے بارے مین اس وقت تک گفتگو نہ کرے جب تک اس کو پڑھ اور سیکھ نہ لے

جانولکا: اسلا م سادہ گہرائی ہے اور گہری سادگی، اور نہ جانے اس میں کیا جادو ہے میں اسلام کے بارے مین بعض منصف مزاج مغربی مصنفین کی آرائ پڑھنے کو ترجیح دوں گا

اور میں جارج یہ اضافہ کرنا چاہوں گا: اسلام میں عجیب و غریب اسرار ہیں: توحید، کامل ، اطمینان، روحانیت، علم ، دہشت گردی ، عورت، پسماندگی ،ساکھ ، تاریخ

میری تجویز یہ ہے کہ اگلا پیغام ان امور کی وضاحت میں ہو جو میں نے ذکر کیے ہیں۔ کسی کے پاس کوئ رائے ہے تو ہمیں آگاہ کرے

جارج

اسکے علاوہ لیوی کا الگ پیغام موجود تھا

میرے پیارے جارج

امید ہے تم بخیر و عافیت مصر پہنچ گئے ہو گے، مجھے لگتا ہے تم تیزی کے ساتھ اسلام کی طرف بڑھ رہے ہو برخلاف یہودیت اور نصرانیت پر تمھاری سابقہ تحقیق کہ۔۔۔۔ مسلمانوں سے بچ کے رہو۔۔۔ میں تمھارے بارے میں اُن سے ڈرتی ہوں۔۔۔۔ لیوی

اُس نے یوں جواب لکھا

پیاری لیوی

تمھارے سچے جذبات پر میں تمھا را شکر گزار ہوں، میں احتیاط کروں گا اور وقتاً فوقتاً تمھیں آگاہ کرتا رہوں گا، مجھے بھی وہی کچھ محسوس ہو رہا ہے جسکا خدشہ تم نے ظاہر کیا لیکن تم اطمینان رکھو میں کسی بھی دین کی طرف اُس وقت نہیں جاؤں گا جب تک اس کے بارے میں مکمل اطمیان نہ کر لوں اور تم لوگوں سے مشورہ بھی کروں گا، تمھاری (حرص) پر میں شکریہ ادا کرتا ہوں

جارج

کاخ کی ای میل بھی موجود تھی

پیارے جارج

دفتر سے تمھاری دورے پر مجھے بہت خوشی ہے، اور ایسا کام قبول کرنے پر بھی جو اپنی رضا مندی ظاہر کرنے سے قبل تم نہیں جانتے تھے، میں تمھارے لیے کامیابی کی تمنا رکھتا ہوں، میں نے تمھارے لیے ہر چیز ترتیب دے دی ہے، اور اگر تم ناکام ہوئے تو اس کا نتیجہ تمھیں برداشت کرنا پڑے گا

کاخ

صبح سات بجے جارج ناشتے کے لیےاُترا، اُس نے ہوٹل (بفٹ) پر ناشتہ کرنا پسند کیا جہاں بین الاقوامی اور مصری دونوں طرز کے کھانے موجود تھے، تو اُس نے ایسے کھانوں کا انتخاب کیا جو اُس نے پہلے نہیں کھائے تھے

ویٹر نے کمزور انگریزی میں اُس سے پوچھا کہ اگر اسے کوئی چیز ضرورت ہو تو!

- بہت شکریہ

- سر آپ کہاں سے ہیں؟

- برطانیہ سے

- اور تم؟

- میں مصر سے، اسکندریہ سے

- کیا تم اسکندریہ کے بارے میں کچھ بتا سکتے ہو

- اسکندریہ مصر کے بڑے شہروں میں سے ہے قدیم شہر ہے جسکو سکنر اعظم نے ۳۳۲ قبل مسیح میں بنایا تھا

جارج کو اس قدیم شہر سے متعلق اپنی پڑھی ہوئی معلومات یاد آگئی جسکے لیے سکندر نے یہ چاہا تھا کہ یہ اسکے نام پر ہو، اور ہیلینستی تہذیب اور تجارت کا مرکز ہو، پھر اس پر مختلف زمانے اور تہذیبیں گزریں، اس میں بہت سے آثار قدیمہ ہیں جیسے اسکندریہ کا مینار جو قدیم زمانے کا ایک عجوبہ تصور کیا جاتا ہے، اور سکندریہ لائیبریری، ۴۵ میلادی میں سینٹ مارکس روسو کے ہاتھوں یہاں مسیحیت داخل ہوئی، یہ عیسائیوں کے لیے علمی ترقی کے مراکز میں سے رہا ہے بلکہ فلسفہ میں بھی اسکا کردار رہا ہے، فلسفہ کا سب سے مشہور سکول « جدید افلاطونی سکول» بھی اسی شہر میں تھا، اسکے علاوہ اسکندریہ کا مدرسہ لاہوت بھی یہیں واقع ہے جس سے لاہوتی فکر پورے عالم میں تشکیل پایا۔۔۔ پھر اُسے اسلام کے بعد اس کا کردار یاد آیا، اسکندریہ ہمیشہ علم کا قلعہ رہا ہے، اسلام کے بعد یہاں مغرب اور اندلس کے علمائ اپنے دینی علم حاصل کرتے رہے جب تک وہ اپنے ملکوں کو واپس نہیں چلے گئے

ویٹر نے اسکے خیالات کا سلسلہ توڑا:

- لگتا ہے آپ گہری سچوں میں گم ہیں، میں اجازت چاہوں گا

جارج خیالات سے باہر آیا اور بولا

- میں اسکندریہ کی قدیم تاریخ کے بارے میں سوچ رہا تھا

- میں نے پرائمری تعلیم مکمل نہیں کی اور شاذو نادر ہی کچھ لکھ سکتا ہوں، لیکن مجھے مصر سے محبت ہے اور خاص طور پر اسکندریہ سے، بیشک یہ ایک قدیم شہر ہے۔ سر کیا آپ پہلے کبھی وہاں گئے ہیں؟

- تم نے مجھے وہاں جانے کا شوق دلا دیا ہے، کیا تم مسلمان ہو؟

- نہیں میں مسیحی ہوں

-یہاں مسلمانوں اور مسیحین کے درمیان تعلقات کیسے ہیں؟ اور مصر میں اسلام کیسے داخل ہوا؟

- مسلمانوں اور بازنطیینوں کے مابنین جنگ ہو گئی تھی۔ اور مصری اقباط مسلمانوں کے ساتھ لڑتے تھے

- مسیحی اقباط؟

- اقباط اصل اہل مصر ہیں، اور اسکا مطلب یہ نہیں کہ وہ تمام مسیحی تھے، مسلمانوں نے جب اسکندریہ کو فتح کیا تو یہاں کے باشندوں کو دینی آزادی حاصل رہی اور مسلمانوں نے یہودی برادری کی حفاظت کی، اور انہوں نے کبھی کنیسہ کی مخالفت نہیں کی

- اگر تم مسلمانوں سے اتنے متاثر ہو تو مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے؟

- میں اس دین پر پیدا ہا، تو میں کیوں اسکو چھوڑوں، یہ میرے آبائو اجداد کا دین ہے، کیا آپ اپنا دین چھوڑ سکتے ہیں؟

- شائد۔۔۔ اگر آپ کا دین پر قائم رہنا بغیر قائل ہوئے تو تبدیلی میں کیا چیز مانع ہے۔۔۔ قائل ہو کر تبدیل ہونا زیادہ بہتر ہے

- مجھے تبدیلی پسند نہیں ہے، اور نہ اسلام کی مشکل شرائط پسند ہیں

- اسلام کی شرائط مشکل ہیں؟

- ہر روز پانچ نمازیں، مال کی زکوۃ، رمضان کے روزے، مکہ کا حج، جھوٹ نہیں بولنا، چوری نہیں کرنا، غیبت نہیں کرنا، ، زنا نہیں کرنا، وغیرہ وغیرہ

- لیکن یہ لوگ تو اس میں لذت محسوس کرتے ہیں، اور اسکو زندگی اور سعادت کی ترقی سمجھتے ہیں

- وہ لطف ہوتے ہونگے، لیکن میں نہیں، ، معذرت چاہتا ہوں آپ کے ساتھ بات لمبی ہو گئی

- کوئی بات نہیں میں بھی کھانا کھا چکا ہوں، تمھارے وقت کا شکریہ

جارج کمرے میں آیا، اپنا سامان سمیٹا اور دوسرے ہوٹل منتقلی کے لیے لائونج میں آ گیا، ابھی وہ چیک آئوٹ ہوا ہی تھا کہ جمال آ گیا

- لگتا ہے آپ کام کے لیے تیار اور پرجوش ہیں؟

- ہاں آج مجھے بہت سے کام نمٹانے ہیں

- پہلے ہم آپ کا سامان ہوٹل چھوڑتے ہیں پھر آپ جہاں کہیں گے وہاں پہنچا دوں گا

- یہ نیا کونسا ہوٹل ہے

- یہ معاوی کے علاقے میں واقع یک ہوٹل ہے ، جسکا نام "مطل علی النیل" ہے

- میرے کام کے حوالے سے قریب ہے؟

- قاہرہ نسبتاً بڑا شہر ہے، اور میں نہیں جانتا آپ کا کام خاص کس جگہ پر ہے، ان شا اللہ یہ بہت مناسب اور آپکے مطلوبہ مقامات کے قریب ہو گا اور اگر آپ کو مناسب نہ لگا تو آپ تبدیل کر سکتے ہیں

دونوں نئے ہوٹل پہنچے اور بکنگ کی کاروائی مکمل کی

- آپ کچھ دیر آرام کر لیں پھر ہم نکلتے ہیں

- نہیں میں ٹھیک ہوں، میں کمرے سے ہو کر فورا واپس آتا ہوں

جارج جلدی سے لوٹ آیا۔۔۔ اسکے چہرے پر مسکراہٹ اور تازگی تھی

- میں اس پتے پر جانا چاہتا ہوں۔۔۔ یہ ریکورڈنگ کمپنی ہے جس نے میر بات ہو چکی ہے

- یہ کمپنی جیزۃ میں ہے، زیادہ دور نہیں ہے اور اہرامات کے بھی قریب ہے

- بہت خوب! مجھے اہرامات کی بہت تمنا ہے

- بالکل ! یہ ممکن نہیں کہ آپ مصر آئیں اور اہرامات نہ دیکھیں

- کیا اہرامات آپکے دین کی وجہ سے ہیں

- اہرامات تو فراعنہ نے تعمیر کروائے تھے اور فراعنہ کا زمانہ بعثت نبی ﷺ اور بعثت عیسیٰؑ سے بہت پہلے کا ہے، ان میں سے بہت سے توحید پر قائم تھے جبکہ بعض کافر تھے، کیا اس فرعون کو نہیں جانتے جس نے اللہ کے نبی موسیٰ سے کہا تھا: میں تم سب کا بلند تر خدا ہوں او اس نے بنی اسرائیل کو عذاب دیا یہاں تک کہ خدا نے اُسے غرق کر دیا؟

- عجیب بات یہ ہے کہ یہ قصہ میں نے عہد قدیم، میں بھی پڑھا ہے او ر قرآن میں بھی

- اچھا، سچ بتائیں کونسی کتاب موسیٰؑ کو زیادہ قدرومنزلت دیتی ہے؟

- سچ کہوں تو قرآن! حالانکہ وہ یہودیوں کے نبی تھے لیکن

- معاف کیجئے گا، سچ بتائیں : کونسی کتاب اللہ کے نبی عیسیٰؑ کو زیادہ قدرو منزلت دیتی ہے، قرآن

یا انجیل یا جسکو آپ عہد جدید کہتے ہیں؟

- ایک لحاظ سے انجیل اور ایک لحاظ سے قرآن

- کیسے؟

- ان سے معاملہ کرنے، ان کا اخلاق بیان کرنے اور ان کی عدم تنقیص کے لحاظ سے قرآن بہتر ہے جبکہ انجیل اس لحاظ سے کہ اُس نے قدرو منزلت بڑھا کر ان کو معبود بنا دیا

-کیا آپ کے نزدیک کسی انسان کو خدا بنا لینا اسکی تکریم ہے یا اس پر جھوٹ باندھنا ہے؟

- میں اچھی طرح آپ کا مطلب سمجھ رہا ہوں، اب آپ کہیں گے کہ عہد جدید کے بعض نسخوں میں وہ بندے ہیں نہ کہ خدا، او ر اسکے علاوہ بہت سی باتیں، اور آپ اپنی بات میں حق بجانب ہیں لیکن آپ نے مخصوص چیز کے بارے میں میری رائے پوچھی تھی۔

- میرا خیال ہے یآپ نے لوتھر یونیورسٹی امیریکہ کے شعبہ ادیان اور عقائد کے سربراہ پروفیسر روبرٹ دڑینگر کی تحقیقین پڑھی ہو گی جساک عنوان ہے "کیا مسیح مسلمان تھے؟"

- ہاں میں نے سرسری مطالعہ کیا تھا اسکا، اور میرا خیال ہے اس نے مبالغہ آرائی سے کام لیا ہے، کیونکہ مسیح مسلمان کیسے ہو سکتے ہیں جبکہ اسلام تو ان کے بعد آیا ہے

- جو شخص بھی آپ کے نظریات کے خلاف بات کرتا ہے وہ یا تو مبالغہ آرائی کر رہا ہوتا ہے ، یہ وہ کافر ہوتا ہے یہ اسکا طریقہ غیر علمی ہوتا ہے، وہ شعبہ لاہوت کا سربراہ ہے اور وہ بھی ایک قدیم یونیورسٹی میں، اور وہ اپنی بات سے دستبردار نہیں ہوا، اور جامعہ نہیں بھی اسکی تائید کی ہے، کیا آپ نہیں سمجھتے کہ بعض فیصلے لینے کے لیے انسان کو نفسیاتی آزادی ور مالی ہمت درکار ہوتی ہے؟

- شائد، میں آپ کی بات کے ایک حصے سے اتفاق کرتا ہوں

- اچھا ، ہم پہنچ گئے ہیں تو کیا آپ مجھے بھی ساتھ لے جانا چاہیں گے یا میں آپ کا انتظار کرو ں اور جب آپ بتائیں گے تو آکر آپ کو لے جائوں گا

- معلوم نہیں۔۔۔ آپ بھی ساتھ آ جائیں تاکہ چیزیں مزید واضح ہو جائیں پھر میں آپ کو بتا دوں گا

دونوں عالی ریکروٹنگ کمپنی میں داخل ہوئے اور مینیجر سے ملنا چاہا تو سیکرٹری نے بتایا کہ ڈاکٹر گرگس کیس کام سے باہر گئے ہیں اور دو گھنٹے بعد لوٹیں گے۔۔ تو انہوں نے دو گھنٹے بعد اس سے ملاقات کے لیے آنے پر اتفاق کیا

- ہمارے پاس دو گھنٹے ہیں اور ہم اہرامات کے قریب ہیں، تو کیا آپ انہیں دیکھنا چاہیں گے یا آپ کا کچھ اور ارادہ ہے؟

- اہرامات چلتے ہیں او ر پھر واپس لوٹ آئیں گے

- بہت اچھے، ویسے ریکروٹنگ ایجنسی کا مالک بھی آپ کی طرح نصرانی ہے ہاں مگر وہ آرتھو ڈوکس ہے نہ کہ پروٹسٹنٹ

- تمھیں کیسے معلوم؟ تم اُسے جانتے ہو؟

- میں نہیں جانتا، لیکن گرگس کا نام ہمارے ہاں صرف نصاری استعمال کرتے ہیں، ہمارے ہاں تمام مسیحی آرتھوڈوکس ہیں۔۔۔ میں جانتا ہوں آپ لوگ ایک دوسرے کو کافر قرار دیتے ہیں

- کیا اسلام میں ایسے فرقے نہیں پائے جاتے جو ایک دوسرے کو کافر گردانتے ہیں؟

- افسوس کہ ایسے فرقے موجود ہیں

- مثلا کون؟

- کچھ گلو کرنے والے لوگ ہیں جو قرآن ، اصحاب رسول ﷺ او ر ان کی پاکیزہ ازواج کو گالیاں دیتے یں اور اسکے علاوہ بہت سی خرافات میں مبتلا ہیں

- وہ کہاں ہیں؟

- وہ عالم اسلام میں اقلیت ہیں، جو ایران ، عراق اور دیگر ملکوں میں پائے جاتے ہیں

- تمھارا مطلب شعیہ؟

- میرا مطلب رافض، جنہوں نے کتاب و سنت کا انکار کیا اور ان کے علاوہ جو خود کو اسلام سے منسوب کرتے ہیں جیسے بہائی او ر قادیائی وغیرہ

- اسکا مطلب آپکے ہاں بھی ہماری طرح فرقے موجود ہیں جو ایک دوسرے کی تکفیر کرتے ہیں،

- نہیں ہم لوگ آپ کی طرح نہیں ہیں، مسلمانوں کی غالب اکثریت کے ہاں قرآن اپنی منتقلی ، اپنے ضم اور اپنے لفظ میں صحیح سند کے ساتھ موجود ہو، چاہے وہ آرتھوڈوکس ہوں چاہے کیتھولک اور چاہے پروٹسٹنٹ، اور میرا خیال ہے یہ فرق جانتے ہوں گے

- میں یہ فرق سمجھتا ہوں، لیکن دونوں میں مشابہت دیکھ رہا ہوں، خیر کیا مصر میں شعیہ ہیں؟

- تقریباً نہیں حالانکہ انہوں نے کچھ عرصہ مصر پر حکومت بھی کی ہے

- کیا اسکے بعد تم لوگوں نے ان کو قتل کر دیا؟

- ہم آپ لوگوں کی طرح نہیں ہیں، انکے دور حکومت چلا گیا اور لوگ اپنی فطرت سلیمہ پر قائم رہے اور اسلام اور سنت کی طرف لوٹ آئے

- " ہم آپ لوگوں کی طرح نہیں ہیں" سے آپ کی کیا مراد ہے؟

- آپ مجھے غلط مت سمجھیے گا، مثال کے طور آسٹریلیا کے اصلی باشندے کہاں ہیں اور امریکہ کے اصلی باشندے کہاں ہیں؟

- کیا آپ میرے لیے مزید وضاحت کر سکتے ہیں؟

- آپ جانتے ہیں کیسے پوری کی پوری قوموں پر ظلم ہوا، اور افسوس کہ کیسے پوری کی پوری قومیں ختم ہو گئیں، جسکا اسلام نے تو ظلم کو حرام قرار دیا ہے اور عدل کا حکم دیا ہے، وہ دیکھیں اہرامات نظر آنا شروع ہو گئے ہیں

- یہ کتنے بڑے ہیں؟

- انکی صنخامت اور فن تعمیر تو قریب جا کر ظاہر ہوتی ہے، اب ہم یہاں اتر کر ٹانگے پر بیٹھیں گے، لیکن آپ اپنی ذاتی اشیا کا دھیان رکھئے گا

- کیا مطلب؟

- سیاحتی مقامات دینا کے اکثر ملکوں میں چوری اور لوٹ مار کی جگہیں ہوتی ہیں ، یہ ہمارے ساتھ خاص نہیں ہے چاہے چوری کے انداز مختلف ہی ہوں

- کیا آپ لوگوں نے کہا نہیں تھا کہ مسلمان چوری نہیں کرتے؟

- مسلمان کوئی ملکی وجود نہیں ہے، اسکے ہاں دوسروں کی طرح غلطیاں بھی ہیں، کمزوریاں بھی اور نقص بھی لیکن اسکا دین اس بات سے منع کرتا ہے جبکہ بعض دوسروں کے ہاں اسکی ترغیب بھی پائی جاتی ہے

- کیسے؟

- بعض ادیان چاہے وہ تحریف سے پہلے سچے ہی کیوں نہ ہوں دوسروں پر ظلم، قتل اور چوری کی ترغیب دیتے ہیں، جبکہ اسلام نے ان باتوں کی قطعی ممانعت کر رکھی ہے، لیکن جوں جوں لوگ دین سے دور ہو رہے ہیں ویسے ہی اسلام کی روح اور اخلاق سے بھی دور ہو رہے ہیں، اس صورت میں ایسی برائیاں نظر آتی ہیں جن سے شریعت نے منع کیا ہے ، جیسے چوری، زنا، شراب

نوشی، جھوٹ، وعدہ خلافی اور انانیت وغیرہ، آئیے ٹانگے پر بیٹھتے ہیں

- لگتا ہے یہ بہت پر لطف سفر ہو گا

جمال نے دو گھوڑوں والا ٹانگہ لے لیا، جارج نے جمال سے کہا کہ وہ ٹانگے والے کو تیز چلنے کو کہے تاکہ وہ دو گھنٹے کے اند ر سیر مکمل کر سکیں، سیر کے اختتام پر دونوں گاڑی کی طرف بڑھے

- جمال میں تہ دل سے تمھارا شکر گزار ہوں، واقعی یہ بہت پر لطف سفر تھا، اب ہم واپس دفتر چل سکتے ہیں؟

- بالکل ممکن ہے، اور اگر آپ چاہیں تو اُسے فون کر کے ہوٹل بھی بلا سکتے ہیں، اس وقت ایک بج رہا ہے

- ٹھیک ہے میں اُسے فون ہی کر لیتا ہوں

جارج نے موبائل نکالنے کے لیے جیب میں ہاتھ ڈالا تو اُسے زور دار جھٹکا لگا، اسکے پیسوں کا ایک حصہ غائب تھا، اس نے اچھی طرح تلاش کیا مگر نہ ملے

- لگتا ہے چوری ہو گئی ہے

- ان شاہ خیر ہو گی، شائد اپ سے کہیں گر گئے ہوں گے

- نہیں، میرا خیال ہے جب میں اتر رہا تھا تو ٹانگے والے نے میر ی جیب سے نکال لیے ، شکر ہے اُس نے دوسری جیب میں ہاتھ ڈالا جہاں بٹوا اور تمام کریڈٹ کارڈز تھے

- الحمد اللہ میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ دھیان رکھئے گا

- جارج نے ریکروٹنگ کمپنی نے مینیجر گرگس کے ساتھ ۲ بجے ہوٹل میں ملنے پر اتفاق کیا اور جمال کو بھی آگاہ کر دیا، دونوں جب ہوٹل پہنچے تو جارج نے اسکو ساتھ کمرے میں آنے کا کہا تاکہ وہ اپنی گفتگو مکمل کر سکیں

تمھاری گرگس کے ساتھ ملاقات ہے تو میں تمھیں (زحمت) نہیں دینا چاہتا،

-

- مجھے امید ہے کہ ہماری ملاقات مختصر ہو گی، یہ ملاقات محض کل کی طویل نشست کی تیاری کے سلسلے میں ہے ، میں نے تم سے کچھ اہم موضوعات پر گفتگو کرنی ہے، اگر تم مصروف ہو تو الگ بات ہے

- نہیں میں مصروف نہیں ہوں ، آیے

دونوں کمرے میں آگئے، جارج نے دو کپ چائے بنائی، ابھی انہیں باتیں کرتے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ کمرے کا فون بجا، استقبالیہ سے اُسے بتایا گیا مینجر ریکروٹنگ کمپنی یہاں آپ کے منتظر ہیں

جارج نے جلدی سے کاغذات لیے اور جمال سے اجازت چاہی، گرگس متوسط قامت کا شخص تھا جسکی عمر پچاس کی دہائی میں تھی، جارج نے گرم جوشی کے ساتھ اُسے خوش آمدید کہا

- اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہم کل کی نشست کے حوالے سے کچھ گفتگو کر لیں

- ضرور

- جیسا کہ میں نے آپ کو ای میل کے ذریعے آگاہ کیا تھا، ہمیں اپنی کمپنی کے لیے ٹیکنیکل سٹاف درکار ہے جو یہاں قاہرۃ میں ہمارے لیے کام کریں گے لیکن مجھے انتہائی قابل افراد کی ضرورت ہے

- میں نے آپ کے لیے چند افراد کو بلایا ہے، آپ چاہیں تو کل اُن سے مل سکتے ہیں

- آپ انتخاب کے عمل میں میری کیا مدد کر سکتے ہیں؟

- جس سے آپ ملیں گے یہی ہماری طرف سے نامزد کیے گئے ہیں ، وگرنہ تو بہت سے امیدوار موجود ہیں

- ان کا انتخاب کس معیار پر ہوا؟

- ظاہر ہے پیشہ ورانہ معیار پر ! میں آپ کا مقصد نہیں سمجھا؟

- کیا ایک معیار یہ نہیں تھا کہ وہ ہماری طرح مسیحی ہوں؟

گرگس کے چہرے پر غصے کے آثار ظاہر ہو گئے

- پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ کیسے پتہ چلا کہ میں مسیحی ہوں اور دوسری بات یہ کی کمپنی کا مالک مسلمان ہے جبکہ میں صرف مینجر ہوں ، تیسری یہ کہ نامزد کردہ افراد کی تعداد دس ہے جن میں سے صرف ایک مسیحی ہے جبکہ باقی تمام مسلمان اور چوتھی یہ ----

- معاف کیجئے گا میرا یہ مطلب نہیں تھا، میرا خیال تھا کہ آپ لوگوں کے مابین کچھ معاملات کچھ بحران کا شکار ہیں اس لیے میں معاملات واضح کرنا چاہ رہا تھا

- ہمارے مابین معاملات بہت اچھے ہیں نہ کہ ویسے جو آپ مغرب میں تصور کرتے ہیں یا کرنا چاہتے ہیں، بلکہ درحقیقت مسیحی اقلیتوں کا تحفظ سوائے اسلامی حکومت کے کسی نے نہیں کیا، اس لیے تاریخی طور پر ثابت ہے کہ مسیحی مسلمانوں کے ساتھ لڑتے رہے ہیں اور اسلامی لشکر

کا حصہ رہے ہیں

- بہت اچھا ، میں صرف یہی اطمینان کرنا چاہ رہا تھا کہ انتخاب کا معیار نسل کی بنیاد پر نہ ہو

- آپ اطمینان رکھیں، انتخاب پیشہ ورانہ معیار پر کیا گیا ہے، اگرچہ کہ نامزد افراد میں مسیحین کا تناسب حقیقت سے زیادہ ہے

- کیسے؟

- دس میں ایک کا تناسب مصر میں موجود مسیحیوں کے تناسب سے زیادہ ہے، بہر حال کل میں آپ کو اس حوالے سے ایک اضافی چیز سے آگاہ کروں گا۔۔۔۔ اور میں نہیں جانتا کہ وہ آپکے لیے پسندیدگی کا باعث ہو گی یا نہیں

- خوب، اب مجھے جانا ہو گا کیونکہ ایک دوست اوپر کمرے میں میرا منتظر ہے۔۔۔ ویسے میرا یہ دوست مصری مسلمان ہے۔۔۔ ہم کل صبح ۹ بجے دفتر ملتے ہیں اور میری خواہش ہے کہ زیادہ سے زیادہ افراس سے مل سکوں تاکہ انتخاب کے عمل کو مکمل کیا جاسکے

- ٹھیک ہے میں کل آپ کا منتظر رہوں گا، اور ان شا اللہ آپ مطمئن ہوں گے کیونکہ مصر اہل افراد سے بھرا پڑا ہے

جارج کمرے میں آیا اور تاخیر پر جمال سے معذرت کی۔۔۔ اس نے جمال کو نیچے چل کر اکھٹے دوپہر کا کھانا کھانے کی تجویز دی

- کیا میں ایک سیدھا سا سوال پوچھ سکتا ہوں؟

- پوچھیں

- صاف گوئی کے لیے معذرت خواہ ہوں: میرے ساتھ بیٹھنے اور گھومنے میں آپ کی کیا مصلحت ہے؟

- بہت واضح اور بڑی مصلحت ہے

- وہ کیا؟

- لوگوں کی خدمت ہمارے دین میں بہت اہمیت کی حامل ہے، یہ خدا کی قربت کا بہترین ذریعہ ہے

- کیا آپ کی محض یہی مصلحت ہے؟

- نہیں اور بھی مصلحتیں ہیں، جیسے اپنے بھائی کے دوست کی خدمت، او اس سے بھی زیادہ اہم

ایک مصلحت ہے اور وہ ہے تمھیں اسلام کی دعوت

- معاف کیجئے گا، آخری مصلحت کے بارے میں تو میں کچھ نہیں کہہ سکتا، لیکن آپ کی مادی مصلحت کیا ہے؟ ان کاموں کے بدلے آپ کتنا لیں گے

-یقین کریں میں نے اس بارے میں سوچا نہیں ، آپ جتنا چاہیں مقرر کری دیں ، لیکن پہلے تین دن کو چھوڑ کے کیونکہ مہمان کی حیثیت سے وہ آپ کا حق ہے

- آج کا دن بہت بھر پور تھا، حالانکہ ابھی کافی وقت ہے مگر میں کمرے میں کچھ کام نمٹا کر جلدی سونا چاہوں گا، میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں ، ہم صبح آٹھ بجے دفتر کے لیے نکلیں گے، گرگس کے ساتھ ملاقات ۹ بجے ہے

- ٹھیک ہے انشا اللہ

جارج نے بل دینے لیے جیب میں ہاتھ ڈالا تو بٹوہ موجود نہیں تھا

- لگتا ہے میں بٹوہ کمرے میں بھول آیا ہوں، آپ یہیں انتظار کریں میں ابھی لیکر آتا ہوں

- اس وقت بٹوہ کس لیے چاہیے آپ کو؟

- میں اس ویٹر کو دینا چاہتا ہوں چاہے تھوڑے پیسے ہی ہوں

- یہ ۱۰۰ جنیہ رکھیں، کل چینج کروا کے آپ مجھے واپس کر دینا تاکہ آپ کو ایک ہی مرتبہ کمرے میں جانا پڑے، اب پانچ بج رہے ہیں اور آپکو کام بھی کرنا ہے

- جمال میں تمھارا بہت شکر گزار ہوں

(۴)

جارج کمرے میں آگیا، ابھی اپنے کام کے لیے لیپ ٹاپ آن ہی کیا تھا کہ اُسے بٹوے کی یاد آئی ، اس نے تلاش کیا مگر نہ ملا، اس نے دوبارہ اچھی طرح کمرے میں ڈھونڈا مگر لاحاصل۔۔۔ اسے بہت فکر لاحق ہوئی کیونکہ اُس میں کریڈٹ کارڈ اور اچھی خاصی رقم موجود تھی، اسنے بہت سوچا اور آخر جمال کو فون کیا

- میرا بٹوہ کہاں ہے

- آپ نے کہا تھا کہ آپ کمرے میں چھوڑ آئے ہں

- میں امید کرتا ہوں کہ تم مجھے صاف بتاؤ گے ، میرا بٹوہ کمرے میں تھا اور میں تمھیں

کمرے میں چھوڑ کر گیا تھا، لیکن جب واپس آیا تو مجھے نہیں ملا

- کیا مطلب ہے آپ کا؟

- تم مجھے ۱۰۰ جنیہ سے دھوکا نہیں دے سکتے، میرا بٹوہ واپس کرو

- معاف کرنا میں نے بٹوہ نہیں لیا

- کمرے میں تم اکیلے تھے اور بٹوہ بھی یہیں پڑا تھا تو کس نے لیا پھر؟

- میں دوبارہ کہہ رہا ہوں کہ میں نے تمھارا بٹوہ نہیں لیا

- تم نے مجھ سے کہا کہ تم اپنے بھائی کے دوست کی خدمت کر کے اللہ سے اجر حاصل کر رہے ہو، اب مجھے سمجھ آئی کہ تمھارا دین چوری کا دین ہے، ایک ہی دن میں دو مرتبہ چوری ہو گئی

- میری درخواست ہے کہ تم اسلام پر وار نہ کرو، میں نے بٹوہ نہیں لیا

- تو پھر کہاں گیا؟ زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا؟

- تم مجھ سے ایسے کیوں بات کر رہے ہو؟

- اگر میرا بٹوہ صبح ۹ بجے سے پہلے مجھے واپس نہ ملا تو میں تمھیں پولیس کے حوالے کروں گا، اور پھر مجھ سے کہتے ہو کہ: لوگوں کی خدمت دین میں سے ہے، لگتا ہے تمھارے ہاں لوگوں کو لوٹنا دین ہے میں زیادہ بات نہیں کرنا چاہتا، صبح ۸ بجے تم آئو تو تمھارے پاس بٹوہ ہونا چاہیے، یہ میرا آخری فیصلہ ہے

جارج نے کال بند کر ی اور غصے اور پریشانی کے عالم میں بستر پر گر پڑا

- لگتا ہے کاخ جیت جائے گا، کیوں میں اس ملک میں آیا، اسلام کو جاننے کے لیے؟ جو چوری کا دین ہے، ایک ہی دن میں دو مرتبہ چوری۔۔۔ او جمال مجھے سے آ کر کہہ رہا ہے کہ اسلام قبول کر لوں، یہ کیا بکواس ہے؟

جارج کے خیالات کا سلسلہ ایک گھنٹے تک جاری رہا، وہ بہت پریشان اور غضبناک تھا، پیسوں اور کریڈٹ کارڈ کی اہمیت کے باوجود وہ ان کے لیے اس قدر پریشان نہیں تھا جتنا اس بات پر کہ کیسے لوگ اسکے ساتھ دین ک نام پر کھیل رہے ہیں، اس نے کریڈٹ کارڈ منسوخ کروان کا سوچا مگر اُسے خیال آیا کہ وہ اسے ضرورت پڑے گا، اُسے امید تھی کہ جمال بٹوہ واپس کر دے گا اور یہ غلیظ کھیل ختم ہو گا، کل کی ملاقات کا یاد آیا تو وہ بڑبڑایا

- اچھا ہے کل کی ملاقات مسیحی کے ساتھ ہے نہ کہ مسلمان کے ساتھ، وہ زیادہ بہت مشورہ

دے گا ، پھر اُس نے گرگس کو فون کر کے صورت حال سے آگاہ کرنے کا فیصلہ کیا

- ہیلو، کیا ملاقات کا پروگرام بدل گیا؟

- بالکل نہیں، لیکن اُس مسلمان دوست نے میرا بٹوہ چرا لیا ، جو تمھاری ملاقات کے وقت میرے کمرے میں تھا تو میں تم سے مشورہ کرنا چاہ رہا تھا کہ میں کیا کروں؟

- تمھیں یقین ہے اُسی نے چرایا ہے؟

- ہاں، میں نے اُسے کمرے میں چھوڑا تھا اور میرا بٹوہ بھی کمرے میں تھا لیکن جب میں واپس آیا تو بٹوہ موجود نہ تھا

- شائد تمھیں اچھی طرح کمرے میں تلاش کرنا چاہیے ، یا ہو سکتے ہے تم سے ہوٹل میں کہیں گر گیا ہو

- نہیں مجھے یقین ہے اُس نے چرایا ہے، میں کس قدر بے وقوف ہوں جب وہ دین کے نام پر مجھ سے ہنس رہا تھا، اگر صبح وہ نہ لے کر آیا تو میں اُسے پولیس کے حوالے کرنے کی دھمکی دی ہے

- مجھے امید ہے وہ لے آئے گا اور جہاں تک پولیس کی بات ہے تو اُسکا کوئی فائدہ نہیں، کیونکہ تمھاری بات سے یہی لگ رہا ہے کہ اس پر کچھ ثابت نہیں ہو گا

- ہاں ثابت تو کچھ نہیں ہوتا پر اسکا حل کیا ہے؟

- کل کس وقت اُس سے ملنا ہے؟

- ۸ بجے

- اچھا، کیا تم اسکا نمبر مجھے دے سکتے ہو، تاکہ میں کوشش کے کے دیکھوں؟

- یہ لو، یہ اسکا نمبر ہے

- اطمینان رکھو، کل ہم دیکھیں گے کہ کیا کریں، بہر حال اُسے اپنے ساتھ لے آنا

بات ختم کر کے جارج کو کچھ اطمینان کا احساس ہوا تو اسے نے ای میل کھولی جہاں جانو کا کیا پیغام اُس کا منتظر تھا۔

پیارے جارج

مجھے امید ہے مصر میں تم بہت خوش ہو گے جیسے میں لیبیا میں ہوں، یہاں کے لوگ نہایت

محبت کرنے والے بااخلاق اور مہذب ہیں، شائد مغربی فطرت اور ان عرب کی فطرت میں فرق یہ ہے کہ ان کے ہاں اخلاق دین کا حصہ ہے نہ کہ مغرب کی طرح ذاتی منعت، اپنی صحت اور ر احوال سے آگاہ کرو

جانولکا

اُس نے یوں جواب لکھا

پیارے جانولکا

یہ جان کر خوشی ہوئی کہ تم لیبیا میں بہت خوش ہو ، لیکن ان مسلمانوں سے اچھی طرح خبردار رہنا، جہاں تک میرا تعلق ہے تو مصری مسلمان ۲ مرتبہ مجھے لوٹ چکے یں، ان میں سے ایک تو وہ تھا جو مجھے اسلام کی دعوت دے رہا تھا، اور اب میرے ساتھ کام کے حوالے سے میری طرح ایک مسیحی ہی بچا ہے ، میری خواہش ہے میں جلد سے جلد کام نمٹا کر برطانیہ لوٹ جائوں

جارج

پھر اُس نے لیوی کو اُس پیغام کا جواب لکھا جس میں اُس نے جارج کو مسلمانوں سے خبردار کیا تھا

پیاری لیوی

افسوس کہ وہی ہوا جس سے تم نے خبردار کیا تھا، مصر میں مجھے لوٹ لیا گیا، اگرچہ تم نے میرے اسلام کی طرف بڑھنے کا ذکر کیا تھا تاہم اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ یہ غیر اخلاقی دین ہے، شائد مسیحیت اور یھودیت تحریف زدہ ہیں جبکہ اسلام اس سے محفوظ ہے لیکن یہ ایک بالکل غیر اخلاقی دین ہے، میں تمھیں دیگر احوال کے بارے میں آگاہ کرتا رہوں گا لیکن مجھے تمھاری نصیحت یاد آرہی ہے جس سے میں نے استفادہ نہ کیا

جارج

اسکسے سابقہ سوالات کے جوابات بھی موصول ہو ئے تھے مگر اس وقت اُسے کوئی دلچسپی نہیں تھی تو اُس نے لیپ ٹاپ بند کر دیا اور رسونے کے لیے بستر پر لیٹ گیا مگر ایسا نہ کر سکا۔ اسنے اٹھ کر ٹی وی آن کر لیا اور بی بی سی انگلش پر کچھ خبریں دیکھیں۔۔۔ وہ یونہی چینل بدل رہا تھا کہ انگریزی زبان میں ایک اسلامی چینل پر رک گیا

پروگرام میں اسلام کے اوصاف حمیدہ پر گفتگو ہو رہی تھی، اور یہ بتایا جا رہا ہے تھا محمد ﷺ کی بعثت تو مکارم اخلاق کی تکمیل کے لیے ہوئی

- ان مسلمانوں کے ہاں دوہرا معیار اور منافقت ہے، کس قدر نفرت ہے مجھے اس دین سے جو دہرا معیار رکھتا ہے

غصے میں وہ پروگرام مکمل نہ کر پایا اور اُس نے دوبارہ سونے کا فیصلہ کیا، یونہی بستر پر وہ کروٹیں بدلتا رہا حتی کہ اُسے نیند آ گئی۔۔۔ رات کے تین بجے اچانک اُس کی آنکھ کھل گئی وہ اٹھ کر غسل خانے میں گیا، وہاں سے نکلتے ہوئے اس کی نظر سینک کے ساتھ رکھے ہوئے بٹوے پر پڑی! اُسے یاد آیا کہ ڈاکٹر گرگس سے ملاقات کے لیے جانے سے پہلے تروتازہ ہونے کے لیے وہ غسل خانے میں گیا تھا اور جلدی میں اپنا بٹوہ وہیں بھول گیا، اور اسکے بعد جو ہوا وہ ہوا۔۔۔

وہ صدمے کی حالت میں بستر پر بیٹھ گیا، اُسے چکر آنا شروع ہو گئے تھے، اُس نے جو کچھ جمال کے ساتھ کیا وہ کیسے اُس سے معذرت کرے گا؟ اس نے بغیر تحقیق جمال کی توہین کی اور اس پر چوری کا الزام لگایا بلکہ مصیبت تو یہ ہے کہ اُس نے بغیر دلیل کے اس پر تہمت لگائی، ایڈم نے اُسے کتنی مرتبہ جذباتی ہونے سے خبردار کیا۔۔۔ اب وہ کیا کر سکتا ہے؟

(۵)

صبح ۸ بجے جمال ہوٹل پہنچ گیا اور استقبالیے پر جارج کو فون کر کے اپنی آمد کی خبر کرنے کو کہا تو ریسپشنسٹ نے اُس سے پوچھا

- جارج برطانیہ سے؟

- ہاں

- صبح سویرے بلڈ پریشر انتہائی تیزی سے کم ہونے کے باعث انہیں ہنگامی حالت میں ہسپتال لے جایا گیا تھا

- کیا وہ واپس آ گئے ؟

- جی ہاں ، تقریباً دو گھنٹے پہلے، معلوم نہیں اسوقت وہ سو رہے ہیں یا جاگ رہیں ہں

- آپ انہیں فون کر کے بتائیے کہ جمال نامی شخص آپ کی خیریت پوچھنے کے لیے کمرے میں آنا چاہتا ہے

اُس نے جارج کو فون کر کے جمال کی آمد کی خبر دی تو اُس نے جمال کو کمرے میں بھیجنے کا کہا وہ اوپر آیا تو جارج نے دروازہ کھولا جسکے چہرے پر تھکاوٹ کے آثار نمایاں تھے

- جارج میں معذرت چاہتا ہوں ، میرا مقصد تمھیں تکلیف دینا نہیں تھا،جب تک بنک نہیں

کھل جاتے یہ میری بیوی کا زیور تمھارے پاس امانت ہے، پھر میں جا کر تمھاری رقم لے آئوں گا، میں تمھارا بٹوہ نہیں لا سکا، اور نہ میں جانتا ہوں کہ اس میں کتنی رقم تھی

- یہ سب کچھ پولیس کے ڈر سے ہے؟

- جو کچھ ہوا میں اُس پر معافی چاہتا ہوں مگر پولیس کچھ نہیں کر سکتی

- تو پھر تم اپنی بیوی کا زیور کیوں لائے ہو؟

- تم مہمان ہو اور تکریم تمھارا حق ہے ، تمھاری رقم گم ہو گئ ہے اور ہم پر تمھارا حق ہے کہ تمھاری مدد کریں، اسکے علاوہ میں تمھاری نظر میں اسلام کی صورت مسخ نہیں کرنا چاہتا

- تم ابھی تک اس بات پر مصر ہو کہ تم نے بٹوہ نہیں لیا؟

- بے شک میں نے نہیں لیا، لیکن میں نہیں چاہتا کہ ہم اس بحث میں پڑیں، میں تمھیں پریشان نہیں کرنا چاہتا

- اگر تم میری جگہ ہوتے تو کیا کرتے

- سچ بتائوں تو میں نہیں جانتا کہ کیا کرتا، یہ تو میرے لیے بٹوے کی اہمیت، اسکی حاجت اور میرے نفسیاتی استحکام پر منحصر ہے ، شائد ریاضی میں تخصص نے ہر چیز کو میرے نزدیک حساب میں بدل دیا ہے،

- اگر تم بھی کرتے جو میں نے کیا، تو مجھ سے کس فعل کی توقع رکھتے ہو، اگر میں تمھاری جگہ ہوتا تو؟

- میں جواب دینے سے معذرت چاہتا ہوں

- کیا تم توقع رکھتے ہو کہ میں بھی یہی کرتا جو تم نے کیا؟

- نہیں (لیکن تم اُسی کے مستحق ہو)

- اور اگر اس سب کچھ کے بعد تمھارا بٹوہ مل جاتا تو تم اپنے دوست کو کیا کہتے؟

- بٹوہ مل گیا؟

- فرض کرو، (یہ عقلی اعتراضات ہیں)

- پھر میں اپنے دوست سے معذرت کرتا ، میرا خیال ہے یہ بات میرے لیے بہت مشکل ہے اور تم نے مجھے پریشان کر دیا ہے

- اگر تمھاری معذرت کے باوجود انکار کر دے اور جو کچھ تم نے کیا بھول نہ پائے تو؟

- تو یہ اُسکا حق ہے، اگرچہ، بہتر یہ ہے کہ انسان معافی اور درگزر سے کام لے ، اللہ معاف کرنے والا اور معافی کو پسند فرمانے والا ہے

- تو پھر میں تم سے معذرت کرتا ہوں، مجھے بٹوہ مل گیا ہے، اسی وجہ سے میرا بلڈ پریشر کم ہو گیا اور مجھے ہسپتال لے جایا گیا، مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کیا کرو؟ مین تم سے پھر معذرت کرتا ہوں، مجھے معاف کر دو کیونکہ اللہ بقول تمھارے معاف کرنے والے کو پسند کرتا ہے

جمال نے اپنے آنسو پونچھے جو کہ نہ چاہتے ہوئے بھی بہ نکلے تھے

- میں نے تمھیں معاف کیا، لیکن میں تمھیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کل سے لیکر اس وقت تک میں سو نہیں پایا نہ میری بیوی، نہ باسم اور نہ آدم

- تم نے انہیں بتا دیا؟

- اس مسئلے کے بعد مجھ پر زمین تنگ ہو گئی تھی، گرگس نے مجھے فونکیا اور مجھے یہ بتایا اور نصیحت کی اسلام کے اخلاق کیسے ہوتے ہیں ، میں تمھارے لیے کوئی فتنہ نہیں بننا چاہتا تھا، اللہ نے فرمایا ہے (--------)

- میں بہت شرمندہ ہوں

- اس زخم کے باوجود یہ موضوع ختم ہو چکا ہے، اور یوں سمجھو کہ ایسا کچھ ہوا ہی نہیں، اب تمھاری صحت کیسی ہے؟

- میں ٹھیک ہوں، لیکن میں نے تمھارے حق میں بہت بڑی غلطی کی

- میں نے تمھیں معاف کر دیا ہے مگر ایک شرط پر

- وہ کیا؟

- جو کچھ ہوا اس کو بھول جائو اور اپنا خیال رکھو ، وگرنہ میں تمھیں معاف نہیں کروں گا

- مجھے تمھاری شرط منظور ہے مگر اس شرط پر کہ تم میری بدتمیزی کو بھول جائو

- مجھے منظور ہے، ناشتہ کر لیا؟

- نہیں

- میں تمھاری طرف سے ناشتے پر مدعو ہوں، لیکن جلدی کرو، کہیں گرگس کے ساتھ ملاقات

کے لیے دیر نہ ہو جائے، میں نیچے ریسٹورنٹ میں تمھارا انتظار کر رہا ہوں
- پانچ منٹ بعد میں تمھارے پاس ہوں گا

تضادات

۱۶ تضادات

تضادات

(۱)

- ساڑھے آٹھ بج گئے ہیں، ہم وقت پر پہنچ جائیں گے

- جلدی سے ناشتہ کر کے نکلتے ہیں، راستے میں تم اُسے بتا دینا کہ ہمیں تھوڑی سی دیر ہو جائیگی، وہ سمجھ جائے گا، گرگس محترم آدمی ہے حالانکہ کل وہ میرے ساتھ بہت سختی سے پیش آیا

- سختی؟

- اس نے کل مجھے فون کیا تھا اور تمھاری وجہ سے جو ممکن تھا وہ کہہ ڈالا

- جو کچھ ہوا میں پھر اُس پر معذرت کرتا ہوں

- لگتا تم وعدہ توڑنا چاہتے ہو

- نہیں بہت شکریہ جمال میں بہت ممنون ہوں تمھارا

جارج اور جمال انٹرنیشنل ریکروٹنگ ایجنسی پہنچے ، جارج نے گرگس کا پوچھا تو اُسے سیکرٹری نے بتایا کہ وہ اس کے انتظار میں ہے، دونوں اندر داخل ہوئے تو اُس نے انھیں خوش آمدید کہا

- سنائیں آپ کا ساتھی بٹوہ لے آیا؟

- پہلے ہمیں بیٹھنے تو دیں اور دوسرا میں تاخیر کے لیے معذرت چاہتا ہوں

- میں نے آپ کے دوست جن کا نام جمال ہے سے کل بات کی تھی، درحقیقت یہ ایک شریف انسان ہیں اور میرا نہیں خیال کہ انھوں نے چوری کی ہے اگرچہ میں نے ان پر دباؤ بہت ڈالا

- میں معافی چاہتا ہوں میں نے آپ کو پریشان کیا اور مجھے امید ہے آپ مجھے معاف کر دیں گے، مجھے غسل خانے سے اپنا بٹوہ مل گیا ہے، اور جمال بہت ہی اعلیٰ انسان ہے جس نے مجھے معاف کر دیا ہے

- اوہ ۔۔۔ سب تیری رحمت ہے یا رب، رب آپ کو معاف کرے اور مجھے بھی، میں نے جمال پر بہت سختی کی کل

- میں آپ سے اپنے دوست جمال کا تعارف کروا دوں۔۔۔

- کل جو کچھ ہوا میں اُس پر آپ سے معذرت خواہ ہیں برادرم

- کوئی بات نہیں، اللہ آپ کو معاف فرمائے۔۔۔ یہ موضوع ختم ہو گیا اور ہم نے اسے بند کرنے اور اس بارے

میں بات نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے

- آپ کو کب معلوم ہو ا کہ جارج کا بٹوہ مل گیا ہے؟

- مجھے صبح آٹھ بجے معلوم ہوا جب میں نے بٹوے کے بدلے اپنی بیوی کا زیور ان کو پیش کیا

- بخش دے اے رب، میں پھر آپ سے معذرت خواہ ہوں، اللہ نے سچ فرمایا (الحجرات ٦)

- یہ کیا پڑھا آپ نے

- یہ قرآن کرم کی ایک آیت ہے

- کیا آپ لوگوں کے ہاں مسیحی بھی قرآن حفظ کرتے ہیں؟

- میں نے آپ سے کہا نیں تھا کہ میرے پاس آپ کے لیے ایک حیران کن خبر ہے، نہ جانے آپ کو پسند آئے گی یا نہیں، میں نے صرف چھ ماہ پہلے اسلام قبول کر لیا ہے

- نصرانیت چھوڑ کر اسلام قبول کر لیا؟

- ہاں، اس میں حیرانگی کی کیا بات ہے؟ بہت سے لوگ مسلمان ہو رہے ہیں، بلکہ اسلام اس وقت پوری دنیا میں سب سے زیادہ تیزی سے پھیلنے والا دین ہے

- حیرانگی کی بات نہیں، لیکن میں پہلی مرتبہ کسی ایسے غیر مسلم سے مل رہا ہوں جس نے اسلام قبول کر لیا ہے

جمال نے حیرت زدہ ہو کر اپنا ہاتھ ماتھے پر مارا اور کہا

- جب آپ نے مجھے برادرم کہا تو میں حیران ہو رہا تھا اور میرا خیال تھا کہ انسانیت کے ناطے سے کہہ رہے ہیں برادرم آپ کو دنیا اور آخرت کی خوشی مبارک ہو

- دنیا او ر آخرت کی خوشی! آخرت کا تو میں نہیں جانتا البتہ دنیا کی خوشی تو ہمارے ہاں مغرب میں ہے

- اگر خوشی سے آپ کی مراد فلاح و بہبود کے وسائل ہیں تو ہاں، اور اگر آپ کی مراد معنوی خوشی ہیں تو وہاں کرب و بے چینی کی کیفیت بڑھ رہی ہے او ر اسی لیے مغرب میں خودکشی، پاگل پن، (النھیار) او ر نفسیاتی مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے

- کیا تمھارا اشارہ میری طرف ہے جمال؟

- میں سمجھا نہیں ... میری بات سے آپ کا کیا تعلق ہے؟

- میں بھی اسی مغرب کا حصہ ہوں جسکی تم بات کر رہے ہو

- مسئلہ خوشی و سعادت کے مفہوم مستعین کرنے کا ہے، کیا یہ فلاح وہ بہبود کا نام ہے، یا داخلی احساس کا نام ہے، میرا خیال ہے روحانیت سے محروم مادی زندگی اس غلط فہمی کی وجہ ہے، اور اس لیے ایسی زندگی بے سکونی کا باعث ہوتی ہے

- الحمد اللہ آپ کا بٹوہ مل گیا، اس وقت سعادت ہمارا مسئلہ نہیں بلکہ مسئلہ یہ ہے کہ ملاقات کے لوگ انتظار میں ہیں اور ہمیں کام ہے

- سچ کہا، میں معذرت چاہتا ہوں، میں کس وقت آئوں جارج؟

- میرا خیال ہے ہمیں دیر ہو جائیگی اس لیے آج آپ آرام کریں ، کام کے بعد میں خود انہیں ہوٹل چھوڑ دوں گا

- آپ کا بہت شکریہ: جمال کیا ہم کل آٹھ بجے مل سکتے ہیں؟

- ٹھیک ہے، اجازت چاہوں گا، اسلام و علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

- جمال بہت اعلیٰ انسان ہے، آپ کا تعارف کیسے ہوا اس سے؟

- برطانیہ میں اس کے بھائی کے توسط سے، اور آپ کو ایک بات کہنا مناسب سمجھتا ہوں جو آپ نہیں جانتے، یہاں آنے سے قبل وہ آپ کے بارے میں کہہ رہا تھا کہ آپ بہت محترم انسان ہیں حالانکہ وہ یہ کہہ رہا تھا کہ آپ نے اسکے ساتھ بہت سختی کی، اور وہ آپ کو مسیحی سمجھ رہا تھا

- اسلام ہم سے عدل کا مطالبہ کرتا ہے حتیٰ کہ اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (المائد ۸) اس بات کو چھوڑیں اب ہم معاہدوں پر گفتگو کر لیتے ہیں اور پھر ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کرتے ہیں کیونکہ میری سمجھ کے مطابق آپ کے پاس وقت کم ہے

- ہاں، لیکن آپ کے اسلام کے بارے میں بعد میں آپ سے بات کر وں گا

- دن کے کھانے پر یا ہوٹل واپسی کے وقت

شام چھ بجے جارج اور گرگس دفتر سے ہوٹل روانہ ہوئے ان کا پورا دن معاہدوں اور ملاقاتوں سے بھرپور رہا تھا

- آپ نے ایک دن میں بہت سا کام کر دیا، اور تمام ملاقاتیں نمٹا لیں، تو امیدواروں کو کیسا پایا آپ نے؟

- درحقیقت اپنی توقع سے بہت بہتر، پیشہ ورانہ معاملات کے علاوہ مجھے ان کی سماجی طبیعت بہت پسند آئی (ایسی چیزیں برطانیہ میں نہیں ہوتیں) لگتا ہے آپکی کوششوں کے طفیل میری یہ مہم آسان ہو جاسکی

- اگلا مرحلہ کونسا ہو گا؟

- میں جلدی نہیں کرنا چاہتا، کل اور پرسوں دو اور دفاتر میں میری ملاقاتیں ہیں پھر میں کوئی مناسب فیصلہ لوں گا

- اچھا، جلدی اچھی نہیں ہوتی، کیوں ایسا نہیں ہے؟

- درحقیقت آپ نے مجھے میری مشکل یاد کروا دی۔۔۔ میں اس شاندار انسان جمال کا بہت ممنون ہوں لیکن چونکہ تم کہہ رہے ہو کہ جلدی اچھی نہیں ہوتی تو آپ نے اسلام قبول کرنے میں جلدی کیوں کی؟

- ہا ہا ہا۔۔ فیصلہ سنانے میں اتنی جلدی نہ کریں ! اور یہ آپ سے کس نے کہا میں نے جلدی کی؟ بلکہ میں نے تو بہت دیر کر دی

- کیسے؟

- میں نے پورا وقت لیا حتی کہ میں اسلام کا قائل ہو گیا، اور جس شخص نے مجھے قائل کیا وہ اس کمپنی کا مالک ہے، اس نے اسلام لانے کے لیے نہ تو مجھ پر دباؤ ڈالا، نہ مجھے حکم دیا اور نہ ہی تنگ کیا، جب میں اس کا قائل ہو گیا تو قبول کرنے تک میں نے ۶ ماہ سوچا اور یہ بہت بڑی تاخیر ہے

- ایسے خطرناک فیصلے کے لیے ۶ ماہ بہت کم ہیں

- اگر میں اس دوران مر جاتا تو؟ اور دنیا اور آخرت کی رسوائی اٹھاتا

- آپ لوگوں کے ہاں دنیا اور آخرت کا یہ ربط عجیب ہے، کیا آپ مجھے سمجھا سکتے ہیں کہ وہ کیا رسوائی ہے جو دنیا اور آخرت میں ہے؟

- جہاں تک دنیا کی رسوائی کی بات ہے، توہ وہ یہ ہے کہ اسلام سے پہلے کبھی مجھے خوشی، اطمینان اور راحت کا احساس نہیں ہوا، شائد آپ اس بات پر حیران ہوں مگر یہ حقیقت ہے، اللہ کی توحید، اسکی بندگی اور اُس وحدہ لاشریک کی طرف رجوع کرنا سینوں کو کشادگی اور نفوس کو فرحت بخشتا ہے چاہے آپ کی زندگی میں مشکلات ہی کیوں نہ ہوں۔۔۔ ہمارے بعض اقارب نے مجھے چھوڑ دیا بلکہ نقصان بھی پہنچانے کی کوشش کی

- توحید اور بندگی سینوں کی کشادگی دیتی ہے؟

- ہاں، جیسے شرک، بت پرستی اور تثلیث دل کو سخت کرتی ہے، جبکہ آخرت کی رسوائی خدا کے سامنے اس حال مُں پیش ہوانا کہ میں اسکے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہراتا ہوں، اپنے کرم اور رحمت کے باوجود وہ اپنے ساتھ شرک کو معاف نہیں کرتا اور اسکے علاوہ سب گناہوں کو بخش دیتا ہے، لیکن میرا رب مجھ پر مہربان ہے اس لیے میں نے اسلام لانے سے قبل فوت نہیں ہوا

- تمھاری باتیں عجیب ہیں

- ان میں عجیب کیا ہے

- ہم پہنچ گئے ہیں تو اندر چل کر بات کرتے ہیں

- میں معذرت چاہوں گا، مجھے گھر سے دیر ہوگئ ہے، ہم اس بارے میں پھر کسی وقت گفتگو کریں گے

- اسکا مطلب مجھے کھانا اکیلے ہی کھانا پڑے گا؟

- اگر یہ تمھارے لیے حرج کا باعث نہ ہو تو

- کوئی بات نہیں، اجازت چاہوں گا

(۲)

جارج نے کمرے میں چیزیں اور بیگ رکھا اور فوراً کھانا کھانے کے لیے اتر گیا، اُسے شدید بھوک محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ کھانے کے دوران عجیب و غریب لباس میں ملبوس ایک شخص اُس کے پاس آ بیٹھا

- میرا نام رامی ہے ، کیامیں آپ سے کچھ بات کر سکتا ہوں

- جی کہیے

- وہ آپ ہی تھے جن کو کل ہسپتال لے جایا گیا تھا؟

- جی

- اس ملک میں چوروں سے بہت ہوشیار رہیے گا

- ہاں ابھی کل ہی میری چوری ہوئی ہے

- میں جانتا ہوں ، اس لیے آپ کو خبردار کر رہا ہوں

- آپ کیسے جانتے ہیں

- میں روحوں کے ذریعے ہر چیز جانتا ہوں

- کیسی روحیں؟

- یہ میرے رازوں میں سے ایک راز ہے

- کیا آپ جانتے ہیں کل میرے ساتھ کیا ہو گا؟

- ہاں

- کیا یہ بات عقل و دین سے متصادم نہیں؟

- کیا۔۔ ہم سے زیادہ آپ ہمارا دین جانتے ہیں، کیا آپ مسلمان ہیں؟

- نہیں ، لیکن آپ کے قرآن میں ہے، غیب کا علم اللہ کے سوا کسی کے پاس نہیں

- آپ دین کو رہنے دیں، یہ بھی ایک علم ہے

- میں مسلمان نہیں ہوں ، مگر میرا ماننا ہے کہ خرافات ہیں کہ کہ علم، یہ ہمارے ہاں مسیحین میں ہیں جبکہ میں آپ مسلمانوں کے بارے میں نہیں جانتا

- ہا ہا ہا، اٹلی ایک مسیحی ملک ہے لیکن کیا آپ کو معلوم ہے وہاں (قسمت کا حال) بتانے والوں کی تعدد علمائ دین سے زیادہ ہے

- میں جانتا ہوں یہ خرافات ہمارے ہاں مغرب میں تیزی سے پھیل رہی ہیں اور اسکا سبب اُس روحانیت کی تلاش ہے جو ہمارے معاشرے میں مفقود ہے، لیکن میرا ماننا ہے کہ یہ سب خرافات ہیں، تو کیا آپ مجھے اس علم پر قائل کر سکتے ہیں؟

- ہاں

- کل دو مرتبہ چوری ہوئی، کیا آپ جانتے ہیں وہ چوری کس نے کی؟

- کیا آپ مجھے اپنا ہاتھ دکھا سکتے ہیں؟

- جی ضرور

- جس نے چوری کہ وہ شخص آپ کے بہت قریب ہے

- بہت خوب لگتا ہے آپ تو غیب جانتے ہیں، اس نے مجھ سے کیا چوری کیا؟

- آپ کی کوئی بہت ہی اہم چیز

- اور اُس نے کہاں رکھی وہ چیز؟

- ایسی جگہ جو قریب بھی ہے اور دور بھی۔۔ مجھے روح کو دینے کے صرف ۱۰ ڈالر چاہیے ہوں گے تا کہ وہ مجھے اُس جگہ کے بارے میں بتائے

- اگر آپ یہ بتا دیں کہ میرا گمشدہ بٹوہ کہاں ہے تو میں آپ کو ۱۰۰ ڈالر دوں گا

- پہلے آپ مجھے ۱۰ ڈالر دس

- میرے پاس نہیں ہیں ابھی

- اچھی روح نے مجھے بتایا ہے کہ اگر آپ پیسے نہیں دیں گے تو آپ کو بہت بڑی مشکل پیش آئے گی

- ہا ہا ہا۔۔میں نے کھانا کھا لیا ہے، اچھی روح کو بتائیں کہ وہ جھوٹی ہے ، کیونکہ میر ابٹوہ چوری نہیں ہوا اور میرے پاس ہے۔۔۔ میں تو آپ سے مذاق کر رہا تھا

جارج اس شخص پر ہنستے ہوئے اور اسکا مذاق اڑاتے ہوئے کمرے میں چلا گیا، البتہ وہ یہ حقیقت جان کر حیران ہوا کہ روم میں ایسے لوگ علما دین سے زیادہ ہیں کیا دین ، منطق اور عقل میں ان دجالوں اور قسمت کا حال بتانے والوں سے بھی زیادہ مفلس ہے؟ اُس نے لیپ ٹاپ آن کیا اور وہ پیغامات دیکھنا شروع ہو گیا جو کل سے وہ نہیں دیکھ پایا تھا۔۔ جانولکا کی ای میل کچھ یوں تھی:

پیارے جارج

میں نے تمھارا پیغام پڑھا اور مجھے بہت دکھ ہوا جو کچھ تمھارے ساتھ ہوا، لیکن ۲ باتوں کو سمجھنا بہت ضروری ہے: پہلی: لازم ہے کہ ہم کسی بھی دین ، فکر یا مذہب اور اسکے بعض ماننے والوں کی ایسی حرکات کے مابین فرق کریں جو اُس دین میں ممنوع ہوں، دوسری: میں مسلمانوں کے درمیان رہ رہا ہوں او ر عمومی طور پر یہ چوری سے بہت دور لوگ ہیں ، حالانکہ ان کے ہاں غربت، کمزور نظام او قبائلی اختلافات پائے جاتے ہیں لیکن اسکے باوجود اسکی سب سے بڑی وجہ دین ہے نہ کہ نظام کا خوف کیونکہ ان کا دین چوری سے منع کرتا ہے، جبکہ ہمارے ہاں غالبا نظام ہمیں روکتا ہے نہ کہ دین یا اخلاق، پس اگر نظام خراب ہو جائے تو افراتفری پھیل جاتی ہے اور آیات تم مجھ سے بہتر جانتے ہو، آخر میں تمھیں بتانا چاہوں گا کہ میرے عناد کے باوجود اگر کچھ انتظامات اور مسائل نہ ہوتے تو میں مسلمان ہونے قریب ہوں

جانولکا

جارج نےاُس کو جواب دیا

پیارے جانولکا

تمھاری ہمدردی پر تمھارا مشکور ہوں، درحقیقت مجھے نہیں معلوم کہ میں کیا کہوں لیکن وہ میرا گمان تھا کہ میری چوری ہو گئی اور میں نے اپنے مسلمان دوست پر تہمت لگا کر اس پر ظلم کیا پھر اسکی اعلیٰ شخصیت کا ظہور ہوا اور اُس نے اپنی مردانگی، عظمت اور اخلاق سے مجھے شرمندہ کر دیا، میں نہیں جانتا کہ کیسے میں اُس سے اپنی حماقت پر معافی مانگوں، جہاں تک میرے اسلام کا تعلق ہے تو معلوم نہیں کیوں فی الحال یرے لیے ایسا ممکن نہیں ہے، مجھے ابھی تک اس کے بارے میں بعض اعتراضات ہیں جیسے: عورت کا مقام، انسانی حقوق اور اس دین کی تہذیبی سطح مجھے امید ہے تم اس بارے میں مجھے اپنی آرائ سے مستفید کرو گے

جارج

پھر اس نے لیوی کی طرف سے موصول ہونیوالی ای میل کھولی

پیارے جارج

جو کچھ تمھارے ساتھ ہوا مجھے اس پر بہت رنج ہے، میں نے تمھیں اس لیے خبر دار کیا تھا، شائد جو کچھ ہوا ہو بہتر ہی ہے کیونکہ تم اور میرا منگیتر حبیب تیزی سے اسلام کی طرف بڑھ رہے ہو، میرے لائق اگر کوئی خدمت ہو تو ضرور بتائو، تم تل ابیب آسکتے ہو اور یہ ہم سب کے لیے بہت خوشی کا باعث ہو گا اور تمھیں مسلمان دہشت گردوں سے نجات بھی مل جائے گی، میں بے صبری سے تمھارا انتظار کروں گی

لیوی

جارج نے جواب لکھا

پیاری لیوی

میں تمھیں بہت یاد کرتا ہوں اور کبھی بھی تمھارے مشوروں سے مشتق نہیں ہو سکتا لیکن مجھے معلوم نہیں کہ کیا کہوں، میں نے یہ گمان کیا کہ میری چوری ہو گئی اور اپنے مسلمان دوست پر تہمت لگا کر اس پر ظلم کیا، پھر اسکی اعلٰی شخصیت کا ظہور ہوا اور اُس نے اپنی مردانگی ، عظمت ، او ر اخلاق سے مجھے شرمندہ کر دیا، میں تم سے پھر کہہ رہا ہوں کہ میں اسلام کی طرف نہیں بڑھ رہا حالانکہ میں اسکے بہت سارے عقائد او ر احکام سے بہت متاثر ہوں جبکہ بعض کے بارے میں ابھی تک فیصلہ نہیں کر سکا، حبیب سے منگنی بہت۔مبارک ہو اور یقناً تمھیں اس سے زیادہ علم، عقل اور فہم رکھنے والا شخص نہیں ملے گا، اس سے گفتگو کرو کیونکہ تمھیں اس سے ایسی باتیں ملیں گی جو کسی اور سے نہیں مل سکتی، میری بہت خواہش ہے کہ تل ابیب آئوں اور تمھیں یقین دلاتا چلوں کہ یہاں بھی مجھے وہی گرم جوشی ملی جو تل ابیب میں ملی تھی، امیدا ہے جلد تم لوگوں سے ملنے آئوں گا

جارج

مختلف پیغامات میں کترینا کی ایم میل بھی موجود تھی

پیارے جارج

کل ایڈم نے مجھے باسم کے بھائی کی چوری کے بارے میں بتایا، مجھے بہت تکلیف ہوئی، تم ثابت قدم رہنا، پچھلے دو دن کے دوران اسلام سے متعارف کرواتے ہو، جتنا میں باسم کو میں جان پائی ہوں ، مجھے نہیں لگتا کہ اگر اسکا بھائی بھی اسکی طرح ہو تو وہ یہ کام کرے گا۔۔ ہمیں اپنی خیریت سے آگاہ کرو

جارج نے جواب لکھا

پیاری کترینا

جو کچھ ہوا وہ ایک غلط فہمی کے باعث ہوا اور اب یہ قطعی دلیل سے ثابت ہو گیا ہے کہ اُس نے چوری نہیں کی ،اس لیے تم مطمئن ہو جائو اور باسم کو میر ی طرف سے معذرت کرو، ویسے کیا یہ معقول ہے کہ دیندار

کیتھولک کترینا اسلام سیکھنا چاہتی ہے، ؟ کہیں اس پر قرآن یا اُس کتاب کا اثر تو نہیں ہو گیا؟۔۔۔ تم مجھے بہت یاد آ رہی ہو میر ی جان

تمھارا محب جارج

پھر اُس نے وہ ای میل کھولی جو اسکے سوالات کے حوالے سے موصول ہوئی تھی، اس نے تمام جوابات کا خلاصہ کر کے سب کو بھیج دیا

دہشت گردی کے حوالے سے

حبیب: دہشت گردی کاہر گز کوئی دین ںہس

لیوی: جن مسلمانوں نے میرے والد کا قتل کیا اگر وہ دہشت گر د نہیں تو میں دہشت گردی کا مفہوم ہی نہیں جانتی

کترینا: اسلام میں دہشت گردی نہیں ہے

ایڈم: دہشت گرد وہ ہوتا ہے جو ملکی وسائل کو ہتھیانے کے لیے اسکو تباہ کرتا ہے

ٹام: دہشت گردی ایک (نقاب) ہے جس کو دہشت گر اُس چیز کو ڈرانے کے لیے استعمال کرتے یں جس کو وہ پسند نہ کرتے ہوں

جانولکا: دہشت گردی کی سب سے خطرناک شکل فکری دہشت گردی ہے، اور اس سے مراد تفکیر سے ڈرانا ہے جبکہ تو تفکیر کی طرف بلاتا ہے

جارج: ابھی تک مجھے اسلام اور دہشت گردی میں کوئی تعلق نظر نہیں آئے۔۔ سوائے ذرائع ابلاغ مںں

عورت کے حوالے سے

کترینا: عورت اسلام میں بہت مکرم ہے البتہ حجاب کو میں ابھی تک سمجھ نہیں سکی

لیوی: یہودیت اور مسیحیت سے زیادہ برا نہیں ہے

ٹام: مجھے اس موضوع پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے، قرآن میں ہے (آل عمران ۳٦)

حبیب: اسلام عورت پر ظلم نہیں کرتا

جانولکا: ظاہری اختلافات ، مساوات کی آفتوں بلکہ عدم امکان کے باوجود ہماری ثقافت میں عورت اور مرد کی برابری کا تصور ہے جبکہ اسلام نے اُس سے عدل کا معاملہ کرتے ہوئے اُسے اُس کے حق سے نوازا ہے۔

ایڈم: کسی دین نے عورت کو اسقدر تکریم نہیں دی جتنی اسلام نے عطا کی ہے ، آپ لوگ چاہیں تو کسی بھی

سماوی یا ارضی دین سے موازنہ کر لیں

جارج: حجاب ، مصافحہ اور میراث کے بارے میں ابھی تک میرے ذہن میں اشکالات ہیں جن کو میں جاننے کی کوشش کروں گا

چونکہ اسلام کے بارے میں آپ لوگوں کے زیادہ تر جوابات مثبت ہیں تو میرا سوال سیدھا سا ہے: آپ کو اسلام سے کیا چیز روک رہی ہے؟ اپنے حقیقت پسندانہ اور گہرے جواب سے دوون میں مطلع کریں

آپ سب کا خیرخواہ جارج

اُس نے فیس بک پر ٹام کا اکاؤنٹ کھولا جہاں کوئی قابلِ ذکر چیز موجود نہیں تھی، پھر اُس نے ایڈم کا اکاؤنٹ کھولا جہاں اسکے مضمون کی اگلی قسط موجود تھی « سعادت کے متلاشی میرے دوست سے سیکھے گئے دروس ۵ »

میں ایک سے زائد مرتبہ ذکر کر چکا ہون کہ میرا دوست آخری مراحل میں ہے، اور میرا خیال ہے وہ کافی حد تک قائل ہو چکا ہے کہ اسلام ہی راہِ سعادت ہے او اسکے سوالات کا جواب سوائے اسلام کے کوئی نہیں دے سکتا، لیکن ہدایت تو صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔۔۔ اسکی بیوی کل اسلام کی محبت اور اثر سے رو رہی تھی، اللہ اُسے دنیا اور آخرت کی سعادت عطا فرمائے، جبکہ اپنے عقل و فہم پر مجھے جس قدر بھروسہ ہے اسی قدر اسکے بارے میں مسلمانوں سے خائف بھی ہوں، وہ اس وقت اسلام کو جاننے مصر گیا ہے، لیکن افسوس کہ وہ کہتا ہے اُسے مسلمانوں نے لوٹ لیا، وہ مسلمانوں کی غلطیوں اور اسلام میں فرق نہیں کر پا رہا گو کہ مجھے یقین ہے وہ اپنی سچائی کے باعث اس آزمائش میں کامیاب ہو جائے گا، دروس کا خلاصہ کچھ یوں ہے

۱. مسلمانوں کے برعکس اسلام عیوب سے پاک ہے، جو بدقسمتی سے بہت سی غلطیاں کرتے ہیں

۲. اسلام قبول کرنے کے لیے بہت شجاعت اور گہرا فہم درکار ہے، شائد میرے دوست کو اسکی بہت ضرورت ہے

۳. جن لوگوں کا راستہ ” راہ سعادت “ ہو ان کو اسلام میں داخل کرنے کے لیے جلدی نہیں کرنی چاہیے تاکہ وہ مکمل قائل ہو کر اس کو اختیار کریں

۴. جس کو بھی خدا راہِ سعادت کی معرفت عطا کرے اسکو چاہیے کہ لوگوں کو اچھائی کیساتھ اس سے آگاہ کرے جبکہ ہدایت تو محض خدا کے ہاتھ میں ہے

۵. میں اپنے دوست کے لیے خیر کی تمنا کرتا ہوں، حالانکہ میں نہیں جانتا کہ خدا اُس کے دل پر خیر کو کھولے گا یا نہیں؟

چھٹی قسط کا انتظار کریں

ایڈم

کترینا کے بارے میں ایڈم کی باتیں اُس کے لیے پریشانی کا باعث تھیں، وہ خود سے پوچھ رہا تھا، کیا یہ ممکن ہے کہ کترینا مسلمان ہو جائے، ؟ ناممکن ۔۔۔ شائد وہ ایڈم کی تعریف کر رہی ہو جس سے اس کو غلط فہمی ہو گئی بلکہ شائد ایڈم جھوٹ بول رہا تھا اور اپنے قارئین پر یہ ظاہر کرنا چاہ رہا ہو کہ وہ کیتھولک مذہب کو اپنے دین میں داخل کرنے میں کامیاب ہو گیا کیونکہ کترینا نے کل اپنے آخری پیغام میں اُسے نے نہیں کہا کہ وہ اسلام قبول کر لے گی، اس نے ایڈم کی ای میل کا وقت دیکھا جو دو گھنٹے قبل کا تھا جبکہ کترینا کی ای میل کل صبح آئی تھی، کیا یہ ممکن ہے کہ شام کو اس نے اسلام قبول کر لیا ہو؟ پھر اُس نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟

کترینا کے تمام پیغامات اسلام کے لیے مثبت رائے رکھے ہوئے تھے، بلکہ چوری والے واقعے پر اس نے اسلام اور مسلمانوں میں تفریق کی تھی، کیا یہ اُسکے اسلام کی دلیل نہیں؟ لیکن کترینا تو ہمیشہ کیتھولک مذہب لیے لیے بہت جذباتی تھی، اور مسیح سے بہت محبت کرتی تھی، اور یہی وجہ ہے کہ اُس نے خود کو کنیسہ کی خدمت کے لیے وقف کر رکھا ہے، کیا ایسا ممکن ہے کہ وہ یہ سب کچھ چھوڑ دے؟

جارج نے شدید کشمکش میں رات گزاری، کبھی وہ سوچتا کہ کوئی بھی مذہب اپنانا اسکی بیوی کا حق ہے، کبھی اُسے کترینا پر شدید غصہ آتا، اور کبھی وہ کترینا کے اسلام لانے کی خبر کو جھٹلاتا، وہ پوچھ رہا تھا۔۔۔ اگر اُس نے اسلام کا ارادہ کر لی لیا تو کیا اُسے بتانا ضروری ہے؟ یا پھر یہ مرد اور عورت کے مابیب ایک قسم کی تفریق ہے؟ اسنے کئی مرتبہ اسے فون کرنے کا سوچا مگر پھر خود کو رولا لیا، وہ خود اُسے فون کر کے بتا سکتی ہے یا کم از کم ای میل ہی کر سکتی ہے، لیکن لگتا ہے ابھی تک اُسنے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا

(۳)

صبح سات بجے جارج تھکاوٹ اور بھاری پن سے بھرپور اٹھا۔۔۔ جلدی سے غسل کیا اور ناشتے کے لیے نیچے آ گیا، اسکے بعد وہ جمال کا انتظار کرنے لگ گیا تاکہ وہ دونوں ریکروٹنگ آفس جا سکیں

دونوں دفتر پہنچے تو سیکرٹری سے مینجر کا پوچھا

- چند منٹوں بعد آپ دونوں مصطفیٰ صاحب کے کمرے میں جا سکتے ہیں

- جمال یہ مینجر کا نام مصطفیٰ ہے، اسکا کیا مطلب ہے

- یہ ہمارے نبی ﷺ کے ناموں میں سے ہے، یعنی اللہ نے انکو چن لیا اور مسلمان ان کے نام پر یہ نام رکھتے ہیں

- یعنی یہ مسلمان ہے

- ہاں (یہ اصل ہے)

دو منٹوں بعد سیکرٹری نے انہیں بتایا کہ مصطفیٰ صاحب ان کے منتظر ہیں

- آپ دونوں کو خوش آمدید

- میں پھر اب چلتا ہوں، جارج میں ۱۲ بجے آوں گا

- معلوم نہیں مصطفیٰ صاحب کے ساتھ مجھے کتنا وقت درکار ہو گا

- آپ کی ای میل کے مطابق اور جو کچھ ہمارے پاس تیار ہے میرا خیال ہے ہمیں ۲ بج جائیں گے ، یا پھر آپ کو کل دوبارہ آنا پڑے گا

- تو پھر اگر تم مناسب سمجھو تو ۲ بجے آ جانا

- لیکن میری تجویز ہے کہ ہم دوپہر کا کھانا اکٹھے کھائیں، آج آپ ہمارے مہمان ہیں

- آج میری والدہ نے کہا تھا کہ جارج کو دوپہر کے کھانے پر ساتھ لے کر آئوں

- پھر آپ رات کا کھانا میرے ساتھ کھالیں

- یہ ٹھیک ہے، جمال میں ۲ بجے تمھارا انتظار کروں گا

- اور سات بجے میں ہوٹل آجاوں گا تاکہ رات کے کھانے کے لیے نکل جائیں

- ٹھیک ہے، اب میں آپ دونوں سے اجازت چاہوں گا

جمال کے جاتے ہی مصطفیٰ جارج سے مخاطب ہوا

- لگتا ہے آپ دونوں گہرے دوست ہیں

- ہاں ، اگرچہ ہم دونوں کو ملے زیادہ وقت نہیں ہوا تاہم یہ حقیقی معنوں میں اعلیٰ انسان ہے

- چونکہ آپ دونوں کو ملے زیادہ وقت نہیں ہوا اس لیے میں آپ کو ان مذہبی مسلمانوں سے خبردار کرتا ہوں

- آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ وہ مذہبی اور اسلامی ہے؟

- اسکی شکل سے ظاہر ہے

- آپ مجھے کس بات سے خبردار کر رہے ہیں؟

- اس بات سے کہ کہیں یہ آپ کو قتل نہ کر دے یا آپ کو لوٹ نہ لے یا اس جیسی کوئی اور چیز --- یہ آپ کو کافر سمجھتے ہیں جس سے نفرت لازمی ہے، بلکہ جس کو قتل کرنا لازمی ہے

- اس مشورے پر میں آپ کا مشکور ہوں، آپ مسلمانوں کے کس طبقے سے ہیں؟

- میں مسلمان ہوں مگر روشن خیال، زندگی کا ایک عرصہ امریکہ میں رہا ہوں اور میں نے بہت سے ایسے تہذیبی امور کو وہاں پڑھا ہے جس مسلمانوں کے ہاں مفقود ہیں

- مثلاً کیا

- میں جمہوریت ، آراء کا اختلاف اور لوگوں کو مختلف ادیان کے ساتھ قبول کرنا وغیرہ سیکھا جو آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں کیونکہ آپ برطانوی ہیں

- یہ آپ کی انکساری ہے لیکن میں آپ کی باتوں سے حیران ہوا ہوں، کیونکہ ہم مسیحی یہ بھی سمجھتے کہ آپ لوگ جاہل کافر ہیں

- مصطفیٰ یکدم (شرمندہ) ہوا اور بولا : لیکن واقعی ہم پسماندہ ہیں آپ لوگوں کی رائے اس لحاظ سے بالکل صحیح ہے

- شائد، خیر ہم کام شروع کرتے ہیں

- ٹھیک ہے، کام شروع کرنے سے پہلے میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ دوسری ثقافتوں کے لیے کھلے ذہن کے مالک افراد کے ساتھ کام کرنا آپ کی کامیابی کا ضامن ہے اور آپ کو ان چیزوں سے بچاتا ہے جو آپ نہیں چاہتے

- بے شک، خاص طور پر اگر ایسا شخص اپنے وطن او سماج سے محبت بھی رکھتا ہو

- آپ کا شکریہ! میں نے اُن صفات کے حامل امیدواران کا انتظام کیا ہے جو آپ نے ای میل پر ذکر کی تھیں

- اچھا! ان کی تعداد کتنی ہے؟ اور آپ کی اُن کے بارے میں رائے کیا ہے؟

- ابتدائی طور پر ۸ افراد ہیں اور زیادہ تر وہ ہیں جو مختلف ثقافتوں کے لیے کھلے ذہن کے حامل ہیں

- بہت اچھا ، اور انکی پیشہ ورانہ مہارت

- وہ بھی ٹھیک ہے، آپ خود ان سے مل کر دیکھ لیں،،، ملاقات کا سلسلہ شروع کریں؟

- ہاں جی۔ انکے پاس میرے پاس آنے سے پہلے آپ انکی ترتیب شدہ سی ویز مجھے دے دیں

- یہ لیجیئے، میں سیکرٹری کو بتا دیتا ہوں کہ وہ انہیں کاغذات کی ترتیب پر امیدواروں کو آپ کے پاس بھیجے، آیئے میں آپ کو کانفرنس ہال چھوڑ آتا ہوں، پھر میں اپنے کمرے میں آپ کا کام ختم ہونے کا انتظار کروں گا

جارج نے مصطفیٰ کے منتخب کردہ آٹھ امیدواروں سے ملاقات کی اور ۲ بجنے سے ۱۵ منٹ قبل فارغ ہو گیا

- میں آپ کا بہت مشکور ہوں، ملاقات کا سلسلہ مکمل ہو گیا

- آپ نے ان کو کیسا پایا؟

- بہت اچھا۔۔ میں کل کمپنیوں سے ملاقاتوں کا سلسلہ ختم کرنے کے بعد فیصلہ کروں گا، کیا خیال ہے، ہم اپنی بقیہ گفتگو رات کے کھانے پر مکمل کریں؟ کیونکہ ابھی جمال آنے ہی والا ہو گا

- اچھا، میں نے آپ کے لیے ایسی چیز کا انتظام کیا تھا جو آپ کو پسند آئے، کیا ان آٹھوں میں آپ کی نظر کسی چیز کی طرف ملتفت ہوئی یا کوئی چیز جو آپکو پسند آئی ہو؟

- بہت چیزوں کی طرف نظر گئی اور پسند بھی آمں

- آج آپ کو ہر وہ چیز ملے گی جس سے آپ خوش ہو جائیں گے

- کیسے؟

- ہم رات کے کھانے پر اپنی گفتگو مکمل کرے مں

جارج دفتر سے نکلا تو جمال اسکا منتظر تھا، دونوں گاڑی میں سوار ہو کر اسکے گھر کی طرف چل دیے

- کیسی رہی آج کی ملاقات؟

- ٹھیک ہی تھی

- لگتا ہے تم خوش نہیں ہو

- میں کبھی بھی خوش نہیں ہوتا

- کیوں؟

- مجھے پیشہ ورانہ پروگرامرز کی ضرورت ہے اور وہ میرے لیے خادم لیکر آیا تھا

- شائد وہ تمھارا مطلوب نہ سمجھ سکا ہو

- نہیں بلکہ وہ بہت اچھی طرح سمجھا ہے، لیکن اسکا گمان ہے کہ میں صرف اپنی شہوت کی تسکین چاہتا ہوں،

ذرا تصور کرو میں آٹھ اشخاص سے ملا جس میں ۵ عورتیں تھی اور ان میں صرف ۲ پروگرامرز تھیں جبکہ ۳ مردوں میں سے ۲ کی مہارت کمپیوٹر میں تھی

- تو پھر کس معیار کی بنیاد پر اُس نے ان افراد کا انتخاب کیا؟

- زیادہ تر خوبصورتی اور منافقت کی بنیاد پر

- میں تمھاری بات سمجھ گیا ہوں، معذرت چاہتا ہوں ہم مصری ایسے نہیں ہیں

- شائد، میری خواہش ہے کہ میں اس سے دوبارہ نہ ملوں البتہ امیدواروں میں ایک عورت اور ایک مرد بہت قابل تھے چونکہ تم اُس سے وعدہ کرچکے ہو تو رات کا کھانا اسکی ساتھ ہی کھائو اور ان امیدواروں سے ملنے کا کہو جو تمھیں پسند آئے

- کل میں آخری ملاقات کر لوں تو پھر اس بات کا فیصلہ کروں گا

- عام طور پر تمام کام آسان نہیں ہوتے، بہر حال ہم گھر پہنچنے والے اور اب ہم اپنے محلے میں داخل ہو رہے ہیں اور میں معذرت چاہتا ہوں ہم عوامی علاقے میں رہتے ہیں نہ کہ کسی فائیو سٹار ہوٹل میں

- یہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، میں تمھارا اور تمھاری والدہ کا بہت شکر گزار ہوں

- اس سے آگے گاڑی نہیں جاسکتی، کیونکہ سڑک جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو بہت تنگ ہے، ہم گھر تک پیدل جائیں گے جو بالکل قریب ہی ہے

- دونوں جمال کے فلیٹ پر پہنچے جو ایک قدیم عمارت کی تیسری منزل پر واقع تھا، جمال نے اسکو اپنے گھر پر خوش آمدید کہا اور ایک چھوٹے سے (صاف ستھرے) کمرے میں لے گیا جو مہمانوں کے لیے مختص تھا

آئو، میں چند منٹوں میں آتا ہوں

جارج نے کمرے کے سادہ فرنیچر پر غور کیا، حالانکہ اُسے سادگی پسند تھی مگر محلے میں داخل ہونے سے لیکر جمال کے کمرے تک اُس پر عجیب خوف طاری تھا، کیا واقعی یہ اسکا گھر ہے ؟ یا یہ مجھے کسی مقصد کے تحت یہاں لیکر آیا ہے؟ اُسے مصطفیٰ کی باتیں یاد آئیں کہ یہ مسلمان قاتل اور چور ہیں اور ان میں انتقام کا جذبہ بھی ہوتا ہے، پھر اُسے جمال پر لگائی گئی اپنی تہمت یاد آ گئی اور وہ ان عجیب خیالات پھر ہنس دیا۔۔۔ جمال واپس آیا تو اُسکے ہاتھ میں ایک ڈش تھی جس پر مختلف کھانوں کے برتن موجود تھے۔۔۔اُس نے ڈش جارج کے سامنے رکھی

- معذرت چاہتا ہوں اگر مجھے کچھ دیر ہو گئی ہو تو۔۔۔ شروع کرو

جارج کھانوں کو دیکھتے ہوئے۔۔۔ تمھارا بہت شکریہ ، تم نے بہت تکلف سے کام لیا

-

-

- میں نے کوئی تکلف نہیں کیا، یہ کھانا میری طریف سے نہیں بلکہ والدہ کی طرف سے ہے، انہوں نے ہی تمھیں کھانے پر دعوت دی تھی۔۔۔ وہ کچھ دیر بعد تمھیں سلام کرنے آئیں گی

- یہ عجیب بات ہے کہ مہمانوں کی آمد پر میزبان موجود ہی نہیں

- عورت اسلام میں تم لوگوں کی سوچ سے زیادہ معزز ہے، وہ ملکہ ہے جسکی خدمت کی جاتی ہے، میں ہر وہ کام کرنے کو تیار ہوں جو میری والدہ چاہیں، چاہے وہ کچھ بھی ہو

- کچھ بھی ہو

- ہاں اپنی استطاعت کے مطابق، اللہ نے اپنی اطاعت کے ساتھ والدین کی اطاعت کو رکھا ہے خاص طور پر والدہ کی

باسم کی والدہ آئیں اور دروازے پر رک کر ہلکی سی دستک دی اور روائتی مصری لہجے میں بولیں

- اسلام و علیکم میرے بیٹے، تم نے ہمیں اپنی آمد کا شرف بخشا، باسم نے تمھارے لیے بہت تاکید کی ہے

- امی تمھیں سلام اور خوش آمدید کہہ رہی ہیں، اور تم سے کہہ رہی ہیں : میرے بیٹے تم نے یہاں آکر ہمیں عزت سے نوازا ہے اور باسم نے تمھارے لیے بہت تاکید کی ہے

- اُن کا بہت شکریہ ، مجھے نہیں معلوم میں کیا کہوں، وہ ہمارے ساتھ کیوں نہیں بیٹھ رہیں؟ آپ اندر آ جائیں

- والدہ صرف تمھیں خوش آمدید کہنے آئی تھیں، اور یہ بتانے کے ہم سب تمھاری خدمت کے لیے کیونکہ تم ہمارے مہمان ہو

- آپ لوگ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں، معذرت چاہتا ہوں مگر وہ ہمارے ساتھ کیوں نہیں بیٹھیں؟ اور ہم سے مصافحہ کیوں نہیں کیا

- ہمارے ہاں عورتیں بغیر ضرورت کے مردوں کیساتھ نہیں بیٹھتیں سوائے محارم کے کسی سے مصافحہ نہیں کرتیں

- آج میں پانچ عورتوں سے ملا جن میں سے چار نے مجھ سے مصافحہ کیا اور میں حیران ہوا جب ایک نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا، اور وہ سب میرے ساتھ بیٹھیں

- جس نے انکار کیا اُس نے کیا کہا تم سے؟

- اُس نے معذرت کر لی کہ اُسے مردوں سے مصافحہ کرنا پسند نہیں

- اُس کے بارے میں تمھاری کیا رائے ہے؟

- میں نے اُسکی خواہش کا احترام کیا، خاص طور پر جبکہ دوسری دو کا مصافحہ بلکہ انکی نظریں اور حرکتیں انتہائی نامناسب تھیں

- کیا میں ملکہ سے مصافحہ کرنے برطانیہ جا سکتا ہوں؟

- اسکا ہماری بات سے کیا تعلق ہے؟ ایسا ممکن نہیں ہے کیونکہ قانون سات قسم کے لوگوں کو ملک سے مصافحہ کی اجازت دیتا ہے

- میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ عورت ہمارے دین میں معزز ملکہ ہے ، جس سے دس قسم کے لوگ مصافحہ کر سکتے ہیں، والد، والدہ م،، شوہر، سسر، بیٹا، بھائی ، چچا، ماموں، بھتیجا، بھانجا اور پوتا۔۔۔ جیسے آپ لوگ ملکہ کا احترام میں ایسا کرتے ہیں ویسے ہی ہم بھی اپنی ملکہ کے احترام اور فساد کی جگھوں سے دورے رکھنے کے لیے ایسا کرتے ہیں

- ہا ہا ہا ہا۔۔۔ معزز ملکہ، تو پھر عورتوں نے مجھ سے ہاتھ کیوں ملایا تھا؟

- بد قسمتی سے بہت سارے مسلمان اپنے دینی امور میں افراط و تفریط کا شکار ہیں، جبکہ دین اُن سے بیزار ہے

- ایڈم اور کترینا نے ایک بات بھی ہاتھ نہیں ملایا! اب میں سمجھا! اگر ہم اسلام میں عورت کے حوالے سے گفتگو کریں تو تم تنگ تو نہیں ہو گے؟

- مجھے ایک سیدھا سا سوال پوچھنے دو میراث میں تم اُسے مرد کے مقابلے میں آدھا حصہ کیوں دیتے ہو؟ اور پھر یہ دعویٰ بھی کہ وہ ملکہ ہے۔ اُسے ملکہ بنانے کی بجائے مرد کے برابر کر دو

- کیا آپ تمام ملازمین کو ایک جیسی تنخواہ دیتے ہیں۔

-

- لگتا ہے تم موضوع بدلنا چاہ رہے ہو

- بالکل نہیں، کیا تم توقع کرتے ہو کہ میں مینجر اور کورئیر کو ایک جیسی تنخواہ دوں گا؟

- کیا کورئیر کو کم دے کر آپ اُس پر ظلم نہیں کرتے

-

- نہیں میں تو دونوں کے ساتھ انصاف کرتا ہوں

- تو اسلام بھی مرد اور عورت بلکہ تمام انسانیت کے مابین انصاف کرتا ہے نہ کہ برابری ، اس لیے عورت کی میراث مرد سے آدھی ہے ، بلکہ اس کے برعکس مرد کو اُس پر خرچ کرنا ہے جبکہ اُس پر ایسی کوئی ذمہ داری نہیں ، اور یہ سب عین عدل ہے

- کیا عورت گھر کا آدھا خرچہ نہیں دیتی ہے؟

- گھر کا خرچہ مرد کی ذمہ داری ہے جبکہ ملکہ کی محض خدمت کی جاتی ہے

- معاف کرنا اسکا مطلب یہ ہوا کہ عورت نہ تعلیم حاصل کر سکتی ہے اور نہ کام کر سکتی ہے

- یہ کس نے کہا؟ لازم ہے کہ وہ مرد کی طرح تعلیم حاصل کرے اور کام کرنا بھی اسکا حق ہے

- اور جو تنخواہ اُس کو ملے گی؟

- وہ تو اُسکا حق ہے اور اُسی کی ہے، اور اُس پر کوئی خرچہ نہیں

- ہا ہا ہا ۔۔ اسکا مطلب عورتیں مردوں سے زیادہ (فائدے) میں ہیں

- مردوں سے زیادہ نہیں بلکہ انصاف کی بنیاد پر ، چونکہ انکی خلقت مردوں سے مختلف ہوتی ہے ان کے لیے احکام بھی اُسی حد تک مختلف ہیں جہاں تک ان کی فطرت اور (وظیفہ) مختلف ہے،

- عدل کی خوبصورت تعریف ہے، لیکن دوسری طرف تم یہ نہیں سمجھتے کہ حجاب اُس سے ساتھ سماجی ظلم ہے؟

- نہیں بلکہ اسکی عزت و تکریم ہے

- کیسے؟ جبکہ وہ ایسے لباس میں لپٹی ہوئی ہوتی ہے جو اُسکی خوبصورتی ، نسوانیت کو چھپا دیتا ہے

- ۵۰ سال قبل آپ لوگوں کے ہاں شہزادیاں کیسی ہوتی تھیں؟

- کیا مطلب؟

- میرے سوال کا جواب دو؟

- اُن کو پورے حقوق حاصل تھے

- اُن کے لباس کیسا ہوتا تھا؟

- تمھارا مطلب ہے اُن کا لباس یہی ہوتا تھا جو آج مسلمان عورتیں پہنتی ہیں

- بالکل، اور کیا یہ (راہبات) کا لباس بھی نہیں ہے

- لیکن ہماری ترقی کے ساتھ ہمارے ہاں عورت کے لباس میں بھی ارتقا ہوا ہے۔

- پہلی بات تو یہ ہے کہ کہ آپ کے ہاں راہبات کے لباس میں کوئی ارتقا نہیں ہوا البتہ معذرت کے ساتھ کنیسہ میں اُن کی حالت اور گر گئی ہے، اسکے علاوہ عورتوں کے لباس میں پھر معذرت کے ساتھ کہوں گا کہ کوئی ارتقا ہونے کے بجائے مزید پست اور زوال پذیر ہو گیا ہے، جنسی (تشدد)، زنا، اسقاط حمل او ر اس جیسے دوسرے واقعات کی شرح کو پڑھو

- آپ لوگوں کے ہاں بھی ایسا ہی ہے

- ہم بھی بشر ہونے کے ناطے غلطیاں کرتے ہیں، لیکن ہمارے ہاں اسکی شرح بہت کم ہے او جو ہے وہ بھی غالباً آپ کی تقلید میں ہے

- کیسے؟

-کیا تم مجھے اس سلسلے میں اعداد و شمار اور تحقیقات پیش کرنے کی اجازت دو گے؟

- اعداد و شمار بہت اہم او ر قابل اعتماد ہیں ، بتائو

- تحقیقات یہ بتاتی ہیں کہ یورپ اور امریکہ میں ۹۰ فیصد غیر شادی شدہ لڑکیاں ہمیشہ یا بعض اوقات زنا کرتی ہیں بلکہ امریکہ میں ایک سیکنڈری سکول میں حاملہ طالبات کی شرح ۴۸ فیصد ہے اور امریکہ کے سرکاری سروے اور تحقیقات یہ بتاتے ہیں کہ سیکنڈری سکول طلبا کی مجموعی تعداد میں سے ۸۷ء۷ فیصد زندگی میں جنسی رابطے کرے ہیں اور ان میں سے ۲۲ فیصد کی عمر ۱۳ سال سے کم ہے بلکہ سویڈن میں ۶۰ فیصد بچے زنا کی پیداوار ہیں جن کے والدین شادی کے بندھن کے بغیر ساتھ رہتے ہیں

- اتنا کافی ہے، میں معاشرے کے ان مسائل او ر دیگر مصائب سے آگاہ ہوں ، لیکن ایسا تو تمام دنیا میں ہے! کیا آپ لوگ ایسا نہیں کرتے؟

- جیسا کہ میں نے کہا بد قسمتی سے بہت لوگ ایسے راستے پر چل رہے ہیں جب انسان اپنے دین سے دور ہو جاتا ہے تو اس حالت کی قریب ہو جاتا ہے، مگر اعداو و شمار کا فرق بڑا بلکہ بہت بڑا ہے

-کیا تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ پوپ اور پادریوں کی طرح تمھارے ہاں (رجال دین) شادی نہیں کرتے؟

- میں نے تم سے کئی مرتبہ کہا ہے کہ ہمارے ہاں رجالِ دین کا کوئی تصور نہیں بلکہ نبی نے شادی کی۔۔۔۔

- ہاں میں نے پڑھا اور میں حیران ہوا کہ آپ کے نبی شادی شدہ تھے ! معاف کرنا پھر تمھاری بیوی کہاں ہے؟ کیا تم شادی شدہ نہیں ہو؟

- وہ اسکول میں ہے، وہ سیکنڈری سکول میں فزکس کا مضمون پڑھاتی ہے اور اسکی شفٹ دن ۱۲ بجے سے شام ۶ بجے تک ہوتی ہے، شائد کچھ دیر بعد پہنچ جائے گی

- سچ بتاو کیا تم نے اُسے حجاب پر مجبور کیا؟

- بالکل نہیں

- تو پھر لوگوں کی عورتوں کے لیے کیوں حجاب کو لازم قرار دیتے ہو جبکہ اپنی عورتوں کے لیے ایسے نہیں کرتے؟ دین کو اپنے ذاتی مفاد کے لیے استعمال کرنا کتنی بری بات ہے

- میں نے اُسے مجبور نہیں کیا کیونکہ وہ اپنی خوشی سے حجاب کرتی ہے، اور دین کو ذاتی مفاد کے لیے استعمال کرنے کے حوالے سے میں تم سے متفق ہوں بلکہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے

- یعنی وہ تمھارے مجبور کیے بغیر حجاب کرتی ہے؟

- بالکل

- تو پھر وہ کیا چیز ہے جو اُسے حجاب کی طرف بلاتی ہے

- اسکا دین، اسکے رب کا حکم، اور اپنی حفاظت

کس چیز سے حفاظت

- مذکورہ اعداو شمار کا شکار ہونے سے۔۔۔ اور اگر تم چاہو تو میرے پاس مزید اعداوشمار بھی ہیں ہا ہا اہ

- نہیں! وہی کافی ہیں، میرے پاس اس سے زیادہ معلومات ہیں، معاف کرنا لیکن ہم برطانیہ میں مصری رقصاوں اور گلوکاراوں کا بہت ذکر سنتے ہیں

- ہاں، جیسا کہ میں نے تم سے کہا جب ہم دین سے دور ہوئے تو بد قسمتی سے آپ لوگوں کی تقیلید شروع کر دی

- بدقسمتی کیوں

- معاف کرنا میرا مقصد تم لوگوں کی توہین نہیں ہے، لیکن میرا خیال ہے کہ آپ کے ہاں عورت کا مقام اس حد تک گر چکا ہے بہت سے دانشور اُس آفت کا جائزہ لینے کی بات کر رہے ہیں جس کی طرف معاشرہ بڑھ رہا ہے

- کس آفت کی بات کر رہے ہو؟ ہمارے ہاں تو بہت سی آفات مں

- کوئی مرد شادی کیوں کرے گا جبکہ اُسے شادی کیے بغیر ہی سب کچھ حاصل ہے؟ یہ چیز خاندان کے نظام کو تباہ کر رہی ہے جو دنیا کے سب سے طاقت ور سماج کو تباہ کر رہی ہے

- مزید وضاحت کرو

- صراحت کے ساتھ، کیا بہت سے لوگوں کے نزدیک کتے کی تربیت بیٹے کی تربیت سے بہتر اور سستی نہیں؟ کیا معشوقہ بیوی سے زیادہ سستی اور متنوع نہیں؟

- محض ان لوگوں کے ہاں جنکی فطرت خراب ہو جائے

- سچ کہا، اور اسی برائے کا شکار بعض معاشرے ہو چکے ہیں، کیا تم جانتے ہو بعض معاشروں میں (پیداور☆ کی شرح ہر عورت کے لیے ایک بچے سے بھی کم ہے، یہ معاشرے جلد یا بدیر ختم ہو جائیں گے

- شائد اسی لیے آپ لوگ تعداد میں یورپ کو بھی پیچھے چھوڑ گئے ہا ہا ہا

- نبی ﷺ نے فرمایا "محبت کرنے والی اور بچے دینے والی عورتوں سے شادی کرو"

- اسلام ان تفصیلات میں بھی دخل دیتا ہے؟

- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کی تمام جزئیات کا احاطہ کیے ہوئے ہے او ر اس لیے روح اس کے ساتھ سکون اور اطمینان محسوس کرتی ہے، اور ایک حاجت دوسری سے تجاوز نہیں کرتی

- اسلام میں تو بہت تفصیلات ہیں! لیکن یہ تو خصوصیت کے بجائے اسلام کا عیب ہے

- کیسے؟

- اتنی تفصیلات انسان کو تنگ کر دیتی ہیں، یہ تو زندگی میں اضافی پابندیاں ہیں

- کیا وہ ملک بہت رہے جہاں برطانیہ کی طرح قانون ہو یا وہ بہتر ہے جہاں " افراتفری " ہو

- میں تمھارا مطلب سمجھ رہا ہوں لیکن اچھا قانون وہ ہوتا ہے جو اجتہاد اور (تخلیقی) کے لیے وسیع مواقع فراہم کرے

- گویا تم اسلام کو ہی بیان کر رہے ہو! اسلام نے ہمارے سامنے تخلیق، خیال اور تفکیر کے وسیع آفاق کھول رکھے ہیں، اس لیے قران نے بہت سے مواقع پر آفاق، اتاریخ اور سیر پر غوروفکر کرنے کی دعوت دی ہے

- کیا آپ لوگ ڈرتے نہیں کہ کہ اگر لوگوں نے غورو فکر کیا تو دین کے نقائص اور کمزوریاں جال لیں گے؟

- یہ خوف صرف زمینی اور تحریف زدہ ادیان کے ہاں پایا جاتا ہے جبکہ مسلمان جب غورو فکر میں بڑھ جاتے ہیں تو انکا ایمان اور یقین بھی زیادہ ہو جاتا ہے اور بدقسمتی سے جب غور و فکر کم سے کم ہو جاتا ہے تو دین بھی کم ہو جاتا ہے

- اپنے دین پر آپ لوگوں کا اعتماد میرے لیے باعث حیرت ہے

- کیا میں تم سے ایک سوال پوچھ سکتا ہوں؟

- پوچھو

- تمھیں اسلام قبول کرنے سے کیا چیز روک رہی ہے؟ مجھے لگتا ہے تم اسلام کے قائل ہو چکے ہو

جمال کے سوال پر جارج کنفیوز ہو گیا، اور مضبوطی سے اپنی انگلیوں کو تھام لیا۔۔ اُسے کترینا کے رونے سے متعلق ایڈم کی بات یاد آ گئی، اور یہ کہ فیصلہ کرنے کے لیے ہمت درکار ہے ، اُسے جانولکا کا آخری پیغام یا د آیا۔۔ اُس نے گہری آہ بھری ۔۔۔ یہ وہ سوال تھا جو اُس نے اپنے ساتھیوں سے کیا تھا، پھرو ہ جواب سے خائف کیوں ہے؟ کیا یہ کمزوری ہے یا تردد یا جھل یا تاخیر؟ جو بھی وجہ ہو اسے جمال کو جواب دینے سے قبل خود کو جواب دینا ہے ۔ وہ جمال کی جانب متوجہ ہوا

- کیا تم اجازت دو گے کہ میں اس سوال کا جواب نہ دوں؟

- تمھاری مرضی ہے، یہ محض میں نے تمھاری بھلائی کے لیے کہا

- تمھارا شکریہ، میں تمھیں ۲ یا تین دن میں جواب دوں گا

- مجھے جواب دینا ضروری نہیں ہے، اپنی روح اور اسکے سوالات کا جواب دینا ضروری ہے، بدقسمتی سے مادی زندگی نے ہمیں آلات بنا دیا ہے اور اگر آپ سوچیں تو تھک جاتے ہیں اس لیے انسانیت کرب میں مبتلا ہے

اپنی روح اور اسکے سوالات کے جواب دو» یہ الفاظ سنتے ہین جارج نے آہ بھری اور اُسے بوڑھے کی بات یا د آگئی جو اُسے ملا تھا

- گویا کہ تم میرے بارے میں ہی کہہ رہے ہو

- معاف کرنا میرا مقصد توہین نہیں تھا لیکن جب انسانیت خدا سے دور ہوتی ہے تو اسکا یہی حال ہوتا ہے۔ اللہ نے ایسے لوگوں کے لیے فرمایا ہے (طحہ ۱۲۴) (الانعام ۱۲۵)

- تم کس قدر سخت باتیں کر رہے ہو

- معذرت چاہتا ہوں، میرا مقصد سختی نہیں بلکہ میں تو صرف وصف بیان کر رہا ہوں، بلکہ خدا سے دوری سے بڑھ کر ظلم کیا ہو گا، معاف کرنا صرف ابھی نہیں بلکہ تمھاری پوری زندگی

- کیا مطلب؟

- لوگ مختلف طریقوں کے زریعے اپنی زندگیوں سے فرار حاصل کرتے ہیں، کوئی تفریح اور شراب کے زریعے، کوئی ان دینی موضوعات کے ذریعے جو اسکی کچھ روحانی بھوک مٹاتے ہوں ، کوئی (خالی) فلسفہ کے ذریعے اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جو نام معلوم کی طرف بھاگتے ہیں تا کہ اس موضوع پر سوچنا ہی نہ پڑے، میں پوری محبت کے ساتھ پھر تم سے کہتا ہوں : کیا چیز ہے جو تمھیں دنیا و آخرت کی سعادت کو حاصل کنے سے منع کر رہی ہے

- میں نے تم سے کہا میں دو یا تین دن میں تمھیں جواب دوں گا

انہیں باتوں کے دوران دروازہ کھلے کی آواز آئی، جمال نے اُس سے چند لمحوں کی اجازت چاہی

- براہ کرم ایک منٹ دو میری بیوی شائستہ آ گئی ہے

- اگر تم برا نہ مناؤ تو کیا میں اس سے کچھ بات کر سکتا ہوں؟

- ٹھہرو میں اس سے مشورہ کر کے اسکی رائے لے لوں

- کس بارے میں

- مجھے معلوم ہے وہ مردوں سے بات کرنا پسند نہیں کرتی، اور میں اُسے کسی ایسی بات پر مجبور نہیں کر سکتا جسے وہ پسند نہ کرتی ہو، میں ابھی آیا

جمال اس کو وہیں حیرت کے عالم میں چھوڑ کر کمرے سے نکل گیا، آج جو کچھ ہوا اُسنے اُسے ہلا کر رکھ دیا تھا اور وہ خود سے بھٹکتا محسوس کر رہا تھا جس کچھ معلوم نہیں کہ وہ کیا کرے، وہ تمام دن خود سے پوچھتا رہا میں مصر کیوں آیا؟ حتی کہ میرے سوالات نے پھر سے مجھے پریشان کرنا شروع کر دیا ہے: میں کیا چاہتا ہوں؟ میں کیوں جی رہا ہوں؟ یہ بے چینی کیوں ؟ آہ

وہ اپنے سوالات کے ہجوم میں گم تھا کہ اسی دوران جمال اور اسکی بیوی کمرے میں داخل ہوئے، اس نے نظر اٹھائی تو اُسے حجاب میں پایا، چہرے کے تھوڑے حصے کے علاوہ کچھ بھی ظاہر نہیں تھا

- یہ میری بیوی ہے، بتاؤ تم کیا بات کرنا چاہتے تھے

- جمال نے مجھے بتایا کہ آپ اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں اور آپ کے پاس اسلام میں عورت کے مقام کے حوالے سے کچھ سوالات ہیں؟

- میں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ میں اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں، البتہ اسلام میں عورت کے مقام کے حوالے سے ضرور جاننا چاہتا ہوں

- اگر آپ اسلام قبول نہیں کرنا چاہتے تو ایسا کیوں جاننا چاہتے ہیں؟

- محض معلومات

- ایسی معلومات کی کوئی قیمت نہیں جو انسان کو فائدہ نہ پہنچا سکے اور ایسا علم بے کار ہے جو انسان کی قدرومنزلت کو بڑھا نہ سکے، کیونکہ علم خوف خدا کی طرف لے جاتا ہے اسی لیے اللہ تعالی نے فرمایا (فاطر ۲۸)

- میرا مطلب تھا میں صرف جاننا چاہتا ہوں، کیا محض علم اور معلومات آپ لوگوں کے ہاں عیب ہے؟

- ہمارے ہاں وہ علم بیکار ہے جو عمل کی دعوت نہ دیتا ہو اور میرا خیال ہے عبثیث اور مقاصد کا فوت ہو

جاناذین و عقل میں خلل کی نشانی ہے، آپ یہ اچھی طرح جانتے ہیں

- ہمارے ہاں سے سے آپ کی کیا مراد ہے؟

- میرا مطلب ہے ہم مسلمانوں کے ہاں، موضوع کی طرف آتے ہیں اور مجھے یقین ہے آپ محض اس لیے پوچھ رہے ہیں کیونکہ آپ اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں

- آپ کو کیسے یقین ہے؟

- مجھے امید ہے آپ تنگ نہیں ہونگے ، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (الحجر ۲) اور کوئی عقل مند انسان ایسا نہیں جو خدا کو (ایک نہ مانتا ہو اور اسکے دل میں تحریف شدہ ادیان اور خواہشات کے تضادات کی گرہ نہ ہو)

- عقل مند سے آپ کی کیا مراد ہے

- کمزور سوچ کا مالک انسان خود کو قانونی مسائل میں مشغول رکھ کر اپنے زندگی اور دین کے تضادات او ر اپنی روح کے سوالات سے فرار حاصل کر لیتا ہے لیکن

- لیکن کیا؟

- لیکن جمال نے مجھے بتایا کہ آپ عقل مند انسان ہیں جیسا کہ اُسے باسم نے بتایا اور یہ نظر بھی آ رہا ہے

- شکریہ

- اب ہم اپنے موضوع کی طرف آتے ہیں، ” اسلام میں عورت کا مقام“ آپ کیا چاہتے ہیں ہم کہاں سے شروع کریں؟

- آپ جہاں سے چاہے شروع کریں، مجھے جو پوچھنا ہو گا میں پوچھ لوں گا

- جس وقت اسلام کا ظہور ہوا عرب اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور کرتے تھے

- ظلم اور درندگی کی انتہا

- آپ نے سچ کہا لیکن یہ صورتحال محض عرب کے ساتھ خاص نہیں، ایک بہت اہم موضوع پر بحث کے لیے فلفسفیوں کی مجالس منعقد ہوتی تھیں: کیا مرد کی طرح عورت میں بھی روح ہوتی ہے؟ کیا اسکی روح انسانی ہوتی ہے یا حیوانی؟ اور بحث کا نتیجہ یہ ہوتا کہ عورت روح کی مالک تو ہتی ہے لیکن اسکی روح مرد کی روح سے کئی گنا ادنی درجے کی ہوتی ہے اور رومیوں کے ہاں مرد کو یہ اختیار تھا چاہے اپنی بیوی کو بیچ دے چاہے اس کو طلاق دے دے، چاہے اپنے بچے کا اعتراف کرے یا نہ کرے، جبکہ یونان میں عورت کی کوئی میراث ںھیں

- بدقسمتی سے آپ سچ کہہ رہی ہیں، یہ تلخ تاریخ ہے

- تمام ادیان سماویہ عورت کے لیے انصاف اور عدل لے کر آئے لیکن بد قسمتی سے یہودیت نے اس میں تحریف کر دی اور انکی تحریف شدہ کتاب عورت کے لیے جنسی خیالات اور ظلم سے بھری پڑی ہے

- لیوی نے اس بارے میں بہت کچھ بتایا تھا مجھے، اور میں نے اس بارے بہت پڑھا بھی ہے

- یہ لیوی کون ہے؟

- ایک بہت محترم یہودی لڑکی ہے

- میری آرزو ہے کہ وہ اسلام کی سعادت سے مشرف ہو

- میرا نہیں خیال، بہر حال آپ مکمل کریں

- دل کی چابیاں خدا کے ہاتھ میں ہیں، بہرحال: مسیحیت نے بھی یہ بات مسخ کر دی اور وہ بھی عورت کی اہانت سے بھر پور ہو گئی

- اچھی ترتیب ہے

- پھر اسلام کا ظہور ہوا اور اُس نے عورت کی ایسی تکریم کی جو کسی دین نے نہ کی، اور اس میں کوئی تحریف بھی نہ ہوئی کیونکہ خدا نے اسکی حفاظت کا ذمہ خود اٹھایا ہے

- اس بات میں تو مجھے کوئی شک نہیں کہ اسلام تحریف سے پاک ہے اور مجھے کچھ سوالات بھی کرنے ہیں مگر میں چاہتا ہوں پہلے آپ بات مکمل کر لیں

- عورت کو پورے عالم میں اس قدر تکریم سے نہیں نوازا گیا جتنا اسلام نے اُسے معزز ٹھہرایا، اور یورپ نے اسلام ہی سے عورت کی کچھ تکریم سیکھی او انہوں نے اس سے عدل و علم سیکھا مگر آسمانی کتابوں میں تحریف اور کنیسہ کی تعلیمات ان کی راہ میں رکاوٹ بن گئی تو وہ کنیسہ پر چڑھ دوڑے لیکن بد قسمتی سے انہوں نے اسلام قبول نہ کیا، اور عورت کی تکریم کے لیے نظام تلاش کرنے کی کوشش کی تو ان کی عقل نے انہوں برابری کی راہ دکھلائی

- اسکا مطلب ہے تو یہ ہوا کہ انسانی عقل دین سے زیادہ ترقی کر گئی

- ظاہر ہے وہ عورت کی خلقت اُسی طبعیت اور اسکے کردار کو تبدیل نہ کر سکے تاکہ وہ ان کی گمان کردہ برابری سے ہم آہنگ ہو پاتی، تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ عورت کاموں کے ساتھ مردوں کے بھی کرے اور عجیب بات یہ ہے وہ مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتی ہے مگر اُسکی تنخواہ مردوں کے مقابلے میں آدھی یا محض ایک چوتھائی ہوتی ہے، اور کاش بات یہیں تک رہتی مگر انہوں نے عورت کا استحصال کیا اور شادی کے بغیر ہی اُس سے اپنی خواہشات پوری کیں اور وہ مکرم اور معزز بیوی سے ذلیل معشوقہ بن گئی اور انسانی حقوق اور مساوات کے اداروں نے اس (ظالمانہ) حالت کو بدلنے کی کوشش کی اور عورت کے لیے تنخواہ اور مراعات میں برابری کا مطالبہ کیا جس میں ظاہری طورپر تو وہ کامیاب ہو گئے مگر حقیقت میں نہیں، اور انہوں نے ایسی شرائط وضع

کیں کہ شوہر اسکے حقوق نہ چھین سکے لیکن پھر ان پر یہ منکشف ہوا کہ جس کے حقوق انہوں نے لیے ہیں وہ بیوی سے معشوقہ بن گئی ہے جس کے لیے قانون کی کسی پابندی کی ضرورت ںھں

- آپ جو کچھ کہہ رہی ہیں اس کا اطلاق تمام مغرب پر نہیں کیاجاسکتا

- جی ہاں، اسکا اطلاق ایک بہت بڑے حصے پر کیا جا سکتا ہے او ر ابھی تک وہاں ایسے لوگ موجود ہیں جن کا اخلاقی وجود انہیں ایسی باتوں سے روکتا ہے، لیکن مصیبت یہ ہے کہ عورت کو مساوات، لذت اور مرد کے تسلط سے آزادی کے نام پر دھکیلا گیا حتی کہ وہ اتنی گر جائے کہ جانور بھی اُسے شرما جائیں اور اُسے اپنے لیے پسند نہ کرںں

- آپ کا کیا مطلب ہے؟

- میں معذرت چاہتی ہوں اگر میں نے سخت باتیں کر دیں ہوتو یا جن سے آپ لوگوں کی اہانت ظاہر ہو لیکن میرا مطلب یہ ہے کہ عورت بد قسمتی سے مساوات اور حقوق کے نام پر گمراہی ، فساد اور فتنے کا کھلونا بن گئی ہے وگرنہ آپ جنسی فلموں، جنسی چینلز اور جنسی تجارت کی توجیہ کیسے کریں گے

-یہی کہ یہ اس خوبصورت مخلوق کے لیے پسندیدگی کے اظہار کی ایک قسم ہے

- اسکا مطلب آپ نے یہ اعتراف کر لیا کہ یہ ایک خوبصورت مخلوق ہے جو مرد سے مختلف ہے، اور دونوں کے مابین مساوات اپس پر بھی ظلم ہے ہے اور مرد پر بھی، جبکہ میں اسکی یہ توجیہ کرتی ہوں کہ ان معاشروں میں مردوں نے اسکے مادی حقوق غصب کنے کے بعد اُسے اپنا اور اسکا کام دینے کے بعد اس سے بنیادی انسانی حقوق بھی چھین لیے اور اُسے محض تفریح حاصل کرنے کو کموڈٹی بنا دیا وگرنہ بعض ملکوں میں بڑے بڑے سوروں پر کھڑی عریاں یانیم عریاں عورتوں کی کیا توجیہ کریں گے؟ جیسے کوئی چیز یا فرنیچر یا گاڑی کی نمائش ہو

- یہ بہت بری رسومات ہیں، لیکن ہمارے معاشرے کی نمائندگی نہیں کرںں

- ان رسومات کو بہر حال قانونی تحفظ حاصل ہے جبکہ حجاب قانونی طور پر ممنوع ہے، پس نظام عورت کو کموڈٹی بنا کر خرید و فروخت کی اجازت تو دیتا ہے مگر مسلمان عورت کو حجاب کی اجازت نہیں دیتا

- میں یورپ کے بعض ملکوں میں پائے جانیوالے ان جابرانہ قوانین کے بھی خلاف ہوں

- پھر تو آپ اپنے ہی بنائے ہونے معیار کے مطابق دہشت گرد ہوئے، میں معذرت چاہتی ہوں بات لمبی ہو گئی، اگر آپ کے اسلام کی امید میں مجھے میرے شوہر نہ بلاتے تومیں نہ آتی۔۔۔۔

- لیکن میرے کچھ مختصر سوالات ہیں، میں اور لوگوں سے پوچھ چکا ہوں مگر میں ایک عورت سے سننا چاہتا ہوں

- پوچھیں

- آپ کی مہارت فزکس کے علم میں ہے، جو دور حاضر کے اہم علوم میں سے ہے اور آپ تک ہم لوگوں کے ذریعے پہنچا ہے تاکہ آپ کا معیار زندگی بلند ہو سکے لیکن اس کے باوجود آپ حجاب پہنتی ہیں کیا آپ کو اس پر مجبور کیا گیا ہے؟ یا یہ ہمارے ہاں راہبات کی طرز کا حجاب ہے جسا کا مقصود عفت و عصمت نہیں ہوتا بلکہ وہ محض ایک روایتی لباس ہوتا ہے؟ یا پھر آپ لوگ ایک شہوانی معاشے میں رہ رہے ہیں جس مُس آپ کو ایسا لباس پہننا ضروری ہے وگرنہ آپ کو دھمکایا اور ہراساں کیا جائے گا؟ یا کوئی اور وجہ ہے

- ہا ہا، پہلی بات تو یہ ہے کہ: علوم انسانی میراث ہیں، آپ لوگوں سے ہم تک یہ عصری علوم پہنچنے سے قبل آپ لوگوں تک یہ ہم سے پہنچے تھے، جب آپ ظلمت میں ڈوبے ہوئے تھے، جہاں تک دھمکانے اور ہراساں کرنے کی بات ہے تو آپ جانتے ہیں اسکا براہ راست تعلق عریانی سے ہے، تمام اعداد و شمار اس امر کی تاکید کرتے ہیں جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے تو میں اپنے دین اور اور اس یقین کے ساتھ حجاب کرتی ہوں کہ میرے لیے دنیا اور آخرت کی خوشی اسی میں ہے، پس دنیا میں اطمینان اور راحت جبکہ آخرت میں خدائے کریم کا فضل و کرم

- آپ لوگ ہمیشہ دنیا و آخرت کی خوشی کی بات کرتے ہں

- ہاں خوشی و سعادت کو صرف وہی جانتا ہے جو اسکا تجربہ کر چکا ہو

- شائد۔۔۔ لیکن لیکن میرا ایک سیدھا سا سوال ہے، کیا آپ اس بات پر راضی ہونگی کہ جمال آپ پر دوسری شادی کرے؟ جیسا آپ کے نبی نے کیا؟

عائشہ نے جمال کی طرف دیکھا جو اسکے پہلو میں خاموش کھڑا تھا

- میرا نہیں خیال جمال ایسا کرے گا اور میری تمنا ہے وہ دوسری شادی نہ کرے

- لیکن آپ کے نبی نے تو کئی شادیاں کیں؟

- جی ہاں، آپ ﷺ کی کئی بیویاں تھیں، جو مومنوں کی مائیں ہیں اور جن میں سے ایک کا نام میرے نام کی طرح عائشہ تھا

- پھر کیوں چاہتی ہیں کہ کہ جمال اپنے نبی کی پیروی کرتے ہوئے آپ پر شادی نہ کرے؟

- کیونکہ اسلام نے مجھے عورت ہونے سے منع نہیں کیا، غیرت میرا حق ہے اور نہ ہی اسلام نے مجھے اپنی خواہشات کے اظہار سے منع کیا ہے لیکن مجھے اتنا یقین ضرور ہے کہ ایک سے زائد بیویاں ہونا بہت سی معشوقائیں رکھنے سے بہتر ہے

- بہر حال عام طور پر ایک ہی بیوی بہتر ہے

- میرا خیال ہے یہ انسانی فطرت ہے کہ بعض مرد ایک سے زائد بیویوں کے محتاج ہوتے ہیں، اور اس لیے

ایک سے زائد بیویوں کا تصور اسلام کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ یہ تقریباً ہر دین میں ہے لیکن بنیادی فرق یہ ہے کہ سابقہ ادیان میں اسکی کوئی تعداد مقرر نہیں تھی، آپ کے ہاں نبی سلیمان نے ایک ہزار عورتوں سے شادی کی، آدم نے ۱۳۰ عورتوں سے نبی دائود نے ۶۹ عورتوں سے اور اسلام نے اسکی تعداد صرف چار مقرر کی

- لیکن اب ہم ایک سے زائد بیویوں کی بات نہیں کرتے، اور زیادہ تر حکومتوں نے اس پر پابندی لگا دی ہے

- آپ کے ہاں کتاب مقدس ان باتوں سے بھری پڑی ہے اور آپ کے علمائ کی تشریح کر کے تھک گئے ہیں ، بعض کہتے ہیں یہ بشری غلطیاں ہیں اور انبیا پر کلام کرتے ہیں، بعض کہتے ہیں یہ تاریخ کے ایک خاص عرصے کی بات ہے جب جنگوں کی کثرت تھی تو عورتوں کی تعداد مردو سے زیادہ تھی لیکن وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اس وقت جنگیں زیادہ عروج پر ہیں، جبکہ بعض کہتے ہیں نعوذ باللہ اپنے قول سے رجوع کر لیا ہے اور خدا کو حق جاننے سے قاصر ٹھہرا دیتے ہیں ، اللہ ان باتوں سے بہت بلند ہے جو یہ کرتے ہیں

- لیکن اب ہم نے اپنے دین ، نظام اور قوانین میں ترقی کر لی ہے تاکہ اس ظلم کو روک سکیں

- جی ہاں، یورپ اور امریکہ کے زیادہ تر ملکوں میں آپ لوگوں نے واضح طور پر ایک سے زائد بیویاں رکھنے سے روک دیا ہے جبکہ واضح او ر صریح انداز میں ایک سے زائد معشوقائیں رکھنے کی اجازت دی ہے

- بہر حال ہم نے ایک سے زائد شادیوں پر پابندی لگا دی ہے

- چونکہ انسانی و معاشرتی فطرت بعض مردوآں کے لیے ایک سے زائد بیوی کا مطالبہ کرتی ہے تو آپ نے ایک سے زائد معشوقہ رکھنے کی اجازت دے دی، بلکہ خطرناک بات یہ ہے کہ بعض ملکوں میں ایک سے زائد شوہر رکھنے کی بھی اجازت ہے لیکن بیویاں رکھنے کی اجازت نہیں، بے شک ایک سے زائد بیویوں کا ہونا عورت کے لیے اس بات سے زیادہ عزت و تکریم کا باعث ہے کہ مرد کی بہت سی معشوقائیں ہوں یا میں اس تعبیر پر معذرت چاہوں گی، گھٹیا شادیوں کا ایک مجموعہ ہے

- اچھا لیکن جو عصری علم آپ نے پڑھا اور پڑھا رہی ہیں وہ شائد آپ نے دین سے بہت متصادم ہے

- علم ہمارے دین سے متصادم ہے ؟ یا تو آپ ہمارا دین نہیں جانتے یا علم کے بارے میں کچھ نہیں جانتے! بہر حال علم اور دین کے تعلق کے بارے میں جمال مجھ سے بہتر جانتا ہے، اس نے مجھے عورت کے موضوع پر گفتگو کا کہا تھا، اگر اسکی فرمائش اور یہ کہنا ہو ہوتا کہ یہ دین کی خدمت ہے تو میں ایسا نہ کرتی، اس لیے اگر آپ دونوں مجھے اجازت دیں تو میں آپ کی مشکور ہوں گی کیونکہ مجھے اپنے بیٹے کو پڑھانا ہے

- عائشہ کے جاتے ہی جارج حیران کن مسکراہٹ کے ساتھ جمال سے کہنے لگا

- تمھاری بیوی کے لیے تمھیں مبارکباد دیتا ہوں مگر اسے عورت کے بجاے مرد ہونا چاہیے تھا

-

- ہا ہا ہا
- تمھیں کس بات پر ہنسی آ گئی

- تو پھر تم جانتے ہو کہ مرد عورت کی طرح نہیں ہے تو پھر مساوات کی بات کیوں کرتے ہو؟ یقین کرو اس سے زیادہ محبت اور اطاعت کرنے والی عورت میں نے نہیں دیکھی، کیونکہ نبی نے اسے میر اطاعت کا حکم دیا ہے

- ہم پھر سے امتیازی سلو کی طرف آ گئے یں، تمھارے نبی نے اسکے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا کہوں نہیں کہا؟

- نبی ﷺ نے اسکی تاکید کرتے ہوئے فرمایا (تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر کے ساتھ اچھا ہے اور میں اپنے گھر والوں کے ساتھ سب سے بہتر ہوں مجھے تم سے گفتگو کر کے بہت خوشی ہو رہی ہے مگر کیا تم مجھے اجازت دو گے کہ میں عصر کی نماز پڑھ لوں؟

- ساڑھے چار بج گئے ہیں ، اگر مناسب ہو تو ہم دونوں ساتھ ہی نکلتے ہیں، تم نماز پڑ ھ لینا اور میں ایک گھنٹے کے لے قاہرہ میں گھوم پھر لوں گا، پھر تم مجھے مصطفیٰ سے ملاقات کے لیے لے چلنا جو نہ جانے کیوں رات کے کھانے پر مجھ سے ملنا چاتا ہے

(۴)

جارج نے گاڑی میں اسکا انتظار کرتا رہا، نماز کے بعد و ہ مسجد سے نکلتے ہوئے نمازیوں کے چہروں کو دیکھ رہا تھا، اُسے ایک یورپی شکل کا شخص نظر آیا تو اُسے اشارہ کرتے ہوئے اسکی طرف آ گیا۔۔۔ خوش آمدید کہنے پر اُسنے شکستہ انگریزی میں جواب دیا

- میں ولیم ہوں، آپ کہاں سے ہیں؟

- میں جارج ہوں برطانیہ سے

- میں پیٹر ہوں جرمنی سے

- لیکن آپ تو مسلمانوں کے ساتھ نماز پڑ ھ رہے تھے

- جی میں مسلمان ہوں

- آپ جرمنی سے ہی ہیں یا جرمنی اپنے والے مصری ہیں؟

- یورپ میں رہنے والے آدھے مسلامان اصلی باشنے ہیں اور میں انھی میں سے ایک ہوں اور جرمنی میں مسلمانوں کی تعداد ۴۰ لاکھ ہے جو تقریباً ۵ فیصد بنتی ہے

- میں جانتا ہوں، ہمارے ہاں برطانیہ میں مسلمانوں کی تعداد ۲۰ لاکھ سے زیادہ ہے جو تقریباً ۳ فیصد ہے، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ کیا آپ مسیحی تھے؟

- میرے والدین مسیحی تھے، جبکہ میں ملحد تھا، پھر الحمد اللہ میں نے اسلام قبول کیااور سعادت مند ہوا،یہاں میں صرف اسلام کے مطالعے کے لیے آیا ہوں

- کس چیز نے آپ کو اسلام کی جانب متوجہ کیا

-یہی سوال میں اکثر خود سے پوچھتا ہوں، مختصر یہ کہہ سکتا ہوں کہ تین الفاظ کی تلاش مجھے اسلام کی طرف لے آئی سچائی، سعادت اور عدل

- تو کیا آپ نے اسلام میں ان چیزوں کو پا لیا؟ اور کیسے؟

- ہاں پا لیا، اگر آپ کو تفصیل درکار ہو تو آپ کسی وقت مجھ سے مل سکتے ہیں، اس وقت میں آپ سے معذرت چاہوں گا کیونکہ مجھے ایک دوست سے ملنا ہے، یہ میرا کارڈ ہے جس میں تمام معلومات درج ہیں

- بہت شکریہ تکلیف کے لیے معذرت خواہ ہوں

جارج گاڑی کی طرف آیا جہاں جارج اُس کا منتظر تھا

- تم کب واپس آئے

- تمھیں اُس آدمی س باتیں کرتے ہوئے دیکھا لیکن قطع کلامی مناسب نہیں سمجھی، خیر اس وقت ساڑھے پانچ بج رہے ہیں ہمارے پاس مصطفیٰ سے ملاقات سے قبل کتنا وقت ہے؟

- تقریباً ایک گھنٹہ، حقیقت تو یہ ہے کہ میں تھکا ہوا ہوں اور ہوٹل جا کر آرام کرنا چاہتا ہوں لیکن مصطفیٰ نہ جانے کیوں ملاقات پر بضد تھا تو میں نے وعدہ کر لیا جسکی میں مخالفت نہیں کرنا چاہتا

- یہ تو بہت اچھی بات ہے، قرآن اور نبی ﷺ نے ایفائے عہد کی تاکید فرمائی ہے، شائد اسی میں بہتری ہو، میری رائے ہے کہ اس ایک گھنٹے میں کشتی کے ذریعے نیل کی سیر کرتے ہیں

- بہترین تجویز ہے

دونوں نیل پہنچے اور کشتی ایک گھنٹے کے لیے کرائے پر لی اور نیل کی سیر پر روانہ ہو گئے، جارج کو تروتازگی کا احساس ہوا اور بڑی تعداد میں حیران کن معلومات اس کے ذہن میں ترتیب پاچکی تھیں، سیر کے بعد وہ دونوں مصفیٰ سے ملاقات کے لیے روانہ ہو گئے

- تمھارا بہت شکریہ، سیر واقعی روح افزا اور اپنے وقت پر بھی

- ان شائی اللہ تم پر سکون محسوس کر رہے ہو گے

- ہاں مگر جب بھی مجھے آرام کا احساس ہوتا ہے سوالات کا دبائو اور تکلیف مجھے پریشان کرتی ہے

- کونسے سوالات

- کیا میں تم س ایک سوال پوچھ سکتا ہوں؟

- پوچھو

- کیا تم خود سے نہیں پوچھتے کہ تم کیوں پیدا ہوئے ہو؟

- کیوں نہیں ، بہت مرتبہ پوچھتا ہوں

- پھر تم کیسے اس سوال کا جواب دیتے ہو؟ او ر کیسے اس سوال سے بھاگتے ہو؟

- میں کیوں بھاگوں گا جبکہ میرے پاس واضح جواب موجود ہے

- وہ کیا؟

- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (الذاریات ۵۶)

- تمھارا مطلب ہے مجھے صرف نماز او رروزے کے لیے پیدا کیا گیا ہے؟

- نہیں ب، بلکہ تمھیں عبادت کے لیے پیدا کیا گیا ہے، جسکا تصور جامع ہے، نماز اور روزہ تو اسکے اہم اجزائ مں

- کیسے؟

- عبادت ہماری زندگی کی ہر چیز پر محیط ہے جو کسی دن ، جگہ اور عمر کیساتھ مخصوص نہں ہے، بلکہ ہمارے نبی ﷺ نے سکھایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے لطف اندوز ہوتا ہے تو بھی اسکے لیے اجر ہے

- کیسے؟

- ہمارے نبی نے اسکی وضاحت فرمائی ہے (اگر وہ حرام کا مرتکب ہوتا تو کیا اس پر گناہ نہ ہوتا؟ اسی طرح حلال کام پر اسکے لیے اجر ہے اگر اسکی نیت اللہ کے لیے ہو تو) اس طرح تمام زندگی اللہ کے لیے ہو جاتی ہے، نماز ، قربانی بلکہ زندگی اور موت بھی ، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے (الانعام ۱۶۲)

- تم کیوں زندگی گزار رہے ہو؟

- میں تمھیں وہی جواب دے سکتا ہوں اور میں اپنی بات میں سچا بھی ہو ں گا اور یہ بھی کہہ سکتا ہوں کہ زمین اور زندگی کی تعمیرو ترقی کے لے اور اس بات میں بھی سچا ہوں گا درحقیقت زمین اور زندگی کی تعمیر و ترقی اہم ترین عبادات میں سے ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا (ھود ۶۱)

- بدقسمتی سے ہم پہنچ گئے ہیں لیکن کل ہم اپنی بحثمکمل کریں گے، میں صبح ۱۰ بجے تمھارا انتظار کروں گا ، میں

تھوڑا آرام بھی کرنا چاہوں گا اور آخری کمپنی سے ملاقات بھی ۱۱ بجے ہے۔

- ٹھیک ہے

جارج مصطفیٰ کے پاس پہنچا جس نے اُسے خوش آمدید کہا

- ہر چیز تیار ہے، رات کا کھانا ہم قریب ہی ایک ہوٹل میں کھائیں گے جہاں سب ہمارا انتظار کر رہے ہیں

- خوب

- لگتا ہے آپ تھکے ہوئے ہیں، ہم نے آپ کی تروتازگی کا سامان کر رکھا ہے، جب بھی یورپ سے ہمارے احباب یہاں آتے ہیں تو بد قسمتی سے ہم مصری یہ بھول جاتے ہیں کہ یہاں کا ماحول یورپی لوگوں کے لیے ساز گار نہیں ہوتا

- کیسے؟

- میں امریکہ میں پڑھا ہوں اور آپ لوگوں کے ماحول کو اچھی طرح جانتا ہوں اور آج آپ جو کچھ دیکھیں وہ آپ کو خوش کر دے گا

مصطفیٰ نے ایک ہوٹل کے باہر گاڑی روک دی، اب وہ پیدل داخلی دروازے کی طرف جا رہے تھے جسکی دونوں جانب روشنیاں جگمگا رہی تھیں ہر طرف موسیقی کا شور تھا، مصطفیٰ نے جارج کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور اسکے قریب ہوا تاکہ اُسے سنائی دے سکے

- ہمارے لئے خاص جگہ ریزرو ہے

وہ (منصہ) میں پہنچے جہاں وہی چار لڑکیاں انکی منتظر تھیں جن سے وہ صبح مل چکا ہے

- میں خیال ہے آپ صبح ان سے متعارف تو ہو ہی چکے ہیں، اب میں انکو اس لیے لایا ہوں تاکہ آپ ان کو قریب سے جان لیں، یہ سمیرہ ہے ، منال ، یہ عائشہ اور یہ ڈیانا ہے

سمیرہ نے مسکراتے ہوئے ہاتھ آگے بڑھایا اور جارج نے بھی مسکراتے ہوئے اُس سے مصافحہ کیا اور پھر باقیوں سے مل کر سب بیٹھ گئے

- میں منال علی ہوں، میری عمر ۲۴ سال ہے اور میں آپ کی خدمت کے لیے آئی ہوں

- اچھا۔ میرا خیال ہے منال کی طرح ہم سب بھی اپنا اپنا تعارف کرواتے ہیں

- میں سمیرہ نظمی ہوں اور میری عمر ۲۳ سال ہے ، آپ کی خوشی کے لیے آئی ہوں

- میں عائشہ خالد ہوں، میری عمر ۲۵ سال ہے، آپ کے لیے آئی ہوں

- میں ڈیانا سامع ہوں اور میری عمر ۲۵ سال ہے

- خوش آمدید۔۔ میں جارج ہوں اور میری عمر تقریباً چالیس سال ہے

مصطفیٰ اپنی نشست سے کھڑا ہو گیا

- میں آپ لوگوں سے اجازت چاہوں گا۔۔۔ جارج تم اپنے وقت سے لطف اٹھائو

- یہ ملاقات تو میرے لیے حیرت انگیز ہے، میں نہیں جانتا تھا کہ ہم یہاں ملیں گے

- مصطفیٰ نے ہمیں بتایا کہ ہم آپ لیے تحفہ ہیں

- میں سمجھا نہیں؟

- آپ یہاں کیلئے ہیں اور ہم آپ کے لیے آئی ہیں

- آہا۔۔ سمجھ گیا۔۔۔ میری خدمت اور خوشی کے لیے کسی حد تک جانے کو تیار ہیں آپ لوگ ؟

- ہا ہا ہا ، آخری حد تک

- آپ مانگیں تو سہی جو آپ کو چاہیے پھر آپ خود ہی دیکھ لیجئے گا

جارج کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گیا اور ان لڑکیوں کے چہروں پر غور کرنے لگا، وہ واقعی بہت خوبصورت تھیں اور انکی مسکراہیٹ بہت (پرفتن) تھیں۔۔۔ لیکن وہ ان سے اور انکی سوچ سے شرم محسوس کر رہا تھا، اُسنے سکوت توڑ کر اُن سے بات کرنے کا ارادہ کیا

- میں آپ سب سے بعض مطالبات کروں گا اور عائشہ سے شروع کروں گا

- میں آپ کے اشارے کی غلام ہوں

- میرا ایک سوال ہے : کیا تمھارا نام تمھارے نبی کی زوجہ کے نام پر نہیں ہے؟

- ہاں مگر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟

- پھر تو بلاشبہ تم ہر کام میں انکی اتباع کرتی ہو گی؟

- آپ یہ سوال کیوں پوچھ رہے ہیں؟ آپ اپنی خواہش بتائیں میں اسکو پورا کروں گی

- میری خواہش یہی ہے کہ تم اس سوال کا جواب دو

- میری طرف دیکھیں میں سمیرہ ہوں، مسیحی ہوں، آپ یہ سوال کیوں پوچھ رہے ہیں جو میری دوست کو شرمندہ کر رہے ہیں

- تم اس کا دفاع کر رہی ہو؟

- ہاں یہ میری دوست ہے اور میرا فرض ہے کہ میں ایسے سوالات کا ازالہ کروں جو اسکی شرمندگی کا باعث ہوں

- تم نے اسکی شرمندگی دور کرنے کے لیے اسکا دفاع کر رہی ہو جبکہ تم اسکو کافر سمجھتی ہو کیونکہ مسیح نے اس کو گناہوں سے نجات نہیں دلائی

- ویسے تو میرا مذہب مسیحیت میں مگر درحقیقت میں سیکولر ہں میرے نزدیک سائنس اور اسکے نتائج اہم ہں

- تمھیں سائنس سے محبت تو ہے جیسا کہ تم نے کہہ رہی ہو مگر نے یونیورسٹی تو دور کی بات سیکنڈری تعلیم بھی مکمل نہیں کی اور تمھاری بنیادی قابلیت تمھاری خوبصورتی ہے

-کیا آپ خوبصورتی کا مزہ چکھنا چاہیں گے؟ یا اس سے لطف اندوز ہونا چاہیں گے

- شائد، لیکن میرا ایک سوال ہے، کیا جو کچھ تم کر رہی ہو وہ مسیحیت سے متصادم نہیں ہے؟

- میں نے آپ سے کہہ دیا کہ میں سیکولر ہوں

- تمھارہ مطلب ہے ملحدہ؟

- ایک ہی بات ہے

- لیکن کیا تمھاری خوبصورتی کا مز چکھنا نظام او ر اخلاقایات کے منافی نہیں؟

- ہم آپ سے زیادہ یہاں کا نظام جانتے ہیں اور اخلاقیات (نسبسیہ)

- کیسے؟

- ہو سکتا ہے جو چیز میرے ہاں اخلاقیات سے متصادم ہے کسی اور کے ہاں وہ اخلاقیات کا اعلیٰ معیار ہو

- تو اصول کئی چیز نہیں ہوتی؟

- میرا اصول صرف میرا مفاد ہے

- زیادہ تر ملحدوں کے اصول یہی ہوتے ہیں، مفاد اور براجمانیت

- اب آپ خوبصورتی کی لذت جاننا چاہیں گے؟

- اب میرا سوال منال سے ہے

- مجھے آپ کے سوالوں کی ضرورت نہیں ہم جو کرتے ہیں وہ باعث شرم ہے جسکی طرف ہمیں مجبوری ، ضرورت اور گھٹیا مصطفیٰ لے کر آیا، اٹھو عائشہ چلیں

- تو پھر آپ لوگ شرمندگی کیوں اٹھاتی ہیں؟

عائشہ اور منال چلی گئیں۔۔ ان پر خاموشی چھا گئی اور صرف موسیقی کی آواز ہی ہر طرف گونج رہی تھی، ویٹر کی آمد پر خاموشی کا سلسلہ ٹوٹا

- مصطفیٰ صاحب نے آپ کے لیے کچھ سپرٹس کا کہا تھا مگرانہوں نے کہا تھاکہ آپ خود پسند کریں گے تو آپ کیا لیں گے؟

- میں نہیں پیوں گا

- نہیں پیئیں گے؟ تو پھر آپ اتنی خوبصورت لڑکیوں کے ساتھ آئے کیوں ہیں؟ بہرحال ڈانس پارٹی آدھے گھنٹے بعد شروع ہو گی، انہوں نے مجھے آپ کو یہ بتانے کا کہا تھا کہ آپ اپنے وقت سے لطف اندوز ہوں اور وہ ساڑھے آٹھ بجے ڈانس میں آپ کی مہارت دیکھنے آئیگا، اگر آپ کا ارادہ بدل جائے اور آپ اسپرٹ لینا چاہیں تو مجھے اشارہ کر دیجئے گا۔۔۔

- آپ شراب نہیں پیتے؟ نہ آپ مسیحی ہیں اور نہ یورپین! میرا تو خیال تھا آپ پینے کے بعد خوبصورتی سے لطف اٹھانے پر آمادہ ہو جائیں گے

- کیوں؟ کیا شراب پینا مسیحیت کے لوازمات میں سے ہے؟

- کسی حد تک، حتیٰ کہ پادری بھی عبادت کے طور پر اسکو پیتے ہیں اور اسکو مقدس مشروب سمجھتے ہیں

- اور کیا کسی پوپ کے لیے شراب لازم ہے؟

- زیادہ تر ہاں، یورپین مسلمانوں کی طرح شدت پسند نہیں ہوتے، مصطفیٰ نے بہت مشکل سے عائشہ اور منال کو راضی کیا تھا مگر آپ کا رویہ شائد انہیں شدت پسند مسلمان بنا دے

- اوہ تو اب آپ انتہا پسند اسلام کی داعیہ بن گئی ہیں

ڈیانہ نے ابھی تک اپنے منہ سے ایک لفظ نہیں نکالا تھا، جارج حیرت سے اسکی طرف متوجہ ہوا، صبح کی ملاقات میں صرف ڈیانا ہی نے اُسے متاثر کیا تھا کیونکہ وہ واحد تھی جو پیشہ ورانہ لحاظ سے کمپیوٹر میں مہارت رکھتی تھی

- اور تم؟ باقی سب سے مختلف ہو

- کیسے؟

- پڑھی لکھی ، مذہب اور خاموش

- لیکن ان سب کی طرح آپ کو پیش کی گئی کموڈٹی

- تو تم کموڈٹی بننے پر کیوں رضا مند ہوئی؟

- خود سے فرار کے لیے؟

- کیسے؟

- میں زندگی سے تنگ آ کر بیمار پڑگئی تھی تو میرے ماموں نے مصطفی کو وصیت کی تھی کہ مجھے کھیل کو کے ذریعے اس نفسیاتی مرض سے نکالیں

- تمھارا کیا خیال ہے؟

- اگر میں زندگی کا مقصد جانتی ہوتی تو میری کوئی رائے ہوتی، لیکن میری مثال ہوا میں ایک تنکے کی ہے جسے زندگی بے مقصد اڑائے لے جارہی ہے، شائد مصطفیٰ کے ساتھ لگا دینا میرے ماموں کا بہتر فیصلہ تھا، شائد میرے لیے یہی بہتر ہے

- یہ بہتر ہے کہ تم اپنے آپ سے بھاگتی رہو، اپنی عمر ضائع کرتی رہو اور ایک کھلونا بن جائو؟

- شائد، آپ بے مقصد زندگی کے معنی نہیں جانتے وگرنہ یہ بات کبھی نہ کرتے، خودکشی میرے لیے اس کیفیت سے زیادہ آسان ہے

- لیکن آپ لوگ اپنے دین میں یہ جانتے ہیں کہ آپ کی زندگی کا کیا مقصد ہے ؟ اور آپ کو کیوں پیدا کیا گیا ہے؟

- میں نہیں جانتی، اگر آپ مجھے بتا دیں تو میں آپ کی مشکور رہوں گی

- میرے مسلمان دوست نے آج مجھے بتایا کہ آپ لوگوں کو اللہ کی عبادت کے لیے پیدا کیا گیا ہے اور وہ بھی عبادت کے اعلیٰ فلسفیانہ تصور کے ساتھ

- لیکن میں تو آرتھوڈوکس مسیحی ہوں نہ کہ مسلمان

- دونوں مسلمان لڑکیاں چلی گئی ہیں، اب آپ زیادہ لطف اندوز ہو سکتے ہیں، ڈانس پارٹی شروع ہونے والی ہے

- چونکہ تم دونوں مسیحی ہو تو میں لطف اندوز ہونے کے لیے تیار ہوں مگر اس شرط پر کہ ڈیانا مجھے قائل کرے

- کس بات کے لیے؟

- اس بات کے لیے کہ سعادت و خوشی تم دونوں کی سحر انگیز خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے اور شراب پینے ، دنیا بھر کو بھول کر بے چین زندگی سے غلفت کی نعمتوں کی طرف فرار کا نام ہے

- سمیرہ مجھے سے زیادہ آپ کو قائل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے

- میری شرط ہے تم مجھے قائل کرو ڈیانا

- سمیرہ مصر کی خوبصورت ترین لڑکیوں میں سے ہے، یہ بہت شاندار ڈانسر ہے جو آپ کو دنیا بھلا دے گی خاص طور پر اگر آپ اس کے ساتھ ایک جام پی لیں تو آپ قائل ہو گئے؟

- ہونا شروع ہو گیا ہوں مگر سمیرہ کیوں؟ اگر میں چاہوں کہ پہلے میں تمھارے ساتھ شراب پیو ں گا اور ڈانس کروں گا تو؟

- حالانکہ میں نے زندگی میں کبھی شراب نہیں پی لیکن میں راضی ہوں، مجھے تنگی محسوس ہو رہی ہے او ر میں ان سوالات سے نکلنا چاہتی ہوں جنہوں نے میری زندگی تباہ کر کے رکھ دی ہے

- کونسے سوالات؟

- میری ذات اور پیدائش کا مقصد، زندگی کا مقصد اور ان جیسے سوالات جو ایک عرصے سے میرے ساتھ ہیں

-کیا تمھیں لگتا ہے ، شراب، ڈانس اور جنس کے ذریعے تم ان کو بھول جائو گی؟

-کم از کم کچھ وقت کے لیے ہی سہی، آپ جو چاہیں میں اسکے لیے تیار ہوں ، اب آپ گفتگو مزید لمبی نہ کریں اور نہ یہ چبھتے ہوئے سوالات پوچھیں

- مجھے بھی تمھاری طرح ان سوالوں نے پریشان کر رکھا ہے، لیکن مجھے یقین ہے کہ ان سے فرار احمق لوگوں کا طریقہ ہے، صحیح طریقہ یہ ہے کہ ان کا سامنا کیا جائے اور ان کے جوابات دیئے جائیں

- میں بھی یہی سمجھتی ہوں مگر میں تھک گئی ہوں

- تم بہت عقل مند ، با اخلاق اور مہذب لڑکی ہو، اس معنوی خوبصوری کو جسمانی خوبصورتی کے لیے خراب نہ کرو

- اب میں چلتی ہیں، آپ کی تمام تجاویز او ر اہانتوں کے لیے میں شکر گزار ہوں۔۔۔ پھر وہ اُٹھ کر چل دی۔۔۔

- اب میں اور آپ باقی رہ گئے ہیں۔۔ میں تیار ہوں ۔۔۔ ہمیں یہیں لطف اندوز ہوں یا آپ کے ہوٹل میں؟

- مصطفیٰ کہاں ہے؟

- مصطفیٰ ہمیں اس لیے چھوڑ گیا تا کہ ہم لطف اٹھا سکیں۔۔ آئو

- آئو چلیں

سمیرہ ڈانس حال کی طرف بڑھی جبکہ جارج دروازے کی طرف مڑ گیا۔۔ دروازے سے نکلتے ہوئے اُس نے مصطفیٰ پر ایک نظر ڈالی جو ایک لڑکی کے ساتھ کھڑا تھا اور باہر نکل گیا

- جارج ٹھہرو، میرے دوست

- کچھ نہیں میں تھوڑا تھک گیا ہوں اور آرام کرنا چاہتا ہوں

- آو میں تمھیں چھوڑ دوں

- ذرا جلدی کرو

- لڑکیاں کیسی تھیں؟

- بہت خوبصورت

- میں نے تمھیں ان کے ساتھ لطف اندوز ہونے کے لیے چھوڑا تھا؟

- میں ان سے کافی لطف اندوز ہوا

- کونسی زیادہ اچھی لگی؟

- ساری، ویسے تم مسلمان ہو؟

- ہاں، میرا نام رسول ﷺ کے نام پر ہے

- کس قدر شرم کا باعث ہو مسلمانوں کے لیے

- کیا کہا؟

- کچھ نہیں، تم میرے دوست جمال کی طرح مسلمان ہو مگر اُس ے بہت مختلف ہو

- میں نے تم سے کہا تھا وہ شدت پسند ہے، جبکہ میں نے باہر تعلیم حاصل کی ہے اور میں دنیا کو زیادہ بہتر جانتا ہوں

- تم جلدی کر سکتے ہوں میں تھکا ہوا ہوں، جلدی ہوٹل پہنچنا چاہتا ہوں

- کل ہماری ملاقات کتنے بجے ہے

- کل ہماری ملاقات نہں ہو گی میں مشغول ہوں، لیکن ہمارے مابین راطہ رہے گا

جارج ہوٹل پہنچا اور وہ حیرت کے مارے ایک ہاتھ دوسرے پر مار رہا تھا، اسکا دن بہت طویل تھا، جو تضادات اور حیرتوں سے بھرپور تھا، اُسے بھاری پن محسوس ہوا تو وہ بستر پر لیٹ گیا، اُسے وہی سوالات پریشان کر رہے تھے جواب شدت اور قوت سے لوٹ آئے تھے، اُسے پڑھی لکھی مہذب ڈیانا یاد آئی جو اس کی طرح شک کا شکار تھی اور اسی لیے لذت کی دنیا کر طرف بھاگ گئی تھی، اسے اپنے ساتھیوں سے کیا ہوا سوال یاد آرہا تھا اور وہی سوال جمال نے بھی آج اُس سے پوچھ لیا « تمھیں اسلام قبول کرنے سے کیا چیز روک رہی ہے »

نہ جانے وہ کب تک خیالات کی وادی میں بھٹکتا رہا۔۔۔ اسکی آنکھ کھلی و صبح کے ساڑھے آٹھ بج رہے تھے، وہ انہیں کپڑوں میں سو گیا تھا اور وہ اپنی حالت پر ماتم کناں تھا

روح کی آواز

۱۷ روح کی آواز

روح کی آواز

(۱)

جارج مشکل سے اپنے بستر سے اٹھا، اسکا دل چاہ رہا تھا کہ آج وہ کسی سے نہ ملے اور وہ سارا دن کمرے میں گزار دے لیکن اُسے کاخ کا چیلنج درپیش تھا، اس لیے اُسنے اپنی مشکل مہم میں کامیابی کا عزم کیا، اس کے لیے اپنے خوف ، تردد اور ملال جیسے ذاتی امور کو نظر انداز کرنا بہت ضروری تھا تاکہ یہ باتیں اسکے کام پر اثر انداز نہ ہو سکیں

آج جمال کے ساتھ وقت ۱۰ بجے کا تھا جسکال مطلب ہے اسکے پاس ناشتے اور ای میل دیکھنے کے لیے ابھی کافی وقت موجود ہے، اسنے فون کر کے ناشتہ کمرے میں ہی منگوا لیا اور ناشتہ آنے تک جلدی سے غسل کیا

کچھ دیر بعد ویٹر ناشتہ کے لے آ گیا، جارج ناشتہ کرنے لگ گیا جس کے ساتھ ساتھ وہ اپنی ای میل بھی دیکھ رہا تھا جہاں کترینا کا پیغام موجود تھا

پیارے جارج

اگرچہ تمھیں گئے ہوئے تھوڑے ہی دن ہوئے ہیں تاہم مجھے بہت یاد آ رہے ہو بلکہ مجھے تمھاری سخت ضرورت ہے ! میں ایک ماہ تک تمھاری واپسی کا انتظار نہیں کر سکتی، مجھے ایک شدید مشکل درپیش ہے جسکے لیے مجھے تمھاری ضرورت ہے، اپنی مشکل کے بیان میں اتنا ہی بتانا چاہوں گی کہ میں انتہائی مذہبی کیتھولک کترینا مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن کا ترجمہ سنتے ہوئے روئی ہوں، میں شدید اضطراب کی کیفیت میں ہوں، مجھے تمھاری ضرورت ہے

تمھاری کترینا

جارج نے جواب دیا

پیاری کترینا

میر ا خیال ہے کہ میں جلد ہی واپس آ جائوں گا، کل کی ملاقات بہت بُری اور مسلمانوں کی منفی مثال تھی، معلوم نہیں مسئلہ مسلمانوں میں یہ یا اُن کے دین میں؟ لیکن مجھے (وہ شخص) مصطفیٰ بہت برا لگا جسکے ساتھ کل میری ملاقات تھی، میں کوشش کروں گا کچھ دنوں تک لوٹ آوں، تم میرے لیے دُعا کرنا میں کاخ کے اس چیلنج میں ناکام نہیں ہونا چاہتا

تمھارا جارج

اسکے علاوہ جانولکا کا پیغام بھی آیا تھا

پیارے جارج

تمھارا پیغام ملا اور مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ مسلمانوں کی چوری کے بارے میں میری رائے صحیح نکلی آئندہ کبھی جلد بازی سے کام نہ لینا، جہاں تک اسلام میں عورت کے مقام کی بات ہے تو اس میں کوئی مسئلہ نہیں بلکہ میرے لیے بنیادی مسئلہ اسلام میں آزادی کا ہے، اگر اس حوالے سے تمھاری کوئی رائے ہو تھا مجھے ضرور آگاہ کرو

جانولکا

اسے نے جواب لکھا

پیارے جانولکا

شائد تمھیں حیرانگی ہو کہ میں نے اس تھوڑے عرصے کے دوران اپنی رائے بدل لی ہے! اسلام میں عورت پر کوئی ظلم نہیں بلکہ اسکے احکام عورت کی طبیعت اور فطرت کے عین مطابق ہیں مگر ہم یورپی معاشروں میں ان کے عادی نہیں ہیں کیونکہ وہ ایک یکسر مختلف نظام ہے، میں اس موضوع پر بہت گفتگو کر چکا ہوں اور مجھے اس بات کا مکمل یقین ہو چا ہے البتہ آزادی کے موضوع پر نہ میں نے مطالعہ کیا اور نہ کسی سے گفتگو ہوئی، اگر اس بارے میں تمھارے پاس کوئی چیز ہو تو مجھے ارسال کرو، میں تمام ساتھیوں کو بھی ارسال کروں گا اور کوشش کروں گا کہ اس موضوع پر مطالعہ اور گفتگو کر سکوں

جارج

ابھی وہ بقیہ پیغامات دیکھ رہا تھا کہ کمرے کا فون بجا، استقبالیہ سے اُسے بتایا گیا کہ لائونج میں کوئی اس کا منتظر ہے۔۔۔ جارج نے گھڑی پر نظر دوڑائی جہاں ساڑھے نو بج رہے تھے، اُسے حیرت ہوئی، جمال وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے کیسے پہنچ گیا؟

- معاف کیجئے گا کون میرا منتظر ہے

- کوئی خاتون ہیں

- کون؟

- انہوں نے نام تو نہیں بس اتنا کہا کہ آپ انہیں جانتے ہیں

- اچھا میں ابھی آتا ہوں

جارج لائونج میں پہنچا جہاں ڈیانا اسکی منتظر تھی، وہ سادہ سے کپڑے پہنے ہوئے تھی اور اُس نے بال بھی باندھ رکھے تھے اور چہرے پر کوئی میک اپ بھی نہیں تھا، اسکی کل اور آج کی شکل میں

بہت فرق تھا مگر اس کے باجود اُسکا چہرہ کل کے مقابلے میں زیادہ خوبصورت لگ رہا تھا، اسکی بڑی آنکھوں میں ذہانت اور (حرص) کے آثار تھے

جارج نے اُسے خوش آمدید کہا اور بیٹھنے کو کہا

- کیا پیو گی؟

- کچھ نہیں، مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے، میں زیادہ وقت نہیں لوں گی

جارج ویٹر کو جوس لانے کا کہا اور ڈیانا سے آنے کی وجہ پوچھی، اُسے ڈیانا کی آنکھوں میں آنسو نظر آئے جنہیں وہ چھپانے کی کوشش کر رہی تھی

- کہو کیا بات ہے

- میں ہی ہوں جو کل اپنے سوالات سے بھاگنا چاہ رہی تھی جنہوں نے مجھے اندر سے تباہ کر کے رکھ دیا ہے، میں ہی ہوں جس کی آپ نے توہین کی، میں ہی وہ بھاگنے والی آرتھوڈوکس ہوں، میں ہی وہ خاموش اور مہذب لڑکی ہوں ، میں تھکی ہوئی ہوں

- تم مجھے اچھی طرح یاد ہو مگر مجھ سے کیا چاہتی ہوں؟

- کیا میں خوبصورت نہیں ہوں

- بہت خوبصورت ، یہ سحر انگیز مشرقی خوبصورتی ہے، لیکن کیا تم یہ بتانے آئی ہو کہ تم خوبصورت ہو؟

- تو پھر کل آپ نے میری توہین کیوں کی؟

- میں نے تمھاری توہین نہیں کی، میں تو صرف تم سے سوال پوچھ رہا تھا، اور گفتگو کر رہا تھا

- آپ نے ذکر کیا تھا کہ آپ کو بھی میری طرح سوالات نے پریشان کر رکھا ہے ہے اور یہ کہ ان سے فرار مسئلہ کا حل نہیں ہے! کیا آپ مجھے ان اذیتناک سوالات کا جواب بتا سکتے ہُن

- کیا تم اس لیے آئی ہو

- ہاں

- اور اگر میں یہ کہوں کہ مجھے جواب نہیں ملا اور میں ان سوالات کی وجہ سے خودکشی کرنے لگا تھا تو؟

- اگر ایسا ہے تو یہ آپ کی ذہانت کی دلیل ہے

- جواب کا نہ ملنا ذہانت کی دلیل ہے

- میرا مطلب ہے ان سے نہ بھاگنا ذہانت کی دلیل ہے

- تو پھر تم کیوں بھاگ رہی ہو؟

- ہم بہتر ہیں اور کمزوری کی حالت سے گزرتے ہیں

- لیکن کیا ان سوالات کا کوئی حقیقی جواب نہیں؟

- بے شک ہے

- کاش کہ میں اُس تک پہنچ سکوں اور جان سکوں

- مجھے تو جواب معلوم ہے مگر میں بزدل ہوں

- تمھیں معلوم ہے؟

- ہاں انسان اسوقت تک نہ اپنی ذات کو جان سکتا ہے نہ وہ اپنی زندگی میں خوش ہو سکتا ہے اور نہ وہ اپنے اندر کوئی تبدیلی لا سکتا ہے جب تک وہ اپنے آپ کیساتھ بہادر نہ بنے

- میں سمجھا نہیں

- بعض اوقات غریب اس لیے غریب ہی رہتا ہے کیونکہ اُسے یہ خوف رہتا ہے کہ اگر وہ تجارت کرے گا تو اُسے نقصان ہو جائیگا، اور بعض اوقات غیر شادی شدہ اسلیے غیر شادی شدہ رہتا ہے کیونکہ وہ شادی کرنے سے ڈرتاہے اور بعض اوقات جاہل اس لیے جاہل رہتا ہے کیونکہ وہ سیکھنے سے ڈرتا ہے

- یہ بات توٹھیک ہے مگر تم کس بارے میں بات کر رہی ہو؟

- مجھے ان سوالات کا اطمینان بخش جواب معلوم ہے لیکن شائد مجھے قتل کر دیا جائے یا قید کر دیا جائے اسی لیے میں ویسی کی ویسی ہی رہوں

- تم مجھے بتائو میں بزدل نہیں ہوں

- کیا تمھیں یقین ہے تم اسقدر بہادر ہو؟

- شائد، براہ مہربانی بغیر کسی فلسفہ کے بتائو

- میں بھی یہی کہتی تھی مگر آخر میں ڈر گئی اور فرار کے راستوں کی طرف لوٹ گئی

- مجھے بھی اپنی شجاعت کو آزمانے کا موقع دو! اپنے سوالوں کا جواب مجھے کہاں ملے گا؟

- میں تو تم سے جاننے آئی ہوں کہ کیسے تم ان سوالوں کا جواب دو گے نہ کہ تمھیں بتانے

- لیکن میں طالب علم بن گیا ہو ں بتائو

-شائد میری بات پر تمھیں غصہ آئے، مگر تمام سوچ وچار اور تحقیق کے بعد مجھے اسکے علاوہ کوئی حل نہیں ملا، تمھیں مسلمان ہونے سے کیا چیز روک رہی ہے؟

جارج نے آسمان کی طرف دیکھا اور راہِ سعادت کے اس سفر میں گزرے ہوئے واقعات کو یاد کرنے لگا، کترینا، ارمیلا، لیوی، حبیب، جانولکا ، مطیع الرحمن،کریم اللہ، ایڈم، شیخ باسم، اور جمال کتنا لمبا سفر اُسنے طے کیا، کس قدر تجربات سے اس کو گزرنا پڑا، بحث و مباحثے، مطالعہ، غور و فکر کیا اس کٹھن سفر کا اختتام اسلام پر ہو گا؟ کیا اسلام ہی راہِ سعادت ہے؟

کیا وہ خود ہی نہیں کہا کرتا تھا کہ جب وہ راہ کو پالے گا تو فورا اسکو اختیار ر لے گا، کیا ایڈم ٹھیک کہتا ہے کہ مجھے بہادری کی ضرورت ہے؟ کیا اُس نے بہادری محض ایک دعویٰ ہے؟

- معاف کیجیئے گا میرا خیال ہے میں نے آپ کو پریشان کر دیا، میری خواہش تھی آپ کے پاس کوئی اور جواب ہو، لیکن میری تمنا ہے آپ کی خاموشی میری طرح خوف اور بزدلی نہ ہو۔۔

- معاف کرنا میں تو صرف سوچ رہا تھا

- کیا؟

- تمھارے سوال کے بارے مں

- میں جانتی ہوں آپ خائف ہں

- کس سے؟

- اپنے ارد گرد لوگوں سے اور اپنے آپ سے

- نہیں میں خائف نہیں ہوں۔۔۔ لیکن پہلے تم مجھے بتائو کہ تم اسلام سے کیوں خوفزدہ ہو؟

- میں اسلام سے خوفزدہ نہیں ہوں

- تو پھر کس سے خوفزدہ ہو؟

- اپنے گھر والوں سے، اپنے والد کی وفات کے بعد سے میں اپنی والدہ کے ساتھ ماموں کے ہاں رہتی ہوں، اور میں یہ جانتی ہوں اگر میں نے اسلام قبول کیا تو مجھے شائد قتل کر دں

- کیوں؟

- میرے گھر والوں کو لگتا ہے مسلمان ہمیں دھوکہ دے رہے ہں

- شائد یہ صحیح ہو

- میرے ماموں کی خواہش ہے میں گمراہ مسلمانوں کے ساتھ میل جول رکھوں حتی کہ مسیحیوں سے بھی زیادہ۔۔۔ میں نے بہت سے مسیحیوں کے ساتھ بحث و مباحثہ کیا جو کہتے ہیں کہ میں نے انکے اندر دین کو جگا دیا ہے اس لیے ماموں چاہتے ہیں کہ میں گمراہ مسلمانوں کے ساتھ بیٹھوں کیونکہ وہ مسیحیوں سے بد تر ہیں

- جیسے مصطفیٰ؟

- ہاں مجھے بہت نفرت ہے اس سے

- لیکن کیا ہو مسلمانوں کے لیے مثال نہیں ہے؟

- ہاں، گمراہ اور فاسد مسلمانوں کی بہت اچھی مثال ہے، چاہے آپ سے سیکولرزم کہیں چاہے لیبرلیزم یا چاہے شیطانیت کہیں، لیکن آپ بتائیں کہ آپ کو اسلام سے کیا چیز روک رہی ہے؟

- معاف کرنا میں چاہتا ہوں کہ پہلے ہم سابقہ بات مکمل کر لیں ، تمھارے ماموں کے اس رویے کی وجہ کیا ہے؟

- تاکہ مسیحیت چھوڑنے کے واقعات بار بار رونما نہ ہوں

- یہ تو مذہبی آزمی کے بنیادی حقوق کی بھی خلاف ورزی ہے

- کس آزادی کی بات کر رہے ہیں! میں بھی آپ کی طرح مسیحی ہوں، کیا آپ کے ہاں آزادی ہے کہ کنیسہ کے اسرار پرایمان نہ لائیں جنکو عقل تسلیم ہی نہیں کرتی؟ کیا آپ کو یہ حاصل ہے کہ مسیح کو خدا نہ مانیں جیسا کہ کتاب مقدس کے بعض نسخوں میں یہ بات موجود ہ بھی ہے؟

- فی الحال اس ابت کو یہیں روکتے ہیں، مجھے کہیں جانا ہے اور میرا دوست کافی دیر سے وہاں بیٹھا میرا منتظر ہے، لیکن میں چاہتا ہوں ہم بعد میں اپنی گفتگو مکمل کریں! اور اگر تمھیں کوئی اعتراض نہ ہو تو میں تمھیں اپنے مسلمان دوست سے ملوانا چاہتا ہوں

- لگتا ہے میری طرح آپ بھی سوال کا جواب دینے سے ڈر رہے ہیں لیکن فیصلہ تو بہر حال آپ ہی نے کرنا ہے، مجھے آپ کے دوست سے مل کر خوشی ہو گی

وہ اٹھ کر جمال کی طرف گیا اور اُس سے تاخیر پر معذرت کی اور اُسے ڈیانا کے بارے میں بتایا اور وہ دونوں ڈیانا کی طرف آ گئے

- یہ ڈیانا ہے جو مسلمان ہو نا چاہتی ہے

- خوش آمدید ڈیانا میں جمال ہوں، اسکندریہ سے، ہمیں آپ کے مسلمان ہونے پر خوشی ہو گی

- میں بھی اسکندریہ سے ہوں لیکن آرتھوڈوکس ہوں، میں نے جارج سے یہ نہیں کہا کہ میں مسلمان ہونا

چاہتی ہوں بلکہ میں نے کہا کہ ہمارے بہت سے سوالات کا حل اسلام میں ہے

- اسکا مطلب آپ اسلام قبول کرنا چاہیت ہیں، کیونکہ کوئی شخص ایسا نہیں جو پریشانی اور بے سکونی چاہتا ہوں یا دوسرے الفاظ میں اپنے سوالات کا جواب نہ چاہتا ہوں

- بالکل صحیح۔۔۔ اسی لیے میں جارج سے پوچھ رہی تھی کہ وہ مسلمان کیوں نہیں ہو جاتا؟

- اور میں نے اسے جواب نہیں دیا لیکن میں مصریوں کی سنگدلی پر حیران رہ گیا، ڈیانا کہہ رہی ہے اگر اس نے اسلام قبول کیا تو اسے قید یا قتل کر دیا جائے گا

- ڈیانا نے آہ بھری۔۔۔ آہ براہ کرم مصریوں کو مورد الزام نہ ٹھہرائیں! امریکہ اور یورپ میں آپ لوگ ہم سے کئی درجے زیادہ سنگدل ہیں، کیا آپ بھول گئے آپ لوگوں نے عراق کے شہر ابو غریب میں کیا کیا، بیدردی، تشدد اور ظلم کی بدترین مثالیں ، خاص طور پر آپ کے ہاں مغرب میں عورتوں پر! کیا آپ اس بات سے انکار کریں گے کہ آپ کے ہاں عورت مرد سے ٦ گنا زیادہ مارپیٹ او رتشدد کے قریب ہے، کیا آپ انکار کریں گے کہ برطانیہ میں ٧٧ فیصد مرد اپنی بیویوں کو بغیر کسی وجہ کے تشدد کا نشانہ بناتے ہیں

- لگتا ہے تمھیں میر ی بات پر غصہ آ گیا ہے

جمال ہنس دیا

- ہا ہا ہا،، اسلئے فرانس میں نقاب پر پابندی لگا دی گئی ہے اور سویٹرزلینڈ میں (مسجدوں) کی تعمیر پر! کس آزادی کی بات کر رہے ہو؟

- تم ٹھیک کہہ رہے ہو جمال لیکن ہم کسی کو مسلمان ہونے پر قتل یا قید نہیں کرتے

- ہم بھی ایسا نہیں کرتے

- تم ٹھیک کہہ رہے ہو جمال۔۔۔ میرا خیال ہے یہ ہمارے ملک میں مسیحی تعصب کا ایک حصہ ہے، لیکن کیا اسلام بھی تلوار اور طاقت کے زور پر نہیں پھیلا؟

- اس فوج کا قائد کون تھا جسکے ہاتھوں انڈونیشیا، نائیجیریا، ایتھوپیا، تنزانیہ اور دوسرے ملکوں میں اسلام داخل ہوا؟ زیادہ تر اسلامی ممالک دعوت کے ذریعے مسلمان ہوئے اور یہ بات تاریخی طور پر ثابت ہے بلکہ انہوں نے

کسی شخص کو اسلام لانے پر مجبور نہیں کیا۔۔۔ معاف کرنا کیا یہاں مسیحی ۱۴۰۰ سال سے مسلمانوں کے ماتحت نہیں رہ رہے؟ ان کو اسلام کے لیے کس نے مجبور کیا؟ کیا مسلمانوں نے ہندووں پر ۱۰۰۰ سال تک حکومت نہیں کی؟ کیا انہوں نے ہندووں کو اسلام کے لیے مجبور کیا؟ کیا مسلمانوں نے اندلس میں جسکو آج سپین کہا جاتا ہے رہنے والے نصاری کو مجبور کیا تھا؟ یا پھر نصاری نے بعد میں مسلمانوں کو عیسائیت پر مجبور کیا تھا؟

جارج نے محسوس کی کہ بات قابو سے باہر ہوتی جا رہی ہے تو اس نے بات ختم کرنے کا ارادہ کیا کہ کہیں اُسے دیر نہ ہو جائے

- ہمیں کافی دیر ہو گئی ہے، میں بس تم دونوں کا تعارف کروانا چاہ رہا تھا، ڈیانا یہ میرا کارڈ ہے، تم مجھے اپنا موبائل نمبر دے دو

- یہ میرا دفتری کارڈ ہے ، اور یہ تمھارے لیے جمال

- شائد آج یا کل میں تمھیں کروں گا تا کہ ہم اپنی بحث مکمل کر سکیں

- لیکن میرے ماموں کو پتہ نہیں چلنا چاہیے وگرنہ میں بھی مسطنیطیہ کی وفا ، مصری کی کرسٹین یا میرنا عادل بن جائوں گی۔۔۔ تم نے ابھی تک میرے سوال کا جواب نہیں دیا

- میں آج یا کل تم سے رابطہ کروں گا، اور سوال کی دشواری کے باوجود تمھیں جواب دوں گا۔۔ اب ہم اجازت چاہتے ہیں

(۲)

گاڑی میں بیٹھتے ہی جارج نے اُس سے پوچھا:

- یہ ڈیانا کن ناموں کا ذکر کر رہی تھی؟

- تمھارا مطلب وفا کرسٹین اور میرنا وغیرہ ہیں؟ یہ سب عیسائی تھیں جنھوں نے اسلام قبول کیا تو ان کو اغوا کر کے ان پر تشدد کیا گیا اور بعض کو تو قتل کر دیا گیا، وہ ڈر رہی تھی کہیں وہ بھی انہی عورتوں کی طرح نہ ہو جائے

- یہ تو بہت ظلم و تشدد ہے، خیر میں کل قاہرہ میں کام ختم کر کے کچھ دنوں کے لیے برطانیہ جانا چاہتا ہوں میری بیوی کو کچھ مسائل ہیں جس میں میرا اسکے ساتھ ہونا بہت ضروری ہے ،اسکے بعد میں دوبارہ لوٹ آئوں گا

- آج آخری کمپنی سے ملاقات ہے اسکے بعد تم ابتدائی طور پر کوئی فیصلہ کرنا

- ایسا ہی ہو گا ، لیکن میں چاہتا ہوں فالواپ کا طریقہ کار وضع کر دیا جائے تا کہ کام میرے سفر کے بعد جاری رہے

- آخری کمپنی سے ملاقات کے بعد واضح ہو جائیگا کہ میں ان میں سے کون اس کام کے لیے موزوں ہے، ہم پہنچ گئے ہیں، میں کس وقت واپس آئوں؟

- پہلے اکٹھے اندر چلتے ہیں پھر فیصلہ کر لیں گے

دونوں کمپنی کی عمارت میں داخل ہوئے اور سیکرٹری کو مینجر سے ملنے کا بتایا جس نے فون کر کے انکی آمد کا بتایا

- آپ اندر جاسکتے ہیں، ڈاکٹر خالد آپ کے انتظار میں ہں

ڈاکٹر خالد نے ان کو خوش آمدید کہا اور انہیں میٹنگ روم میں لے آیا

- ای میل پر ہماری جو بات ہوئی اس کے مطابق آج چند ماہرین سے ملاقات ہو سکے گی؟

- ہاں آج چار افراد سے ملاقات ہو سکتی ہے، اگر آپ چاہیں تو باقیوں سے کل مل سکتے ہیں میں نے امیدواروں کو دوحصوں میں تقسیم کیا ہے ٹیکنیکل سٹاف اور ٹیکنیکل مینجنٹ ایکسپرٹ

- خوب، ٹیکنیکل مینجمٹ سٹاف کے بارے میں کیا خبر ہے؟

- جیسا کہ میں نے کہا یہ چار لوگ ہیں جن سے آپ آج ملیں گے اگر آپ چاہیں تو یہ لوگ آپ کی طرف سے ٹیکنیکل سٹاف سے مل سکتے ہیں، عام طور پر یہ تکنیکی ماہرین اور پروگرامرز بھی ہوتے ہیں مگر انکی تعلیم اور تجربہ ٹیکنیکل آپریشنل مینجمنٹ کے میدان میں ہے

- میں اُن سے کب مل سکتا ہوں؟

- چائے پینے کے بعد اُن سے اکیلے اکیلے یا اکٹھے مل سکتے ہیں جیسے آپ چاہیں

- میں اُن سے اکٹھے ملنا چاہوں گا

- جیسے آپ کی مرضی، جب تک آپ چائے پی رہے ہیں میں ان کو ملاقات کی تیاری کا بتادوں، ملاقات سے پہلے آپ انکی سی ویز بھی دیکھ لیں، مجھے کچھ دیر کے لیے اجازت دیں

جارج نے ان کی سی ویز دیکھیں تو حیران رہ گیا لیکن وہ جلدی نہیں کرنا چاہتا تھا، اس نے ایک چھوٹے کاغذ پر معلومات کا خلاصہ تحریر کر لیا

- محمد علی ، مسلمان، ۳۸ سال مصری حکومت کے الیکٹرونک منصوبے چلائے جو مکمل نہ ہو سکے
- امیر اسحق ، ۳۷ سال مسیحی مصری حکومت اور مصری اطلاعات کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ کے ٹیکنیکل منصوبوں کا انچارج رہا

• سلوی حسن ۳۹ سال مسلمان ، سمارٹ فون کمپنی میں ٹیکنیکل مینجر رہی
• مازن کمان، ۳۹ سال، مسلمان ویب ڈیزائنگ اور پروگرامنگ کمپنیوں میں مینیجر رہا

ابھی تمام معلومات ختم ہی ہوئی تھیں کہ ڈاکٹر خالد اندر داخل ہوا

- اگر آپ فارغ ہوچکے ہوں تو میں امیدواروں کو اندر بلائوں

- میں تیار ہوں

- اچھا جارج میں اب چلتا ہوں، کتنی دیر میں واپس آ جائوں؟

- شکریہ جمال۔ میرا نہیں خیال ایک گھنٹے سے زیادہ لگے گا، میں تمھارا انتظار کروں گا مجھے ایک جگہ جانا ہے جہاں ہم ساتھ چلیں گے

- ٹھیک ہے ایک گھنٹے بعد ملتے ہیں پھر

ڈاکٹر خالد نے امیدواروں کو کانفرنس روم میں داخل ہونے کی ہدایت کی جہاں جارن انکا منتظر تھا۔

- میں آپ لوگوں کا اور انجنیئر جارج کا زیادہ وقت نہیں لوں گا، میں نے آپ کو تمام تفصیلات سے آگاہ کر دیا ہے اور انہوں نے آپ کی سی ویز بھی دیکھ لی ہیں اور وقت کی بچت کرتے ہوئے سب کو اکٹھے ہی بلا لیا ہے

- میں آپ لوگوں کی سی ویز دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں، میں چاہتا ہوں آپ میں سے ہر ایک یہ بتائے کہ وہ ہماری کمپنی کے لئے کیا کر سکتا ہے؟ اور اُس نے اس نوکری کے لیے درخواست کیوں دی

جارج نے اُن کی گفتگو سنی اور ان سے سوالات کیے ، وہ ان سب سے بہت متاثر ہوا، لیکن اُس نے تین اشخاص منتخب کیے (امیر، سلوی اور مازن) کیونکہ محمد اس کام کے لیے زیادہ مناسب نہیں تھا، اس نے تینوں سے ایک شخص کو منیجر منتخب کرنے کا کہا تو سب نے امیر کے نام پر اتفاق کیا

- آپ کو اس میں مسئلہ نہیں کہ آپ کا مینجر ایک مسیحی ہو گا؟

- اس میں کیا مسئلہ ہے آپ بھی تو مسیحی ہیں

- امیر سیکنڈری سکول کے زمانے سے میرا دوست ہے، اور میں اسکے سامنے کہوں گا وہی اس پوسٹ کا سب سے زیادہ حق دار ہے، مجھے اسکے لیے اسلام کی تمنا ہے لیکن اگر ایسا نہیں بھی ہوتا تب بھی یہ میرا دوست رہے گا

- ہمیں یہاں مغرب کی طرح مسلمانوں کے ساتھ مسائل کا سامنا نہیں ہے، اور میرا خیال تھا کہ ماذن زیادہ حقدار ہے

- مجھے کچھ دیر بعد کہیں جانا ہے، میں چاہتا ہوں آپ لوگ کام شروع کرنے کے حوالے سے پہلے سال کا مکمل خاکہ وضع کریں، اور ہم کل صبح ملک کر اس بنیادی خاکے کو حتمی شکل دیں گے، تاکہ کام شروع ہو سکے، اسکے علاوہ میں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ میں انٹر نیشنل ریکروٹنگ کمپنی میں ٹیکنیکل سٹاف کے قابل مجموعے سے مل چکا ہوں

- وہی کمپنی جس کے مینجر گرگس ہیں؟

- ہاں امیر۔۔۔تم ان کو جانتے ہو

- وہ میرے اور ماذن کے دوست ہیں۔۔۔ ان کے پاس بہت اچھا عملہ ہوتا ہے

- اسکے علاوہ میرے پاس ایک بہت اچھی پروگرامر ہے جس سے میں ایک اور کمپنی میں ملا اسکا نام ڈیانا سامع ہے

- ہا ہا ہا۔۔ ڈیانا سامع پروگرامر

- تم اُسے جانتے ہو؟

- میری بہن کی بیٹی ہے

- تم اسکے ماموں ہو؟

- نا ممکن!

- کیا ناممکن؟

-

- مجھے آج شام تم سے ملنا ہے، کیا تم رات سات بجے میرے ساتھ کھانا کھا سکتے ہو؟

- ہم سب؟

- نہیں مجھے تم سے ایک خاص کام ہے جس کا ہمارے کام سے کوئی تعلق سہں

- ٹھیک ہے ، کہاں آنا ہے

- میرے ہوٹل پر یہ اسکا پتہ ہے

- میں چاہتا ہوں تم بغیر اعتراض کیے مجھے ایک جگہ لے چلو

- ٹھیک ہے، کہاں جانا ہے؟

- میں غربا اور عام لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرنا چاہتا ہوں

- یہ تو عجیب فرمائش ہے، میں اعتراض نہیں کرتا مگر کیا میں اسکی وجہ جان سکتا ہوں؟

- میں اُن سے بعض باتیں سننا چاہتا ہوں، میں جاننا چاہتا ہوں لوگ زندگی کو کیسے دیکھتے ہیں

- یہ تو بہت اچھی بات ہے

- ویسے میں ڈیانا کے اُس ماموں کو جان گیا ہوں جو اسکے اسلام قبول کرنے پر اسکو قتل کر دیں گے اور میرے پاس ایک ترکیب ہے

- تم اُس سے کہاں ملے؟

- اسی کو میں نے کمپنی کا مینجر مقرر کیا ہے

- ایسا شخص تو بالکل مناسب نہیں ہے، یہ تعصب کیوں جارج؟

- مجھے یہ بات اس وقت معلوم ہوئی جب میں اسکو مینجر بنا چکا تھا

- یہ ایک اخلاقی نقص اور عیب ہے جسے باعث تم اپنی رائے بدل سکتے ہو

- صحیح کہہ رہے ہو، ایسا ہو گا لیکن میں شام کو ایک تجربہ کرنا چاہتا ہوں ، تم رات کے کھانے پر مدعو ہو

- کیا ارادہ ہے؟

- تم شام کو خود ہی دیکھ لینا

- ٹھیک ہے، ہم محلے میں پہنچ گئے ہیں

- میں کسی شخص سے اس کے گھر پر ملنا چاہتا ہوں

- کسی شخص سے اسکے گھر پر! کوئی بات نہیں میں ایک کو جانتا ہوں مگر وہ سڑک کے دوسری طرف ہے، ٹھہرو میں اسے فون کر کے پوچھ لوں کہ وہ گھر پر موجود ہے اور مل سکتا ہے کہ نہیں

- ٹھیک ہے میں جب تک ڈیانا کو کال کر لوں

جارج نے ڈیانا کو فون کیا اور اُسے شام سات بجے ہوٹل میں ملنے کو کہا۔۔۔ جمال نے چچا سعید کو فون کیا ور جارج کے بارے میں بتایا

- ہم دن کا کھانا خرید کر لے چلتے ہیں

- کیوں؟

- کیونکہ یہ اچھا نہیں لگتا کہ ہم کھانے کے وقت چچا سعید کے گھر جائیں اور ہمیں کھانا نہ کھلا پائے اور میں جانتا ہوں وہ ایسا نہیں کر سکتا تو ہم کیوں اسے شرمندہ کریں؟

- ٹھیک ہے پھر شاندار قسم کا کھانا، حلوہ اور جو کچھ مناسب ہو وہ لے کر چلو

دونوں چچا سعید کے گھر پہنچے، بھر بہت ہی پرانا تھا جو ایک تنگ اور گندی گلی میں واقع تھا، جمال نے دستک دی تو چچا سعید نے مسکراتے ہوئے دروازہ کھولا اور دونوں کوخوش آمدید کیا، دونوں کھانا، فروٹ اور حلوہ لیے اندر داخل ہوئے۔۔۔ اس نے دونوں کو نہایت قدیم لیکن نہایت صاف ستھرے کمرے میں بٹھا دیا، بیٹھنے کا انتظام زمین پر تھا ان کے سامنے لمبا سا ٹیبل تھا جس پر روٹی، بعض سبزیاں اور چاول موجود تھے

- آ ہے

- یہ لیجیے ہم کھانا ساتھ لائے ہیں

- آپ دونوں کا شکریہ لیکن اسکی ضرورت نہیں تھی، میں نے آپ کے اکرام کا بندوبست کر لیا تھا، ایک منٹ میں آتا ہوں

چچا سعید کے جاتے ہیں جارج نے جمال سے کہا کہ وہ ان کو تمام بات اچھی طرح بتائے اور ساتھ ساتھ انکی باتیں ترجمہ کرتا جائے اور کوئی بات بتائے بغیر نہ رہنے پائے۔۔۔ چند لمحوں بعد چچا سعید ان تمام کھانوں کی ٹرے لیے واپس لوٹا جو وہ دونوں لیکر آئے تھے

- لیجئے!

- جمال نے اُن سے پوچھو اس دنیا میں انکی کیا تمنا ہے؟

- (سر چھپانے کے لیے جگہ) اور عافیت میرے سے

- کیا یہ اپنی زندگی سے خوش ہیں؟

- میرے بیٹے خدا کا مجھ پر بہت فضل ہے، میں گھر میں ہوں اور میرے پاس میری اولاد ہے اور ہر روز کھانا بھی مل جاتا ہے، مجھے اس سے زیادہ اور کیا چاہیے؟

- کیا آپ کو مال و دولت کی تمنا نہیں؟

- اے اللہ ہمیں عطا کر مگر صرف مال نہیں، اے اللہ دولت بھی عطا کر، صحت بھی اور اطمینان بھی

- ان سے پوچھو اطمینان سے ان کی کیا مراد ہے؟

- جمال اپنے دوست سے پوچھو یہ کیسے جی رہے ہیں۔۔ جو اطمینان کا مطلب نہیں جانتا اسکی زندگی میں تنگی

ہی ہے

- اگر اجازت دیں تو میں اپنا سوال دہراتا ہوں، کیسے اور کب آپ اطمینان محسوس کرتے ہیں؟

- میں اطمینان محسوس کرتا ہوں جب اپنے بچوں کے ساتھ شام کی چائے پیتا ہوں، اور رات کو جب میں اس حال میں لیٹتا ہوں کہ میں نے خدا کی نافرمانی نہیں کی ہوتی، اور فرائض ادا کئے ہوتے ہیں اور کسی کو تکلیف نہیں دی ہوتی، اس سے پوچھو میرے بیٹے کیا تمھیں نماز پڑھ کو اطمینان حاصل نہیں ہوتا؟

جمال نے جب اس بات کا ترجمہ کیا تو جارج خاموش ہو کر نیچے دیکھنے لگا

- میں معافی چاہتا ہوں مجھے لگتا ہے میں حد سے تجاوز کر گیا۔ آپ لوگ میرے مہمان ہیں اور آپ کا اکرام میرا فرض ہے

- معافی کی ضرورت نہیں، بلکہ میں جواب دینے سے معذرت چاہتا ہوں ، اگر مناسب سمجھیں تو مجھے جواب سے معذور سمجھیں۔ میں ان سے آخری سوال پوچھنا چاہتا ہوں ۔۔ ان سے پوچھو ان کی زندگی کا مقصد کیا ہے؟

- آپ کے سوال بہت عجیب ہیں ! کیا کئی ایسا بھی ہے جسے اپنی زندگی کے مقصد کا نہ پتا ہو؟ میرے بیٹے ہمیں اپنے رب نے عبادت کے لیے پیدا کیا ہے، وہی ہمیں رزق دیتا ہے اور تمام فضل و کرم اسی کے ہاتھ میں ہے، لیکن میں سمجھا نہیں کہ آپ لوگوں کے آنے کا مقصد کیا ہے؟

- ان سے کہو ہم ان سے ملنے اور انکی باتوں سے استفادہ کرنے آئے ہیں

- اللہ آپ لوگوں کو خوش رکھے

جارج نے محسوس کیا کہ چچا سعید اُن کے لائے ہوئے شاندار کھانے کے بجائے اپنے کھانے سے زیادہ کھا رہے تھے

- جمال ان سے پوچھو یہ ہمارے لائے ہوئے شاندار کھانے میں سے کیوں نہیں کھا رہے ؟

- تاکہ آپ لوگ کھا سکیں، آپ میرے مہمان ہیں، حالانکہ آپ بہت عمدہ کھانا لائے ہیں لیکن حقیقت ی ہے کہ مجھے اپنے سادہ کھانے میں اتنی ہی لذت ملتی ہے جتنی کہ آپ کو اس کھانے میں ملتی ہے، جب تک انسان خوش اور صحت مند ہوتا ہے ہر کھانا لذیذ لگتا ہے اور زندگی خوشگوار رہتی ہے الحمد اللہ

کھانا کھا کر انہوں نے چچا سعید کا شکریہ ادا کیا او ر انہیں الوداع کہتے ہوئے نکل آئے

- لگتا ہے میں نے تمھیں تنگ کر دیا ہے لیکن میں کنیسہ یا کسی مسیحی مقام کی زیارت کرنا چاہتا ہوں

- تو پھر چچا سعید کے پڑوسی کے ہاں چلتے ہیں، وہ مسیحی ہیں ، کیا میں چچا سعید سے کہوں کہ وہ ان سے

اجازت لیں؟

- بہت اچھا

جمال نے چچا سعید کو فون کرکے بتایا تو چند ہی لمحوں بعد وہ مسکراتے ہوئے باہر آئے

- آیے

- کہاں؟

- میری پڑوسی کے ہاں، میں نے اُسے بتا دیا ہے کہ آپ لوگ دروازے پر کھڑے ہیں

چچا سعید نے دستک دی تو ایک بزرگ خاتون نے دروازہ کھولا جنھوں نے سر پر اسکارف اوڑھ رکھا تھا اور انکا چہرہ واضح نظر آ رہا تھا

- آئیے ، صابر منہ دھورہے ہیں، میں نے انہیں اٹھا دیا ہے وہ ابھی آتے ہیں

- ایک منٹ میں گھر سے ایک چیز لے کر آتا ہوں

- جمال تمھیں یقین ہے یہ (نصاری) کا گھر ہے؟

- ہاں بقول ان کے یہ عیسائی ہیں

- تو پھر خاتون نے سر کیوں ڈھانپ رکھا تھا؟

- حالانکہ مجھے جواب معلوم ہے لیکن بہتر ہے تم ان ہی کی زبانی سن لو

چچا سعید اپنے ساتھ قہوہ اور کھانے کی کچھ چیزیں لے آئے اور اُن کے سامنے رکھ دیں

- میں نے ان کو بتا دیا ہے کہ کوئی چیز تیار نہ کریں، میرے پاس سب کچھ تیار ہے میرے مہمان ہی انکے بھی مہمان ہیں

- ان چیزوں اور ر مہمانوں کو لانے پر تمھارا شکریہ

- جمال ان دونوں ے پوچھو آپ لوگ کب سے پڑوسی ہیں؟

- سعید اس قت سے میرا پڑوسی ہے جب میری عمر ۱۲ سال تھی، جب میرے والد او ر اسکے والد پڑوسی ہوا کرتے تھے

- لیکن آپ دونوں تو ہم مذہب نہیں ہیں

- یہ بات صحیح ہے مگر ہم پڑوسی اور دوست تو ہیں۔۔۔ سعید ہمیشہ مجھے اسلام قبول کرنے کا مشورہ دیتا ہے

- ان سے پوچھو ان کی اسلام ، مسیحیت اور ان کے مابین تعلقات کے بارے میں کیا رائے ہے

- میرے بیٹے، عیسیٰ اور محمد سب خدا کے رسول ہیں ایک عرصے سے میں اور میرے والدین مسیحی ہیں جبکہ سعید اور اسکے والدین مسلمان اور ہمارے درمیان زمانوں سے بہت اچھا تعلق ہے

- ان سے پوچھو پھر یہ مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے؟ جبکہ یہ مانتے بھی ہیں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں

- ہا ہا ہا ، سعید بھی عیسیٰ کو اللہ کا رسول مانتا ہے تو پھر یہ مسیحی کیوں نہیں ہو جاتا

- اس لیے کہ مسلمان عیسیٰ کو اللہ کا رسول مانتے ہیں جبکہ مسیحی محمد کو اللہ کا رسول نہیں مانتا

- وہی سعید والی باتیں، میرے بیٹے سچ کہوں تو میں اپنے آباو اجداد کا دین چھوڑنے سے خائف ہوں، وگرنہ تو میں سعید کی باتوں کا قائل ہوں، یہ مجھے اپنے کزن سے زیادہ عزیز ہے، لیکن میرا آپ سے ایک سوال ہے اور وہ یہ کہ کیا آپ مسلمان ہیں یا مسیحی؟

- فی الحال میں یہ نہیں بتانا چاہتا، لیکن میرا ایک اور سوال ہے ، آپ کی بیوی کا لباس مسلمانوں جیسا کیوں ہے؟

- اسکا لباس تمام مصری عورتوں کا لباس ہے چاہے وہ مسلمان ہوں یا مسیحی

- ہمارے ہاں یورت میں مسیحی عورت اپنا سر نہیں ڈھانپتیں

- میں تو اتنا جانتا ہوں کہ یورپ میں عورتیں نہ صرف اپنا سر ڈھانپتی رہی ہیں بلکہ بعض اوقات اپنا چہرہ بھی چھپاتی رہی ہیں، اور یہ موجودہ تبدیلی تو ان آخری صدیوں میں آئی ہے ورنہ آج سے ۵۰ سال پہلے تم لوگ اپنی دادیوں اور انکی مائوں کو دیکھ سکتے ہو اور ہم بھی۔۔۔۔ لیکن آج کل کی لڑکیاں اور خاص طور پر مسیحی لڑکیاں آپ لوگوں کی تقلید کرتی ہیں، کاش کہ ایسا کسی اچھی چیز میں ہوتا

- خاص طور پر مسیحی لڑکیاں کیوں؟

-کیونکہ مسلمانوں کے ہاں دین زندگی کو بدل دیتا ہے، گناہ اور خطا توبہ کے بغیر دور نہیں ہوتی جبکہ ہم مسیحیوں کے ہاں زندگی صرف اس وقت بدلتی ہے جب ہم کنیسہ میں ہوتے ہیں۔۔ اور ہمارے ہاں اتنا کافی ہے کہ عیسیٰ نے ہمیں تمام گناہوں سے نجات دے دی ہے۔۔ مسئلہ آسان ہے

- میں ان دونوں کا شکر گزار ہوں، اب ہمیں چلنا چاہیے کہیں ہوٹل میں ملاقات میں دیر نہ ہو جائے

چچا سعید اور صابر نے دونوں کو الوداع کہا اور وہ گاڑی کی طرف آ گئے

- تم جو چاہ رہے تھے وہ حاصل ہوا ؟

- ہاں میرے ذہن اب پھٹنے کے قریب ہے، مجھے لگ رہا ہے میرے اندر ایک آتش فشاں ہے جو پھٹ جائے

گا، اگر ڈیانا اور اسکے ماموں کے ساتھ ملاقات کا وعدہ نہ ہوتا تو میں ان سارے لوگوں کے ساتھ مزید بیٹھتا یہ لوگ انتہائی سادہ مگر گہری زندگی کے مظہر ہیں۔۔۔ جمال مجھے اجازت دو میں کچھ دیر بات نہیں کرنا چاہتا

- ٹھیک ہے

جارج کا ذہن صرف ایک سوال سے پھٹا جا رہا تھا۔ اسکے اور راہِ سعادت کے مابین اب کیا حائل ہے؟ کیا تم بزدل ہو؟ یا تمھیں راہ ابھی تک دکھائی نہیں دی؟ یا تم وہ جانتے ہو جو تم نہیں چاہتے مگر وہ نہیں جانتے جو تم چاہتے ہو؟ اسکی تمنا تھی کہ اس سوال کی شدت اسکے ذہن سے کم ہو کر جو پہلے ہی معلومات کی ایک بھاری مقدار سے دباو کا شکار تھا

(۴)

- ہم ہوٹل پہنچے والے ہیں میں نے ڈیانا اور اکسے ماموں کو کھانے پر بلایا ہے

- تم کیا کرنا چاہتے ہو؟

- میں اس لڑکی کی ماموں کے ساتھ مشکل حل کروا کے اسکو اسلام میں داخل کرنا چاہتا ہوں

- بہت خوب تم تو اسلام کے داعی بن گئے ہوں لیکن خود کب مسلمان ہو گے؟

- جیسا کہ میں نے چچا صابر سے کہا، ابھی میں اسکا جواب نہیں دے سکتا، میرا سر اس سوال سے پھٹا جا رہا ہے، یا شاید میں اس سے بھاگنا چاہتا ہوں، میں نہیں جانتا

- داعی صاحب آپ کیسے اسکو اسلام کی دعوت دیں گے؟

- میرا مذاق اڑانے کا شکریہ! وہ اسلام قبول کرنا چاہتی ہے مگر اپنے ماموں سے ڈرتی ہے میں اسکا یہ خوف دور کروں گا

- کیسے؟

- یہ تم خود دیکھ لینا۔۔۔ ہم پہنچ گئے مس

- اہم بات یہ ہے کہ ماموں کے ساتھ اسکا مسئلہ میں اشتعال نہیں آنا چاہیے

- میں جلدی سے بیگ کمرے میں رکھ کر ریسٹورنٹ پہنچتا ہوں

جمال ریسٹورنٹ میں داخل ہوا جہاں ڈیانا اپنے ماموں کے ساتھ جارج کی منتظر تھی وہ اُن کے ساتھ بیٹھ گیا

- جارج اپنا بیگ رکھنے گیا ہے ابھی آ جائے گا

- معلوم نہیں وہ کیا چاہ رہا ہے، جیسے ہی اُسے پتا چلا کہ میں ڈیانا کا ماموں ہوں مجھے کھانے پر بلا لیا، تمھیں پتا ہے وہ کیا چاہ رہا ہے؟

- شائد ڈیانا کو پتہ ہو

- مجھے تو کچھ معلوم نہیں، صبح اُس نے مجھے بتایا کہ وہ مجھے فون کر کے میرے اس سوال کا جواب دے گا کہ وہ اسلام کیوں نہیں قبول کر رہا؟ اور پھر اچانک اُس نے رات کے کھانے پے بلا لیا

جارج وہاں پہنچا تو ڈیانا نے دیکھ کر اُسے اشارہ کیا، وہ ٹیبل کی طرف آ گیا

- میں آپ سب کا تعاف کروا دوں۔۔۔ یہ امیر ہیں، مصری کمپنی کے ریجنل مینجر، یہ ڈیانا ہیں ہماری کمپنی کی ہونہار پروگرامر اور یہ میرے مسلمان دوست ہیں جو پروگرامر تو نہیں ہیں لیکن انکی مہارت " فادر آف پروگرامنگ" یعنی ریاضی ہے

- میرے ماموں آپ کی کمپنی کے منیجر ہیں؟

- جی ہاں، یہ مینیجر ہیں اور وہ بھی بہت موثر مینجر جن کے لیے انکے تمام ساتھیوں کی شہادت موجود ہے، حالانکہ وہ سب مسلمان ہں

- یہ تو آپ کا حسن ظن ہے

- لیکن میں ابھی تک حیران ہوں کہ اسکے تمام ساتھی مسلمان ہیں اور انہوں نے ہی اسکو منتخب کیا

ڈیانا مسکرائی

- اس میں عجیب بات کیا ہے؟

- عجیب بات ی ہے کہ بعض مسیحی اسلام سے روکتے ہں

امیر حیرت سے

-کیونکہ وہ اسلام کو اچھی طرح نہیں جانتے

- امیر کیا تمھارا مطلب یہ ے کہ کسی مسیحی کے مسلمان ہونے پر تمھیں کوئی اعتراض نہیں؟

- میں تم سے وہ بات کہوں گا جسکا میں قائل ہوں اور شائد تمھیں سننا اچھا نہ لگے مگر مجھے اس بات کسی مسیحی کے مسلمان ہونے پر کوئی اعتراض نہیں، بلکہ میرے بارے میں شائد تمھیں معلوم نہ ہو کہ میں ۳ ہفتے سے ایک اسلامی مرکز پر جا رہا ہوں کون جانتا ہے شائد میں بھی جلد ہی اسلام قبول کر لوں

- تمھارے ماموں تو شائد مسلمان ہو جائیں تو تمھیں کیا چیز روک رہی ہے؟

- ہا ہا ہا اب سمجھی - ہا ہا ہا

- کیا سمجھی؟ تمھیں کیا ہو گیا ہے؟

- امیر ماموں میرے وہ ماموں نہیں ہیں جن کا ذکر میں نے تم سے کیا تھا

- کیسے؟ یہ انکے بھائی ہیں؟

- نہیں شائد تمھیں یہ سن کر حیرانگی ہو گی کہ میرے نانا نے ایک سے زائد شادیاں کی تھں

- ایک سے زیادہ شادیاں اور وہ بھی کسی مسیحی کے ہاں: میں نے تو کسی مسیحی کو ایک سے سے زائد شادیوں کی بات کرتے نہیں سنا

- یہ کس نے کہا۔ ہمارے ہاں ایسے لوگ موجود تھے جو کہتے تھے انجیل ایک سے زائد بیویاں رکھنے کو حرام قرار نہیں دیتی، بلکہ یورپ مارک دی کو قید کر دیا گیا جب اُس نے ایک سے زائد شادیوں کا انکار کیا جبکہ لوگ ایسا کرنا چاہ رہے تھے اور بعض بشپ ہی انکے حامی تھے، چاہے ایسا مسلمانوں کی تاثیر کے باعث تھا جیسا کہ ان کے دشمن کہتے ہیں، یا پھر اس لیے کہ انجیل اس کو حرام قرار نہیں دیتی جیسا کہ اس امر کے حامی بعض بشپ کہتے ہیں یا کئی بیویاں کئی معشوقاوں سے بہتر ہیں، بہر حال میرے نانا نے نانی کے فوت ہونے کے بعد دوسری شادی کر لی تھی، اس لیے امیر میرے ماموں ہیں لیکن یہ مرقص ماموں کے سگے بھائی نہیں ہیں جن کا ذکر میں نے تم سے کیا تھا بلکہ یہ والد کی طرف سے انکے بھائی ہں

- عجیب بات ہے! لوگ ایک سے زائد بیویاں چاہتے ہں

- اب میں سمجھا تم نے مجھے کیوں بلایا، تم یہ سمجھ رہے تھے کہ میں نے ہی ڈیانا کو اسلام قبول کرنے سے روکا ہے

- ہاں

ڈیانا نے اپنے ہونٹ فولڈ کیے اور مضبوطی سے بولی:

- لیکن میں سمجھ گئی ہوں ، یہ دعوت مجھے یہ بتانے لیے لیے تھی کہ تم کیوں اسلام قبول نہیں کرتی

جمال حیرت سے

- مجھے کچھ بولنے کی اجازت دیں، ویسے اگر تم ڈیانا کے اسلام لانے کے لیے اتنے حریص ہو تو تم خود اسلام قبول کیوں نہیں کرتے؟

- میں نے اس سے یہ سوال پوچھا تھا مگر یہ جواب سے بھاگ رہا تھا، اور میرا خیال تھا یہ دعوت یہی بتانے کے لیے ہوگی ، تو کیا اب تم بتا سکتے ہو؟

- مجھے زبردستی جواب دینا پڑے گا، اگر آپ لوگ مجھے معاف کر دیں تو میں شکر گزار ہوں گا

امیر مسکرایا اور کہنے لگا

- پھر جواب مت دو، ہم سننا چاہتے ہیں مگر جب تمھیں کوئی حرج نہ ہو

ڈیانا چھت کی طرف دیکھ رہی تھی

- مجھے جواب معلوم ہے مگر میں اس وقت نہیں بتائوں گی جب تک تم نہ چاہو

- آپ سب کا شکریہ، لیکن میرا نہیں خیال کوئی یہ جانتا ہے کہ میرے اندر کیا چل رہا ہے

- تم انسان ہو اور خوشی چاہتے ہو، میں اور ماموں بھی اور جو چیز ہمیں روک رہی ہے وہی تمھیں بھی روک رہی ہے، اب چاہے تو ہم بہادر بنیں اور اسے بیان کر دیں یا پھر بزدل بن کر جواب چھپا لیں حتی کہ اپنے آپ سے بھی۔۔۔ مثلامیں خود سے جھوٹ بولتی ہے جب حالات کا بہانہ بنا کر کہتی ہوں کہ مرقص ماموں اسکی وجہ ہیں؟ اگر مجھے میں بہادری اور آزادی ہوتی تو فیصلہ کر لیتی

- تم نے مجھے حیران کر دیا ہے، تو پھر کیا چیز روک رہی ہے؟

ڈیانا نے اپنے بالوں کو پیچھے کیا اور بولی

- وہی بات جو تمھیں اور امیر ماموں کو روک رہی ہے، جیسا کہ ہم نے تمھیں جواب نہ بتانے کی اجازت دی ہے تاکہ تمھارے اندر موجود تضادات ظاہر نہ ہوں، ویسے ہی تم بھی ہمیں مجبور نہ کرو، یہ انسان کے اندر تضادات، خواہشات اور شہوات ہوتی ہیں، اور اپنے آپ سے سچ بولنا اکثر مشکل ہوتا ہے، خاص طور پر اگر وہ انسانی زندگی اور مقصد وجود س ے متعلق ہں ، اسی لیے لوگ شراب نوشی اور لھوولھب کے ذریعے مزار حاصل کرتے ہیں، جیسے کہ میں کر رہی ہوں

ڈیانا کی باتوں سے امیر کے چہرے پر حیرت کے آثار ظاہر ہوگئے، اور اس نے نیچے دیکھا اور بولا

- میں اچھی طرح سمجھ رہا ہوں جو تم کہہ رہی ہو، انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ خوش رہے اور خود کو جانے تاکہ وہ اپنے رب کو جان سکے اور اپنی زندگی سے لطف اندوز ہو سکے مگر اس بات کے لیے کافی شجاعت درکار ہے اور ڈیانا تم ہم سب سے بہادر ہو اس لیے یہ سب کہہ ڈالا

جمال سب کی باتیں سن رہا تھا مگر اُسے سمجھ نہیں آرہی تھی

- مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی ، کیسی شجاعت؟

اپنی مزم آواز کے باوجود ڈیانا مضبوطی سے بولی

- نفسیاتی بیماریوں سے نجات کی شجاعت، زندگی کے حالات ، اسکی شہوتوں ، شبہات اور فریبوں سے نجات کی شجاعت، ایسا فیصلہ کرنے کی آزادی جو ان چیزوں سے تجاوز کر جائے ہو جن کی آپ کو عادت نہیں اور تمام شعبات سے بھی جو آپ کو ورغلائے اور اس مکر سے جو آپ کے آس پاس ہے، اس بات کی تصدیق کرنے کی شجاعت جس کا زبان انکار کرتی ہے چاہے آپ کا دل اچھی طرح جانتا ہی کیوں نہ ہو

- میں ابھی تک سمجھنے کی کوشش کر رہا ہوں

- شائد تمھارے لیے سمجھنا مشکل ہے ،۔کیونکہ تم مسلمان پیدا ہوئے ہو، جبکہ میں ڈیانا کی بات سمجھ رہا ہوں اور شائد جارج بھی

ڈیانا کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے

- ہاں اگر وہ سمجھنا ہی نا چاہے تو اور بات ہے یا یہ ظاہر نہ کرنا چاہے کہ وہ سمجھ گیا ہے، بہت سے لوگ یہ گمان کرنے ہوئے اپنے آپ سے بھاگتے ہیں کہ وہ خوش مں

جارج کے ذہن میں اسکی تلاش کے سفر کے تمام مناظر تیزی سے فلم کی طرح چلنے گے وہ تمام تضادات جن کا جواب وہ ڈھونڈنے کی کوشش کر تا رہا، جارج کی بے چین نظریں اسکے اند ر آتش فشاں کے پھٹنے کی خبر دے رہی تھیں، اس نے چھپانے کی بے حد کوشش کی مگر ایسا نہ کر سکا تو اس نے بولنے کا فیصلہ کر لیا

- ہاں میں سمجھ گیا

- اور میں بھی آپ سب کی پہلیوں کو سمجھ گیا ہوں اور آپ کے لیے جو بھلائی میں چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ سب اسلام لا کر دنیا اور آخرت کی خوشیاں حاصل کریں اور تمام ادیان کی سب بھلائیوں کے مالک بن جائیں، کہنے والے نے سچ کہا (المائدہ ۳) نعمت اور دین اسلام کے ذریعے مکمل ہو گئے

- میرا خیال ہے میں ایک عرصے سے جس چیز کا متلاشی تھا اسکو اچھی طرح سمجھ گیا ہوں

- تم کس چیز کے متلاشی تھے؟

- میں اپنے آپ کی اور اپنی زندگی کے مقصد کی تلاش میں تھا ، توحید کے نور اور زندگی کے جمال کی تلاش میں تھا، روح، عقل، اور نفس کی لذت کا متلاشی تھا

ڈیانا نے آنسو پونچھے اور بولی

- میں بھی اسی کی تلاش میں تھی

- میں نے اس باریک دھاگے کو جان لیا ہے جو میری زندگی کے دانوں کو جوڑ کر خوبصورت ہار بنا رہا ہے، اب میں اچھی طرح جان گیا، میں کیوں پیدا ہوا ؟ اور میری زندگی کا مقصد کیا ہے؟

- مجھے سمجھ نہیں آئی، کیا تم مجھے بتا سکتے ہو تمھیں کیا سمجھ آئی

ڈیانا کا چہرہ مسکراہٹ سے کھکھلا اُٹھا

- میں کس قد ر تمھارے احساسات کو محسوس کر رہی ہوں، تم ہم سب سے زیادہ آزاد اور بہادر ہو ، اپنے آپ کے ساتھ سچائی کے لمحے کس قدر خوبصورت ہوتے ہیں

- میں سمجھ گیا کہ میں کیا چاہتا ہوں، میں ایڈم اور مطیع الرحمن کو بھی سمجھ گیا ، میں لیوی ، ٹام ، کترینا، حبیب ،ارمیلا، مائکل ، جانولکا اور کاخ کو بھی سمجھ گیا اور سب سے بڑھ کر میں جارج کو سمجھ گیا۔۔۔ میں زندگی کے معنی سمجھ گیا

- مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی۔۔۔یہ کن لوگوں کے نام ہیں؟

امیر کے آنکھیں بھر آئیں اور وہ بولا

- میں اب تمھیں سمجھا ہوں جارج، تم کس قدر اعلیٰ انسان ہو

- میں راہ سعادت کے بارے میں اُس بوڑھے کی باتیں سمجھ گیا

- بوڑھا؟ کیا تم ہمیں راہِ سعادت کی رہنمائی کرسکتے ہو؟

- میری روح نے مجھے جواب دے دیا، میں ان سے سن لیا، میں تم سب لوگوں کو کس قدر مقروض ہوں

- تمھاری روح نے تمھیں جواب دیا؟

- ہاں میں اپنی روح سے کٹا ہو ا تھا، میری عقل اور علم کو راہ معلوم تھی مگر میری روح کہیں اور بھٹک رہی تھی

امیر نے حیرت سے آنکھیں کھول دیں اور بولا

- لگتا ہے تم میر ی بات کر رہے ہو۔۔۔ تمھاری روح نے تم سے کیا کہا؟

- اس نے بتایا کہ کیسے دنیا آخرت کے ذریعے راہ راست پر آ جاتی ہے اور کیسے انسان توحید کے ذریعے ہدایت یافتہ ہوتا ہے جو زندگی کو معنی عطا کرتا ہے

ڈیانا کے احساسات عروج پر پہنچ چکے تھے او ر وہ اپنے آنسو صاف کر رہی تھی

- دنیا او ر آخرت کی بھلائی:

- روح علم ، عقل اور نفس سے مل گئی اور انہوں نے لڑنے کے بجائے ایک دوسرے کو گلے لگا لیا، ان کی جنگ نے مجھے کس قدر کرب میں رکھا

- خوب(صفا) کے لمحات کس قدر خوبصورت ہوتے ہیں، ابھی تمھاری روح کیسے اُس سے ملی؟

جارج کا چہرہ دھمک رہا تھا اور وہ کہہ رہا تھا

- جسمانی لذت اور روحانی لذت آپس میں مل گئے ، سادگی اور گہرائی مل گئے، دنیا اور آخرت مل گئے ، اصول اور مفادات مل گئے

- خوب ، خوب

- کل میں لندن کے لیے روانہ ہو رہا ہوں، اُسے یہ بتانے کہ میں نے راہ سعادت کو جان اور پالیا ہے، میں نے خود پر کتنا ظلم کیا اور کس قدر عمر ضائع کر دی

- کسے بتاو گے

- اُسے بوڑھے کو جس نے کہا تھا کہ تمھاری روح ہے جو راہ سعادت کو پائے گی

- اور اس کمپنی کا کیا ہوگا

- میں کل صبح اس کی کاروائی مکمل کر لوں گا، میر ی فلائٹ آٹھ بجے ہے، پرسوں جمعہ ہے اور میں اس بوڑھے کو بتانا چاہتا ہوں میں نے اپنی روح اور زندگی کی سن لی اور میں جان گیا، میری روح اور زندگی کو قرار آگیا۔۔۔ میں اپنے دوستوں اور احباب سے رابطہ کرنے کے لیے کس قدر بے قرار ہوں، اب میں خوش ہوں، میں واقعی خوش ہوں ، مجھے راہ مل گئی

-

- معذرت چاہتا ہوں اب میں اجازت چاہوں گا مجھے فوراً اپنے کمرے میں جانا ہے

جارج اپنے کمرے میں آیا اور اپنے ساتھیوں کو آخری قسط لکھی

پیارے ساتھیوجو راہِ سعادت کے اس سفر میں میرے ساتھ چلے، میں نے اسے پا لیا ہے میں نے اسے پا لیا، میں کسقدر خوش ہوں۔۔۔۔ میں اپنے سوالات کا جواب جان لیا

آپ سب نوار قلب اور شرح صدر کے مستحق ہیں

آپ سب ضمیر کی راحت اور توحید کی روشنی کے مستحق ہیں

آپ سب روحانی لذت اور اسکے شوق کے مستحق ہیں

آپ سب دنیا کی بھلائی اور زندگی کی خوبصورتی کے مستحق ہیں

آپ سب دنیا اور آخرت کی سعادت کے مستحق ہیں

میں آپ سب کے لیے بھلائی اور راہ راست کا متمنی ہوں ، میں نے اس راہ کو پالیا ہے، ہاں میں نے پا لیا ہے، اس راہ میں میری روح عقل سے مل گئی، جسم اور روح کی لذتیں مل گئیں، بکھرنے کے بعد میں نے خود کو جمع، اس مے میرے تمام سوالات کا جواب دے دیا۔۔۔یہی راہ سعادت ہے۔

تیری ہی حمد ہے اے رحیم و کریم

آپ سب کا خیر خواہ جارج نیسن

Contents

بوڑھا	۵
الجھے سوالات	۱۵
ہندوستان۔۔۔ عجائبات کا دیس	۵۵
ضعف	۸۱
القدس ؛ سرزمین ادیان و ملاحم	۱۳۷
خواہشات اور اصول	۱۸۵
زندگی اور موت کے مابین	۲۱۱
امیدا اور انتظار	۲۴۷
کنائسس کے دیس میں	۲۷۹
پادری کے ساتھ	۳۱۹
ماسک کا گرنا	۳۵۷
تغیرات اور تبدیلیاں	۳۹۵
چوری	۴۲۹
تضادات	۴۶۹
روح کی آواز	۵۱۱

صارف دوست ویب سائٹس